
محبوبِ الامثال

جس میں

پانچ متداول زبانوں انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی ۔ پنجابی و اردو کی
ہم معنی اور ہم مطلب ضرب المثلیں ایک دوسرے کے بالمقابل

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار

لاہور نے مرتب کی ہیں

بار دوم

سنہ ۱۹۰۲ء

خانہ پیسہ اخبار لاہور کی مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں
منشی عبدالعزیز مینیجر نے چھاپا

المثل فی الکلام کالملح فی الطعام

دیباچہ طبع ثانی

ضرب المثلوں کا یہ رسالہ کہ جسکو مینے ۱۸۸۸ء میں بڑے شوق سے مگر عدیم الفرصتی کے زمانہ میں جمع کرکے چھپوایا تھا۔ دو تین سال میں ختم ہوگیا۔ اور باوجود اس کے شائقین کی متواتر درخواستوں کے گیارہ بارہ سال تک اسلئے اسکو دوبارہ نہ چھپایا گیا کہ مجھے اس کی نظر ثانی کا موقع نہ ملا۔ مینے بار بار اس کی نظر ثانی اور اصلاح کا ارادہ کیا لیکن کبھی اتنی فرصت نہ ملی جو روزمرہ کے کاموں کے بوجھ سے سبکدوش ہوکر غور سے مثلوں کا مقابلہ کرتا اور نئی مثلیں اس میں شریک کرتا۔ جس زمانہ میں اسے پہلی مرتبہ چھپایا گیا تھا وہ مسودہ اور اُسکے ساتھ کئی دوسرے مسودے کہ جنکا پہلی طبع کے دیباچہ میں ذکر کیا گیا ہے تلف ہوگئے۔ چونکہ نظر ثانی میں اُن مسودوں سے مدد مل سکتی تھی۔ اسلئے بھی اس کی طبع دوم کا ارادہ تعویق میں پڑتا گیا آخر اب فیصلہ کیا کہ غیر معمولی فرصت تو کبھی موت سے پہلے ملیگی نہیں اور اگر پورا بہم نہ پہنچ سکے تو ادھورا ہی سہی۔ اسلئے بلا کسی نظر ثانی کے اب محبوب الامثال کو دوبارہ پبلک کے پیش کیا جاتا ہے۔

محبوب عالم

لاہور ۵ مئی سنہ ۱۹۰۲

دیباچہ طبع اوّل

ہمارے ملک میں ضرب المثلیں ایسی مفید چیزیں نہیں سمجھی جاتیں جیسی کہ دُنیا کے تمام دیگر مہذب ممالک میں سمجھی جاتی ہیں کہ جہاں اُنکو "علم کے آسمان کی نزوباق"۔ "مثلوں کے فلاسوفی" اور قدیم فلسفہ کے ٹکڑے" کہا جاتا ہے۔ وہاں کے لوگ انسے وہ نتائج استخراج کرتے ہیں کہ افلاطون کی تصنیفات میں ملنے محال ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے مختلف ملکوں کی مثلیں جمع کر کے اُنکے نتیجے اور اصول علم اور حکمت کی تکمیل کے لئے نکال رکھے ہیں مگر ہمارے ملک میں کسی کو ان کی طرف خیال نہیں۔ اور نہ یہ معلوم ہے کہ اُن کے مطالعہ سے کیا فائدہ ہے۔ اگر کسی نے اتفاقاً ضرب المثلوں کا کوئی ایک آدھ رسالہ جمع کر دیا ہے تو اُس سے مرتب کی فقط یہ غرض ہی ہے کہ اُسکول لٹریچر کی ترقی منظور تھی یا مجلس کی رونق کا مدعا تھا۔ ہاں اگر کچھ کیا ہے تو ہمارے مُلک میں چند یورپین لوگوں نے ہماری "مثلوں کے فلاسوفی" کو کامل کرنا چاہا ہے۔ جو اُن کی تصنیف سے مبرہن ہے۔ دیکھو جی لونگ صاحب کی بنگالی مثلیں۔ پادری نالس صاحب کی کشمیری مثلیں۔ کار صاحب کی تلگو مثلیں۔ پرسیول صاحب کی تامل مثلیں روبک صاحب کی اردو مثلیں کس خوبی اور کس غرض سے لکھی گئی ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اپنے ملک کی زبانوں کی مثلوں کی تحقیقات بھی اسی بنا پر تیار کیجا اور امید کرتے ہیں کہ عنقریب اس تحقیقات کا نتیجہ شائع کیا جاویگا۔ اسوقت جو کام

جسنے اختیار کیا تھا - اس کا ادھورا سا نتیجہ شائع کیا جاتا ہے - کچھ عرصہ سے ہماری خواہش تھی کہ کوئی ایسی کتاب تیار کیجاوے جس میں انگلستان - عرب - ایران - اور ہندوستان کی اعلےٰ زبانوں کی ہم مطلب اور ہم معنے مثلیں بالمقابل درج کی جاویں لیکن اس قدر دور دراز ممالک کی ہم مطلب مثلوں کا جمع کرنا جنکے باشندوں کے عادات و اطوار طرز بیان ضروریات اور روزمرہ استعمال کے اسباب میں ہزار ہا کوس کا فرق ہے - کوئی آسان بات نہیں تھی - اسلئے آجتک وہ امید ظہور میں نہ آئی اور اسے مفید علم سے فائدہ اٹھانے سے لوگ محروم رہے - گو ضرب الامثال کی کئی ایک چھوٹی موٹی کتابیں فارسی - عربی - انگریزی - اردو میں جمع ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی ایسی نہیں جو عربی - انگریزی بالمقابل ہو - یا عربی فارسی بالمقابل ہو - یا فارسی انگریزی ہو - یا عربی اردو ہو - چہ جائیکہ ایک ایسی کتاب پائی جائے جو ان چاروں زبانوں کی ہم مطلب اور ہم معنے مثلیں ظاہر کرسکے - گو اس کام میں اعلیٰ درجہ کی لیاقت مطلوب تھی لیکن اس ہیچمدان نے شوق کو رہبر بنا کر یہ کام اپنے ذمہ لیا اور کمال عرقریزی اور جانفشانی کے ساتھ اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے کے بعد جو وقت بچا اسمیں شب و روز لگ کر بہانتک کام کیا - گو یہ کام ابھی ختم نہیں ہوا اور نہ ایسا ہی کہ جلدی ختم ہو سکے - لیکن تاہم اپنے خیال کے مطابق ہمنے ایک نئی طرح قائم کی ہے - اور گویا اس سڑک پر قدم رکھ دیا ہے - اب اہل علم نکلیں اور یہ راستہ جو ابھی بتمامہ ناسپردہ پڑا ہے طے کریں - مثلوں کی فلاسوفی کو جیسا کہ یہ شریف علم ہے ترقی دیں خود فائدہ اٹھائیں - اور ہمجنسوں کو بھی نفع پہنچائیں ؛

جمیع اصحاب علم دوست جنہیں کچھ بھی اس قسم کے امور میں مذاق ہے سمجھ سکتے ہیں کہ نیازمند کو کس قدر کاوش اتنی بالکل مختلف اور متفاوت زبانوں میں ہر ایک ضرب المثل کی تلاش میں ہوئی ہے اور چونکہ کام کی طرز بھی اس ملک میں بالکل نئی ہے - اسلئے اگر بعض غلطیاں اس ترتیب میں رہ گئی ہوں تو ناظرین اس خاکسار کو معذور رکھیں - اور اگر کوئی نکتہ عمدہ ان کے متعلق ان کے خیال

میں گورنمنٹ کو اطلاع و تبلیغ نہ رکھیں ۔
ہمنے مذکورہ بالا چاروں زبانوں کی مثلوں کی ترتیب بالمقابل پر ہی اکتفا نہیں کیا
بلکہ پانچویں پنجابی کو بھی ساتھ شامل کرلیا ہے۔ گو پنجابی کسی بڑے ملک کی زبان نہیں
نہ اسے علمی اور فصیح ہونیکا فخر حاصل ہے۔ نہ منجانب سرکار و دولتمندان ہی مقبول ہے
لیکن چونکہ اس ملک کی زبان ہے۔ جہاں یہ کتاب تیار ہوئی ہے۔ اور نیز اس رسالہ
کے مرتب کی پنجابی مادری زبان ہے۔ اور آجتک بدنصیبی سے اسے کتابوں میں داخل
ہونیکا موقع ہی نہیں ملا۔ اسلئے بنظر ترحم اس کو اس پایہ کی علمی کتاب میں پہلے پہل
داخلکر دینا گو نہ رعایت اسکی پر محمول کرنا چاہئے ۔
جیسا کہ اوپر لکھا جاچکا ہے کہ کوئی زبان ناک لور اور ضرب المثلوں سے خالی نہیں۔
اسلئے واضح ہو کہ پنجابی میں بھی فاک لور بے انداز پڑا ہے۔ چونکہ پنجابی ہنوز
علمی زبان نہیں بنی اسلئے بعض موقع پر علمی زبانوں کے مقابلہ میں اسکی مثلیں
نہیں نکل سکتیں لیکن تاہم یہ وہاں تک پہنچے ہیں کہ جہانتک انسے امید نہیں پڑتی
تھی۔ جن لوگوں کی پنجابی مادری زبان ہے۔ اگر وہ اسپر بھی احسان نہ مانیں تو اس
زبان ہی پر ظلم نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے ہمزبان اہل وطن پر دانستہ ظلم کرتے ہیں۔ اُن کو
لازم ہے کہ اپنی مادری زبان کو ترقی دینے میں ساعی ہوں۔ اگر کچھ قلم سے کر سکتے
ہوں تو کریں۔ ورنہ درم سے مدد کریں۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو زبان اور دل سے ہی ہی
ہم پنجابی لٹریچر کے لئے گرامر اور لغات لکھ رہے ہیں لیکن چونکہ اُنکا بیان
اسموقع پر چنداں موزوں نہیں اسلئے اسقدر کہنا کافی ہے کہ پنجابی مثلوں کی
ایک کتاب بڑی مشقت کے ساتھ جمع کی گئی ہے۔ جو اس کتاب کے بعد طبع کیجاوے
آجتک کسی نے ان مثلوں کو احاطہ تحریر میں قید نہیں کیا تھا ۔
ان لوگوں کے لئے جو اس کتاب کے مطالعہ کی تکلیف گوارا کرنا چاہتے ہیں یہ
چند سطور لکھی جاتی ہیں ۔
جو قدر محنت اس کتاب کے تیار کرنے میں لگگئی ہے۔ اسکا اندازہ لگانا ہر ایک

کا کام نہیں۔ مثلوں کے خزانے ہر ملک میں پڑے ہیں۔ گو ہر ملک کی مثلوں کی زیادہ تعداد
اپنی مخالفت قومی اور بعد مقامی کی وجہ سے دوسرے ملک کے مفہوم میں نہیں ملتی۔
اور لیکن اس نوع کی کتاب کے تیار کرنے میں ساری زبانوں کی مثلوں کو دل میں محفوظ
رکھنا ہوتا ہے کہ جب کسی مثل کا موقع مناسب آیا وہاں پر اسے درج کیا۔ اسلئے
صاف ظاہر ہے کہ بہت کم مثلیں اس قسم کی ایک آدمی جمع کر سکتا ہے گو ہمنے بھی کچھ
بہت مثلیں جمع نہیں کیں۔ اس کتاب میں بعض ایسے موقع ہیں کہ ضرب المثل کا ایک حصہ
کبھی دوسری مثل کی ضرب المثل سے تطبیق کھاتا ہے۔ لیکن دوسرا نہیں کھاتا بلکہ بالکل
مختلف ہوتا ہے۔ تو اس صورت میں ساری مثل لکھنی پڑی ہے۔ اسلئے یہاں اعتراض
کرنے کی گنجائش نہیں۔ بعض دفعہ ایک ہی مثل دو مختلف مقاموں پر بلحاظ مفہوم
متضاد معنوں میں استعمال کی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مثل کے دو
جدا جدا مطلب ہوتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی مثل اردو اور پنجابی
دونوں زبانوں میں بالکل انہی معنوں اور انہی لفظوں میں استعمال کی جاتی ہے
یا کبھی لفظ تو وہی ہوتے ہیں صرف پنجابی لہجہ ہو جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا
ہے کہ یہ مثل پنجابیوں نے ہندوستانیوں سے لی ہے۔ کبھی صرف ایک آدھ
اردو لفظ بدل کر پنجابی مثل بنا لیتے ہیں۔ ان ساری وجوہات کا مطلب فقط
یہ ہے کہ پنجابی اور اردو ہمسایہ زبانیں ہیں جنہیں سے اردو نسبتاً شائستہ زبان
ہے۔ مگر بایں ہمہ اردو بھی ابھی یہاں تک نہیں پہنچی کہ دیگر علمی زبانوں سے لگا
کھا سکے۔ کیونکہ جہاں کہیں کوئی ایسا موقع آ گیا ہے کہ علمی مثلیں جمع کی گئی ہیں
تو اردو کو عاری پایا گیا ہے۔ باقی فارسی عربی انگریزی مثلیں بڑی سوچ سمجھ
بالمقابل لکھی گئی ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی مثل بادی النظر میں بے مطلب معلوم ہو تو
اس میں زیادہ غور کرنا چاہئے۔ کیونکہ کئی ایک مثلیں ایسی بھی ہوتی ہیں جنکو اس نسخہ
کے سوا جو ان کا خوب غور سے مطالعہ کرنیوالا ہوتا ہے ہر ایک باسانی سمجھ
نہیں سکتا۔ ہمنے اس ترتیب میں انگریزی مثلوں کو بلحاظ ابجد ترتیب وا

رکھا ہے۔ گو ان دو مثلوں کو مناسب تھا کہ ترتیب وار لکھ دیا جاتا لیکن یہ ابھی ایسی مقرر اور کتابی نہیں ہوتے بلکہ ان میں سے اکثر مطالب منقود ہیں ورنہ اگر ان کو ابجدی ترتیب سے لکھا جاتا تو موجودہ صورت کی نسبت زیادہ سود مند ہوتا۔ کیونکہ جو لوگ انگریزی دان نہیں۔ وہ اس صورت میں اس سے انگریزی خوانوں کی طرح فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

بندہ محبوب عالم

گوجرانوالہ۔ رنجیت گنج

۱۲۔ اگست ۱۸۸۶ء

علم الامثال

ضرب المثل کی حقیقت ماہیت صفات اور فوائد

ع زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

ایک مغربی شاعر نے بڑی پاکیزگی سے اس مضمون کو نظم میں ادا کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ "سب لوگ کہتے ہیں۔ خلق کا حلق خدا کی زبان ہے۔ میں کہتا ہوں کہ چونکہ ضرب المثلیں بھی ایک عالم کی زبان ہیں اسلئے خدا کی زبان ہیں"۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ جو قبولیت اثر حسن صورت۔ خوبی مطالب۔ اختصار ملاحت۔ فصاحت۔ صداقت۔ تعلیم۔ تراش۔ دلچسپی اور دلنشینی کی صفتیں ضرب المثلوں میں پائی جاتی ہیں۔ وہ صرف انہیں کا حصہ ہیں۔ اور انہیں اس قابل کر دیتے ہیں کہ الہامی باتیں کہی جا سکیں۔ دنیا کا کوئی ملک اور کوئی زبان انسے خالی نہیں۔ اور نہ زمانہ کا کوئی دوران سے خالی ہوا ہے یہ عقل کے نسخے اور تجربے کے ٹوٹکے خدا معلوم کن لوگوں کے تجربات کا عطر مجموعی ہیں۔ ہر شخص کی گفتگو میں انہیں معقول حصہ ملتا ہے۔ متکلم کے مطلب کو واضح کرنا اور اس کے کلام کو دلنشین بنا دینا ان کا بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ کیا لطف کی بات ہے کہ باوجودیکہ خود پہلے درجہ کی مختصر ہوتی ہیں لیکن جس محل پر بولی جاویں اسکے مطلب کو مفصل بنا دیتی ہیں مطلب خیز اس قدر کہ ایک دو لفظ کے فقرہ سے پوری داستان کا اثر مخاطب کے دل پر نقش کر دیتی ہیں۔ ان سے صرف تواریخ ہی کو مدد نہیں ملتی۔ بلکہ ملک کے اور باشندوں کی عادتوں اور رسموں اور حرفتوں اور خیالوں۔ بدعتوں کو بھی روشن کر دیتی ہیں + علم الاقوام۔ علم زبان۔ علم اخلاق اور علم تقصص الاصنام

کی بڑی معاون ہیں پروفیسر ملس لکھتا ہے "ضرب المثلیں اثر منتہالوجی (علم الاصنام)
کے بارے ہوا کرتے ہیں" خاصکر تعلیم نسوان اور تربیت اطفال کے لئے اُن سے
اس قدر اعانت کی اُمید ہے کہ علم کے دو بہت شعبوں سے نہیں۔ اُن کے ذریعہ
سے جاہل سے جاہل کے دل پر وہ پیچیدہ اور مشکل اصول نقش ہو سکتے ہیں جو عالم لوگ
ضخیم کتابوں کے اوراق سے اس خوبی سے اخذ نہیں کر سکتے۔ ان زبانی روایتوں
میں سے بعض نے محفلوں اور جلسوں کے دلوں پر وہ مقناطیسی اثر کیا ہے کہ سبعی کے
نام سے نامزد کیگئیں۔ اور بعض نے برمحل اور موزوں ہونے کی وجہ سے صدہا بندگانِ
خدا کو ہمیشہ کے لئے آزمائشوں اور تباہیوں سے بچا لیا۔ اُن میں سے بعض میں
وہ بلا کا تجربہ اور غضب کی صداقت کوٹ کوٹ کر بھری گئی ہے۔ کہ لاکھوں بندگان
خدا اُن روشنی کے میناروں کے پتہ سے اٹل مصیبتوں کی چٹانوں سے اپنی
کشتیاں لیکر ساحل سلامتی پر جا پہنچے۔ جن لوگوں نے اُنکو اپنا دستور العمل بنایا ہے
وہ زندگی کے میلہ سے بامراد ہو کر نکلے ہیں۔ اگر ہمیں ایک قدیم ہندوستانی رسم
کے ذکر کو بطریق استعارہ استعمال کرنے کی اجازت دیجاوے۔ تو ہم اپنے خیال کے
مطابق کہاوتوں کی ندرت کی تعریف میں کمال صداقت اور وثوق سے کہہ سکتے
ہیں کہ ایک ایک ضرب المثل کی عالیشان محل کی بنیاد کے نیچے صدہا عقلمندوں
کے سرمینٹ کے طور پر چنے جا چکے ہیں۔ اور اُنپر اُن کے نمونہ عجائبات روزگار
عمارت تعمیر ہوئی ہے ::

مثلیں خواہ سادہ اور روزمرہ برتاؤ کی ہوں مگر حکمت اور تجربہ سے لبریز ہونے
کی وجہ سے بسیط اور مشرح دلائل اور براہین سے دلوں پر کہیں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں تا
اُن کے برمحل ہونے سے نیشتر کا کام نکلتا ہے۔ اور صداقت کے باعث لوگوں
میں جگہ لیتی ہیں۔ صحیح نصیحتیں کامل رائیں۔ اور پورے انسانی تجربے جو اُن میں
مرکوز ہیں۔ دانشمند آدمیوں کو اُن کے مطالعہ پر آمادہ کرتے ہیں جبکہ کلام میں یہ
بولے جاتے ہیں تو عجیب موزوں معلوم ہوتے ہیں۔ اور کلام کا مطلب دوبالا

کرتی ہیں۔ چنانچہ اس عربی مثل نے المثل فی الکلام کالملح فی الطعام
اس امر کی صداقت واضح ہوتی ہے۔ جیسے ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ انسان کی عادتیں
حاجتیں، طرز خیال اور بدعتیں اور ہر نوع کی چال ڈھال اور دل کے حالات جیسے
اس ذریعے سے معلوم ہو سکتے ہیں اور کسی طرح نہیں ہو سکتے۔ "انسان کا بہترین مطالعہ
انسان" ہونے میں تو کسی کو شبہ نہیں لیکن یہ مطالعہ حاصل کرنے کے طریق البتہ ابھی
تک ظاہر نہیں ہوئے۔ ہمارے خیال میں یہ بات پہلے تو مشاہیر و اکابر کی سوانح عمریوں
کے مطالعہ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اور پھر ضرب المثلوں کی عمیق ترین تحقیق سے۔ یا یوں
سمجھو کہ اسکی ابتدا از تذکرات المشاہیر سے ہوتی ہے۔ اور تکمیل فلسفۃ الامثال پر۔
جو شخص ایک زبان کی مثلوں پر پورے طور پر حاوی ہے۔ وہ اس ملک کے تمام موجودہ
اور قبل کے حالات حال اور سو مثل سے ضرور ہی اچھی طرح واقف ہوگا۔ مثلاً ایک پنجابی
مثلوں کا سرکار ضرور جانتا ہوگا۔ کہ پنجاب میں ساس اور بہو کی عداوت جو عرصہ دراز
سے چلی آتی ہے بمنزلہ کمال پہنچی ہوئی ہے۔ اور جانبین کے پاس صدہا جلی کٹی
مثلوں کا ذخیرہ موجود ہے جو وقت پر انکے کام آتا ہے۔

ضرب المثل کی اصلیت، نام، وجہ تسمیہ اور مختلف ممالک میں اُسکا مفہوم

ضرب المثل کو اُردو میں کہاوت کہتے ہیں۔ پنجابی میں اکھان یا کہنت بولتے ہیں۔ یہ
تینوں لفظ کہنا مصدر کے مشتقات ہیں۔ جنکے مفہوم سے ایک ایسی بات مراد ہے۔
کہ جو موقع پر کہنے کے سزاوار ہے۔" فارسی میں اسکو اسلئے مثل کہتے ہیں کہ یہ ایک
ایسا فقرہ ہوتا ہے جو اپنے مطلب کے صحیح محل پر بولا جاتا ہے اور اس وقت کا اسکو
مطلب اُس پہلے مطلب کے مطابق ہوتا ہے۔ جبکہ وہ مثل کا فقرہ مدون کیا گیا تھا
یا اسلئے یہ نام ہے کہ وہ اسی غرض سے تیار کیا جاتا ہے۔ کہ کسی اُسی قسم کے حادثہ
کے پھر ظاہر ہونیکے وقت اُسے اُسکے ساتھ مثال دیجائے۔ اہل عرب اُسکو مثل
سایر کہتے ہیں۔ اور اسکے برمحل بولنے کو ضرب المثل کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسکو پراوب

کہتے ہیں۔ اسکے لغوی معنے یہ ہیں کہ ایک ایسا لفظ یا کہاوت جو ازروئے نسبت بولی جاوے۔ یعنی اُس کی غرض یہی ہو کہ ہمیشہ بولی جایا کرے یونان میں جو لفظ مثل کا مرادف بولا جاتا ہے۔ اُسکے معنے عام مشہور کلمہ ہے یعنے ایسا کلمہ جو ہر دلعزیز ہو اور یہی مثل کی بڑی ضروری تعریف ہے ؎

عہد سلف و خلف کے علمائے جلیل نے مثل کی کیا کیا تعریف کی ہے

یورپ کے اکثر علمائے متقدمین و متاخرین نے ضرب المثل کی تعریف اپنی اپنی سمجھ کے مطابق لکھی ہے۔ جن میں سے ہم چند تعریفیں ذیل میں درج کرتے ہیں:

"معانی کے ریزے جو صحت مطالب اور قلت الفاظ کے لحاظ سے فلسفۂ قدیم کی شکست و ریخت سے باقی بچ رہے ہیں"۔ ارسطو

"چھوٹے چھوٹے فقرے جنہیں بطور قواعد کلیہ کے قدما نے جان ڈال رکھی ہو"۔ ایگریکولا

"ایک مسلم اور مقبول مسئلہ بڑی عجیب طرز سے مرتب کیا ہوا"۔ ارسمس

"تقریر کے تیز دھار اوزار جو کام کاج کی گانٹھوں کو کاٹتے اور کھولتے ہیں"۔ بیکن

"عقلمندوں کی برچھیاں یا بھالے"۔ ہربرٹ

"عقل کے ریزے"۔ آئی ڈسرئلی

"لمبے لمبے تجربوں سے چھوٹے چھوٹے نتائج مستنبط کئے ہوئے"۔ سروینٹس

"زبان خلق"۔ ہووَل

"بہت سے مضمون کا چند لفظوں میں ست نکالا ہوا"۔ فلر

"چھوٹے چھوٹے فقرے جو اکثر زبان زد عوام رہتے ہیں"۔ ڈاکٹر جانسن

"پانچ پانچ لفظ کے جواہرات جو زمانہ نے ہر عہد کے انگشت ہائے بر مزین کئے ہیں"۔ ٹینی سن

"ایک آدمی کی سوچ بچار اور زمانہ بھر کی عقل کا مدار"۔ ارل رسل

ایک خوش تحریر مصنف لکھتا ہے کہ خالص ضرب المثلیں نہایت باریک سوئیوں کی مثل ہیں جو چھوٹی چھوٹی تیز اور چمکیلی ہوتی ہیں۔ اور ایک اہل الرائے لکھتا ہے کہ

ان میں اختصار معانی اور ملاحت تینوں ضروری علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ اگر ان تینوں میں سے کوئی مفقود ہو تو مثل کی تعریف سے گری ہوئی سمجھنی چاہئے مختصر تو یہاں تک ہو کہ ایک دم میں تمام بولی جاوے۔ یا کم از کم اسکا ایک پورا حصہ ایک دم میں ملفوظ ہو سکے۔ اس میں پورے پورے معنے ہوں۔ نہ یہ کہ گفتگو کا خفیف سا فقرہ ہو۔ ورنہ ایسی مثل تو جب پیدا ہو تب ہی معدوم ہو جاویگی۔ اس میں ملاحت بھی ہو یعنے علاوہ معانی کے پاکیزگی اور نفاست کے اس کی ظاہری شکل وصورت بھی خوشنما اور دل میں جگہ پیدا کرنے والی ہو۔ ضرب المثل کی نہایت ضروری صفت یہ ہے کہ ہر دلعزیز اور عام پسند ہو کیونکہ اگر اس کو یہ صفت حاصل نہیں ہے تو اسکا ایجاز۔ و دانش۔ ملاحت اور جملہ حسن صورت و سیرت کوئی کام نہیں آتا ؀

مثلوں کی عظمت ہر دلعزیزی اور ایام پیشین میں قدر و منزلت

دنیا کے ہر گوشہ میں ہر گروہ کے بنی آدم ضرب المثلوں کو نگاہ عزت سے دیکھتے رہے ہیں۔ حضرت سلیمانؑ نے ایک کتاب ہی امثال کی لکھدی ہے۔ جو بائیبل مقدس کے الہامی صحیفوں میں شامل ہے۔ اور اسکا نام ہی کتاب امثال ہے۔ یہ فرزانہٴ روزگار نبی علاوہ نبی اللہ ہونے کے ایک جلیل القدر بادشاہ اور حکیم بھی گزرا ہے ؀

لارڈ چیسٹر فیلڈ انگلستان کا ایک نامی مدبر اور رئیس البتہ اپنی رائے ضرب المثلوں کی قدر کے خلاف قائم کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اعلےٰ درجہ کے لوگ ضرب المثلوں کا استعمال کرنا موزون نہیں سمجھتے۔ ہاں عوام الناس اُن کا ملجا و ماوا ہیں۔ مگر مسٹر ملی نے اپنی کتاب کیوریاسٹیز آف لٹریچر میں ٹاولنس ہینڈ کی ہسٹاریکل کا[illegible] سے اس کی تردید میں کیا کیا عمدہ باتیں اقتباس کرکے لکھی ہیں۔ وہ لکھتا ہے دور کیوں جاتے ہو۔ جن ملکوں میں مثل عرب اور یونان کے فصاحت و بلاغت کا زور شور رہا ہے۔ وہاں تو لامحالہ ضرب المثلوں کی قدر کیجاتی ہوگی۔ لیکن

انگلستان کی شریف پارٹی نے بھی انہیں نظرانداز نہیں ہونے دیا۔ ملکہ الیزبتھ کے عہد میں ایک مرتبہ قرضہ کی بابت جبکہ پارلیمنٹ میں بل پیش ہوا تو ایک سپیکر نے اپنی ساری سپیچ (تقریر) صرف ضرب المثلوں ہی کا مجموعہ بنا رکھی تھی۔ چونکہ وہ تقریر انگریزی میں ہے اسلئے ہم اسکا یہاں نقل کرنا لاحاصل سمجھتے ہیں۔ تاہم مثال کے طور پر اپنی طرف سے دو ایک سطریں اس نمونہ کی اردو میں لکھ دیتے ہیں:-

"جن لوگوں کی اٹھنی کی آمدن اور چوراسی کا خرچ ہے۔ وہ جو چادر دیکھ کر پیر نہیں پسارتے اور دانستہ نادانی میں جو سو عیبوں کا ایک عیب ہے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آخر مفلس بنام بیزار [illegible] نہنگ پر لات مار کر قرض اور پتھر کو اسے [illegible] کے مصداق بنتے ہیں۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ بھلے گھوڑے کو ایک چابک اور بھلے آدمی کو ایک بات کافی ہے تو ترجیح باندازہ دخل و مطلب۔ حمد کی دیگر ہست کھکرتا نہیں۔ بلکہ اس میں پتا الو کہیں نہ جانے دیں۔ اور ظاہر ہے کہ گانٹھ ہی کا پیسہ کام آتا ہے۔ اسلئے وقت پڑے پر زر کی ڈھال سے وبال ٹالدیا کریں"

مشرقی شعرا اور فضلا نے بھی ضرب المثلوں سے کچھ سرد مہری نہیں برتی۔ بلبل شیراز نے خاصکر گلستان میں مثلوں کا بڑی آزادی سے استعمال کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بوڑھے ایرانی کو اس کام میں کس قدر دخل تھا۔ اور نیز وہ ایسی پاکیزہ کلام میں مثلوں کا استعمال کس شد و مد سے پسند کرتا تھا۔ مولوی حالی صاحب نے اپنی حیات سعدی میں بڑی محنت سے گلستان کی ساری مثلیں ایک جا جمع کر کے لکھدی ہیں۔

مثلوں کی قدامت، انکے موجد اور انکی تدوین اور تدوین کا وقت

ضرب المثلوں کی ابتدا اور اصلیت کا پتہ لگانا البتہ بڑا مشکل کام ہے لیکن تاہم علمائے یورپ نے بڑی بڑی کاوشوں اور کوششوں سے بعض باتیں ایسی کھولی ہیں۔

جیمس مینز اپنی کتاب ہینڈ بک آف پراورس میں لکھتا ہے۔ کہ مثلیں نہایت پرانی کتابوں سے بھی پرانی ثابت ہوئی ہیں۔ اور بحوالہ کتاب کیوری آسٹیز آف لٹریچر مصنفہ ڈیزرلی صاحب تحریر کرتا ہے کہ ہسپانیہ والے اپنی زنانہ مثلوں کو اسقدر قدیمی ثابت کرتے ہیں کہ اسوقت تک اُنکے ہاں کوئی تحریر کا طریق موجود نہ تھا۔ اور اس کی وجہ یہ قرار دیتے ہیں کہ یہ نہایت بھدے اور پرانے دہقانی روزمرہ میں قدیم وہمی داستانوں پر مبنی ہیں ؀

اس میں کچھ شک نہیں کہ عہد عتیق میں بہت عرصہ تک ضرب الامثلیں فنون مفیدہ اور حماقت کی کتابوں کا کام زبانی چلاتی ہیں۔ یہودیوں کی زبانی روایتوں اور اسلامیوں کی زبانی حدیثوں اور آیتوں کی طرح ضرب الامثلیں بھی اِن ابتدائی صدیوں میں پشتہا پشت تک سینہ بسینہ چلی آئیں۔ گو اُس حکیم کا نام جسنے کوئی مثل وضع کی مرور مدت کے بعد فراموش ہوگیا۔ لیکن وہ صلاح استعارہ اور نفاست تو ہمیں تاایندم بدستور موجود چلی آئی۔ جو اُسکا مقصود تھی جس زمانہ میں نئی چیز کی نسبت پرانی کو ترجیح دیجاتی تھی۔ اور رائے کی نسبت شہادت کو قوی سمجھا جاتا تھا۔ اُس زمانہ میں یہی اصول تھے جو سب کی رہنمائی کرتے تھے۔ باپ کی مثلیں بیٹوں کے حوالے کیجاتی تھیں اور صاحب خانہ اپنے دائرۂ دولت پر اپنی کہاوتوں کا ورد رکھتے تھے۔ کاریگر اپنے پیشہ کی کامیابی کے راز کو ایک مثل کی شکل میں جو باپ دادوں سے سُنتا آیا تھا یاد رکھتا تھا۔ جبکہ ابھی ملک بہت آباد نہیں ہوئے تھے۔ اور دولت ابھی اسقدر وافر جمع نہیں تھی۔ اُسوقت کے روزمرہ کے تجربوں اور مشاہدوں سے ثابت ہوتا تھا۔ کہ شرابی اور پیٹو بھوکوں مرتے ہیں۔ اور کاہلوں کے بدن پر لتا نظر نہیں آتا۔ ایسے زمانہ میں جو صلاح اور نصیحت دیتا تھا وہ گویا روپیہ دیتا تھا ؀

اسطرح بہت سی کہاوتیں جو ہم بچپن سے سُنتے آئے ہیں صدیوں سے سینہ بسینہ چلی آئی ہیں جنکی زبان زمانہ کے تغیرات کے ساتھ بہت ہی کم منتقل ہوئی ہے۔ ان مثلوں کے مؤلفوں کا ٹھیک ٹھیک پتہ لگانا تو بالکل ناممکن ہے لیکن ان خیالات کے

موتیوں کی ابتداء ہوتی تک بعض محقق سراغ لگاتے چلے گئے ہیں۔ جہاں اُن طفولیت کے پالنوں میں بھی اُنہیں ایسا ہی روشن اور ہردلعزیز پایا ہے۔ جیسا کہ حال میں دیکھا جاتا ہے۔ ہاں اتنا ہم معلوم کرسکتے ہیں کہ بعض مثلیں ایسی ہیں جو فلانے زمانہ میں مروج نہیں یا فلانے زمانہ کے بعد مروج ہوئی ہیں۔ گو ہم اُن کی بھی اشاعت کی درست تاریخ نہیں بتاسکتے۔ "مثلاً اڑھائی دن تک سقہ نے بھی بادشاہت کرلی" یہ مثل ضرور اُس وقت کے بعد مرتب اور مروج ہوئی ہے جبکہ ہمایوں بادشاہ نے دریا میں غوطے کھاتے ہوئے نظام سقہ کی مشک پر جان بچائی تھی۔ اور اس سقہ کو حسب وعدہ اڑھائی روز کی بادشاہت بھی دی تھی۔ اس امر کا بالکل درستی کے ساتھ اقرار نہیں کیا جاسکتا کہ یہ مثل اُسی سال میں مروج ہوگئی یا اس کے کئی سال بعد مروج ہوئی۔ لیکن اس میں تو شک ہی نہیں کہ بہرحال اس واقعہ کے بعد اُسکی بنیاد پڑی۔

ایک اور مثل ہے۔ "یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں" یہ مثل بھی ضرور بھگت کبیر کے زمانہ میں یا کم از کم اُس کی وفات کے بعد مروج ہوئی ہوگی۔ اسکا زمانہ پندرھویں صدی کا اخیر شاہ سکندر لودھی کا عہد تھا۔

البتہ بعض ایسی مثلوں کا ابتداء معلوم ہونا محال ہے جنکا پتہ تواریخی زمانہ کے پرلے سرے تک لگتا چلا جاتا ہے۔ اور وہاں جاکر معلوم ہوتا ہے کہ ابھی عہد تاریکی میں چلے جاؤ۔ ہم حضرت سلیمان علیہ السلام کی امثال کو بطرف رکھ کر ایک اور مشہور مقولہ بیان کرتے ہیں۔ جو ایسی ہی دور دراز عہد کی یادگار ہے۔

یعنے بُری صحبتوں سے نیک عادتیں بگڑ جاتی ہیں۔ پولوس رسول نے کرنتھیوں کے نام جو پہلا خط لکھا ہے اسکے پندرہویں باب کی ۳۳ ویں آیت میں اُسنے ایک یونانی شاعر مینانڈر کی کتاب سے جو حضرت مسیح سے ۳۴۲ سال پیشتر ایتھنز میں پیدا ہوا ہے یہ ایک سطر اقتباس کی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک مثل بن گئی۔ جو شاعر اور رسول دونوں نے اپنی

تحریروں میں درج کی۔ اور غالباً اس زمانہ سے سالہاسال پہلے مروج ہو گی۔ تو گویا نتیجہ اس تحقیقات کا یہ نکلا کہ آج (بیت ۱۹۳۵ء) سے دو ہزار دو سو انتیس سال تک پیچھے اس مثل کے تواریخی حالات کی جستجو کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ اس زمانہ سے بھی پہلے کی ہے۔ اور اسوقت بھی اُس ملک میں ایسی ہی ہر دلعزیز اور مروج تھی جیسی کہ اب ہے ؛

ایک اور مشہور مثل کا بہت دور تک پتہ لگا ہے۔ جسکو ہندوستان میں مفت کا گھوڑا اور کٹی دانت "کہتے ہیں۔ اور پنجاب میں اسکو "پن دی گھوڑی دے بی کدی کسے نے دند ویکھے نے" بولتے ہیں۔ انگریزی زبان میں جو مثل اُنکے مرادف ہے وہ بھی بعینہ انہیں لفظوں اور انہیں معنوں میں ہے۔

یعنے

پن کے گھوڑے کے دانت نہیں دیکھنے چاہئے۔ تحقیقات سے یہ مثل بہت قدیمی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ سینٹ جیروم ایک چوتھی صدی مسیحی کے رومی بزرگ نے اس کو لاطینی زبان میں استعمال کیا ہے۔ اسنے ایک ایسی ہی اور مشہور مثل بھی اپنی تحریرات میں درج کی ہے۔ جو اُس عہد میں بھی قدیم زمانہ کی کہاوت سمجھی جاتی تھی۔ وہ یہ ہے

یعنے

جھوٹوں کو اچھا حافظہ رکھنا چاہئے۔ لطف یہ ہے کہ یہ مثل ملک ایران میں بھی انہی لفظوں اور انہیں معنوں میں مروج ہے۔ یعنی "دروغگو را حافظہ نباشد"۔

یونانی صوبہ لیس ڈیمونیا اور سپارٹا کے باشندے افلاطون کہتا ہے ایسی طرز کی گفتگو کرتے تھے کہ انکے بعض فقرے غضب کے موزون اور پُرمغز ہوتے تھے۔ اور طرفہ یہ کہ اُن لوگوں میں سے جو ان پڑھ بھی ہوتے تھے وہ بھی اپنے فقرے موقعہ بموقع بول دیتے تھے۔ کہ اپنی سننے والے دنگ ہو جاتے تھے ؛

مثلوں کی تعداد کا تخمینہ

سرزمین مشرق میں تو ابھی مثلیں اس سرگرمی سے نہیں کھوجی گئیں۔ جیسے کہ

ممالک یورپ میں تحقیق کی گئی ہیں تخمینہ لگائے ہیں کہ کل یورپ میں اصلی مثلیں (یعنی جنکا
مفہوم ایک ہو پھر خواہ مختلف پیرایوں اور متفرق زبانوں میں پائی جاتی ہوں) صرف بیس ہزار
ہیں لیکن ہم اس خیال سے اتفاق نہیں کر سکتے۔ غالباً ہمارے بعض محققوں نے ان
متفرق کتابوں سے جو نیا ہر ایک ملک کی مثلوں سے پُر ہو گئی ہیں شمار کرکے نتیجہ
نکالا ہے مگر یہ امر صحیح نہیں۔ کیونکہ ہمیں ایک نئی کتاب سے معلوم ہوا ہے کہ باوجود اس
تمام شائستگی کے ابھی یورپ کے تمام سرزمینوں کی مثلیں جو خاندانوں اور کنبوں
میں سینہ بسینہ چلی آتی ہیں جمع نہیں کی گئیں۔ گو اس جمع ہونے سے مثلوں کا کچھ
استعمال نہیں کیونکہ وہ تو ہمیشہ ایک جاہل سے جاہل خاندان کی زبان پر جاری ہیں
ویسی ہی ایک [illegible] کے منتظر وابستہ ہیں۔ مگر تاہم جمع ہو جانے سے
ان کو ایک تفصیل پہنچتی ہے۔

مثلوں کے وطن کی تحقیق اور اُن کی ذاتی خصوصیتوں پر بحث

یہ ایک بڑا مشکل سوال ہے جسکو ضرب المثلوں کے محقق آج تک پوری تحقیق سے
حل نہیں کر سکے۔ ضرب المثلوں کا دل لگا کر مطالعہ کرنے والا اور انکا جمع کرنے والا دونوں
بخوبی جانتے ہیں کہ ایک ہی مثل بہت سے دور دراز ملکوں میں قریباً انہیں لفظوں اور
انہیں استعاروں اور انہیں معنوں کی مروج ہے۔ مگر اس سے یہ پتہ نہیں لگتا کہ یہ مثل
دراصل کس ملک سے مخصوص ہے یا پہلے پہل کس زبان میں مرتب ہوئی اور وہاں سے پھر کدھر
گئی یا کس نے اُسے مرتب کیا جس حالت میں کہ ایک ہی مثل بیس مختلف ممالک میں مروج
ہے اور بیسیوں ممالک اُسکو اپنے آپ سے مخصوص سمجھتے ہیں تو بتاؤ فیصلہ کس کے حق
میں ہونا چاہئے بشپ ٹرنچ صاحب پراوربس اینڈ دیر لیسنس میں لکھتے ہیں کہ اگر ہم ا[illegible]
مثل کو ایک ملک کے نام سے مخصوص کردیں تو گویا ہمنے دوسرے ممالک کی حق تلفی کی۔ اس
کا فیصلہ لگانا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ کہ یہ مثل پہلے کس قوم سے متعلق تھی ا[illegible]
اُسکے بعد کس نے اسے علیٰ ہذا القیاس کس ترتیب سے قوموں میں پھیلی۔ اور نیز یہ

صورت سے اب مروج ہے کیا یہ وہی صورت ہے جو ابتدا میں تھی۔ کئی دفعہ ایسا پیش آیا ہے کہ ایک پُرجوش محب الوطن اپنے ملک کی مثلوں کو شوق سے جمع کرنے بیٹھا۔ لیکن جب اُسکو کامل تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ مثلیں جنکو وہ اپنے ملک کا فخر اور قوم کی وراثت سمجھتا تھا اور ملکوں سے اُس سے پہلے متعلق ہیں تو دل شکستہ ہو کر مایوس ہو بیٹھا۔ تاہم اسباب کو ہم یہیں ناامید ہو کر چھوڑ نہیں سکتے۔ یہ کچھ ضرور نہیں کہ ایک ملک نے دوسرے ہمسایہ ملک سے ہی اس مثل کو لیلیا ہو بلکہ ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ مثل دو یا دو سے زیادہ ملکوں میں اصل اور ویسی ہو۔ اسکی کئی ایک وجوہات ہیں۔ اول یہ کہ صاف ظاہر ہے عقل کی باتیں سب ملکوں میں یکساں ہوتی ہیں جسکی مصداق ایک پنجابی کی مسلّم مثل موجود ہے "سو سیانے اِکو مت" یعنے سو داناؤں کی ایک ہی عقل اور رائے ہوتی ہے اسلئے امور اخلاق اور تمدنی وغیرہ کی درستی کے لئے جو رائے ایک دانا شخص کامل پسند کریگا ضرور دوسرا دانا بھی خواہ پہلے سے بعد المشرقین پر ہو قبول کریگا۔ دوم یہ کہ قدرتی انسان کی حاجات اور حالات ساری زمین پر قریباً ایک ہی قسم کے رکھے ہیں مثلاً بستہ ضروریہ سے کوئی انسان فارغ نہیں۔ پس جو مثلیں ان ضروریات کے متعلق یا اُنکے متعلقات کے متعلق ہونگی وہ لامحالہ سب ایک ہی قسم کی ہونگی۔ سوم جن دو یا زیادہ ملکوں میں زندگی کی بعض ضرورتیں یا نیچر کی بعض چیزیں ایک ہی نوع کی ہیں وہ جو خیال اُنکے بارہ میں پیدا ہونگے وہ ضرور ایک ہی طرح کے ہونگے پس وہ قریب قریب ایک ہی لفظوں میں ظاہر کئے جاوینگے۔ اسکے سوا زیادہ خوض سے اس اشتراک کی اور وجوہات بھی معلوم ہو سکتی ہیں۔ مثلاً انگریزی ایک مثل

مشہور ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ بعینہ کوئی یورپ کے دس بارہ ملکوں میں مروج ہے حتے کہ دیار فارس میں بھی انہیں لفظوں میں بلا کسی کمی بیشی کے "گر بر سنگ گرداں نروید نباتی" کی صورت میں رائج ہے۔ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک ملک نے دوسرے ملک سے اسکو اختیار کر لیا ہوگا۔ مگر اس مثل سے هٰذَا دَاْبُ الْعَالَمِ فَاشْتَدِّیْ زِیْنَہْ صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک ایسے ملک کی مثل ہے جس میں اونٹ اور جہنگ دونوں

عام چیزیں رہی ہیں۔ کوئی بہادر اپنے اونٹ سے مخاطب ہوکر اسے کہتا ہے کہ "اب تیار ہو جا اب جنگ کا وقت ہے"۔

ایک ہی مطلب بلحاظ بُعد مسافت اور تخالف عادات ملکوں ملکوں میں جُدا جُدا طرز بیان اور علیحدہ علیحدہ استعاروں میں لاکر بیان کیا جاتا ہے۔ مثلاً انگلستان میں ایک مثل

مروج ہے جو ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ ظاہر کرنا مقصود ہو کہ بُرے اور نالائق لوگوں کے سامنے عمدہ چیزیں پیش کی جاتی ہیں کہ جنکے وہ لائق نہیں۔ اور وہ ناقدروانی کے راہ سے پیش آتے ہیں۔

ہم ناظرین کے مطالعہ کے لئے اسی مطلب کی انگریزی۔ فارسی عربی۔ اردو۔ پنجابی مثلیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جنسے عجب لطف کے ساتھ معلوم ہوتا ہے کہ ان دور دراز ملکوں میں جہاں یہ بولیاں مروج ہیں ایک ہی خیال کن مختلف طریقوں میں بوجہ اختلاف ضروریات اور تفریق ارکان کا مسات ظاہر کیا گیا ہے۔ وہو ہذا۔

انگریزی		سوروں کے سامنے موتی پھینکنا۔
عربی	لا تطرحوا الدرر فی افواہ الکلاب	کتوں کے منہ میں دُودھ مت ڈالو۔
فارسی	(۱) نارنج بدست بوزنہ	(۱) بندر کے ہاتھ میں نارنگی۔
	(۲) آئینہ داری در مجلس کوراں	(۲) اندھوں کی مجلس میں آئینہ داری۔
	(۳) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ	(۳) سیاہ دل کو وعظ کہنے کا فائدہ کیا ہے۔
	(۴) کوشش بیفائدہ است وسمہ بر ابروئے کور	(۴) اندھوں کے ابروُں پر وسمہ لگانا بے سود ہے
پنجابی	(۱) سوراں اگے موتی	(۱) سوروں کے روبرو موتی ڈالنا۔
	(۲) کتیاں اگے کھیر	(۲) کتوں کے آگے کھیر۔
	(۳) انھیاں اگے رونا اکھیاں دا زیان	(۳) اندھوں کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا
اردو	(۱) بندر کے ہاتھ میں ناریل۔	

(۲) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگرائے | معنے ظاہر ہیں
(۳) اندھوں کے آگے رونا اور اپنے دیدے کھونا |

ایک اور مثل دیکھو۔ ہمارے ملک میں اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا۔ ایک مثل مشہور ہے۔ جسکا مطلب یہ ہے کہ جہاں کوئی چیز پہلے ہی بافراط موجود ہو وہاں وہ چیز اور بھیجدینا۔ یعنے فضول اور محض بے سود کام کرنا۔ اب غور سے دیکھنے کا مقام ہے کہ انہیں معنوں اور اسی مطلب کی مثلیں مگر اس بات میں بالکل متناقض کتنے دور دراز ملکوں میں مشہور ہیں جنمیں ہزاروں کوس کا فاصلہ ہے ؛

ہندوستان :۔ "اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا" (کیونکہ بریلی میں بانس بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور اسی لئے اس مقام کو بانس بریلی کہتے ہیں)۔

فارس :۔ "زیرہ کرمان کو بھیجنا" (وہاں زیرہ بافراط پیدا ہوتا ہے)۔ "پانی دریا میں ڈالنا"۔ "ہندوستان میں مرچ لیجانا"

انگلستان :۔ "نیوکاسل کو کوئلے لیجانا" (اس شہر میں کوئلوں کی اتنی معادن ہیں کہ تمام ملک بلکہ براعظم کے بعض حصوں کو بہم پہنچائے جاتے ہیں)۔

جرمنی و فرانس :۔ "دریا کو پانی لیجانا"۔ "سمندر کو پانی بھیجنا"۔

قدیم اہل روما :۔ "جنگلوں کو لکڑی لیجانا"۔ "سمندر میں پانی ڈالنا"۔ "آسمان پر تارے بڑھانا"۔ "ایتھنز کو اُلّو لیجانا" (اس زمانہ میں اس شہر میں اُلّو بکثرت ہوتے تھے)۔

کنعان :۔ "مصر کو جادو لیجانا" (اس زمانہ میں مصر کا ملک تمام دنیا کی جادوگری کا منبع سمجھا جاتا تھا)۔

ڈنمارک :۔ "تاروے کو سمور بھیجنا" (جہاں پہلے ہی سمور بکثرت پیدا ہوتے ہیں)۔

شام :۔ "دمشق کو چاقو لیجانا"۔

عرب :۔ "دمشق کو پھل رچاقو شمشیر وغیرہ) بھیجنا"۔ "مدینۃ الکبیری کو مہربانی لیجانا"۔ کیونکہ قدیم زمانہ میں روم اور عرب میں مشہور تھا کہ اس وحانی تجارت کا وہی شہر معدن اور منبع ہے ؛

سکاٹلینڈ :- "فرنسٹ کو کوئلے بھیجنا" (جہاں پہلے ہی عمدہ اور با افراط کوئلے ملتے ہیں)

ایک اور مثال دیکھو۔ ہمارے ملک میں کہتے ہیں:- "انگلی پکڑتے پہنچا پکڑنا"

بعض دیگر ممالک میں دیکھو۔ یہ خیال کسطرح ظاہر کیا گیا ہے۔

انگلستان :- "اُسے ایک انچ جگہ دو وہ گز بھر خود لیگا"

جرمنی :- "جو کسی کو اپنے کندھوں پر بیٹھنے دیتا ہے۔ وہ عنقریب اسکو اپنے سر پر بیٹھا دیکھے گا"

ہندوستان :- "انگلی پکڑتے پہنچا پکڑنا"

پنجاب :- "جن باہنہ دے تے ساری نہ نگل لئے" "کھلون نوں تھاں دے تے میں بہن نوں آپے بنا لانگا"

اطالیہ :- "اگر تم اپنے آپ پر انہیں بچھڑا رکھنے دو تو وہ تھوڑی دیر میں تمہیں کاٹ کے کھا دینگے"

"اگر ایک جاٹ کو انگلی دو تو وہ تمہارا پہنچا پکڑ لیگا"

ہسپانیہ :- "مجھے بیٹھنے کی جگہ دو تو میں لیٹنے کی جگہ خود بنا لونگا"

روس :- "ایک جاٹ کو بھائی کہو تو وہ تمہیں باپ کہلوانے کی کوشش کریگا"

ایک اور مثال اسے خیال سے دیکھ لو۔

انگریزی :-

عربی :-
لِسَانٌ يُسَبِّحُ وَ قَلْبٌ يُذَبِّحُ۔
كَلَامُهُ كَالْعَسَلِ وَفِعْلُهُ كَالْاَسَلِ۔
ظَاهِرًا بَارٌّ وَبَاطِنًا اَغْتَبَارٌ۔

فارسی :-
(۱) نغز صورت شیطان و سیرت۔
(۲) ظاہر از شیخ و باطن از شیطان۔
(۳) دل بے ایمان تلاوت قرآن۔
(۴) گرگ گوسپند نما۔
(۵) دیدہ را یوسف اند و دل را گرگ۔

اردو :- (۱) منہہ کا میٹھا پیٹ کا کڑوا۔
(۲) ہاتھ سمرنی پیٹ کترنی۔
(۳) بغل میں چھری منہہ میں رام رام۔
(۴) من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں۔
(۵) ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا۔

پنجابی :- (۱) مونہوں مٹھا تے دلوں کھوٹا۔
(۲) بُکھّے وِچ چھُری تے ناں غریب داس
(۳) میٹھی چھُری۔ (۴) بگلا بھگت۔

گو مذکورہ بالا امثال بہت کم ہیں لیکن ہوشیار مطالعہ کرنیوالے کے لیئے اس موقع پر اسیقدر کفتی ہیں۔ بخوف طوالت زیادہ نہیں لکھی جا سکتیں۔ اس بحث کے اخیر پر ایک اور مطلب کی تمثیل کے لئے البتہ ہم دُنیا کے اکثر ممالک کی مثلیں ایک ایک مطلب کی جمع کر کے دکھاوینگے۔ وہاں سے بھی یہ نتیجہ زیادہ وضاحت سے نکل سکیگا :

بعض صورتوں میں مثلوں کی اصلیت کے مقام و وقت کا پتہ بدرستی لگ سکتا ہے

جن مثلوں میں کسی خاص آدمی۔ کسی خاص جگہ یا چیز کا نام ہو اُس سے اُن کی اصلیت اور کبھی مقام اور زمانہ کا بھی پتہ لگ جاتا ہے۔ جیسے

مُنڈا جمیا ڈھلے لمے تے شونکنے سجگرائیں۔ (پنجابی)
کماویں خانخاناں اُڑاویں میاں فہیم۔ اُردو۔
الف من حمام المحرم۔ عربی
زیرہ بکرمان مے فرستد۔ فارسی
انگریزی
سکاچ

آخر حشش

مثلوں کے مقام پیدائش اور وقت تصنیف دریافت کرنے کے اور بھی وسیلے ہیں۔ مثلاً ایک ملک کے دین اور ایمان کی باتیں جن مثلوں میں ہوں اُنسے معلوم ہوگا کہ وہ فلاں ملک سے متعلق ہیں فلاں وقت میں تیار کی گئیں۔ مثلاً "نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگا"۔ "خدا دسینگ دے تو وہ بھی سہی"۔ "اُدھر قبلہ قطب اِدھر خدیجہ سوتی کدھر"۔ "دُکھ بھاگا رام بسرا"۔ "ایشر آئے ولدّر جائے"۔ "نو ستو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی"۔ وغیرہ۔ اس کام کے واسطے علم زبان سے بھی کبھی مدد مل سکتی ہے۔ یعنے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس مثل میں پرانی بولی کے لفظ ہیں۔ مثلاً بجائے تے اورنگ کے سبتی اورنلک ہے۔ لیکن یہ باتیں اُن شائستہ ملکوں اور شستہ زبانوں میں معلوم ہو سکتی ہیں جہاں علم زبان کی تحقیقات کی بنیاد پڑ چکی ہو۔

کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی خاص رسم جو کسی خاص ملک سے مخصوص ہو اگر وہ کسی مثل میں پائی جاوے تو اس سے مثل کے اصلی مقام کا پتہ لگ سکتا ہے۔ مثلاً یہ مثل "کلا نشا بڑا کریل کا اور بدری کا گھام۔ سوکن بری ہے چون کی اور ساجھی کا کام"۔ کسی ایسے ملک میں مروج نہیں ہو سکتی جہاں کثیر الازدواجی کا دستور نہ ہو۔ کیونکہ اس مثل میں سوکنوں کی مذمت ہے۔ تو جہاں سوکنوں کی مذمت ہی نہیں وہاں اُس قسم کی مثل کا کیا کام۔ پنجابی میں اس مطلب کے لئے یہ مثل بولتے ہیں "سوکن مکھن دی نہیں مان نہ سیے" مکھن کی سوکن جو بڑی تکلیف دہ ہو نی چاہئے وہ بھی بری ہوتی ہے۔

ان تمام مذکورہ بالا صورتوں کو مدنظر رکھ کر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو مثل ایک ہی مطلب سے کئی ایک ممالک میں بعینہٖ مروج ہو اُسکو کسی ملک کی اصل مثل نہ سمجھنا چاہئے۔ بلکہ اُس کو ان تمام ممالک کی مشترکہ مثلوں سے قیاس کرنا چاہئے۔

مثلوں کی ملکی اور قومی خواص

آخر الامر گو دصلیت امثال کا سوال ایسا ہے کہ اسکا صحیح جواب دینا مشکل معلوم ہوتا ہے لیکن تاہم اُس کے بہت سے حصوں کے جواب دئے جا چکے ہیں۔ جو سب ملکر قریب قریب صحیح جواب کے قرار دئے جا سکتے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک بات یہ بھی ہے جواب اچھی جاتی ہے۔ خواہ ہم کسی سرزمین میں جائیں۔ ہمیں ہزاروں کہاوتیں ایسی نظر آئیں گی جو اُس ملک میں گو کسی طرح ہی آ گھسی ہوں فطرت انسانی کی نیچر مطالعہ کرنے والے پر ضرور کسی نہ کسی قدر واضح کردیں گی کہ یہ کن لوگوں کی مثلیں ہیں۔ مثلاً ایک ہی انسانی ہمدردی حمیت اور گرمجوشی کا اثر کم و بیش تمام دنیا کے ممالک کی مثلوں میں پھونکا گیا ہے لیکن حکمت یہ ہے کہ اس مطلب کی ساری مثلیں ایک سی نہیں۔ اور ان میں اس قدر تفاوت ہے کہ مختلف قوموں کی متفاوت علامات قومی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ اہل ہسپانیہ کی مثلوں کی شناخت یہ ہے۔ ان میں ایک نوع کی عظمت شانداری اور ژرف بینی بھری ہوتی ہے۔ استہزاء خوش طبعی بہادری۔ عزت اور آزادی جابجا پائی جاتی ہے۔ اطالیہ والوں کی ضرب المثلیں خود غرضی اور عیاری سے معمور ہوتی ہیں۔ اور باوجودیکہ وہ بھی بے لگام جذبات سے پُر ہیں۔ مگر نفس کشی اور بے اعتباری عامہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ مگر بایں ہمہ بعض ایسی عمدہ ہیں جو صوری اور معنوی خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہیں جو دانشمندی کی تعلیم سے لبریز ہیں جنہیں دیانت اور عزت کے اصول کوٹ کوٹ کر بھرے گئے ہیں۔ اور جو صداقت ایمانداری اور خوشی معاملگی کی بنیاد رکھنے والے ہیں۔ اسی طرح اہل فرانس و اہل جرمنی اور اہل انگلیش کی مثلوں میں جدا جدا قومی نشان موجود ہیں۔ اور اُن کی قومی خصوصیات اور طرز معاشرت کا سکہ اور خطبہ انہیں متمیز کئے دیتا ہے۔ امریکہ والوں کی مثلوں کی بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ نئے نئے اسباب زندگی اور تازہ بتازہ ارکان موجودات سے وابستہ ہیں

اُن میں مستانی۔ پاکیزگی اور اسراف و بشاشت ضروری مراتب ہوتے ہیں۔ اہل عرب کی مثلیں بلحاظ ذاتی نشانات تیزی کے ایک عالم سے نرالی ہیں۔ تغزل اور عشقبازی۔ روایت اور درایت۔ جنگی و دلاوری اور فصاحت و بلاغت۔ ایام جاہلیت کا کفر اور بعد کی دینداری۔ اور توکل و رضا سب اُن کے خوشنما چہرے کے خط و خال ہیں۔ فارسی مثلیں عیاری اور خوشدلی تمسخر اور حسن پسندی۔ استعارات شاعرانہ اور دینی اور اخلاقی خوبیوں سے پُر ہیں۔ ہندوستانی مثلیں نتیجہ خیز عقلی مضامین سے پُر ہیں مگر علمی باتوں سے ہنوز معرا۔ غیرت۔ قناعت۔ توکل۔ رضا اور صبر کی تعلیم بہت عمدہ پیرایہ میں دیتی ہیں۔ تراشش اور بندش کی درستی اور بانتیجہ ہونے میں بھی کسی سے کم نہیں ؛

ضرب المثلیں کسطرح پیدا ہوتی جاتی ہیں اور ہوگئی ہیں؟

اس ساری بحث کے بعد اس پہلو پر بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ضرب المثلیں کس طرح بنجاتی ہیں۔ کئی دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ بہت سے لوگوں کے تجربات سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے اُس کو ایک شخص ایک نہایت چست فقرہ کی صورت میں رکھدیتا ہے۔ جیسے ایک انگریزی مثل میں اسکی طرف اشارہ ہے۔ جسکا مطلب یہ ہے کہ ضرب المثل بہت سے عقلمندوں کا تجربہ ہے جسکو ایک دانشمند اصول قرار دے دیتا ہے۔ چنانچہ سروینٹس کی مثل کی تعریف سے بھی اُسکا مطلب منکشف ہوجاتا ہے۔ یعنے "لمبے لمبے تجربوں سے چھوٹے چھوٹے نتائج استنباط کئے ہوئے" کبھی مثلوں کا بعض قصوں کہانیوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے لیکن یہ کچھ قید نہیں کہ کسی زبان میں زیادہ قصوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور کسی دوسری زبان میں کم جیسے مصنف مجمع الامثال کا خیال ہے کہ عربی میں اس قسم کی زیادہ مثلیں ہیں مگر حقیقت میں ایسا نہیں۔ ہر ایک زبان کی مثلیں اکثر کر کے اسی قبیل کے قصوں کہانیوں پر مبنی ہیں جیسے اُردو میں "بھیگی بلی" "مرغ کی ایک ٹانگ" اور

"وہاں کے وہی تین پات" مشہور ہیں اسی طرح اور بھی سب زبانوں کی مثلوں کا حال ہے۔ چنانچہ ہم انگریزی کی ایک مثل کا مختصر حال لکھتے ہیں:-

ایک انگریزی مثل ہے جو ہماری مثل "سر منڈا کے آیت وار کی (رایکو ولنٹ)" ہم مطلب ہے۔ اصل اسکی یہ ہے:- کہتے ہیں جسٹر کا لارڈ میر (حاکم اعلےٰ) بیپر گیٹ میں مقیم تھا۔ اس مکان سے اُس کی لڑکی روپوش ہو گئی۔ جب میئر کو پتہ لگا تو اس نے حکم دیا کہ جھٹ مکان کے دروازے بند کر دو۔ اُسوقت لوگوں نے کہا کہ تمہاری لڑکی تو جا چکی

اب دروازے بند کرنے سے فائدہ؟ جس سے مذکورہ بالا مثل زبان زد خلائق ہو گئی۔ اسی طرح ایک چھوٹی سی عربی مثل کا حال درج کیا جاتا ہے۔ "اَلصَّیْفُ ضَیَّعْتِ اللَّبَنَ" اسکا قصہ یہ ہے:- کہتے ہیں ملک عرب میں ایک نوجوان عورت نے ایک دولتمند پیر فرتوت سے نکاح کیا۔ لیکن اُس پیر مرد کی ضعف اور پیری سے وہ پانزدہ سالہ دختر کامرانی نہ کر سکی اور اسلئے اُس سے کشیدہ خاطر ہو کر طلاق کی طالب ہوئی۔ خاوند نے طلاق دے دی۔ بعد اُس عورت نے ایک جوان مُشٹنڈے سے شادی کر لی جو نہایت مفلس و قلاش تھا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد افلاس سے مجبور ہو کر اُس پہلے خاوند سے ربط و موافقت پیدا کرنی چاہی۔ اس پیر مرد نے اُسوقت کہا "اَلصَّیْفَ ضَیَّعْتِ اللَّبَنَ" (تو نے گرما میں دودھ خراب کر دیا) یعنے تو نے موقع اپنے ہاتھ سے کھو دیا۔

ایک مختصر فارسی مثل (دیگ شد دو شد) کا دلچسپ قصہ اسطرح ہے:- کہتے ہیں۔ ایک شخص کی والدہ کفن چور تھی۔ اور جب کبھی تازہ مردہ قبرستان میں دفن کیا جاتا تھا۔ اکھاڑ کر اُس سے کفن لے لیتی تھی۔ لیکن اُسے کچھ ایسا سحر یاد تھا۔ کہ مُردہ اپنا کفن خود اُسکے حوالے کر کے پھر اپنے مدفن میں لیٹ جاتا تھا۔ جب وہ عورت مرنے لگی تو اُس نے اپنے بیٹے کو اپنا فن سکھلا دیا۔ کہ یہ کلام پڑھنے سے مُردہ قبر سے خود بخود نکل آتا ہے اور یہ دوسرے چھ صفحے سے واپس جا کر لیٹ جاتا ہے اُس نا مراد بڑھیا کے

بعد اسکا بیٹا پہلے روز ایک تازہ قبر پر کفن چرانے گیا۔ جب اسنے پہلی کلام پڑھی تو ایک عورت مُردہ نے قبر سے نکلکر اپنا کفن اُس کے حوالہ کر دیا۔ لیکن اب اُس کمبخت کو وہ کلام یاد نہ رہی تھی جو پڑھنے سے مُردہ لوٹ کر قبر میں چلا جاتا تھا اُس نے بہتیری کوشش کی مگر وہ مردہ قبر کو نہ لوٹا۔ آخر وہ آگے آگے بھاگنے لگا۔ اور عورت اُس کے پیچھے پیچھے تعاقب کرنے لگی۔ وہ مُردہ عورت سایہ کی طرح ہمراہ لگی رہتی تھی۔ ایک روز تنگ آکر اُسے سُوجھا کہ اسے حکمت سے والدہ کو قبر سے نکالکر اُس سے وہ دوسرا کلمہ پوچھ لیں۔ چنانچہ اپنی ماں کی قبر پر جاکر اُسی ترکیب سے اُسے نکالا۔ اُسنے بھی اپنا کفن حاضر کر دیا۔ اب وہ بھی واپس نہیں لوٹ سکی اور اسکے پیچھے پیچھے پھرا کرنے لگی۔ کیونکہ واپس بھیجنے کا تو اُسے طریقہ ہی یاد نہیں تھا اب وہ بیچارہ تنگ ہو کر کہتا ہے کہ "یک نشد دو شد" یعنی پہلے تو ایک مادر زاد برہنہ عورت کا مُردہ پیچھے پھرتا تھا اب دو ہو گئیں۔ اسیطرح پنجابی میں مشہور ہے "دا کے ہتھ دا آپڑے تھُو کوڑی" یعنی انگور کو ہاتھ نہیں پہنچتا اور کہتے ہیں کہ کوڑے ہیں۔ جیسے لقمان کی حکایات میں اسکا بیان مذکور ہے۔ لکھا ہے کہ ایک لومڑی بھوکہ کی ماری انگور کے تاکستان میں پہنچی۔ خوشے اونچے تھے لگی اُچھل اُچھل کر انہیں پکڑنے لیکن اُس کی جست وہاں تک پہنچتی نہیں تھی۔ آخر تنگ ہو کر کہنے لگی کہ ابھی کچے ہیں کون دانت کھٹے کرے۔ اسیطرح ایک اردو مثل کا بیان ہے۔ کہتے ہیں کہ اڑھائی دن سقہ نے بھی بادشاہت کی۔ اُسکی اصل یوں ہے کہ جبکہ جنگ سے ہمایوں بادشاہ نے بھاگ کر دریا میں کُود کر جانا چاہا تو گھوڑا رکابوں سے نکل گیا اور بادشاہ غوطے کھانے لگا۔ اُس وقت ایک شخص نظام نامی سقہ چمڑے کی صراحی پھونک کر دریا سے عبور کر رہا تھا۔ بادشاہ نے اُسے پکار کر جان بچانے کا وقت ہے۔ کہتے ہیں اُس نے درخواست کی کہ اڑھائی روز کی بادشاہت مجھے دینے کا وعدہ کرو۔ بادشاہ نے منظور کر لی۔ اور آگرہ میں آکر اُسے اڑھائی روز تخت پر بٹھلایا۔ مگر اُس کمبخت نے اسی عرصہ میں اپنی بادشاہت کی یادگار میں چمڑے کا سکہ چلایا جس میں سکے پر

سونے کی تمثیل بھی ؛

بعض مرتبہ روزمرہ بول چال کی باتیں۔ کوئی پھڑکتا ہوا جملہ یا کسی بڑے فصیح و بلیغ کا کوئی مصرعہ یا شعر کثرت استعمال اور ہر دلعزیزی کی وجہ سے بمنزلہ مثل سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ مثلوں کی ذیل میں آجاتا ہے۔ مگر یہ حال خاص اُن ممالک کا ہے جہاں ضرب الامثال ابھی صحت سے تحقیق نہیں کیگئیں گو اس قاعدہ میں استثناء کو بھی گنجائش ہے ؛

کم سمجھ لوگ بھی مثلوں کے ذریعہ سے بہت اخلاقی اور حسن معاشرت کے مراتب بعمدگی تمام سیکھ سکتے ہیں

لنڈن کی نیشنل انڈین ایسوسی ایشن کے رسالہ میں پادری لونگ صاحب نے ایک رائے لکھی ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ اگر ہندوستان کی عورتوں اور بچوں کو عمدہ تعلیم سے فیض یاب کرنا منظور ہو۔ تو انہیں بڑے بڑے اخلاقی اصول ضرب المثلوں کے دلچسپ مثالوں سے ذہن نشین کرنے چاہئے۔ اُس شخص کا خیال ہے کہ مثلیں بلحاظ قیمت کے سیم و زر سے زیادہ قیمتی ہیں۔ کیونکہ اُنکے ذریعہ سے لوگوں کے خیالات ہی معلوم نہیں ہوسکتے بلکہ معتقد بھی ہوسکتے ہیں۔ مثلاً ہمارے ملک میں وقت کی پابندی کی بڑی ضرورت ہے۔ تو ابابیل اور لق لق کی مثالوں سے ثابت کرسکتے ہیں کہ وہ کس طرح موسم کی تبدیل کے ساتھ عین الوقتی سے اپنے مقامات کو تبدیل کرتے ہیں۔ ایک فارسی تمثیل کا مطلب ہے کہ ایک غریب آدمی ہزار سال تک بہشت کے دروازہ کے سامنے منتظر رہا کہ کب اندر جاؤنگا۔ مگر اتفاقاً ذرا اُسکی آنکھ لگ گئی اور اتنے ہی میں بہشت کا دروازہ کھلا مگر پھر دم بھر میں بند ہوگیا افسوس اس شخص نے "بہتے دریا میں ہاتھ نہ دھو لئے" اور "گرم تنور میں روٹی نہ لگائی" ایک عربی مثل اُس مضمون کو کس خوش اسلوبی سے بتاتی ہے۔ "چار چیزیں واپس نہیں آسکتیں۔ زبان سے نکلا ہوا لفظ۔ کمان سے نکلا ہوا تیر۔ رفتہ سے خدا اور

گزشتہ" غرض اسی طرح کی پرمضمون مثلوں سے بہت سے اخلاقی اور دنیاوی امور میں مبتدی ترقی کر سکتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ مثال کے طور پر کئی ایک ایسے مضمون یہاں درج کرکے اُن کو تھوڑی مثالوں سے واضح کردیں۔ اگر مکروہات دنیا سے فرصت ملی تو انشاءاللہ ہم اس غرض کو پورا کرنے کے لئے عنقریب ایک جُدا رسالہ ہدیۂ احباب کرینگے۔

چار دانگ عالم کی مثلوں کا تطابق اور تعلق فی مابین

(۱) زبان:۔ رومی مثل" بیوقوف کا دل اُسکی زبان پر ہے اور عقلمند کی زبان اُسکے دل پر ہے" بے تکی بکنے والی زبان اُس آنکھ کی مانند ہے جسمیں نور نہ ہو" جاپانی مثل" ایک بالشت بھر کی زبان پانچ فٹ لمبے جسم سے ناراض ہے" بنگالی مثل" اُس کی زبان خاکروب کی کدال کی مثل ہے" تلنگو مثل" اگر تمہارے پاؤں لغزش کھائیں تو تم سنبھل سکتے ہو اگر منہ لغزش کرے تو نکلی ہوئی بات واپس نہیں آسکتی" شامی مثل" گندے منہ والا آدمی چمار کی قینچی کی مانند ہے جو چمڑے کے سوا اور کچھ نہیں کاٹتی" ترکی مثل" ہم چاقو کے زخم کو چنگا کرسکتے ہیں لیکن زبان کے زخم چنگے نہیں ہو سکتے" بنگالی مثل" دن گزر جاتے ہیں مگر زبان سے نکلے ہوئے لفظ نہیں جاتے" فارسی مثل" زبان عمر کو چھوٹا کردیتی ہے" "خبردار تمہاری زبان تمہارے سر کو قتل نہ کرے" زبان سر کی نگہبان ہے" "زبان سرخ سر سبز کو برباد کردیتی ہے" رومی مثل" زبان میں کوئی ہڈی نہیں مگر تاہم پھل سکتی ہے" روسی مثل" جلن کو شفا ہو جاتی ہے لیکن جو زخم چلتی زبان پہنچاتی ہے وہ اچھے نہیں ہوسکتے" اُردو مثل" زبان ہی رگڑوائے اور زبان ہی ہاتھی چڑھائے" یا بھی ہاتھی پائے اور یہی ہاتھی پانی" پنجابی مثل" زبان ہی گھوڑے چڑھائے تے زبان ہی کھوتے چڑھائے" ور زبان آکھدی اے تُوں میتھوں منھوں کڈھ تے میں تینوں پنڈ وں کڈھنی آں" عربی مثل" جاہل کی زبان اُس کی مرگ کی

کلیہ ہے:" انسان کی سلامتی زبان کی نگہداری میں ہے" "زبان میں انسان کی بربادی ہے" "انسان کا مقتل اسکے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے" "زبان کا جسم چھوٹا ہے مگر جرم بڑے بڑے کرتی ہے" "آدمی کی بات پر بلا موکل ہے" "انسان کی بلا زبان میں ہے اور اس کی سلامتی زبان بند کرنے میں ہے" "پاؤں کی لغزش ایک ہڈی ہے جس کی شکستگی باندھی جاسکتی ہے۔ لیکن زبان کی لغزش باقی کچھ نہیں چھوڑتی" حضرت سلیمانؑ کا قول ہے:" مرگ وحیات زبان کے اختیار میں ہیں"

(۲) غم وغصہ۔ کناری مثل:" یوں تو بچھو (مانند) کھاکر گذارہ کرتا ہے مگر مونچھیں اور مس کے ہاتھ سے صاف کرواتا ہے" تلیگو مثل:" ایک دانت ہونٹوں سے بہت باہر نکلا ہوا اور ایک بتی چراغ سے بہت بڑھی ہوئی" پشتو مثل:" لومڑی نے اپنا سایہ بہت بڑا تصور کیا" کناری مثل:" جو کچھ پھیلایا گیا ہے پھٹ جائے گا اور جو کچھ لمبا ہے ٹوٹ جائیگا" تلگو مثل:" اس چمگادڑ کی مانند جو سمجھتا ہے کہ آسمان کو اسی نے تھاما ہوا ہے" فارسی مثل:" دس درویش ایک گدڑی میں سو سکتے ہیں مگر دو بادشاہ ربع مسکون میں گزارہ نہیں کرسکتے" چینی مثل:" انسان کی حرص کبھی پر نہیں ہوسکتی خواہ سانپ ہاتھی نگل جائے" عربی مثل:" حیا انسان کا لباس ہے" ملائی مثل "جونک ہمیشہ سانپ بننے کی آرزو رکھتی ہے" روسی مثل:" اندھا تو دیکھ نہیں سکتا مگر مغرور دیکھنا پسند نہیں کرتا" شامی مثل:" مغرور بے گدھے کیطرح اکڑ کر چلتا ہے۔ گو اسکی پشت پر خس وخاشاک اور غلاظت ہی ہوتی ہے"

(۳) شرم وحیا۔ عرب کہتے ہیں کہ "بے شرم عورت اس کھانے کی مانند ہے جو بے نمک ہو" چینی کہتے ہیں:" شرم عورت کی جرأت ہے" روسی مثل:" مرد عورت کا حاکم ہے۔ لیکن عورت اپنے شرم وحیا سے اس پر حکومت کرتی ہے" "عورت خاوند کو مارتی نہیں لیکن اس کی خوش مزاجی خاوند پر حکومت کرتی ہے" جاپانی مثل:" جب مرغی بانگ دیتی ہے تو گھر بار برباد ہوجاتا ہے" چینی۔ بکواسی عورت اور بانگ دینے والی مرغی نہ آدمی کے کام کی ہیں۔ اور نہ ملائکہ کی" فارسی:" اگر مرد

ہو تو بانگ دو اور اگر مرغی ہو تو انڈے دو" روسی اور انگریزی "جب مرغی بانگ دے تو خیر نہیں گزرتی" پنجابی "مرغی کی بانگ سخت نحس ہوتی ہے" روسی "مرغی مرغ نہیں ہو سکتی اور نہ عورت مرد بن سکتی ہے" "عورت کی تعریف اپنے کنبے میں ہی کافی ہے" تامل "اس قدر جیلخانوں کے استوار کرنیکا کیا فائدہ۔ عورت کی پاکدامنی محفوظ رکھو" مالی "بھینسوں کا تمام گلہ بند رکھ سکتے ہیں۔ مگر جو چیز بند نہیں ہو سکتی وہ عورت ہے"

(۴) **شکم پُری** "انگریزی مثل" کہتے ہیں بیٹو اپنے دانتوں سے اپنی قبر کھودتا ہے" چینی مثل "اسکے معدے کی نسبت اس کی آنکھیں بڑی ہیں" (پہلے انگریزی میں یہ مروج تھی) روسی مثل "بھرا ہوا پیٹ نصیحت نہیں سنتا" پنجابی مثل "پیٹ میں جب روٹیاں پڑجاتی ہیں۔ تو سب باتیں اچھی ہوجاتی ہیں" ہندوستانی "پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بچارا" عربی "تھوڑا کھاؤ۔ اور ہمیشہ مناؤ" "پیٹ کا پُر رہنا عقل کو کند کر دیتا ہے" "جسم کی راحت طعام کی کمی میں ہے" فارسی "طعام سے یہ غرض ہے کہ انسان جیتا رہے۔ اور نیک کام کرے۔ مگر تو سمجھتا ہے کہ زندگی کھانے کے لئے ہے" تامل "شیر گھاس کے بھرے ہوئے چھنے میں منہ نہیں ڈالتا ہے۔ گوشت کے بھرے ہوئے میں ڈالتا ہے" عربی "انسان کا پیٹ اسکا دشمن ہے" افغانی پشتو "گو طعام بیگانہ تھا لیکن منہ تو اپنا تھا" پنجابی "گھر بیگانہ سہی مگر پیٹ تو اپنا ہے"

ضرب الامثال

[یہ ایک نادر مضمون کا خلاصہ ہے جو ولایت کے اخبار ریشر ڈی یو نیویس ضرب المثلوں کی تحقیق کے بارہ میں چھپا تھا]

ضرب الامثال کیا ہیں؟ اگر ان کو زبان کی لآلی آبدار اور جواہر زواہر مان لیا جاوے

تو کچھ عجب نہیں۔ نہ صرف اس خیال سے کہ وہ مختصر مطلب خیز۔ مضمونوں کو روشن کرنے والی اور عوام الناس میں بلا قید عرفہ و فرقہ مروّج ہوتی ہیں۔ بلکہ اس لحاظ سے بھی کہ اُن کی ساخت میں ایک راز مخفی ہے۔ جو قدیم الایام سے اسی طرح پوشیدہ چلا آتا ہے۔ یعنے اُن میں سے اکثر ایسی ہیں کہ اگر اُنکے ابتدا کا پتہ ابتدائے کائنات تک بھی لگاتے چلے جانا ممکن ہو تو ضرور اُن کی پیدائش کو ایک راز سربستہ اور سرِ نہاں ماننا پڑیگا۔ ضرب المثل کا خود گھڑ کر بنالینا لعل بنالینے کے برابر مشکل کام ہے اگر لعل بنالینا ممکن ہے تو اُسکا بنالینا بھی کچھ ناممکن نہیں۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ اگر ضرب المثل بنانا آسان بات ہے تو وہ ذرا بلق بھی جو چشم بتاں سرمہ آلود میں آموده ہوتا ہے بنالینا کچھ بڑی بات نہیں۔ ہم میں سے غالباً کوئی بھی یہ نہیں بتا سکتا کہ روزمرہ بول چال میں ہمیں کسقدر کہاوتیں بولنی پڑتی ہیں۔ لیکن ہمیں کچھ شک نہیں کہ اگر ہماری زبان سے ضرب المثلیں نکال دی جائیں۔ تو ہر لحظہ بات بات پر رُکنا اور اٹکنا پڑیگا۔ ہمارے خیال میں جبتک کسی زبان میں ضرب المثلیں نہ پائی جائیں وہ زبان زبان کہلانے اور زبان پر لائے جانے سزاوار نہیں۔ جس طرح وہ قوم قوم نہیں بن سکتی۔ جبتک کہ اُس کی بنیاد رکھنے والوں اور زمانہ گزشتہ کے کارناموں کے کارخیر کا اسمیں ذکر موجود نہو۔ جو شخص بکثرت ضرب المثلیں گھڑنے کا شیوہ اختیار کرے وہ ضرور ایک نوع کی گستاخی کا مرتکب ہے۔ کیونکہ ضرب المثل کا وہ مدعا ہوتا ہے جو ایک عالم کے تجربہ سے مستخرج ہو چکا ہو۔ قبولیت اُس میں اس طریق سے موجود ہوتی ہے کہ گویا اسکا حق ہے۔ اسکا مضمون صحیح کل ہوتا ہے اور ہمیشہ اس رتبہ سے اسے برتری حاصل ہوتی ہے۔ کہ ہر کس و ناکس اُس کی نقل اُتار سکے سچی مثل میں اس امر کی کوئی خصوصیت نہیں کہ کس کی گھڑی ہوئی ہے۔ بہرحال یہ کسی دانشمند آدمی کا مقولہ ہے عام اس سے کہ وہ شاہ ہو یا گدا۔ عالم ہو یا اُمّی اسقدر واقعی اور ایسی مقبول اتمام ہونا وہ صفات ہیں جنہیں مثل کے علوم سمجھنا چاہئے۔ اور در اصل انہیں میں اسکا راز نہفتہ ہے جو اسوقت ملک

ساز کو معلوم نہیں۔ مسٹر ٹرنچ صاحب آرچ بشپ (میر اسقوف) نے ضرب المثل کی بہت سی تعریفیں جمع کی ہیں۔ مثلاً "بہت سے مضمون کا چند لفظوں کی صورت میں ست نکالا ہوا۔" "ایسا فقرہ جسکے بنانے والے کا پتہ ہی نہیں۔" "یہ مختصر معنی خیز اور پرملاحت ہیں۔" وغیرہ وغیرہ۔ مگر قطع نظر ان تمام باتوں کے مثل کو خوش نصیبی کا فرزند بھی ماننا لازم ہے۔ اس کی ترکیب اور آغاز کسی نرالے ڈھنگ سے پڑے ہونگے۔ اُس کے آغاز کا وقت بھی اس کے مصنف کی طرح لاعلمی کی تاریکی میں چھپا ہوا ہے۔ چونکہ اس کی عزت مدت سے تھی اسلئے کثرت سے لوگوں نے اُسکو پسند کر لیا۔ اور اُس کے بے عیب ہونے کی وجہ سے اُسکا عام رواج ہو گیا۔ "مفت کا گھوڑا اور کٹی وانت" کی مثل سینٹ جیروم کے وقت میں مروج تھی۔ اور لینڈ و فیوری آسو مین۔ آئڈی۔ او سٹو کے دلاوروں میں سے ایک کڑاہی سے نکلکر چولھے میں جا گرتا ہے۔" یہ باتیں ایک ایسی خوش اعتقادی اور روشنی کے زمانہ میں نکلیں کہ سامعین نے بسر و چشم لیں۔ اور عام کی تواریخ کے صفحہ پر نقش ہو گئیں۔ گو ہمارے لئے یہ مشکل امر حل طلب چھوڑ گئیں کہ کیا وجہ تھی کہ ان باتوں نے یہ رتبہ حاصل کر لیا۔ غالباً ہمیں سوسائٹی کی ایک خاص ایسی حالت معلوم ہوگی کہ جس میں نہایت مشہور اور ہر دلعزیز ضرب المثلیں پیدا ہوئیں جبکہ ہر ایک پیشہ اور حرفہ عام و خاص کے لئے کھلا تھا۔ اور ہر کام جائداد مشترکہ ہونے کی وجہ سے عوام الناس کے مشاہدات عینی کا آماجگاہ ہو سکتا تھا۔

مثل کے فوائد میں سے ہمارے خیال میں ایک یہ بھی ہے کہ ایک وقت کی جماعت کا راز اور اُن کی زندگی کے تجربات بطور اعتبار روایت کے اُس میں زندہ رکھے جب کبھی چند اشخاص آپس میں باتیں کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں کہ "جب تک دھوپ گرم ہے گھاس خشک کر لینا چاہئے" "یا اپنی مقدار کے موافق کوٹ کٹوانا چاہئے"

ف یہ سب فقرے چند انگریزی مثلوں کے ترجمے ہیں۔ چونکہ یہ ترجمہ ایک انگریزی آرٹیکل کا ہے اسلئے مناسب نہیں سمجھا گیا کہ ان مثلوں کی مرادف مثلیں یہاں لکھی جائیں۔ کیونکہ گو ایسی مثلیں موجود ہیں لیکن اُنکے آئیڈیا اور ہیں جو اس مضمون کے مطابق نہیں۔ مترجم

یا تسلیم کرتے ہیں کہ جب تک لوہا گرم ہو اسے کوٹنا چاہئیے"۔ یا بعض پیش بینوں کو الزام دیتے ہیں کہ "چوزے نکلنے سے پیشتر وہ انہیں گننے لگتے ہیں"۔ تو قدیم زمانہ کے وہ سب واقعات جو ان مثلوں کے پیدا ہونے کے باعث ہوئے ہیں آنکھوں کے سامنے پھر جاتے ہیں ۔

لارڈ چیسٹر فیلڈ نے جو لکھا ہے کہ شرفا ضرب الامثال کا بہت کم استعمال کرتے ہیں اور انکا زیادہ استعمال کرنا طرحداری سے کسی قدر بعید سمجھا جاتا ہے بیجا ہے۔ اور ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کا عام استعمال خانگی حلقوں۔ دوستوں کی مجلسوں اور خوشی کے جلسوں میں بہت بڑھا ہؤا ہے گو عدالت کے کروں دفتر کی میزوں اور شاہی درباروں میں بہت ہی کم ہے۔ یہ ایسے موقع پر بولی جاتی ہیں جبکہ کسی کام کی تصدیق منظور ہو اور ساتھ ہی یہ بھی مدنظر ہو کہ کلام ناظرین کے دل میں ریشہ دوانی کرے۔ یا یہ مقصود ہو کہ دعاوی کو تقویت پہنچے۔ طرز بیان مقبول ہو۔ اور سامعین کی ہمدردی جوش میں لائی جاوے۔ زبان کی ترقی جسے ہم زبان کے تغیر و تبدل سے تعبیر کرتے ہیں مثلوں کے لئے چنداں مفید نہیں انکی خوبصورتی اسی میں ہے کہ پرانی زبان میں پڑی رہیں۔ جبکہ ایک آدمی اپنے واسطے دستورالعمل کی تلاش میں ہوتا ہے تو وہ ضرب المثل سے اپنی غرض کو تقویت دے سکتا ہے۔ اپنے ارادہ کو پختہ کر سکتا ہے اور سستی کو روک سکتا ہے۔ انگریز اپنی گفتگو میں اس قدر مثلیں نہیں برتا کرتے جتنی کہ ممالک مشرقی کے رہنے والے برتتے ہیں۔ گو شیکسپیر نے بہت سی مثلیں استعمال کی ہیں اور اس کو اس کام کی ایک معتبر شہادت قرار دے سکتے ہیں لیکن بہر حال اس کو ایک بعد اسا ناشر اور پورا شاعر کہکر چلدیتے ہیں ۔

ہسپانیہ میں ضرب المثلیں بڑی کثرت سے مروج ہیں۔ انکی قدر اور انکی آؤ بھگت بھی اسی نسبت سے ہے۔ تمام چھوٹے بڑے نظر محبت سے انہیں دیکھتے ہیں۔ ہسپانیہ کی مثلوں میں کچھ کچھ عربی تہذیب اور رسوم کی جھلک پڑتی ہے۔ مشرقی زبانوں میں حقیقت میں اس کثرت سے مثلیں ہیں کہ ان سب کا سیکھ لینا آسان کام نہیں کسی زبان یا کسی قوم کی مثلوں کو ترجمہ کرنا گویا انہیں مسخ کر دینا اور سخت مکروہ بنا دینا ہوتا ہے۔ کیونکہ مثل کی تراش۔ قافیہ۔ ملاحت۔ اور فصاحت جو مؤثر چیزیں ہیں وہ

سب بدنمائی ہیں۔ اور اس زبان میں اگر اسکا وزن تمن بھر کا ہوتا ہے تو دوسری زبان میں چھٹانکوں میں آجاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ مثلیں اپنے لفظوں کے سوا کہ جنمیں وہ مقید ہوتی ہیں ایک جدا ہی مفہوم رکھتی ہیں مگر ہاں بعد لینے بھی ہیں کہ جنکا ترجمہ بھی کسی دوسری زبان کی مثل یا مثل کے قریب قریب ہو جاتا ہے۔

اسوقت ایک کتاب ملک ہسپانیہ (اندلس) کی مثلوں کی ہمارے سامنے پڑی ہے اُسمیں ایڈیٹر لکھتا ہے کہ چونکہ اہل عرب بہت عرصہ تک اس ملک میں رہ گئے ہیں اسلئے ملک کی ہر ایک بات پر اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ چنانچہ مثلوں میں بھی بہتیری ایسی ہیں جو عربوں اور اسلامیوں کے دستور کے موافق ہیں۔ ایک مثل ہے جسکے معنے ہیں کہ "ہر ایک لڑکی کو اپنے چرخہ کا خیال رکھنا چاہیئے۔" یعنے ہر ایک عورت کو اپنے گھر کے کام میں مشغول رہنا چاہیئے نہ کہ باہر پھرا کرے۔ ایک اور مثل ہے۔

:

جو عورت دیکھنے کی خواہش کرتی ہے یہ بھی اُسکی خواہش ہوتی ہے کہ دیکھی جاوے۔"

ایک اور مثل ہے۔

نیک لڑکی اور شکستہ ٹانگ کو گھر ہی میں رہنا مناسب ہے۔"

دیکھئے مذکورہ بالا تینوں مثلیں عورات کے ستر اور خانہ نشینی کی کیسی وثوق سے تائید کرتی ہیں بخلاف یوروپ کے تمام دیگر ممالک کے جہاں عورتوں کو پوری آزادی دی گئی ہے..........

اٹلی میں بھی مثلیں کثرت سے ہیں مگر سادہ...... ہم اُن میں سے ایک جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہے یہاں لکھتے ہیں۔

اسکا مطلب ہے کہ

"اگر تمہارے پاس بہت سا روپیہ ضائع کرنے کے لئے موجود ہے تو کاریگروں (مزدوروں) کو کام پر لگادو اور پاس مت کھڑے رہو۔" اٹلی کی مثلوں میں نفسانیت اور بے اعتنائی بھی پرلے درجہ کی ہے۔ چنانچہ ایک مثل کا ترجمہ ہے کہ "اعتبار کرنا تو اچھا ہے لیکن اگر

کسی کا بھی اعتبار نہ کیا جاوے تو اس سے بھی اچھا ہے"۔
سکاٹلینڈ کی مثلیں خودغرضی اور ذاتی ہمت کی اعلےٰ مثال ہیں۔ چنانچہ ایک مثل کا ترجمہ ہے کہ "تو نے مجھے ایک مرتبہ دھوکا دیتا ہے اسکو شرم کرنی چاہیئے لیکن اگر تو نے مجھے دوسری دفعہ بھی دھوکا دیتا ہے تو مجھے شرم ہونی چاہیئے"۔......

یہ ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کہاں تک اصل میں مثلیں رہنمائی کر سکتی ہیں۔ یہ رائے کو قوی کر سکتی ہیں۔ نتیجہ کو ظاہر کر دیتی ہیں۔ اور بحث میں زور پیدا کر دیتی ہیں کیا نہیں ہم اُنسے کچھ کام میں بھی مدد ملتی ہے؟ کبھی کبھی ملسکتی ہے جب کبھی ہم اپنی پست ہمتی کیوجہ سے کسی کام کے کرنے میں متامل ہوں تو "ہمت مرداں مدد خدا" کی یاد سے ہمارے ارادے کی تقویت ہوجاتی ہے "یا شوق وردل ہر کہ دارد رہبرے درکار نیست" سے شوق کے سمند کو تازیانہ لگتا ہے تو عموماً ہماری کوششوں کا انجام کامیابیوں کا تاج زیب سر کرتا ہے کبھی جبکہ ہم ایک ہی فریق کا استغاثہ اور فریاد سنکر رائے لگانے لگتے ہیں تو "تنہا پیش قاضی روی راضی آئی" ہمیں متنبہ کر دیتا ہے کہ ایسا کرنا بعید از انصاف ہے جبکہ "پانچویں سپنڈت چھٹے نارائن" یاد آجاتا ہے تو جھٹ شور کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں اور بارہا "پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو" ہمیں بے موقع بولنے کی ندامت سے بچا دیتا ہے۔ العبد یدبر واللہ یقدر" یعنے "ما درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال" مصیبت اور دلشکنی کے وقتوں میں دستگیری کرکے ذرا دل کو برقرار کر دیتا ہے تو اب دیکھئے کہ اگر یہ ساری باتیں صحیح ہیں تو کیا پھر بھی ضرب الامثلیں کوئی کار آمد چیز نہیں۔

ENGLISH	عربی	فارسی	پنجابی	اُردو
1. A bad workman quarrels with his tools.		(۱) رقص کردن خود نداند صحن را گوید کج است۔ (۲) دل بیزار بہانۂ بسیار۔ (۳) خوئے بد را بہانۂ بسیار	(۱) نچ نہ جاناں تے وہڑا ڈنگا (۲) آپ نچی تے وہڑے دوس۔ (۳) ترکھان سدھا ہووے تے لڑ آپے سدی ہو جاندی اے۔	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
2. Ability and necessity live in the same cabin.	الاحتیاجُ اُمُّ الاختراعِ	آنکہ شیراں را کند روبہ مزاج احتیاج است احتیاج است احتیاج	گوں بھناشے جوں بھانویں سنگلے ہی ہون۔	ضرورت ایجاد کی جڑ ہے
3. A bird in hand is worth two in the bush.	(۱) قلیلٌ فی الجیبِ خیرٌ من کثیرٍ فی الغیبِ۔ (۲) قلیلٌ عاجلٌ خیرٌ من کثیرٍ آجلٍ (۳) صدقۃٌ نقداً خیرٌ من بدرۃٍ بوعدٍ۔ (۴) عندکَ خیرٌ من ثمنٍ عند غیرکَ۔	(۱) سیلئی نقد بہ از حلوائے نسیہ۔ (۲) کنجشک در دست بہ از باز در ہوا۔ (۳) دو حرف در دستی بہ نہ دو کتاب در دستار۔ (۴) صعوہ در مشت بہ از کلنگے در ہوا	ادھار دی ساری نالوں نقد دی ادھی چنگی۔	نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔

4. A bitter enemy is better than a foolish friend.	عدوٌّ عاقلٌ خيرٌ من صديقٍ جاهلٍ	دشمنِ دانا به از دوستِ نادان۔	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا۔	(۱) نادان کی دوستی جی کا زیان۔ (۲) نادان دوست سے دشمن بھلا۔	۴
5. A bitter jest is the poison of friendship.	(۱) المزاح اوّله فرح وآخره ترح۔ (۲) المزاح يورث الضغائن۔ (۳) لو كان لي [illegible] فلا لم ينبج الا سفر۔ (۴) [illegible] ضحاك۔	ظرافت آتش افروز جدائیست	ہاسے دا وتا سا ہو جاندا ئے	(۱) لڑائی کا گھر ہنسی (لڑائی کا گھر ہانسی) اور روگ کا گھر کھانسی۔ (۲) گدگدائی وہیں تک جہاں تک ہنسی آئے۔	۵
6. A black hen lays a white egg.	(۱) انّ القصبة قد تطعل (۲) قد تبيّن الرشد من الغيّ۔	(۱) از آزر پسر چوں ابراہیم ے تواند برآمد (۲) بلال از حبش صہیب از روم ز خاک مکہ ابوجہل این چہ بوالعجبیست	چنگیاں دے منڈے ستے ستدیاں دے چنگے۔	کالی مرغی کیا دھولی انڈا نہیں دیتی؟	۶
7. A black man being called Mr. White.	(۱) هي الحمم تكنى النطلو كالذهب [illegible] (۲) صلّت على الاسد وبلت على النقاد	برعکس نہند نام زنگی کافور	(۱) اکھوں انّہا پتے ناں نور بھری۔ (۲) اکھوں انّہاں تے ناں چراغ شاہ۔	(۱) ڈیریں او ڑتی ست نام دلبر خاں (۲) آنکھوں سے اندھی نام نین سکھ۔ (۳) سندا کی اجڑی نام بستی رام (۴) [illegible] نام محمد فاضل [illegible]	۷

8. A blind man should not judge of colour.	(۱) لا تطلب الاثر فی افواه الکلاب۔ (۲) القی الکلام علی غیر اهله کتقلید الخنازیر الجوهر	(۱) چه داند بوزنه لذات ادرک۔ (۲) قیمت زعفران چه داند خر۔ (۳) قدر عیسے کجا شناسد خر۔ (۴) خرچه داند بہاء قند و نبات	(۱) جٹ کی جانے لونگاں دا بھا۔ (۲) جٹ کی جانے کوکلے تے پدبہیڑے کھا۔	(۱) شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ (۲) سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ (۳) بندر کیا جانے ادرک کا سواد (۴) اپنے موتی سوروں کے آگے مت پھینکو	۸
9. A boaster and a liar are cousin germans.	(۱) المستمع شریک القائل (۲) السامع للغیبة احد المغتابین۔	سگ زرد برادر شغال۔	خواجے دا گواہ ڈڈو۔	(۱) چور کا بھائی گنٹھ کترا۔ (۲) چور کا بھائی گٹھ کٹ۔ (۳) جھوٹے کا بھائی لپاڑیا	۹
10. A bramble brings forth no grapes.	من یزرع الشوک لم یحصد به عنبا۔	(۱) ہرگز از شاخ بید نخوری (۲) ہرگز از قصب شکر نخوری	انباں دی بھکھ اب اکیں نہیں لہندی۔	پیڑ بوئے ببول کے اور داکھ کہاں سے کھائے۔	۱۰
11. A bribe in the lap blinds ones eyes.	النقود تحل العقود۔	(۱) زر سفید برائے روز سیاہ است (۲) واگر کیسہ بخور ہرسیہ	دولت حرام حلال دا چہرا لئے	روپے کی ڈھال ٹالدے وبال	۱۱
12. A broken friendship may be soldered but will never be sound.		(۱) کہ سہل است لعل بدخشاں شکست شکستہ نشاید دگر بار بست (۲) شیشہ شکستہ را پیوند کردن مشکل است	ٹٹے راس نہ آوندے سنتے گنڈھ گنڈھ ٹیلے ہو۔	ٹوٹے کا کیا جوڑنا گانٹھ پڑے اور نان رہے۔	۱۲

13. A burnt child fears (or dreads) the fire.		(۱) مار گزیده از ریسمان می ترسد۔ (۲) هر کو شیر گرم خورده تا آب پف نکند نخورد۔	(۱) سپ دا ڈنگیا رسی توں پیا ڈردا ئے۔ (۲) اگ دا ڈریا ٹٹانیوں پیا ڈردا اے۔	(۱) دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک پیتا ہے (۲) بچھوے کا کاٹا کٹھوٹی سے ڈرے
14. A cat always dreams of mice.	مَنْ اَحَبَّ شَیْئاً فَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔	(۱) تشنہ در خواب آب می بیند (۲) شتر در خواب بیند پنبہ دانہ۔ (۳) تشنگاں را نماید اندر خواب ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب	بلی نوں چھچھڑیاں دی خواب۔	(۱) بلی کو چھچھڑوں کی خواب۔ (۲) بلی کو خواب میں چھچھڑے ہی چھچھڑے (۳) جو من میں بسے سو سپنے دِسے۔
15. A chip of the old block.	(۱) اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ (۲) اِبْنُ الْفَقِیْہِ نِصْفُ الْفَقِیْہِ۔	(۱) اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ (۲) زنا زادہ نباید جز زناکار۔	(۱) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔ بہت نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔ (۲) ماں پر دھی پتا پر گھوڑا۔ بہتا نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔	(۱) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔ (۲) ایک ترکش کے تیر۔ (۳) ایک تھیلی کی بات۔

(۳) چڑولی دیاں ترسے جبڑی [illegible]

16. A clear conscience fears no accusation.	مَنْ لَہٗ ذَنْبٌ لَہٗ اَوْ يَخَافُ عَلَيْهِ -	(۱) آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک - (۲) از تند جامۂ ناپاک گازراں بر سنگ - (۳) ہر کہ خیانت ورزد دستش از محاسبہ نلرزد - (۴) بیگناہ از دُرّۂ عمر نترسد	(۱) نیت صاف تے کیسہ پر - (۲) چوروی داڑھی و چ تِنکا -	(۱) بے لاگ سدا بے باک - (۲) پاک رہو بے باک رہو - (۳) اذیت شست شو کی پاک طینت کب اٹھاتے ہیں - (۴) چور کی ڈاڑھی میں تنکا -
17. A constant guest is never welcome.	زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا -	(۱) مہمان عزیز است مگر تا سہ روز - (۲) مہمان سہ روز مہمان است بعد ازاں زکوۃ خوار -	(۱) نت دا پراہوناں اَن بھاوناں (۲) ویکھو نئیں لیل آیا کل دوپہریں لوڑیا اج سپیرا آیا - (۳) نت دا پراہونا ہک دا سا ہے	(۱) نت کا پراہوناں اَن بھاوناں (۲) ایک دن کا پراہوناں دوسرے دن کا اَن کھاوناں - (۳) سدا کا مہمان وبال جان (۴) مان گھٹے نت کے گھر جائے [١]
18. A common blot is held no stain.	اَلْبَلَاءُ اِذَا عَمَّتْ طَابَتْ	مرگ انبوہ جشنے دارد -	نِندناں صلاح تے ساڑے اگّو راہ -	تنکوں میں تنکا نہیں [١٨]

19. A contented mind is a continual feast.	(۱) القناعة مفتاح الراحة (۲) القناعة افضل الغناء (۳) القناعة كنز لا يفنى (۴) القنوع من القليل غناء۔ (۵) عش قنوعاً تكن ملكاً (۶) القانع غنيٌ وان كان جائعاً۔ (۷) من قنع شبع۔ (۸) عز من قنع وذل من طمع۔	(۱) اے قناعت توانگرم گرداں کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست (۲) قناعت توانگر کند مرد را۔ (۳) ہر کرا صبر نیست حکمت نیست۔ (۴) قانع بنانے سیر حریص بجہانے گرسنہ۔ (۵) قناعت کن اے نفس باندکے کہ از حرص خواری رسد بیشکے (۶) کہ گنج سلامت بکنج اندر ست۔	تھوڑے سے سنتوک کرنا بڑی امیری ہے۔	قناعت بڑی دولت ہے۔
20. A courageous foe is better than a cowardly friend.	عدوٌ عاقلٌ خیرٌ من صدیقٍ جاهلٍ۔	(۱) اگر بود اژدہا یار غار از اں بہ کہ جاہل بود غمگسار (۲) دشمن دانا بہ از دوست ناداں۔	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا۔	(۱) نامرد دوست سے جوانمرد دشمن بہتر ہے۔ (۲) ناداں کی دوستی جی کا زیاں۔

21. A covetous man does nothing that he should till he dies.	(۱) مَنْ بَخِلَ بِمَالِهٖ عَلٰی نَفْسِهٖ جَادَ بِهٖ عَلٰی عُرْسِهٖ۔ (۲) بَشِّرْ مَالَ الْبَخِیْلِ بِحَادِثٍ اَوْ وَارِثٍ۔	(۱) آنکہ خود نخورد و نہ بکس دہد گندہ کند بہ سگ دہد (۲) کاں فرومایہ گرد کرد و نخورد	(۱) جوڑ جوڑ بیٹھو جوڑ سے کھا جاتی ہور (۲) جوڑ گئے سو بوڑھ گئے تے کھا گئے رنگ لا گئے۔	(۱) جوڑ جوڑ مرجائیں گے من کی نہ پہنیں گے۔ (۲) جوڑ جوڑ مرجائیں گے مال جنوائی کھائیں گے۔
22. A cow knows not the value of her tail till she has lost it.	اَلنِّعْمَةُ اِذَا فُقِدَتْ عُرِفَتْ۔	(۱) قدر نعمت بعد زوال (۲) قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید۔	موئے باپ دیاں اکھیں وڈیاں۔	(۱) موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں (۲) گئی پیچھے چیز کی قدر ہوتی ہے
23. A crooked stick will have a crooked shadow.	ظِلُّ الْاَعْوَجِ اَعْوَجُ۔	تیغ کج را نیام کج باید۔	(۱) جیہی ماں تیہی ماسی گندہ اُپرے اُتے جاسی۔ (۲) کُتے دِی پُوشلی کدی نہ سدھی ہو	بانکی لکڑی کا بانکا سایہ۔ سانپ کے بچے سپولے۔
24. A day after the fair.	لَا یُحِبُّ الْحِطُّ بَعْدَ الْعُرْسِ	(۱) مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید برکلہ خود باید زد۔ (۲) چناں ماند کہ بوسہ بعد از زوال	(۱) عیدوں پیچھے تنبا پھوکناں ہے (۲) عیدوں پیچھے ٹرو۔ (۳) دیوالی پیچھے بھنگا۔	(۱) عید پیچھے ٹر (۲) عید کے پیچھے چاند مبارک۔ (۳) سوکھی دھانوں پانی پڑا

25. A day to come shows longer than a year that is gone.	(۱) ساعة الفراق سنة و [illegible] الفراق سنة (۲) فراق یوم تساوی سنة	دی رفت و پری رفته و روز امروز است۔	وہ دے وہی وادہا اڑا۔	ایک ایک دن برس بھر کے برابر گزرتا ہے۔	۲
26. A distance aquaintance is best.	(۱) المقابلة خیر من المقاربة (۲) تزاوروا ولا تجاوروا۔ (۳) السلامة فی الوحدة و الآفات بین الاثنین۔	ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را۔	کھانا پینا آپنا تے نری سلام علیک۔	سب سے بہتر ہے میاں صاحب سلامت دور کی۔	۲
27. A dog at home is better than a brother at a distance.	قرابة البعاد خیر من قرابة الولاد۔	(۱) سگ حضور بہ از برادر دور (۲) از دیدہ دور از دل۔ (۳) از دل برود ہر آنچہ از دیدہ برفت (۴) رو برو بہ از پہلو۔	(۱) چلموں دور سو دور رو دور (۲) ہمسائے اں پہ جائے۔ بھائی دور نہ کہیں آئے۔	(۱) بھائی دور پڑوسی نیڑے۔ (۲) [illegible]	۲
28. A dog is crowned king yet on the throne; forgets his royal rank and gnaws a bone.		سگے انشانی بہ تخت بلند بلیسیدن آسیاے رود	کتا راج بہائیے تے چکی چٹن جا۔	کتا چوک چڑھائے چکی چٹن جائے۔	[illegible]

29. A dog which has been beaten with a stick is afraid of its shadow.				(دیکھو نمبر ۱۳)	۲۹
30. A drowning man catches at a straw.	(۱) الغریق یتشبث بالحشیش (۲) الغریق یتشبث بکل حشیش	غریقے دست اندازد بکاہے جوید سلامت پناہے	ڈبن لگے نوں تیلے دا سہارا بھی بڑا اے۔	(۱) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کافی ہے۔ (۲) مرتا کیا نہ کرتا۔	۳۰
31. A false friend is worse than a bitter enemy.	عدو عاقل خیر من صدیق جاھل۔	(۱) دشمن دانا بہ از دوست ناداں (۲) دشمن دانا کہ پئے جان بود بہتر از آں دوست کہ نادان بود	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا	نادان دوست سے دانا دشمن بھلا۔	۳۱
32. A figure in (or among) ciphers		خرص در کوہ بو علی سینا۔	(۱) اُجڑے پنڈ بھڑولا محل۔ (۲) اُجڑے شہر بھڑولا محل۔ (۳) اُجڑی مسیت امام گالڑ۔	(۱) اندھوں میں کانا راجا (۲) سو کوؤں میں ایک بگلا ہنس ہے (۳) سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔	۳۲
33. A fool and his money are soon parted.	لولا الحمقاء لخربت الدنیا	تا کہ احمق باقی است اندر جہاں مرد مفلس کے شود محتاج ناں	پانی دی پٹی تے مورکھ دی چھٹی۔	عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا۔	۳۳

34. A fool seeks wealth, and a wise man perfection.	(۱) الجاہل یطلب المال و العاقل الکمال۔ (۲) طلب الادب خیر من طلب الذہب (۳) ادب المرء خیر من ذہبہ۔	احمق پیش راست کند و عاقل محاسن۔ (۲) زن از غازہ سرخرو شود و مرد از غزا۔	مورکھ ڈھونڈے لکشمی وڈھیا بدھی وان۔	مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ ۳۴
35. A friend in need is a friend indeed (or) a friend is best found in adversity.	(۱) اخوک من اساک فی الشدۃ (۲) عند الشدائد تعرف الاخوان (۳) الوداد خیر من قرابۃ الولاد (۴) لیس الصدیق من اذا [illegible]	(۱) دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشان حالی و درماندگی۔ (۲) دوستاں در زنداں بکار آیند کہ بر سفرہ دشمناں ہم دوست نمایند (۳) [illegible]	(۱) مترا وہ جہڑا بنی دسے تیلے کم آوے۔ (۲) بھائی اوہ جہڑا بھا چلے۔	وقت پڑے پر جانئے کو بیری کو میت۔ (۲) دوست وہ جو وقت پر کام آوے (۳) مصیبت میں ملے سو یار۔ ۳۵
36. After clouds comes fair wheather (or) after storm comes calm.	(۱) ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا۔ (۲) الفرج بعد الضیق	(۱) اول جنگ آخر آشتی۔ (۲) ہر بہارے را خزانے در پے است (۳) گوہر ہر سود در جیب یار انداختہ۔	باراں ورہیاں پچھوں اروڑی دی بھی سنی دی اے۔	(۱) کہیے رنج کے بعد راحت ضرور (۲) تنگی بعد فراخی۔

37 After dinner sit a while, after supper walk a mile.	اتغدّ تمدّد اذا تعشّ تمشّ			چاشت کے بعد قیلولہ کرو اور شام کو چہل قدمی۔	۱
38. After meat mustard.				دیکھو نمبر ۲۴۔	۱
39. A gambler and swindler are near neighbours.				دیکھو نمبر ۹۔	۱
40. A gift horse is not to be looked in the mouth.		(۱) مفت را چہ گفت (۲) شراب مفت قاضی ہم خورد (۳) سرکہ بہ از عسل است۔ (۴) قاضی برشوت راضی۔	(۱) مفت دی گھوڑی دے کسنی نہ تکھنے (۲) مفت دے دند کدی کسے ڈٹھے نے۔	(۱) مفت کا گھوڑا اوہ کے دانت (۲) مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔	۱
41. A gift with a kind countenance is a double present.	(۱) بشاشۃ الوجہ عطیۃ ثانیۃ (۲) قول معروف خیر من صدقۃ یتبعہا اذی۔	اگر حنظل خوری از دست خوشخو بہ از شیرینی از دست ترشرو	کھلے متھے ساگ دتا بھی گوشت نالوں چنگا ہے۔	(۱) مانگا پان بیڑا احسان۔ (۲) مان کا پان بھلا۔	

42. A golden key opens all locks	النقود تحل العقود	(۱) ہمہ از پے آنست که زر بخواند (۲) زر سفید برائی روز سیاه است	دولت حرام حلال اچھواے۔	روپیہ سے سب کام نکل سکتے ہیں۔	۴
43. A golden shield is of great defence.	(۱) الصدقة تسد البلاء وتزيد في العمر (۲) الدراهم جنة العقلاء	(۱) زر سفید برائے روز سیاه است (۲) دست دادن و بلا است	ہتھ دا دتا ای کم آؤندا ہے	(۱) زر کی ڈھال ٹالے وبال۔ (۲) ہاتھ کا دیا سر پر آوے۔	۱
44. A good beginning makes a good ending.	(۱) رب صنعت اعجب من ابتدائها۔ (۲) من استعمل اجتهاده بلغ مراده۔	(۱) نیک آغاز را نیک انجام (۲) آسان گردد ہر آنچه همت بجوی (۳) ہمت بدار مرد خدا (۴) ہمت اگر ہمت والی او د مور تواند که سلیمان بجو	(۱) ہمت اگے فتح نزدیک (نزدیک) (۲) مُہر جہاندی مارئے تے چھپیا کوٹ لے کھا۔	(۱) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے۔ (۲) جس کا شروع اچھا اسکا انجام بھی اچھا ہے۔	۲
45. A good cause makes a stout heart.	الامين امن والخائف خائن۔	آنرا که حساب پاک است از محاسبه چه باک۔	(۱) چوردی داڑھی وچ تنکا۔ (۲) نیت صاف اے کیسہ پُر	پاک رہو بے باک رہو۔	۴
			دیکھو نمبر ۱۴		

46. A good face needs no paint.	اَلْحَسَنُ لَا يَحْتَاجُ الْمُهَيِّنُ	(۱) حاجت مشاطہ نیست روی دلارام را۔ (۲) آب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را۔ (۳) حسن خداداد را حاجت مشاطہ نیست (۴) قرآن از زوجہ زیب (۵) یک طلعت زیبا بہ از ہزار خلعت دیبا	(۱) لال گودڑیاں وچ پیئے سنجاندے نے۔ (۲) سوہنے ان دھوتے منہ بی سوہنے ای نے۔	(۱) نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔ کہ دیکھو خوشنما لگتا ہے جیسے چاند بن گہنے (۲) چاند نہ چاہیے بندا۔
47. A good fame is better than a good face.	(۱) الشَّرَفُ بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرِّمَمِ الْبَالِيَةِ۔ (۲) كَلْبٌ جَوَّالٌ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ رَابِضٍ۔ (۳) اِنَّ اللّٰهَ يَنْظُرُ اِلَى الْقُلُوبِ لَا اِلَى الْحُسْنِ الْمَرْغُوبِ۔	(۱) نام بلند بہ از بام بلند۔ (۲) نام رستم بہ از رستم۔	چم دو دیہاڑے کم رہندے۔	(۱) نام بھلا کہ چام؟ (۲) کام بھلا کہ چام؟

48. A goodly apple is often rotten at the core.	(۱) رُبَّ فِي ظَهْرِ لِسَانِهِمْ لَا فِي طَيْلَسَانِهِ۔ (۲) كَمْ مِنْ مُؤْمِنٍ فِي قِبَاءٍ وَكَمْ مِنْ مُنَافِقٍ فِي عَبَاءٍ	(۱) بس قامت خوش کہ زیر چادر باشد۔ چوں باز کنی مادر مادر باشد۔ (۲) بسیار آسیا کہ غو یوال بود چو بینند بزد و رو یوال بود	(۱) منہوں تا بیتے دلوں نال توبہ رب صفایوں دسنجے گلڈوہ وانگوں چوتن آلودہ تے اُتوں وسن ماسنجے (۲) آسوں پاسوں ہنی میانوں گندا	ڈھول کے اندر پول
49. A good name is better than riches.		(۱) قاروں ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیرواں نمرد کہ نام نکو گذاشت۔ (۲) دولت جاوید یافت ہر کہ نکونام زیست (۳) نام نیک بہ از دولت دنیا	رزق ڈھیچے کر توت دیکھیے۔	(۱) لاکھ جائے پر ساکھ نہ جائے۔ (۲) نام بھلا کہ دام۔
50. A good stomach is the best sauce.		(۱) گرسنہ را نان تہی گرفتہ بہت (۲) گرسنہ را پختہ بہ از لقمہ خام	(۱) بھکھ نہ منگیا سالناں تے عشق نہ پچھی ذات۔ (۲) بھکھے کوں سب کجھ چنگا	بھوک میں چنے کشمش کا مزہ دیتے ہیں۔

51. A good tongue is a good weapon.	(۱) لِيْنُ الكَلامِ قَيْدُ القُلُوبِ (۲) اَحْسَنُ الاَشْيَاءِ كَلَامٌ صَحِيحٌ مِنْ لِسَانٍ فَصِيحٍ فِي وَجْهٍ صَبِيحٍ (۳) كَلَامُ [illegible] القُلُوبِ۔	(۱) سخن [illegible] (۲) کسی را که طرز بیانش خوش است هر چه [illegible] دلکش است	(۱) زبان شیرین (شیریں) تے ملک گیری (۲) کتی تے مرگئی اسے پرچے ہونڈی نے تیرے پیرونوں بھی نہ دینا	(۱) خوش گفتار بڑا ہتھیار ہے (۲) ای سکندر نہ ڈھونڈ آب حیات چشمہ خضر خوش بیانی ہے۔
52. A good when lost is valued most.			دیکھو نمبر ۲۲ {	
53. A good word costs nothing.	الجَمَالُ فِي اللِّسَانِ۔	از زبان گندمی بست زبان گندمے راچہ باشد۔	زبان شیریں ملک گیری	بھلا کہنا کا جائے۔
54 A great cry and little wool.		نام کلان دہش ویران	[illegible] بہوں تھے کھچ پلے۔	(۱) اونچی دکان پھیکا پکوان (۲) بڑا بول کمتی تول (۳) [illegible] اور درشن تھوڑے
55 (a) A handful is a sample of an ass. load (b) a handful of pattern from a heap is enough.	القَلِيلُ يَدُلُّ عَلَى الكَثِيرِ۔	(۱) مشت نمونہ خروار (۲) مشتے نمونہ خروارے	وڈی وچوں اک دانا [illegible] ہے۔	(۱) ہانڈی میں سے ایک ہی چاول [illegible] (۲) [illegible]

56. A honey tongue and a heart of gall.	(۱) لِسانٌ یُسَبِّحُ وَ قَلبٌ یَذبَحُ۔ (۲) کلامُہٗ کالعَسَلِ و فِعلُہٗ کالأسَلِ۔ (۳) ظاهرًا یا رُو باطنًا غیلٌ	(۱) خضر صورت شیطان سیرت (۲) ظاہر از شیخ و باطن از شیطان (۳) دل بے ایمان تلاوت قرآن (۴) گرگ گوسپند نما۔ (۵) دیدہ یوسف دوال گرگ	(۱) منہوں مٹھا تے دلوں کھوٹا۔ (۲) بُکّل وچ چھری تے تاں غریب دارس۔ (۳) مٹھی چھری۔ (۴) بگلا بھگت۔	(۱) منہ کا میٹھا پیٹ کا کڑوا۔ (۲) ہاتھ سمرنی پیٹ کترنی۔ (۳) بغل میں چھری منہ میں رام رام (۴) منہ میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں۔ (۵) ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا
57 A hungry man is an angry man.	(۱) مَن قَلَّ دینارُہٗ ذَلَّ مِقدارُہٗ (۲) کاد الفقر [illegible] (۳) نعوذ باللہ من الفقر [illegible] (۴) الفقر سواد الوجہ	(۱) تہی دست رو سیاہ۔ (۲) مرد بے زر ہمیشہ رنجور است۔	(۱) جو بھکھا سو رکھا (۲) بھکھا آئی کملاتے بھکھا ہی خوار۔	۵۔ بھوکا سو روکھا
58. A hungry man smells meat afar off.	مضغ الطعام [illegible] الجائع [illegible]	گرسنہ را از دور بوئے طعام بدماغ می رسد۔	بھکھیا اگے اک سن کھیا دو روٹیاں۔	۵۰ بھوکے کو دور ہی سے پکوان کی خوشبو آتی ہے (۲) بھوکے سے کسی نے پوچھا دو اور دو؟ چار روٹیاں۔ (۳) بھوکا بنگالی بھات بھات پکارے۔
59. A light purse is a heavy curse.	مَن قَلَّ دینارُہٗ ذَلَّ مِقدارُہٗ۔	خالی دست رو سیاہ	(۱) جدوں کوئی بھی ڈھلانے آ ہے کملی بھی آ لی (۲) ماریاں دے گن چے	۵۵ ناداری عیبوں کا ایک عیب ہے۔

60. A lie has no leg.	(۱) لِلْبَاطِلِ جَوْلَةٌ ثُمَّ يَضْمَحِلُّ (۲) الْكِذْبُ أَعْظَمُ الْخَطَايَا-	(۱) دروغ را فروغ نیست (۲) دروغ مدام بے فروغ (۳) دروغگو را حافظہ نباشد	(۱) جھوٹ دے پیر نہیں- (۲) جھوٹ دے سر پیر نہیں ہوندے-	جھوٹ دے پاؤں نہیں	۲
61. A little knowledge (or learning) is a dangerous thing.	الْحُكَمَاءُ الْجُهَّالُ رُسُلُ عِزْرَائِيلَ بِالْاِسْتِعْجَالِ-	نیم حکیم خطرہ جان - نیم ملا خطرہ ایمان	نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان	ادھ پچھ ویدجی کا دھن	۲
62. All covet all lose.	(۱) طَلَبُ الْكُلِّ فَوْتُ الْكُلِّ (۲) طَمَعٌ فِي الرِّبْحِ حَتَّى أَفَاتَهُ رَأْسَ الْمَالِ-	طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی	(۱) دہر سیاں وا کراہ پچھوں کتا لے گیا گوں تھہ نہ آیا- (۲) اچیتیاں نوں چھڈ کے تے اُڈ دیاں نوں پھڑنا- (۳) بہتا کرنا تھوڑا وی ہتھ جائے (۴) ہر فرکر کے ستی نے آٹا کھائی گئی (۵) اگلی تے پچھلی روٹی آپ وچھا کھا-	(۱) آدھی چھوڑ ساری کو دھاوے آدھی رہے نہ ساری پاوے (۲) آدھی چھوڑ ایک کو دوڑے ایسا ڈوبے تھاہ نہ پاوے	۲

63. All my swans are turned to geese.		چقندر سکاشتم زردک برآمد	قسمت دیا ولیا پکائی سی کھیر پتے ہوگیا دلیا	(۱) کرموں کے بلیا پکائی کھیر ہوگیا دلیا (۲) بھاڑ در کا سر تھا گیا کمبخت کی دیوار گیلی	۶۳
64. All's well that ends well.	(۱) الاعمال بخواتیمہا (۲) انما الاعمال بالخواتیم	خاتمہ بالخیر شد یا کریم۔	انت بھلا سو بھلا	انت بھلا سو بھلا۔	۶۴
65. (*a*) all that glitters is not gold. (*b*) All are not hunters that blow the horn.	لا کل سوداء تمرۃ و لا کل بیضاء شحمۃ	(۱) ہر درخشندہ طلا نیست (۲) نہ ہر کہ چہرہ برافروخت دلبری داند نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند (۳) دلبر آن نیست کہ موئے و میانے دارد بندۂ طلعت آن باش کہ آنے دارد		صرف بشرے کو دیکھکر چلن پر نتیجے لگانا عین نادانی ہے۔	۶۵
66. All the labour of man is for his mouth, and yet his appetite is not filled.		چندیں ہزار شکل برائے اکل	پیٹ کارن آپنے میں چکی پیسان۔	سب پیٹ کے دھندے ہیں	۶۶

67. A lord without riches is a soldier without arms.	مَنْ قَلَّ دِینَارُہٗ قَلَّ مِقْدَارُہٗ۔	(۱) بے زر بے پر (۲) بے زر مردم کا ر نیاید زر سے با ید زر زر زر	مار یاں نُسے گُن وِسچّے	(۱) زر ہے تو نر ہے نہیں تو پچھے لہو ہے بے زر مرد بے سنگ	۶۷
68. A maid that laughs is often half-taken.	(۱) اَلْمِزَاحَۃُ تَذْھَبُ اَلْمَھَابَۃَ۔ (۲) لَوْ کَانَ الْمِزَاحُ فَحْلًا لَمْ یُنْتِجِ الْاَسْرَا۔	ظرافت آتش افروز جدائیست	ہاسے دا و نا سا۔	(۱) ہنسی سو گھٹے (۲) لڑائی کا گھر ہنسی۔	۶۸
39. A man in debt is stoned every year.	(۱) اَلْمُقْرِضُ مَسْذُبُوحٌ۔ (۲) اَدَاءُ الدَّیْنِ مِنَ الدِّیْنِ۔	(۱) قرض حیض مردان است (۲) قرض شوہر مردان است	قرض قیامت سے تے بجھکھ نعامت (نعمت)	قرضدار پتھر کھائے ہر بار۔	۶۹
70. A man in dishonor is worse than dead.	اَلْمَوْتُ فِی طَلَبِ الثَّارِ خَیْرٌ مِنْ حَیَاۃٍ فِی الْعَارِ۔	(۱) مردن بنام بہ کہ بود زیستن بہ ننگ۔ (۲) مردن بعزت بہ از زیستن بہ ذلت۔	جیہو جیوے اچت کیتا ای لیئے۔	بے عزتی کے جینے سے مرنا بھلا ہے	۷۰

71. A man is known by the company he keeps.	جلیس المرء مثله (۲) خلیل المرء دلیل عقله (۳) المرء علی دین خلیله (۴) صاحب الاخیار یامن الاشرار (۵) الصحبة مؤثرة۔	(۱) صحبت صالح ترا صالح کند صحبت طالح ترا طالح کند (۲) انگور ز انگور میگیرد رنگ (۳) صحبت جاهلاں خوار کند۔	(۱) چنگے نال رل کے بڑا وڈا ہوئے گل۔ (۲) تخم تاثیر تے صحبت دا اثر (۳) ہمسائی دا روپ نہیں آئیندا مت آجاندی اے۔	(۱) صحبت اچھی بیٹھئے کہا پیئے ناگر پان۔ بری صحبت میں بیٹھ کے کٹائیے ناک اور کان۔ (۲) خربوزہ سے خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	۷۱
72. A man knows his companion in a long journey and a small inn.	المرء یعرف عند المعاملة	مرد از معامله شناخته میشود نه از شکل۔	راہ پئے جانئے یا واہ پئے جانئے۔	(۱) پالا پڑے تو جانیے۔ (۲) بعد البُعد کے پیا نے تو معلوم کھولتے ہے۔	۷۲
73. A man of words and not of deed is like a garden full of weeds.	(۱) رُبَّ صَلَفٍ تحت الراعدة۔ (۲) رَزَمَةٌ وَلا دَرَّةَ۔		گھٹے نہ کہیا تو جیت دو اگڑ اگڑ آوے۔	باتوں بڑا کرتب خوار ہے جیسے باغ بیناں گلزار	۷۳
74. A man without a money is a bow without an arrow.	(۱) من قل دیناره ذل مقداره (۲) ارکاب الله کل ملعون۔	(۱) مرد بے زر ہمیشه بیجر است (۲) بے زر بے پر۔	(۱) جد ہی کوئی دلانے اوہدے گلے ہی سیانے۔	(۱) بے زر مرد پتنگ (۲) زر ہے تو نر ہے نہیں تو کھر	۷۴

75. A merry heart makes a cheerful countenance. 76 A mother's bowels yearn towards her own child.	(۲) المالُ لا بالرجال و لا رجال الا بالمال (۱) طلاقة الوجه عنوان الضمير (۲) الظاهر عنوان الباطن	(۲) بے زر زنہار قدم مزن ... (۱) ظاہر عنوان باطن است (۲) سیمائے آدم آئینہ حال باطن است	(۲) رج نوں تج ئے (۱) جو دل وچ ہوندا اے اوہو منہوں نکلدا ئے	... پر ہے (۱) آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے (۲) جو دل میں ہو وہ بشرے سے نظر آجاتا ہے	۷۵
77. An active friend is not an incumbrance. 78. (a) An angry man is beside himself. (b) Anger is temporary madness.	اَلدَّارُ ثُمَّ الْجَارُ	اول خویش بعد درویش	(۱) اول خویشاں بعد درویشاں (۲) ماں منہ دہی لئے تے گھر دا گھر ہی رہے (۳) انّاں ونڈے ریوڑیاں مڑ مڑ اپنیاں نوں دے	(۱) اندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنے کو دے (۲) پہلے گھر میں پھر مسجد میں (۳) پہلے اپنا پھر پرایا	۷۶
	اِنْ لَمْ تَكُنْ رَاكِبَ الْمَوَاشِي اِسْعَ لَهُمْ حَامِلَ الْغَوَاشِي	یار شاطر نہ بار خاطر			۷۷
	(۱) مَنْ اَطَاعَ غَضَبَهُ اَضَاعَ اَدَبَهُ	(۱) چون خشم زند شعلہ تر و خشک نداند	(۱) غصہ حرام اے	آتش خشم سے بچ جائے ہر ایک تر و خشک، یہ وہ ہی آگ	۷۸

		(۲) غضب شخص است پنج انگشت دارد۔ پنج خواہد بہ سر کند آفت گمارد۔ دو بر چشمش نہ ببیند دو بر گوشش یکے بر لب نہد گوید کہ خاموش باش		کہ ہیرا اسکو برابر تر و خشک	
79. An elevated situation to the knave.	دَوْلَةُ الْاَنْذَالِ اٰفَةُ الرِّجَالِ۔	(۱) نا خن ندارد کہ پشت بخارد (۲) خر را خدا شاخ نہ دہد	خدا گنجے نوں نہوں نہ دے	خدا گنجے کو ناخن نہ دے کہ سر کھجلائے۔	۷۹
80. A necessary act incurs no blame.	(۱) تَحِلُّ ... لِلْحَاجَاتِ (۲) عِنْدَ الضَّرُوْرَاتِ تُبَاحُ الْمَحْظُوْرَاتُ۔	(۱) گر ضرورت بود روا باشد (۲) آنچہ شیراں را کند روبہ مزاج احتیاج است احتیاج است احتیاج	لوڑ وسے ویلے گدھے نوں پیو آکھیا سی۔	ضرورت پر گدھے کو بھی سالا کہتے ہیں۔	۸۰
81 An empty door will tempt a saint.		(۱) مفت را چہ گفت۔ (۲) شراب مفت قاضی ہم خوردہ۔ (۳) شراب مفت بہ غسل۔	(۱) مفت دی شراب قاضی بھی نہیں چھڈدی۔ (۲) پن دی گؤ دے بکے دند ویکھے سنے۔	(۱) مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔ (۲) مفت کا گھوڑا ورکے دانت۔	۸۱

82. (a) An idle man tempts the devil. (b) An idle man is the devil's play-fellow.	الکسل باب من الزندقۃ	(۱) مرد بیکار باشود و زد باشود بیمار۔ (۲) زن بیکار باشود عشرہ باشود بیمار۔ (۳) خانۂ خالی را دیو میگیرد۔ (۴) درخت کاہلی کفر آورد بار	(۱) نکمی نکھٹو اُن وسیلے۔ (۲) نکمی جنی کھوسنے مقس دی پٹی۔	۸۲ (۱) خالی بیٹھے شیطان سوجھے (۲) خالی گھر میں [illegible] بیٹھے
83. A nine days' wonder.	(۱) لکل جدید لذۃ۔ (۲) کل جدید لذیذ (۳) خیر الاشیاء جدیدھا	(۱) کوزۂ نو دو روز آب را سرد دارد۔ (۲) اول بہا مشک بہا۔	(۱) نواں نو دن دے مار ست (۲) نواں نوں پرانا سو دن۔	۸۳ (۱) نیا نو دن۔ (۲) نیا گڑ میٹھا۔
84. A nod for a wise man, and a rod for a fool.	(۱) العاقل تکفیہ الاشارۃ (۲) الحر تکفیہ الاشارۃ (۳) العبد یقرع بالعصا والحر تکفیہ العقاب قبل العذاب۔	(۱) اگر در خانہ کس است حرفے بس است (۲) دانا باشارت ابرو کار کند (۳) دانا باشارت ابرو کار کند و نادان بسجوگان۔ (۴) عاقل را اشارتے کافی است (۵) عاقلاں خود مے دانند	(۱) کھوتے نوں سوٹا تے عاقل نوں سینت۔ (۲) گدھے نوں چابک تے عاقل نوں اشارت۔	۸۴ (۱) عقلمند کو اشارہ احمق کو پھٹکار۔ (۲) عاقل کو ایک اشارہ کافی ہے (۳) [illegible] گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی کو ایک بات۔

85. (a) An old bird is not to be caught with chaff.	لم یلدغ مؤمن مرارا من جحر واحد	(۱) آزموده کار بازی نخورد (۲) یک خطا دو خطا نه خطا ہا در خطا۔	اک خطا دوجا خطا تیجا خطا ماور خطا۔		۸۵
(b) A wise man is never deceived twice.				[دیکھو نمبر ۱۴	
86 A patient dreams of medicine. 87. A penny a day a groat a year.	(۱) قطرة علی قطرة اذا اتفقت نہرا وعلی نہر اذا اجتمعت بحر۔ (۲) خزائن البحار تستفیض من قطرات الامطار	(۱) اندک اندک بہم شود بسیار (۲) قطرہ قطرہ بہم شود دریا (۳) دانہ دانہ است غلہ در انبار (۴) قطرہ قطرہ جمع گردد و انگہے دریا شود۔	(۱) پھوٹی پھوٹی تلا بھر جائے۔ (۲) جنے جنے دی لکڑی سے اک جنے دا بوجھ۔ (۳) چوا چوا پونداں رہے تے دم وچ پیالہ بھر جائے۔	(۱) پھوئیوں پھوئیوں تال بھرتا ہے (۲) پھوٹی پھوٹی کرکے تالاب بھرتا ہے (۳) ساٹھ پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (۴) بوند بوند کا جو گھڑا ڈھلکا دے	۸۶
88. A pitcher that oft goes to the well is broken at last		(۱) کوزہ ہمیشہ از چاہ درست نمے برآید۔ (۲) دیگ چوبین دگر بار بر دیگدان نیاید (۳) این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند	(۱) کاٹھ دی ہنڈی مڑ مڑ نہیں چڑھدی۔ (۲) واانگوں ہنڈی کاٹھ دی چڑھے نہ دوجی وار۔	(۱) کاغذ کی ہنڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ (۲) بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی (۳) کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (۴) شیشہ و پتھر اک ہو کیسے بچیں کل ٹوٹ	۸۸

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	
89. A pot that belongs to many is ill stirred and worse boiled.		دیگ شراکت بجوش نے آید	سانجھا بابا نہ پٹے کو	ساجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے۔	٨٩
90. (a). A Prophet has no praise in his country. (b) A Prophet is never without honor, but in his own country.	المرء لا يعز في قريته كالصقر لا يصيد في وكره	(۱) گوہر در کان سنگ است و در بازار بہ قیمت۔ (۲) آواز دہل شنیدن از دور خوش است۔	(۱) گھر دے پیراں نوں تیل دے ملیندے۔ (۲) دور دے ڈھول سہانے۔	(۱) گھر کا جوگی جوگنا اور آن گاؤں کا سدھ۔ (۲) دور کے ڈھول سہانے۔	٩٠
91. A rolling stone gathers no moss.	مذبذبين بين ذلك لا إلى هؤلاء ولا إلى هؤلاء	(۱) کہ بر سنگ گرداں نروید نبات (۲) دو دل بودن بجز سنگ حاصلی نیست۔	(۱) دو بیڑیاں وچ لت رکھیاں ڈب مریدا ئے۔ (۲) دو بیڑیئے لت۔	دو ناؤ دل آدمی سدا محتاج رہتا ہے۔	٩١
92. (a). A rotten sheep infects the whole flock. (b). A rotten apple injures all its companions.		(۱) یک بز گرگین ہمہ بز را ہم گرگین کند۔ (۲) چو از قومے یکے بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را نہ بینی کہ گاوے در علف زار بیالاید ہمہ گاوان دہ را	اک مچھی سارا جل گندہ کر ویندی ئے۔	ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔	٩٢

93. (*a*). A scalded cat dreads cold water. (*b*). A scalded dog fears cold water.				دیکھو نمبر ۱۳	۹۳
94. As gods so are the worshippers.	اَلْخَبِیْثَاتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالطَّیِّبَاتُ لِلطَّیِّبِیْنَ	(۱) ابلہ فریفتہ و دیوانہ باور کردہ (۲) ابلہ گوید و گول خر باور کند۔	(۱) جیہے روح تیہے فرشتے (۲) جیہا منہہ تیہی چپیڑ (۳) جیہے کنّن والے تیہے کھان والے۔ (۴) انہاں گوراں تے ایہو فرشتے	(۱) جیسا روح ویسے فرشتے (۲) جیسی کھاٹ ویسے پائے (۳) انگشت سے چور پکڑا و ڈیو میاں اندھے۔	۹۴
95. Ask about and you will find it out.	مَنْ جَدَّ وَجَدَ	کہ جوئندہ یابندہ باشد بلے۔	پچھدیاں پچھدیاں دلّی لگیاں جائیدائے۔	پوچھتے پوچھتے دلی پہنچ جاتے ہیں۔	۹۵
96. A skin-flint.	البخیل من مثالہ	(۱) چرب بینی نہ شوے [illegible] (۲) بر گور حاتم لگد میزند۔	مکھی چوس	حاتم طائی کی قبر پر لات مارتا ہے۔	۹۶
96. A slip of the tongue is the defaulter of the mind.	المرء مخفی تحت لسانہ (۱) [illegible] (۲) منقبت تحت لسانہ۔	تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد	اک چپ تے ستر ہزار فائدہ	ایک چپ ہزار سکھ	۹۷

98. A soft answer turneth away wrath.	(۱) المدارات تحجبہا الجنایۃ من جحرہا۔ (۲) لین الکلام قید القلوب۔	(۱) زبان خوش مار را از سوراخ برسے آرد۔ (۲) اثر دقہر نرم را تیغ تیز	(۱) نرمی نال سنڈے پیانی دے پی (۲) کانے نوں کانا آکھیے تے کانا پوسے کچھ۔ تے ہولی ہولی پچھیے تیری کیونکر بیٹھی اکھ۔	کانڑے کو کانڑا کہے کانڑا اُٹھے جہک۔ سہج سہج کر پوچھ نے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ۔	۹۸
99. As plain as the nose on one's face.	العیان لا یحتاج الی البیان (۲) ابین من قشرہ۔	عیاں را چہ بیاں۔	ہتھ دے کنگن نوں آرسی کی آکہ۔	(۱) ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ (۲) ہاتھ دیکھیں کو آرسی کیا۔ (۳) جیسے منہ پر ناک۔	۹۹
100. As the clapper strikes the bell vibrates.				{دیکھو نمبر ۶۵	۱۰۰
101. As the crow is the egg will be.		(۱) باز گردد باصل خود ہر چیز (۲) عاقبت گرگ زادہ گرگ شود گرچہ با آدمی بزرگ شود (۳) زنا زادہ نیاید جز زناکار	جیہی ماں تہی ماسی۔ کندھ، ایرے اُتے جاسی۔	جیسے کا تیسا۔	۱۰۱
102. A stich in time saves nine.				{دیکھو نمبر ۸۳	۱۰۲

103. As you sow so you shall reap.	(۱) كما تزرع تحصد (۲) لكل عمل جزاء۔ (۳) كما تدين تدان (۴) الدنيا مزرعة الآخرة (۵) من عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعليها۔ (۶) من ضحك ضحك۔ (۷) الناس مجزيون باعمالهم	(۱) کردۂ خویش آید پیش۔ (۲) ہر کہ چناں کند چنیں پیش۔ (۳) ہر چہ کاری بدروی۔ (۴) ہر عمل اجرے و ہر کردہ جزا دارد۔ (۵) کردنی خویش آمدنی پیش۔ (۶) سخن زنی سخت خوری۔ (۷) گندم از گندم بروید جو ز جو۔ از مکافات عمل غافل مشو (۸) اگر گندم ہیچ کوئی گندم باز (۹) نیکی کن و بد بو یا اندر۔ (۱۰) کہ کرد کہ نیافت۔	(۱) جو بیجے گا سو وڈھے گا۔ (۲) جیہا کوئی کریگا تیہا پائے گا (۳) کرے سو پائے۔ (۴) کیتا پائے۔	(۱) جیسا کریگا ویسا بھریگا۔ (۲) جیسا ویسا پاؤگے (۳) جیسا کروگے ویسا بھروگے (۴) جیسی کرنی ویسی بھرنی (۵) جیسے پر گن بدکی جیسی کرے ویسی بھرے۔

104. A theif knows a theif as a wolf knows a wolf.		(۱) ولی را ولی خوب می شناسد۔ (۲) حریف را حریف مے شناسد۔	(۱) سپین نوں سپین پچھاندے (۲) بھلے مانس نوں بھلا مانس وساں کو ہاں واولا بھن کے آن ملدا سے۔	چور کو چور خوب پہچانتا ہے
105. Averice is the root of all evils.	(۱) داءُ النفسِ الحرصُ۔ (۲) اَذَلُّ مِن الطمع۔ (۳) ذِلُّ المرءِ في الطمع۔	(۱) طمع آرد بدو ال روئے وی (۲) طامع ہموارہ ذلیل است	ریس ساہ جنگی تے لعیس مندی	ریس سا بھلی ہوس بری۔
106. (a). Avoid extremes. (b) All extremes are evil.	(۱) خیرُ الامورِ اوسطہا۔ (۲) کثیرُ الوفاق نفاق	اعتدال محمود کہ ہر دو اطراف افراط و تفریط باطل اند۔	انت بھلا نہ بہت سڑا سے انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینہ گا تے انت بھلی نہ دھپ	ات کا بھلا نہ برسنا اور ات کی بھلی نہ دھوپ۔ ات کا بھلا نہ بولنا اور ات کی بھلی نہ چپ ۱۱
107. Avoiding Scylla he fell into Charibdis.		از دام جو آزاد شدم در قفس افتم۔	(۱) موسیٰ بھجا موسے نوں تے اگے موت کھلی۔ (۲) کھو ہٹوں نکل کھائی پئے	۱۰
108. A wise man is never deceived twice.			[دیکھو نمبر ۸۵۔	

109. A wolf in lamb's clothing.			[دیکھو نمبر ۵۶	
110. A wonder lasts nine days, and then the puppy's eyes are open.			[دیکھو نمبر ۱۳	
111. (*a*). A word is enough to the wise. (*b*) A word to the wise.			[دیکھو نمبر ۴۸	
112. (*a*). A word spoken is an arrow left flying (*b*). A word and a stone let go cannot come back (or) cannot be called.	(۱) کل سر جاوز الاثنین شاع۔ (۲) فلم تندمت علی ما کنت قلت بہ۔	(۱) تیر از کمان جستہ و دل از دست رفتہ باز بدست نیاید۔ (۲) سر خواہی سر مگو۔ (۳) سرتا وقتیکہ داری در سر خود او توست۔	(۱) گل منہوں کڈھی تے بگانی ہوئی۔ (۲) گل آدمی اے تُوں مینوں کڈھ تے میں تینوں پنڈوں کڈھنی آں۔	(۱) منہ سے نکلی بات پرائی۔ (۲) بات کہی اور پرائی ہوئی۔
113. Bashfulness is an enemy to prosperity.	الحیاء یمنع الرزق۔		سنگ کرے تنگ۔	(۱) جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم (۲) شرم کی بہو نت بھوکی مرے (۳) ایک گھڑی کی بےحیائی سارے دن کا ادہار

114. (a). Beauty requires no ornament. (b). Beauty when inadorned is adorned the best.			(دیکھو نمبر ۴۹)		۱۱۴
115. Bad and board.		(۱) ہم ثواب و ہم خرما؟ (۲) ہم فال و ہم تماشا۔	تاسے چوڑیاں تے تا بلے وووو؟	چھڑی اور دودو۔	۱۱۵
116. Be slow to promise but quick to perform.	اَلْکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ وَفَا۔ (۲) اَوْفُوْا بِعَهْدِیْ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ (۳) لَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ۔ (۴) اٰفَةُ الْمَرْءِ خُلْفُ الْمَوْعُوْدِ	(۱) نیست بر مردم صاحب خرد ہیچ از عہد پسندیدہ تر (۲) وفا شرط عہد نکو باشد ار جوانمردی یا ار بیاموزی		وعدہ اگر کرتے ہو تو پورا کرو	۱۱۶
117. (a). Better a tooth out than always aching. (b). Better eye out than always aching.	اِنَّمَا الْاَوْلَادُ وَالْاَمْوَالُ فِتْنَةٌ	دندانے کہ درد کند بایدش کند۔	بھٹھ پیا او سونا جہڑا تروڑے کن۔	(۱) دانت ٹوٹا ٹیس گئی۔ (۲) آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ (۳) بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔	۱۱۷
118. Better alone than a bad company.	اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ۔	صحبت چو چنین است جدائی بہتر	بُرے کوٹھے چھڑا بھلے	بری صحبتوں سے تنہائی بہتر ہے۔	۱۱۸

119. Better go to bed supperless than rise in debt.		بہ تمنای گوشت مردن بہ از تقاضای زشت قصاباں	قرض قیامت تے بھکھ نعامت (نعمت)	ادھار کھانے سے بھوکھا پڑا رہنا اچھا ہے۔	۱
120. Better face a danger than always in fear.	(۱) اذا نزل القدر بطل الحذر (۲) الحذر اشد من الوقیعة۔	در بلا بودن بہ از بیم بلا۔	مرنا اکو وار ای کے پھیر پھیر		۱۱
121. Better to-day than to-morrow.	(۱) الحازم من حفظ ما فی یده ولم یوخر عمل الیوم لغد (۲) لم یوخر شغل یوم لغد لا تؤخر امر الامس علی غد	کار امروز بفردا مگذار۔	اج و الکم کل تے نہ پاسے جے پائیں تاں پچھوں شرما۔	(۱) جو آج ہے سو کل نہیں (۲) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔	۱۱
122. Between two stools a person falls to the ground.		از یار شد و بدوست نرسید۔	(۱) دین گوایا دُنی سے دُنی نہ چلی ساتھ۔ (۲) دو گھر اس واجھان بھکھا ای رہندا ہے۔	وہ یہ ہیں دونوں سے گئے بابا ملی نہ رام۔	۱۲
123. Bind fast find fast.	الحازم من حفظ ما فی یده۔	بیفشان و بشتاب و مال بشین		باندھ رکھ کر اٹھا۔	۱۲۲

124. Birds of a feather flock together.	(۱) الجنس يميل الى الجنس (۲) الجنس مع الجنس اميل (۳) ما للغريب سوى الغريب انيس	(۱) کند ہمجنس با ہمجنس پرواز (۲) جنس از جنس ہمتا دوی نیست	(۱) ہان نوں ہان پیارا۔ (۲) خاناں نوں خان پراہونے	(۱) ہم [illegible] ملے اور [illegible] [illegible]
125. Bitter is patience but its fruit is sweet.	(۱) الصبر اوله امر مذاقة وآخره احلى من العسل (۲) الصبر مفتاح الفرج۔ (۳) من صبر ظفر۔ (۴) القناعة مفتاح الراحة۔	(۱) صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ (۲) صبر مفتاح کار است	صبر کیتیاں اجر ملدا ہے۔	(۱) صبر کی داد حق کے ہاتھ (۲) صبر کی داد خدا دیتا ہے
126. Black stones will never turn white.	اذا كان الطباع طباع سوء فليس بنافع ادب الاديب ——— غذيت بدرنا ونشأت فينا فمن انباك ان اباك ذيب	(۱) تربیت نا اہل را چوں گردگاں بر گنبد است۔ (۲) ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس۔ (۳) باسیہ دل چہ سود گفتن وعظ (۴) خر از جل اطلس بپوشد ہم خر است	(۱) سو صبوناں نال دھوئے کالے مول نہ ہوندے بگے۔ (۲) سپاں دے پتر ہوندے نے مثر بھانویں سو مناں دودھ پیائیے۔	(۱) کبھی گدھا پیٹے گھوڑا ہوتا ہے۔ (۲) جیسے کا تیسا۔

127. Blind men's wives need no paint.		شوئے زن زشت به روئے نابینا به۔	انھیاں دیاں ووہٹیاں نوں سنگار نال کی لگے۔	کا پر کروں سنگار پیا مورا اندھ ہے۔	۱۲۷
128. Borrowed garments never fit well.	(۱) حُجْبُكَ خَيْرٌ مِنَ الدَّارِ الْمُسْتَعَارِ (۲) بِئْسَ الْمَالُ مُتْعَتُهُ۔	کہن جامۂ خویش آراستن به از جامۂ عاریت خواستن	(۱) پرایا گہنا پایا تے من موہیا ننگوتے ماریا چھتر گہنا کھوہ لیا (۲) پرایا گہنا پایا تے ادھا روپ گوایا۔	(۱) مانگے کے کپڑے کبھی ٹھیک نہیں آتے۔ (۲) مانگے تانگے سے بھرے خدائی ہوئی جنج۔	۱۲۸
129. Bright to sight hearts delight.		چشم ما روشن دل ما شاد۔	(۱) اکھیں سکھ کلیجے ٹھنڈ۔ (۲) جنہوں اکھیں کھاندیاں نے اوہنوں منہہ بھی کھاندا نے	آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک۔	۱۲۹
130. Bruise a fool in a mortar, yet he will not be wise.	اذا كان الطباع طباع سوءٍ فليس بنافعٍ ادب الاديب۔	(۱) زنگی بشستن سفید نمے شود (۲) خر از جل اطلس ہوشمند نگردد	سو جوتیاں دے لگے۔ کالا مول نہ ہوندے لگے۔	گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا۔	۱۳۰
131. By doing nothing we learn to do ill.	قدم الخروج قبل الولوج	پای پیش آمده نیست و پس دیوار۔	وڑن توں پہلوں نکلن دا راہ بنالو	کنواں اور کھائی دیکھ کر چلو	۱۳۱
132. Calculate well before you resolve.				دیکھو نمبر ۳۶۳	۱۳۲

133. Carpenters seldom agreed.	(۱) اَلْقَاصُّ لَایُحِبُّ الْقَاصَّ۔ (۲) اَلْخَصْمُ مَعَ الْجِنْسِ مُتَنَافٍ۔ (۳) اِنَّمَا یُقْتَلُ کُلُّ طَیْرٍ اِشْبَہَہٗ	بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن	(۱) قصاب نوں پری سکتے واستے تاں ویری تاں دا۔ (۲) سکے بارے ناں جیہں بھاونا	ہم رنگ سگے دوقی ہیں۔	۱۳۳
134. Cattle do not die from crow's cursing.	(۱) الکلب ... (۲) لا یضر السحاب نباح الکلاب	(۱) ... (۲) شپرّہ گر وصل آفتاب نخواہد رونق بازار آفتاب نکاہد	(۱) چین نوں سکتے بھونکدے اے بتے (۲) کتیاں بھونکاں۔ داؤں گنا تے چنّاں دالی وگانا۔ (۳) چوہڑیاں دے آکھے ڈنگر نہیں مردے	(۱) کہیں کوؤں کے کوسنے ڈھور مرتے ہیں۔ (۲) کتے بھونکا کرتے ہیں راجا راج کیا کرتے ہیں۔	۱۳۴
135. Certain good is better than uncertain hope of a good deal.				[دیکھو نمبر ۳]	۱۳۵
136. Charity begins at home.	اَلدَّارُ ثُمَّ الْجَارُ۔	اول خویش بعد درویش۔	(۱) اول خویشاں بعد درویشاں (۲) ماں منسے وہی۔ لئے تے گھر دی بلا گھرے رہے۔ (۳) انھاں ونڈے ریوڑیاں تے مڑ گھڑ آپنیاں نوں دے۔	(۱) اندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنوں کو دے۔ (۲) پہلے گھر میں پھر مسجد میں۔ پہلے اپنا پھر پرایا۔	۱۳۶

137. Charity mitigates evils.	الصدقة ترد البلاء و تزيد في العمر۔	صدقہ دادن رد بلا است۔	ہتھ واد تا کم آؤندا اے۔	(۱) ہاتھ کا دیا سر پر آتا ہے۔ (۲) دیا ہی آڑے آتا ہے۔	
138. Chips of one block.	الولد سر لابيه۔	اگر پدر نتواند پسر تمام کند	(۱) پڑوپی دیاں ترے جھڑی مرشی او دے لئے۔ (۲) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔ بہت نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔	(۱) ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ (۲) ایک تھیلی کے چٹے۔ (۳) ایک ترکش کے تیر۔ (۴) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔	۱۳۸
139. Civility is a kind of charm that attracts all men.	الجمال في اللسان۔	(۱) خوش سخن باش تا اماں یابی (۲) زبان شیریں ملک گیری۔ (۳) اگر زبان گزندہ می نیست زبان گزندہ می را چہ باشد۔	زبان شیریں ملک گیری۔	اسے سکندر تھ ڈھونڈھتا ہے جیا چشمۂ خضر خوش بیانی ہے	۱۳۹
140. Close mouths catch no flies.	في الحركة بركة۔	از ما حرکت از تو برکت۔	بن رتیاں ماں بھی دماں نہیں دیندی۔	بے روئے بچے کو دودھ بھی نہیں ملتا۔	۱۴۰
141. Club law. Might is right		دست زور بالا۔	ڈاڈھے دا ستیں وتہا سو۔	جس کی لاٹھی اس کی بھینس	۱۴۱

142. Coming events cast their shadows before (or) beforehand.	في المهد ينطق عن نجابته جده۔	(۱) سالے کہ نکوست از بہارش پیدا است۔ (۲) نشان شب پیش از شام	(۱) جدہاں سولاں وسے منہ ترکھے (۲) پتر کپتر بھنگوڑیوں ای سنجھاپے سنے۔	(۱) ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ (۲) لڑکے (پوت) کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں	
143. Common fame is seldom to blame.		(۱) تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا۔ (۲) البتہ زیر کاسہ نیم کاسہ	کھنبہ دی ڈار بندی سے	(۱) آگ بن دھواں کہاں (۲) جہاں گڑھا ہوگا وہاں پانی رہیگا (۳) باغ ہوگی تو بلبل آوینگے	۱۴۳
144 Confide not in him who has once deceived you.	(۱) من جرب المجرب حلت به الندامة۔ (۲) لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین۔	(۱) آزمودہ را نباید آزمود۔ (۲) آزمودہ را آزمودن جہل است (۳) آزمودہ را آزمودن ندامت ربودن است۔ (۴) کار آزمودہ بازی نمی خورد	اک خطا دوجا خطا تیجا خطا مادر بخطا۔	(۱) جس نے ایک مرتبہ دھوکا دیا اسکا پھر اعتبار نہ کرو۔ (۲) ایک خطا دوم خطا سوم خطا مادر بخطا۔	۱۴۴
145. Courtesy commands.	تواضع المرء یکرمه۔ من تواضع لله رفع درجاته	تواضع عزت کند در جہان۔	(۱) آدر کرتے آدر کرا۔ (۲) آدر تو آدر لے (۳) آدمی کر آدر بھانویں	تواضع سے توقیر بڑھتی ہے۔	۱۴۵

146. (a). Covetousness bursts the bag. (b). Covetousness brings nothing home.	(١) الاشكن اشعب فتتعب (٢) فقير من له حرص غني كل من تقنع	طمع را سه حرف است هر سه تهی	طمع خوربنده خراب ہوندا ئے	(١) تھوڑا چھوڑ بہتے کو دھاوے تھوڑا رہے نہ بہتا پاوے (٢) طامع را بہشت نمالی۔	١٤٦
147. Curse of God upon the liar.	لعنة الله على الكاذبين	دروغ مدام بے فروغ		جھوٹے پر خدا کی پھٹکار۔	١٤٧
148. Cut your coat to the length of your cloth.			[دیکھو نمبر		١٤٨
149. Danger past God forgotten.	فاذا ذقنا ضراء رحمته لبوس كفو فاذا ابتليه به فيقول ربي اهانن	چوں مصیبت رسد بحق آید۔	(١) ہٹی ویچ خدا یاد آؤندا ئے (٢) کوٹھا اُسریا ترکھان وِسریا	ڈوکھ بھاگا رام وسرا	١٤٩
150. Death and life are in power of the tongue.	(١) اللسان الجاهل مفتاح حتفه (٢) سلامة الانسان في حفظ اللسان (٣) الانسان زينة للسان۔ (٤) مقتل الرجل بين فكيه (٥) اللسان جرمه صغير وجرمه كبير (٦) البلاء موكل بالقول۔	(١) زبان پاسبان سر است (٢) زبان سرخ سر سبز میدہد برباد۔	(١) زبان ہی گھوڑے چڑھائے تے زبان ہی کھوتے بہائے (٢) زبان آندی ہے توں ہوں منہوں کڈھ تے میں تینوں پنڈوں کڈھسی آں۔	(١) زبان ہی سر کٹوائے اور زبان ہی ہاتھی چڑھائے (٢) باتی ہاتھی پائیے و باتی ہاتھی پاؤں	١٥٠

	(٧) لو كان اللسان نجماً لكان القلب [illegible] (٨) زلة الرجل عظم يجبر و زلة اللسان لا تبقى ولا تذر (٩) بلاء الانسان من اللسان و سلامته في حفظ اللسان				
151. Death in company of friends is a feast	[illegible] اذا عمّت طابت	مرگ انبوہ جشنے دارد		[illegible]	۱۵۱
152. Death is better than disgrace.	(١) موت في عزّ خير من حياة في ذلّ [illegible] (٢) الموت في طلب الثار خير من حياة في العار (٣) [illegible] خير من [illegible] اختوت النار على العار (٤) من [illegible] كان الموت [illegible]	(١) مردن بنام به که بود زندگی به ننگ۔ (٢) مردن بعلت به از زیستن بمذلت۔	اپنی جیو سے نے چھ نکالے۔	(١) بے عزتی کے جینے سے عزت کا مرنا بھلا۔ (٢) آبرو جگ میں رہے تو جان جانا [illegible] ہے۔	۱۵۲

153. Death meets us everywhere.	(۱) قَرِیْبٌ مِّنَ الْمَوْتِ وَفِیْهِ وَقَعَ (۲) اَلْمَوْتُ حَقٌّ۔ (۳) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْکُمْ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ۔	بائیچ دلاور سپر تیر قضا نیست	موسے نے بھجا موت توں تے اگے موت کھلی۔	موت سات تالوں میں بھی نہیں چھوڑتی۔	۱۵۳
154. Death's day is doom's day.	مَنْ مَاتَ قَامَ لَهُ الْقِیٰمَةُ	من مردم جہاں مردہ۔	جان نال جہان اے۔	(۱) جان ہے تو جہان ہے۔ (۲) امرن دن پرلے۔ (۳) آپ مرے تو جگ پرلو۔	۱۵۴
155. Defer not till the evening what the morning may accomplish.	لَو یَعْمَلُ شُغْلَ الْیَوْمِ لِغَدٍ		(۱) کار امروز بر فردا امید از (۲) کار امروز بفردا نباید گذاشت۔	(۱) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔ (۲) آج ہے سو کل نہیں۔	۱۵۵
156. Diligence is the best guarantee of success.	(۱) اِتَّخِذِ اللَّیْلَ جَمَلًا (۲) مَنْ قَامَ فِی التَّحْصِیْلِ نَجَحَ فِی اللَّیْلِ۔	(۱) جہد بنما تا کہ بجائے رسی بدوا رسی۔ (۲) جلوہ بکسی مزد کہ محنت بخشد۔ (۳) اگر خفتی مردی اگر بروی جان بردی۔	(۱) کماں اچیرا ہی مرد ہاں میں (۲) جو جاگنا جاگی اُٹھنا جا بڑا آئیں کا ہنوں سُتی پل سوندے ہو کار تج ویکھو کی دکھی۔	(۱) جاگے سو کاپے سوئے سو رووے۔ (۲) سویا سو چوکا۔	۱۵۶

157. Depend more on your own exertions than fortune.	(۱) عقل و توکل۔ (۲) غلب الحذر القدر؟ اذا جاء القدر عمی البصر۔	(۱) گفت پیغمبر با آواز بلند بر توکل زانوے اشتر ببند (۲) حکیم گفت کہ تقدیر سابق است ولے بہیچ حال تو تدبیر خود فرو مگذار۔ (۳) گر توکل مے کنی در کار کن۔ کسب کن پس تکیہ بر جبار کن۔	تقدیر دے اگے تدبیر نہیں چل سکدی۔	(۱) محنت کے آسرے تقدیر آزماؤ۔ (۲) تدبیر کے پر چلتے ہیں تقدیر کے آگے۔ (۳) صرف تعویذ گنڈے سے کام نہیں نکلتا کچھ کرنا بھی ہونا چاہئے۔	۱۵۷
158. Diamond cuts diamond.	(۱) ان الحدید بالحدید یفلح (۲) الحدید بالحدید یفلح۔	(۱) آہن با آہن نرم تواں کرد۔ (۲) سخت را سخت مے شکند (۳) سنگ را سنگ مے شکند	لوہے نوں لوہا ای وڈھدا اے	(۱) آگ آگ کو مارتی ہے۔ (۲) لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔	۱۵۸
159. Do a thing rather than wish it done.		اے خواجہ کار بہ کہ خود توانی کہ کنی از دست غلام مخواہ	(۱) ہتھاں باجھ کراریاں ویری ہوئے نہ مُو۔ (۲) بگانی ہتھیں [illegible]	(۱) آپ کاج مہا کاج۔ (۲) اپنا کام دوسرے پر نہ ڈالو۔	۱۵۹
160. Despair is infidelity.	لا تقنطوا من رحمة الله	(۱) نا امید از رحمت یزداں مباش (۲) نا امید از رحمتش شیطاں بود (۳) نومیدی کفر است۔	اس دے گھر دی آس رکھ۔	خدا کی رحمت سے امیدوار رہو۔	۱۶۰

161. Doctors differ.	(۱) القاضی لا یحب القاضی (۲) الجنس مع الجنس متنافر (۳) انما یقتل کل طیر شبهه۔	دو هم پیشه باهم دشمن	(۱) کتا ویری کتے دا تے ملاں ویری ملاں دا۔ (۲) سلے یاروں سلے یار نہیں بھاؤندا۔	ہر حکیم کے دو فتوی ہیں	۱۶۱
162. Do men gather grapes of thorns or fig of thistles?	(۱) متی یجنی من الشوک لن یجتنی به عنبا۔	هرگز از شاخ بید بر نخوری	انباں دی بھکر اب اکیر نال نہیں لسدی۔	(۱) پیڑ بوئے ببول کے آم کہاں سے کھائے (۲) [illegible] اپنی بو اپنی کھاؤ	۱۶۲
163. Do not awaken sleeping dogs.	نوم الظالم احسن من یقظته۔	(۱) فتنه خفته را مکن بیدار (۲) آنکه خوابش بهتر از بیداریش آنچنان بد زندگانی مرده به	(۱) ستیاں کلاں نہ جگاؤ۔ (۲) سوتی بند سے آگ نہ چھو۔	سوتے [illegible] نہ جگاؤ۔	۱۶۳
164. Do nothing to day that you are likely to repent of to-morrow.		چرا کارے کند عاقل که باز آید پشیمانی	آپے پچھتاوے جنی کرن جگ لسے۔	ایسی کرنی مت کرو جو کر کے کل پچھتاؤ۔	۱۶۴
165. Do not kik down the ladder which you climbed up	کفران النعمة اشد من الکفر	هر جا که نمک خوری نمکدان [illegible]	جتھے کھانا اوتھے اوہی لکھنا	جس ہانڈی میں کھاؤ اسی میں چھید مت	۱۶۵

	پچھیدکرو۔		مشکل		Do today what you will repent of tomorrow
	[دیکھو نمبر ۱۲۱				
۱۶۸	جیسا اپنے ساتھ چاہو ویسا اوروں کے ساتھ کرو۔		آنچہ بر خود نپسندی بر دیگراں مپسند۔	أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔	Do to others as you wish done to you.
۱۶۹	(۱) چھوٹی چھوٹی کر کے تالاب بھرتا ہے۔ چیونٹیوں بھونٹیوں تال بھر جاتے (۲) سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (۳) بوند کا چوکا گھڑا ڈھلکائے	(۱) تھوڑی تھوڑی تھا بھریدا اے (۲) چوا چوا ہووے تے دم وچ پیالا بھر جائے۔ (۳) جنے جنے دی لکڑی تے اک جنے دا بھار۔	(۱) اندک اندک بہم شود بسیار (۲) قطرہ قطرہ بہم شود دریا۔ (۳) قطرہ قطرہ جمع گردد وانگہی دریا شود۔ (۴) دانہ دانہ است غلہ در انبار۔	(۱) قَطْرَةٌ عَلَى قَطْرَةٍ إِذَا اتَّفَقَتْ [illegible] (۲) [illegible] إِذَا اجْتَمَعَتْ [illegible] (۳) خَزَائِنُ الْبِحَارِ تَسْتَفِيضُ مِنْ قَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ۔ (۴) اَلذَّوْدُ إِلَى الذَّوْدِ إِبِلٌ۔	Drops by drops the lake is [illegible]
۱۷۰	صبح خیزی بڑی مفید ہے۔	کرماں والا سے باڈے تے رہن بہنیا کے۔	(۱) سحرخیزی باش تا نیم فیروزی۔ (۲) سحرخیز بگاہ و شادمان باش	وَقُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔ بَاكِرُوا تَسْعَدُوا۔	Early to bed and early to rise, is the way to be healthy, wealthy and wise.
					East or west the

۱۴۰	گھر سب سے اتم پورب ہو یا پچھم	باہر دنیا ساری نالوں گھر دی اوس چنگی	حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر / خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر / یوسف کہ بمصر پادشاہی میکرد / میگفت گدا بودن کنعان خوشتر	حب الوطن من الایمان	the home is best
۱۴۱	(۱) یا سکھ نیند سویا یا لاچو (۲) بیچے چیا کر [illegible]	یکمی چتی ان ویسے	(۱) اگر نویسی قسمت لیے ترا بخش (۲) اشکار کار بیکاراں		Either dance or hold the candle
۱۴۲	(۱) سر یا پگڑی (۲) تخت یا تختہ	(۱) تخت یا تختہ (۲) یا موئے یا مارایا	(۱) تختہ تخت یا تختہ تابوت (۲) یا در بر دوست کنم جا یا در کنار یا موت [illegible] مردم کنار	لحد او جهد	Either win the horse or lose the saddle.
۱۴۳	(۱) تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) ادھ جل گگری چھلکت جائے	ادھ بھانڈا اچھلا سے	صدائے طبل از خالی بودن است		Empty vessels make much sound
۱۴۴		اوتنا ہی کھائیے جتنا پچائیے	(۱) خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است / تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است (۲) ہر چنداں بخور کہ دیانت بر آید	(۱) کل قلیل تعش کثیرا (۲) البطنة تأفن الفطنة (۳) راحة الجسم في قلة الطعام	Englishmen dig their graves with their teeth

باب الامثال

(1) Envy and excess waste both the flesh and spirit. (2) Envy and wrath shorten life. (3) Envy is like rain which breaks itself upon that it falls. (4) Envy is rottenness of the bones. (5) Envy is the rack of the soul, and the torture of the body. (6) Envy shoots at others and wounds herself.	(۱) صحة الجسد من قلة الحسد۔ (۲) الحسد يقتل الحاسد قبل ان يصل الى المحسود (۳) ليس لحسود راحة۔ (۴) لا راحة لحسود۔ (۵) ويل للحسود من حسده (۶) الحسود مغموم۔ (۷) قاتل الحسد صاحبه۔	(۱) حسد مرد را کند آتش فروز۔ هم از اول حسود را بسوزد۔ (۲) حسود را چه کنم او ز خود برنج دراست۔			حسد بڑی بلا ہے۔

165

No.	English	Arabic	Persian	Punjabi	Hindustani	No.
176	Every bird likes its own nest the best.	(۱) لا منزل خیر من البیت	(۱) حبذا خانۂ خود اگر مثل سام گلخن است۔ (۲) خانۂ خود ہر کسے را قبلہ است۔	اپنا آپنا گھر سب کسے نوں پیارا لگدا ئے۔	(۱) اپنا گھر سب کو اچھا لگتا ہے (۲) گھر سب سے اُتم پورب ہو یا پچھم۔	۱۷۶
177	Everybody is proud of his own proportion of the brains.	کُلّ النّاس راضٍ عن عقلہ۔		ہر کوئی آپنے آپ نوں سیانا جاندا ئے۔		۱۷۷
178	Every body's business is no body's.	(۱) اعطِ القوس باریہا۔ (۲) خلاقُ حالیۃٍ عن کفہا	(۱) کار ہر مرد و ہر کارے۔ (۲) کارے کہ نہ کار تست منما مکن۔ (۳) بوزینہ را با درودگرے چہ کار۔ (۴) کار بوزنہ نیست نجاری۔	(۱) جسکا کام اُسی کو سا جے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔	(۱) جا کا کام وُہی کو سا جے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے (۲) تیلی کا کام تنبولی کرے چولہے بیچ آگ اُٹھے۔ (۳) جسکا کام اُسی کو نبھائے۔ (۴) سیکھ وا کو دیجئے جا کو سیکھ سہائے۔ سیکھ نہ دیجے باندرا کو جو بئے کا گھر جائے۔	۱۷۸

179 Every bullet has its billet.	(۱) كلّ حزبٍ بما لديهم فرحون (۲) كلّ ميسّرٌ لما خلق له۔	(۱) ہر یکے را بہر کارے ساختند (۲) ہر کارے ہر مردے۔	ہر اک کوئی نہ کوئی تھاں ٹھڈوی لے۔	ہر ایک گولی سے کچھ نہ کچھ کام نکلتا ہے۔	۱۰
(1) Every cock fights best on his own dunghill. 180 (2) Every cock is proud of his own dunghill.	(۱) كلّ كلبٍ ببابه نبّاح۔	(۱) ہر سگے کہ عوعو کند در کوچہ خود شیر غران است۔ (۲) ہر سگے بخانہ خود دلیر است	(۱) اپنی گلی وچ کتا بھی شیر ہوندا اے۔ (۲) اپنے گھر سب کوئی راجا بنیا بیٹھا اے۔	(۱) اپنے گھر پر سب شیر ہوتے ہیں۔ (۲) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔	۱۰
Every cloudy 181 morning brings a clear evening.	(۱) انّ مع العسر يسرا انّ مع العسر يسرا۔	(۱) پایان شب سیہ سفید است (۲) گوہر ہر سود در جیب زیاں انداختہ است۔	تنگی بعد فراخی۔	کہ ہے رنج کے بعد راحت ضرور۔	۱۰
182 Every country has his own custom.	كلّ حزبٍ بما لديهم فرحون	ہر ملکے ہر رسمے۔	جیہا دیس تیہا بھیس۔	جیسا دیس ویسا بھیس۔	۱۰
Every dog has 183 his day.		(۱) ہر کرا پنج روز نوبت است (۲) آخر گذر پوست بہ باغبان است۔	(۱) بارہاں ورہیاں پچھوں اوڑی دی بھی سنی جاندی اے (۲) ڈھاڈی اوں بھیڑ تے بھی جوانی آندی (۳) کدی حاجی وہاں کدی تانے تابلے	کبھی کوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں۔	۱۰

184. Every dog is lion at home.				[دیکھو نمبر ۱۴۸]	۱۸۴
185. Every door may be shut but deaths door.	(۱) کل مخلوق سیموت۔ (۲) کل مرزوق سیفوت (۳) الموت حق۔ (۴) کل نفس ذائقة الموت (۵) اذا هبت الریاح فاغتنمها (۶) فان لکل عاصفة رکود۔ (۷) کل من علیها فان۔	(۱) دریں باغ سرو نیامد بلند کہ باد اجل بیخش از بن نکند (۲) مرگ مرضے است کہ علاج ندارد۔	جو گھڑ یائے سو بھجنائے۔	موت کا کوئی علاج نہیں۔	۱۸۵
186 Every effect is the result of some cause.				دیکھو نمبر ۱۴۷	۱۸۶
187. Every man to his own business.				دیکھو نمبر ۱۸۲	۱۸۷
188. Every man praises his own pot.	کل شیٔ یحب ولدہ حتی الحبارا۔	(۱) فرزند اگرچہ عیب ناک است۔	(۲) گھیاری آپنے بھانڈے نوں سلاہوندی اے۔	(۱) اپنا پوت پرایا ڈھینگرا۔ (۲) اپنی چھاچھ کو کوئی	۱۸۸

(2) Every man thinks his own geese swans. (3) Every cook praises his own stew (4) Every potter praises his own pot		درچشم پدر زعیب پاک است (۲) کس نگوید کہ دوغ من ترش است۔	(۲) پتر ہمالوں کو جائی ہووے پیاں نوں ڈوڑا نہیں ہوندا (۳) کسے کولی سنے چھنے نے سر یچ کنگو دی کٹوری ڈوہلی سی۔	کھٹا نہیں کہتا۔	
189 Every man's honour is in his own keeping.		عزت ہر کسی بدست آنکس است	(۱) رکھ پت رکھا پت۔ (۲) اپنی پت آپنے ہتھ۔	اپنی عزت اپنے ہاتھ میں ہے	۱۸۹
190. Every man to his trade			[دیکھو نمبر ۱۷۰۔		۱۹۰
191. Every minister preaches in his own pulpit.			[دیکھو نمبر ۱۸۶۔		۱۹۱
192. Every misery is always followed by a happiness.			[دیکھو نمبر ۱۸۱۔		۱۹۲

193. Every one knows where his own shoe pinches.	کان عمل النطا برما یقطعہا الجلود۔	باد رود کسے رسد کہ درد کے دارد	(۱) جس تن لاگے سوئی جانے (۲) بیدردنوں سار کی کھڑے دی جا کے پچھلے کسے بیمار کولوں	(۱) موزے کا گھاٹو میاں جانیں یا پاؤں۔ (۲) جانے فقیر بیچارا قلندر جس کا پھوٹے کچکول۔	۱۹۳
194. Every one meets with what he deserves.	(۱) الخبیثات للخبیثین۔ (۲) رقص البعیر یلیق بصوت الحمار۔ (۳) نحن کشد بہ نشوق المبرز۔	(۱) گوشت خر دندان سگ (۲) پس خورده سگ ہم سگ باشد (۳) از آب چاه نصرانی فرپاک است جہود سے مرده مے شوئم چہ باک است۔	(۱) جیہا منہ تیہی چپیڑ۔ (۲) خدا شکر خوریاں نوں شکر لبھا دیندا ئے۔ (۳) خدا ذات نوں ذات ملا دیندا ئے۔	(۱) ہر جیسے کو تیسا۔ (۲) خدا شکر خوروں کو شکر دیتا ہے۔	۱۹۴
195. Every sore has its salve.	لکل داء دواء۔	ہر دردے را درمانے مقرر کرده اند	ہر روگ دا دارو بنایا سو۔	ہر ایک درد کے لئے دوا موجود ہے	۱۹۵
196. Every thing is good in its season.	(۱) اخراج العنق علی المدخل أسہل من خروج العنق فی غیر المدخل۔	(۱) سنگ زدن بر محل بہ از زر دادن غیر محل۔ (۲) گریہ بوقت بہ از خنده بیوقت (۳) آتش پرستان زمستان گل سوری بہ۔	(۱) ویلے دا راگ سہاونا ہوندا ئے (۲) ویلے دا منگل سہاونا ہوندا ئے۔ (۳) ویلے دی نماز تے کویلے دیاں ٹکراں۔	اپنی اپنی رت میں ہر چیز بھلی لگتی ہے۔	۱۹۶

197. Evil be to him who evil thinks.	(۱) هذا جزاء من زرع الشوک وطلب منه ثمرا۔ (۲) من ساء عزمه رجع الیه سهمه۔ (۳) ان کنت ریحا فقد لاقیت اعصارا۔	(۱) بدخواہ کساں ہیچ بمقصد نرسد۔ (۲) اگر خار کاری سمن ندروی (۳) نادوان کعبہ مے ورزد و باران رحمت طمع دارد۔	(۱) جوں بیجے کنک وڈّی (۲) کر برتوں سے آوے گھر نوں (۳) کھوہ کد کھدے نوں کھاتا تیار۔ (۴) مندیں کیتیں ناکا جد کدّ مندا ہو۔ (۵) دُریچھے منہ ارائیاں دا تے بھلا نہ منگے نے بھائیاں دا	(۱) جو بو کر گیہوں کاٹنے کی اُمید رکھنا۔ (۲) جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اُس میں گرتا ہے۔ (۳) آگ کھائیگا سو انگارے ہگے گا۔	۱۹۷
198. Evil communications corrupt good manners.	—	عوان عود سوزد و کنندہ دوزخ شود۔	کولیاں دی دلالی وچوں منہ کالا۔	کوئلوں کی دلالی سے منہ کالا۔	۱۹۸
199. Evil examples are like pestilential diseases.	(۱) مصاحبة الاشرار رکوب البحر۔ (۲) من کان دلیله الغراب یهدی بمنزل الخراب۔ (۳) مودة الجاهل کالسم القاتل	(۱) صحبت طالح ترا طالح کند (۲) دامن پاک کر با پلید بندند پاک ہم پلید شود۔ (۳) ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد۔	بُرے نال نہ رل تے بُرا وڈھائی گل۔		۱۹۹

200. Evil got evil spent.		(۱) مال حرام بود بجاے حرام رفت۔ (۲) مال مفت دل بیرحم۔	(۱) چوریاں والے کھٹیا سے کتے گئے گوا۔ (۲) آوترے کھٹن تے بیجڑے کمان	(۱) پاپی کا مال پراپت جائے۔ ڈانڈ بھرے یا چور لیجاوے (۲) پاپی کا مال اکارت جائے	۲۰۰
201. Experience is the mother of science.	اَلتَّجْرِبَةُ عِلْمُ العَقْلِ۔			تجربہ علم کا گھر ہے۔	۲۰۱
202. Fair faces need no paint.		حاجتِ مشاطہ نیست روی دلارام را۔	سوہنے اُن دھوتے مُنہہ ای سوہنے ہوندے نے۔	(۱) نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔ کہ جیسے خوشنما لگتا ہے دیکھو چاند بن گہنے۔ (۲) چاند نہ چاہے بُندا۔	۲۰۲
203. Fair feathers make fair fowls.	(۱) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ۔ (۲) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ۔	بے جامہ مرد خوار شود بشنو اے عزیز۔ نشنیدۂ حدیث کہ الناس باللباس۔	آدر تیری چادر نوں۔	(۱) ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا (۲) انتڑیوں میں روپ اور بُگچے میں جیب۔	۲۰۳
204. Fair is not fair but that which pleaseth.		ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است۔	(۱) من بھاوندا ڈیلا بھی پیارا ہے (۲) اوہو اینیاں جیہڑیاں خصماں بھاناں۔	جاکو پیا چاہیں وہی سہاگن۔	۲۰۴

205. Fair without and foul within.	(۱) وَجْهٌ مَلِيحٌ وَعَمَلٌ قَبِيحٌ (۲) لِسَانٌ لَيِّنٌ وَقَلْبٌ بَلِيغٌ	صورت انسان سیرت شیطان	منافق صورت۔	(۱) صورت حرام۔ (۲) آنکھیں پھیرے طوطے کی سی باتیں کرے مینا کی سی۔	۲۰۵
206. Fair words cost nothing.	(۱) اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ حَمِيمٌ (۲) فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى۔	اگر نان گندم نیست زبان گندمی را چه شد۔ ایا زبان نرمی را چه شد۔	مٹھڑا بول تے کی لگدی مول		۲۰۶
207. Far birds have fine feathers.	؟	آواز دہل شنیدن از دور خوش است۔	دوروں ڈھول سہاونے ہوندے نے۔	دور کے ڈھول سہاونے۔	۲۰۷
208. Fine feathers do not make fine birds	(۱) إِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوءٍ فَلَيْسَ بِنَافِعٍ أَدَبُ الأَدِيبِ (۲) عَذْبٌ بِذِي... وَنَشَا عِنْدَ...	(۱) ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس۔ (۲) حنظل بہ تربیت ندہد طعم شکر	سیاں دے پتر نہ ہوندے بھانویں سو ڈوان دے۔		۲۰۸
209. First eat and then speak.	(۱) قَدِّمْ خُبْزَكَ ثُمَّ اتْرُكْ (۲) تَقْدِيمُ الْعَشَاءِ قَبْلَ الْعِشَاءِ	اول طعام بعد کلام۔	اول تام تے پھیر کلام۔ (طعام)	(۱) اول طعام بعد کلام۔ (۲) پیٹ میں پڑی روٹی تو سوجھی ...	۲۰۹

210. First the blade, then the ear, then the full grain in the ear.	(۱) أوَّلُ الشَّجَرَةِ النَّوَاةُ۔	(۱) شاگرد رفته رفته باستاد میرسد (۲) بعد نطفه علق بودی بعد ازان مضغه شدی۔ ندتے بعدش براندت خواص آدمی۔	(۱) کدی تلی اُتے سرسوں جمی ای؟ (۲) تلی اُتے سرہوں نہیں جمدی	کہیں ہتھیلی پر سرسوں جمتی ہے؟	۲۱۰
211(a). Fish and visitors Shall Fit three days. (b) Fresh fish and newcome guest smell, by that they are three day's old.	(۱) زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا۔	(۱) مہمان عزیز است تا سہ روز (۲) مہمان سہ روز مہمان است بعد ازاں در کوہ خوار۔			۲۱۱
212. Fools should not have chapping sticks.		ناخن ندارد که پشت بخارد۔	رب گنجے نوں نہوں نہیں ویندا انہیں تے سر چھیل لئے	(۱) خدا گنجے کو ناخن نہ دے کہ سر کھجا دے۔ (۲) خدا رولے کو ناخن نہ دے کہ سر کھجا لے۔	۲۱۲
213. For hoarding up stones are as good as gold.	دِینَارُ الشَّحِیحِ حَجَرٌ۔	برائے نہادن چہ سنگ چہ زر			۲۱۳
214 (a). Fortune favours fools. (b) Fools rush in where angles fear to tread.	(۱) وَاحِدٌ حَظٌّ خَیْرٌ لَكَ فِی الوَطَنِ	اگر صد بدانش برفزونے ناداں تنگ تر روزی بود	جنہاں دا منتر کچا اُنہاں دا ...		۲۱۴

215. Fortune knocks once at least every man's gate.		ہر کرا پنج روز نوبت است	ڈھائی دن بھیڈا تے بھی جوانی آؤندی اے۔	کبھی گھوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں۔	۲۱۵
216. Friends are plenty when the purse is full.	(۱) من کثر خوفہ کثر اخوانہ (۲) من کثر الطافہ کثر اضیافہ	زردار را دوست بسیار۔	(۱) جتھے دیکھاں توا پرات۔ اوتھے گاواں دن تے رات (۲) گھر کھنڈیاں دے انگ ساک سارے کوئی جھکیا نا رواداں نہیں	(۱) روپے کے سب لاگو ہیں۔ (۲) دولتمند کے سب سالے۔	۲۱۶
217. From a bad paymaster get what you can.	خذ القليل من اللئيم و ذمه۔	(۱) از بدقمار ہر چہ ستانی مشتل بود (۲) از خرس موئے بس است (۳) مردہ گر خاک میدہ پستان	(۱) جاندے چور دی لنگوٹی ای سہی۔ (۲) ڈڑدی بیڑی دی ہیڑ ای سہی۔	(۱) نادہندے سے جو مل جائے سو لابھ (۲) آگ لگتی جھونپڑی جو نکلے سو لابھ۔	۲۱۷
218. From prohibition desire increases.	(۱) الانسان حریص علی ما منع۔		بیمار دی جیبھ گھلی لمبی ہوندی اے۔	جس کام سے منع کیا جاوے اسی کے کرنے کو جی چاہتا ہے	۲۱۸
219. Gatter thistles expect pricles.	(۱) من حفر بیراً لاخیہ فقد وقع فیہ۔	چاہ کن را چاہ درپیش۔	(۱) گھر پر تول تے آوے گھر توں (۲) کمہو گڈ بنی نوں کھاتا تیار۔	جو کسی کے لئے کانٹے بوتا ہے خود اُن میں گرتا ہے۔	

220. Gift breaks rocks.	النقود تحل العقود۔	واگر کیسہ بجوز ہریسہ	روپیہ حرام حلال واچیر لئے	
221. Give a man luck and throw him in to the sea.	وَالَّذِیْ هُوَ ذُوْ حَظٍّ یَاتِیْنِیْ وَلَا یَعْنِیْنِیْ۔	جوئے طالع زخروارے ہنر بہ۔	(۱) گراں نال ولی جھیڑے۔ (۲) قسمت دی رتی کم آوندی اے تے عقل دا من نہیں کم آوندا۔	
222. Give and spend and God will send.	(۱) جُدْ بِمَا تَجِدُ۔ (۲) اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ عَلَیْکَ	خدا بر تو پاشد تو بر خلق پاش	(۱) دیندیاں نوں ای دیندا اے (۲) دو دینا تے سٹغر آخر	کمائے کھلائے اور خدا سے پائے۔
223. Giving much to the poor do increase a man's store.	مَنْ بَسَطَ یَدَهُ عَلَی الْاَنْعَامِ صَارَتْ نِعْمَتُهُ عَلَی الدَّوَامِ	زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلہ رزرا چو باغباں ببرد بیشتر دہد انگور	سبھ وادتا کم آوندا اے۔	(۱) دیا ہی آڑے آتا ہے۔ (۲) دھرم کی جڑ سدا ہری ہے
224. God helps them who help themselves.	اَلسَّعْیُ مِنِّیْ وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی۔	ہمت مرداں مدد خدا۔	(۱) ہمت اگے فتح نزدیک (۲) ہمت اگے فتح آسان۔	(۱) ہاتھ پیر تو ہلا تو دینے والا خدا ہے۔ (۲) خدا اسکی مدد کرتا ہے جو خود بھی کرے ہمت۔
225. God in his tongue and the Devil in his heart.			(دیکھو نمبر ۵۰)	

226. God makes and apparel shapes.			(دیکھو نمبر ۲۰۳)		۲۲۶
227. God's will will be done.	إرادة الله غالبة على إرادة الناس (۲) أردتُ عمرًا وأراد الله خارجة	(۱) هرچه خدا خواست همان میشود (۲) کند هرچه خواهد بر او حکم نیست	بندہ جوڑے پلی پلی تے رام رُڑھا ئے گیا۔	بندہ کچھ سوچتا ہے خدا کچھ اور کر دیتا ہے۔	۲۲۷
228 God's world is not narrow and the begger is not lame.		ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔	(۱) ہتھ ٹھوٹھا تے دیس موکلا	ہاتھ میں لیا کاسا تو بہت کیا سانسا۔	۲۲۸
.229. Good health is above wealth.		(۱) یک تندرستی به از هزار نعمت (۲) با دل فارغ چو باشی تندرست دیگر از دنیا نباید هیچ جست	جے سکھ تاں سکھ نہیں تاں دکھ۔	ایک تندرستی ہزار نعمت ہے	۲۲۹
230. Good mind good find.		(۱) من زنده م جهان زنده۔ (۲) پیغمبر اول دعا برائے خود کند	(۱) جان نال جہان اے۔ (۲) آپ بھلے تے جگ بھلا	آپ بھلے تو جگ بھلا۔	۲۳۰
231. Good steel has no fear of hammer.			(دیکھو نمبر ۱۹)		۲۳۱
232. Grasp all lose all.	(۱) لا تکن أشعب فتتعب۔	طمع را سه حرف است هر سه تهی	(۱) بُکتے وے مکریاں نفو ڑیاں یی چا (۲) بہت لالچی خور بندہ خراب ہوندا اے	طامع کا پیٹ خالی۔ لالچ سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔	۲۳۲

233 (*a*). Great boast little roast. (*b*) Great cry little wool.			(دیکھو نمبر ۵۵)		۲۳۳
234. Great barkers are no biters.	مُرِبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ		اوناں اُچھلدا ئے۔	جو گرجتے ہیں برستے نہیں۔	۲۳۴
235. Great man's vices are accounted sacred.			بختاوردا مُوتر بلدا ئے تے غریب دا تیل نہیں بلدا۔	بختاور کا آیا گیا کمبخت کی وال کھیلی	۲۳۵
236. Habit is second nature.	(۱) اَلْعَادَةُ طَبِيعَةٌ الثَّانِيَة (۲) اَلْعَادَةُ لَا تُبَدَّلُ	(۱) علت برود عادت نرود۔ (۲) خوئے بد در طبیعتے کہ نشست نرود جز بوقت مرگ از دست (۳) اگر صد سال در مشکے کنی دوغ ـ ہماں دوغ است ہماں دوغ است ہماں دوغ	(۱) وادڑیاں سجادڑیاں تے جان مراندے نال۔ (۲) پُوے گڑی لُوں تے نشے اُنوی لُوں۔ (۳) کسے کتے دی پوچھلی باراں ورہے ونجلی وچ رکھی سی پھیر کڈھی تے ڈنگی دی ڈنگی۔	(۱) علت وسوئی وصاحب جاوے عادت کیونکر جائے۔ (۲) بری عادت کبھی نہیں چھٹتی	۲۳۶

237. Half a loaf is better than no bread.	(۱) اَوْ بَلِیۡہٗ لَا کُلُّہٗ لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ (۲) قَلِیۡلٌ عَاجِلٌ خَیۡرٌ مِّنۡ کَثِیۡرٍ آجِلٍ (۳) اَلْقَلِیۡلُ النَّافِعُ خَیۡرٌ لَّکُمْ مِّنَ الْکَثِیۡرِ الضَّارِّ۔	(۱) موش زنده به از گربه مرده۔ (۲) یک ده آباد به که صد ده ویران (۳) دو حرف در سبق به شده کتاب در دستار۔	ننگی بھلی کہ بودلی (نیم برہنہ)	(۱) پھول نہیں تو پنکھڑی ہی سہی۔ (۲) ساری نہیں تو آدھی ہی سہی۔	۲۳۷
238. Harm set harm get.		(۱) مکن بد کہ بد بینی از یار نیک (۲) چاہ کن را چاہ در پیش	واکر پر لوں تے آوے گھر نوں۔ (۲) کھوہ کد کدے نوں کھاتہ تیار۔	جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اُس میں گرتا ہے۔	۲۳۸
239. Haste makes waste.	(۱) اَلْعَجَلَۃُ مِنَ الشَّیۡطَانِ۔ (۲) اَلْعَجَلَۃُ تُوۡرِثُ النَّدَامَۃَ۔ (۳) ثَمَرَۃُ الْعَجَلَۃِ النَّدَامَۃُ۔ (۴) اَلْعَجَلَۃُ اُخْتُ النَّدَامَۃِ (۵) مَنۡ عَجَّلَ اُمُوۡرَہٗ یُصِیۡبُہُ النَّدَامَۃُ۔	کہ تعجیل کارِ شیاطین بود	کھاہلا اگے ٹھڈے	(۱) جلدی کا کام شیطانی۔ (۲) جلدی کا کام شیطان کا۔ (۳) اوتاؤلا سو باؤلا۔	۲۳۹

240. Hasten (or make haste) slowly.		(۱) دیر آید درست آید۔ (۲) بچہل سال کاسۂ چینی۔ خاک مغرب شنیدہ ام کہ کنند لاجرم قدر و قیمتش بینی۔	سہج پکے سو میٹھا ہو۔		۲۴۰
241(a). Health is wealth. (b) Heatlh is better than weat. (c) Health is heaven.	اَلصِّحَۃُ غَنِیْمَۃٌ قَبْلَ الْمَرَضِ	ہزار نعمت و یک تندرستی۔	اک تندرستی ہزار نیامت۔ (نعمت) اے۔	(۱) ایک تندرستی ہزار نعمت ہے (۲) ہزار نعمت اور ایک تندرستی۔	۲۴۱
242. Hear a truth from a mad man.	اُنْظُرْ اِلیٰ مَا قَالَ وَ لَا تَنْظُرْ اِلیٰ مَنْ قَالَ۔	(۱) سخن راست از دیوانہ بشنو۔ (۲) عاقل است آنکہ گیرد اندر گوش ور نوشت است پند بر دیوار۔	متّ کھوتے کولوں بھی سُنئے		۲۴۲
243. Heaven helpsthose who help themselves.			[دیکھو نمبر ۲۲۴]		۲۴۳
244. He cannot know pleasure who never knew pain.	قَدْرُ لَذَّاتِ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَصَائِبِ۔	(۱) قدر سلامتی آں داند کہ بمصیبتے گرفتار آید۔ (۲) قدر نعمت است بعد زوال۔	(۱) موئے باپے دیاں اکھیں وڈیاں۔ (۲) مر مر کے جگ پرتا۔	موئے باپ کی بڑی آنکھیں	

245 (*a*). He cries for the moon. (*b*) He makes ropes with sand.	(۱) هو كطالب القرط [illegible] (۲) ذو نبه ببعض الانوق۔	(۱) عنقا را خواہد کہ بدام گیرد۔ (۲) آفتاب را گز مے پیماید۔ (۳) آفتاب را بگل اندودن میخواہد (۴) قطرہائے باراں مے شمرد۔ (۵) آب را بکیل مشت مے پیماید (۶) آب بریسماں مے بندد۔ (۷) آتشپارہ را خس پوش میسازد (۸) انفاقاسک پل ہیچوں مے سازد۔ (۹) باد بہ قفس مے کند۔ (۱۰) بخیہ بآب دوغ مے زند (۱۱) آب در غربال سیکند۔ (۱۲) آب در دامان میکند۔ (۱۳) جامۂ آفتاب مے دوزد۔	ریت سے کے تھے اسارنے	(۱) بالو کی بھیت۔ (۲) دہول کی رسی بٹتے ہو۔ (۳) ہتھیلی پر بال نکالنا۔ (۴) ہیجڑے کے گھر بیٹا پیدا ہوا۔	۲۴۵
246. He dances well to whom for tune pipes.		جو سے طالع ترخوا سے ہنر ہو	کرما ننال وتلے جہڑے۔	کما نصیبا ہو تو کچھ بن آوے۔	۲۴۶

247. He gives twice who gives in a trice.	(۱) النقد خير من النسيئة (۲) اصل النوال ما وصل قبل السؤال	(۱) سیلی نقد به که حلوائے نسیه (۲) از سودائے نقد بوئے مشک آید	ترت دان مہا پن۔	ترت دان مہا پن۔	۲۴۷
248 (a). He has gold of Toulouse. (b). He has got the gold of Tolosa.	الخبیثات للخبیثین۔	مال ظالم بود بجائے حرام رفت	(۱) چوہڑیاں دا کھٹیا تے کتے گئے کھا (۲) مفت آیا مفت جاندا اے		۲۴۸
249. He has no more ear than a piture.	(۱) لا یستوی الخبیث والطیب (۲) لا یستوی الاعمی والبصیر	آواز خر و نغمۂ داؤد یکے است	(۱) تیرے اگے تے توا آرسی برابر (۲) کھوتا گھوڑا برابر ہوئے ناں؟ (۳) بیڈاں وچوں اونٹھ سنجھان لیندا اے۔ (۴) جہا بھن بھریا تہا دھووے سر پا۔	فرق فالودہ ایکسا بھاؤ نہین ہے تا۔	۲۴۹
250. He injures the good who spares the bad.	(۱) الترحم على الاشقياء كالظلم على السعداء (۲) ولا تاخذكم بهما رافة۔ (۳) العفو عند الظالم كالجور على المظلوم	نکوئی با بدان کردن چنان است که بد کردن بجائے نیک مردان۔		سپکو داکو بچے جا کو تسکو سکھا نہ ماہر دو بچے باندا جو کر ہو کا بینے	۲۵۰
251. He is like the dog in manger.		نہ خود خورد نہ بکس دہد گندہ کند بسگ دہد۔	(۱) کوڑھے دے بھانڈے کھیر۔ (۲) اڈھراں دے گھر پیہا۔	نہ کھائے نہ کھانے دے لا دیدوں آگے پائے۔	۲۵۱

252. He jests at scars who never felt a wound.	ھان علی النظار ما یمر بظہر المجلود۔	(۱) تندرستاں را نباشد درد ریش۔ (۲) باور و کسے رسد کہ درد دارد۔	(۱) تندرست نوں سار کی دکھ سے دی جا کے پچھ ہلے کسے بیماکولوں۔ (۲) جس تن لاگے سوئی جانے۔	موئے کا گھاؤ میاں جانے یا پانوں	۲۵۲
253 (a). He does not know chalk from cheese. (b). He knows not a pig from a dog.			[دیکھو نمبر ۲۴۸		۲۵۳
254. He knows one point more than the devil.		معروف تر ز ابلیس۔		وہ شیطان کے کان کترتا ہے	۲۵۴
255. He lives at the rate of [illegible] to the hundred.		خرچ باندازۂ دخل نیست۔		اسی کی آمدنی چوراسی کا خرچ	۲۵۵
256. He looks one way and rows another.	یسر حسواً فی ارتغاء	سرکنگرہ باشتریاں حرب داشت دو دیدۂ گوشہ دو غرب داشت۔			۲۵۶
257. He makes a rod for his own breech.			دیکھو نمبر ۲۳۷		۲۵۷

258. He plucks out the teeth of a dog and barks himself.	[illegible] من الفتی و [illegible] / أتأمرون الناس بالبر و تنسون أنفسكم	خود را نصیحت دگران را نصیحت		آپ کو نصیحت اور دل کو نصیحت	۲۵۸
259. He reckons chickens before they are hatched.		بچه در شکم و [illegible]	(۱) کنک کھیت تے گڈی پیٹ آچو اپنا منڈے کہا (۲) گبھ [illegible] لدھاناں دھرا	(۱) گڈی پیٹ کنک کھیت [illegible] منڈے کہا (۲) پیٹ میں لڑکی [illegible] نام رکھا محمود	۲۵۹
260 He robs Peter to pay Pall.		(۱) سیفروش [illegible] خرج می کند (۲) از ریش کنده بر بروت بست		احمد کی پگڑی محمود کا سر	۲۶۰
261. He sells the bear skin before the bear is taken.		آهوی ناگرفته می بخشد	(۱) دریاؤں پانی بخش ائے (۲) [illegible] دی	(۱) میرا باپ آزاد [illegible] آزاد کیا [illegible] (۲) [illegible]	۲۶۱

262. He should be put in danger of death that he may be contented with fever (Lit.)	(۱) من ابتلی ببلیتین فلیختار اهونهما -	بمرگش بگیر تا بتپ راضی شود -	موت توں ڈرویا زحمت قبول کیتی -	موت کو بچ کر یا تو تپ پہ راضی ہو وے گا -	۲۶۲
263. He that spits in the sky shall fill his own eye.		گر سوئے خورشید تیز بینی چشم ترا نقصان رسد و روز و کشت ترا		آسمان کا تھوکا منہ پر	۲۶۳
264. He that eats good meat shall have good meat.	(۱) من فضل البعیر یلبث [illegible] الخماسیا -	گوشت خور دندان سگ -	ماس خوریاں نوں اللہ ماس دے دیندا ہے -	شکر خوروں کو شکر [illegible]	۲۶۴
•265 He that exalteth shall be humbled.	کل من تکبر ذل و تعس -	(۱) [illegible] (۲) [illegible] سر خورد (۳) ہر کہ بیہودہ گردن افرازد - خویشتن را بگردن اندازد - (۴) دانہ زیر افتد و بر رسد گیاہ خوشہ سر بر کشد زیر او فتد	(۱) وڈا بول وا سر نیواں - (۲) بھلا چنگا بندیوں ان ہو نوا [illegible]	(۱) جو چڑھنا گا سو گریگا - (۲) جو سب کو بڑا کا سر نیچا -	۲۶۵

266. He that goes a borrowing goes a sorrowing	[illegible]	(۱) قرض [illegible] مردان است (۲) قرض [illegible] مردان است	[illegible]	[illegible]	۲۶۶
267. He that humbleth himself shall be exalted.	(۱) [illegible] في الخلق افلا تعقلون (۲) [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۷
268. He that is afraid of the wagging of feathers must keep from among wild fouls.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۸
269. He that makes himself a sheep shall be eaten by the wolf.	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۶۹

			(۱) کوئی کشکسا ای سے نتے۔ (۲) پتھر کولے ہون تے کُدڑا ای نہ جیٹ جان۔		
270. He that reckons without his host must reckon again.	(۱) المشورة حصن من الندامة وأمن من الملامة۔ (۲) الاستشارة عين الهداية (۳) من شاور أهل النصيحة أمن من الفضيحة۔ (۴) وأمرهم شورى بينهم وشاورهم في الأمر (۵) لا خير في رأي المنفرد۔ (۶) لا رأي إلا بالمشورة۔	در هر کار مشوره باید۔ کار بے مشوره نہ شاید۔	جے کوئی کول نہ ہووے سدے کندہ تیں ای نچہ لئے۔	پانچویں پنڈت پیچھے تاراتن۔	٢٧٠
271. He that striketh with the sword will be beaten with the scabbard.	(۱) سلاح الضعفاء شکایت (۲) ذا ليس الانسان طال لسانه کیسلوا بقلوب یقول علی الکبر	هر که دست از جان بشوید هرچه در دل دارد بگوید۔	ڈاڈھے دا ہتھ چلے تے ماڑے دی زبان۔	(۱) کسی کا منہ چلے اور کسی کا ہاتھ (۲) زبردست کا ہاتھ چلے اور زیردست کی زبان۔	٢٧١

272. He who digs a pit shall fall into it.	(۱) مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ۔	چاہ کن را چاہ در پیش۔ (۲) مکن بد کہ بدبینی از یار نیک۔	(۱) ہمکو مکا دہ بونوں کھاتہ تیار۔ (۲) کر پر ٹوں تے آوے گھر ٹوں	جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہو خود اس میں گرتا ہے۔	۲۷۲
273. He who has an art has everywhere a part.	(۱) حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزٌ۔ (۲) اَلصِّنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنٰی	(۱) دانا ہیچ شہر و ولایت غریب نیست (۲) سختی و محنت نکشد پارہ دوز۔ (۳) وقتے افتاد فتنۂ در شام ہر کس از گوشۂ فرارفتند۔ پسران وزیر ناقص عقل بگدائی بروستا رفتند۔	ہنر دوستے سبے ہنر خر۔		۲۷۳
274. He who has a mind to beat a dog will easily find a stick.	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ بِقَوْلِهٖ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُوَ اَشَدُّ الْخِصَامِ	(۱) خوشے بد را بہانہ بسیار۔ (۲) حیلہ جو را بہانہ بسیار۔	من حرامی تے حجتاں ڈھیر۔	نہ کرنے کے سو بہانے۔	۲۷۴
275. He who tries gets the prize.	(۱) مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔ (۲) اَنَا الْمَطْلُوبُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	(۱) جوئندہ یابندہ۔ (۲) کہ جوئندہ یابندہ گرد و بسے۔		جن ڈھونڈا تن پایا۔	۲۷۵
276. His room is better than his company.	(۱) اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ (۲) اَلسَّلَامَةُ فِي الْوَحْدَةِ۔	شتر صالح بہ از مرد طالح۔		بری صحبت سے تنہائی بہتر ہو۔	۲۷۶

277. His speech is fair but his actions are foul				دیکھو نمبر ۲۵	۲۷۷
278. Honesty is the best policy.	(۱) صِدقُ المَرءِ نَجَاتُهُ ـ	(۱) راستی آور کہ شوی رستگار (۲) راستی موجب رضائے خداست کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست	انت بھلے دا بھلا ـ		۲۷۸
279. Honey in the mouth saves the purse.	(۱) اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ	(۱) زبان شیریں ملک گیری ـ (۲) اگر نان گندمی نیست زبان گندمی را چہ شد ـ	(۱) مٹھڑا بول تے کی لگدا ای مول (۲) زبان شیری تے ملک گیری		۲۷۹
280. Honey is not for the mouth of an ass.		حلوا خوردن را روئے باید ـ	ایہہ مونہہ تے مسراں دی دال	(۱) یہ منہ اور مسور کی دال ـ (۲) یہ منہ اور [illegible]	۲۸۰
281. Honour yourself and you will be honoured.		عزت ہر کس بدست آن کس است	رکھ پت رکھا پت ـ	(۱) رکھ پت رکھا پت ـ (۲) اپنی عزت اپنے ہاتھ ـ	۲۸۱
282 (a). Hope is the anchor of the soul. (b) Hope is worth any money.	(۲) اَلاَمَلُ خَیْرٌ مِنَ الْمَاکُوْلِ ـ	(۱) امید بہتر از خوردن ـ (۲) دنیا بامید قائم ـ	امیدے سرتے دنیا کھلی اے ـ	(۱) [illegible] (۲) [illegible]	۲۸۲

۲۸۸	دیکھو نمبر ۲۳				288. Idleness is the mother of vice the stepmother of all vices.
۲۸۹	سستی سے عقل نہیں بھرتی		کاہلی زیان دارد	(١) الكسل باب من الزندقة (٢) ما اشتاق العسل الكسلان	289. Idleness is the rust of mind.
۲۹۰	ایک ہاتھ تالی نہیں بجتی	دو ہتھیں تاڑی وجدی اے	از یک دست صدا بر نیاید		290. If it takes two to make a bargain. It must take two to break it.
۲۹۱	دیکھو نمبر ۲۸۳				291. If it were not for hope the heart would break.
۲۹۲	(١) زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو (٢) خلق کا حلق خدا کی زبان (٣) بتیس دانت کی بات خالی نہیں جاتی	بتیاں دنداں دی بات خالی نہیں جاندی	زبان خلق نقارہ خدا		292. If many people prognosticate the event is not distinct.
۲۹۳	(١) ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (٢) نہ آنے کی خوشی نہ گئے کا غم	(١) نہ آنے دی شادی نہ گئے دا غم	گر دست دہد گرانے شادی مکنید بر وقت شود نیز زود بہ غم	(١) لكيلا تأسوا على ما فاتكم ولا تفرحوا بما آتاكم	293. If rich, be not elated, if poor, be not dejected.

294. If you get the name of an early river you may lie on bed till noon.		بخت اگر داری برو بر پشت خواب۔	کرماں قال والے جھیڑے۔		۲۹۴
295. If you spare the rod you will spoil the child.	(۱) ضَرْبُ الصِّبْيَانِ كَالْمَاءِ فِي الْبُسْتَانِ۔	بر سر لوح او نبشته بزر۔ جور استاد به ز مهر پدر۔	اُستادوی مار ماؤ دا پیار۔		۲۹۵
296. I gave thy bounty to thy continence.	(۱) نَضِيَاءٌ مِنْ نَوَالِكَ بِالرَّحِيلِ	(۱) اعطائے تو بلقائے تو بخشیدم (۲) مرا بخیر تو امید نیست شر مرساں۔	تیری چھاچھ چھڈی کتیاں کوروں تے بچا۔	(۱) تیری چھاچھ چھوڑی کتوں سے بچا (۲) بخشو بلی چوا اللہ دلیتی ہوگا	۲۹۶
297. Ill doers are ill deemers.	(۱) اَلْمَرْءُ يَقِيسُ عَلَى نَفْسِهِ۔	(۱) کافر ہمہ را بکیش خود پندارد (۲) بد ہمہ را بد بیند۔	(۱) شیشے وچوں اپنا ای منہ دسدا ئے۔ (۲) کتّے نوں سب ہوکتّی ای دسدے نی	ساون کے پھوٹے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے۔	۲۹۷
298. Ill got ill spent.		(۱) مال حرام بود بجائے حرام رفت۔ (۲) مال حرام پیشہ حرام۔	(۱) چوہڑیاں دا کھتیاں تے کتّے نگئے گوا۔ (۲) او ترکھٹن تے بیجھڑے گوان۔	(۱) پاپی کا مال پراپت جائے ڈانڈ بھرے یا چور لیجائے (۲) پاپی کا مال اکارت جائے	۲۹۸
299. Ill news		آوازهٔ مرگ زود میرسد۔	بھیڑی خبر چھیدے اپڑدی ہے۔	بری خبر جلد پھیلجاتی ہے	۲۹۹

English	عربی	فارسی	پنجابی	اردو	نمبر
comes apace. Ill wounds may be cured but not ill names.	(۱) طعن اللسان أوجع من طعن السنان۔ (۲) طعن اللسان أوجع من وخز السنان (۳) جراحات السنان لها التئام ولا يلتام ما جرح اللسان	جراحات لسان را التیام نیست و جراحات سنان را التیام است	تلوار دا پھٹ پلدا اے پر زبان دا سجرا ای رہندا اے۔	تلوار کا گھاؤ بھر تا ہے پر بات کا نہیں بھرتا۔	۲۹۹
300 Industry is never fruitless.	(۱) إن الله لا يضيع عمل عامل (۲) إن الله لا يضيع أجر المحسنين	نیکی کن و در چاہ انداز	(۱) بھلا کر تے کھوہ وچ پا۔	(۱) محنت کبھی اکارت نہیں جاتی (۲) نیکی کر اور دریا میں ڈال۔	۳۰۰
301. In for a penny in for a pound.	[illegible]	(۱) زدیم بر صف رندان و ہر چہ بادا باد۔ (۲) ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم (۳) چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ صد نیزہ (۴) قرض چو از ہزار گذشت تاں را حلوا باید خورد۔	(۱) اکھلیاں وچہ سر پانا تے دھمکاں دا کی ڈر۔ (۲) اوٹھاں والیاں نال یارانے لانے تے دروازے گھر دے وینویں۔ (۳) پڑھیا سو تے لکھیا کھو۔	(۱) فرسے پر جیسے سو من ویسے ہزار من بھی۔ (۲) اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں سے کیا ڈر۔	۳۰۱

۳۰۲	جیسا دیس ویسا بھیس۔	(۱) جیسا دیس تیسا بھیس۔ (۲) جیہی واسی تیہی کھاسی۔	جائے کہ گل گل باش جائے کہ خار خار۔	من دخل ظفار حمّر	302. In Rome done the Romans do.
۳۰۳	(دیکھو نمبر [illegible]				303. In the fore-head and the eye, the lecture of the mind doth lie.
۳۰۴	(دیکھو نمبر [illegible]				304. In times of prosperity friends will be plenty, in time of adversity not one of twenty.
۳۰۵	کیا مینڈکی کو بھی زکام	ترڈیاں نوں بھی سمتے لگ پئے نے	(۱) مارا [illegible] کسے ضعیف اینہا کساں نبود (۲) مار چپ آخر [illegible]		305. Is Saul also among the prophets.
۳۰۶	سیانا کوا گو کھاتا ہے۔	سیانا کاں گوں کھندا۔		الجواد [illegible]	306. It is good horse that never stumbles.
۳۰۷	(۱) جس رکابی میں کھاؤ اسی میں چھید مت کرو۔ (۲) جس ڈال پر بیٹھنا اسی کو کاٹنا۔	جتھے کھانا اوسے ای گھنا۔	(۱) نمکدان خوردن و نمکدان شکستن (۲) ہر جا کہ نمک خوردی نمکدان مشکن	(۱) [illegible] (۲) اشد من [illegible]	307. It is an ill bird that bewry its own nest.

308. It is an ill wind that blows no body good.	(۱) خیر الناس من ینفع الناس۔	شخصے کہ از و نفع نہ دنیا و نہ دین است۔ بجز از و گرچہ شہ روئے زمین است۔		تو بندہ نوازی کرے جان اسپرد ہے۔ بے فیض اگر یوسف ثانی ہے تو کیا ہے۔	۳۰۸
309. It is a poor favour that is not worth asking.		(۱) تا نگریاں مدہی سیب از درخت نے افتد۔ (۲) بچہ تا نگرید مادر شش شیر ند ہد (۳) تا نگرید کودک حلوا فروش بحر لطف حق نے آید بجوش تا نگرید طفل کے جوشد لبن۔ تا نگرید ابر کے خندد چمن۔	بن رنیاں ماں ممال ہسیں دیندی۔	بن مانگے ماں بچے کو دودھ نہیں دیتی۔	۳۰۹
310. It is better to hold a candle to devil.	(۱) المعرفت تنفع ولو بکلب العقور۔	(۱) سگ گزندہ بہاں بہ کہ آشنا باشد۔ (۲) داشتہ آید بکار گرچہ بود زہر مار۔	(۱) سجن جیہڑے رنگ سر جو باوڑ بھی آون کم۔ رکھی ہوئی کم آوندی اے		۳۱۰

311. It is cruelty to spare the guilty.	(۱) وَضْعُ الْاِحْسَانِ فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِہٖ ظُلْمٌ۔	نکوئی با بداں کردن چنان ست کہ بد کردن بجائے نیکواں	بریاں نال بھلا کرنا بُرا ہے۔		
312. It is same to build a new house than to patch an old one.		آفتابہ خرج لحم	(۱) آدمی دی بُدھی ستے ٹکا پیر مُنائی۔ (۲) وچھی نالوں چرائی مہنگا۔ (۳) آنے دی گھوڑی سنے ٹکہ باٹیاں دانا۔	دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔	۳۱۱
313. It is more pain ful to do nothing than to do something.		آقا علی بیکار بود درقاذ خود درنش زد۔	(۱) آ بلا شے مجھے لگ۔ (۲) آ بیل مجھے مار۔	(۱) آ بلا گلے لگ۔ (۲) آ بیل مجھے بیکوس نہیں تو میں تجھے بھکوسوں۔ (۳) آپ بڑوسن لڑیں۔ (۴) بیکار مباش کچھ کیا کر۔	۳۱۸ ۳۱۷
314. It is not good to wake a sleeping lion.		(۱) فتنہ خفتہ را مکن بیدار (۲) فتنہ در خواب ست بیدارش مکن	سُتیاں کلاں نہ جگا۔	سوتے کو جگانا اچھا نہیں	۳۱۱

315. It is not how long, but how well, we live.	خادم عاقل خیر من شیخ جاهل۔	(۱) کودکے کو بعقل پیر بود۔ نزد اہل خرد کبیر بود۔ (۲) بزرگی بعقل است نہ بسال			۲
316. It is not lost that a friend gets.		(۱) خانہ دوستاں بروب و در دشمناں مکوب۔ (۲) حساب دوستاں در دل		دوست کا مال دوست کھرا ہے۔	۳
317. It is no use crying over spilt milk.	الآن قد ندمت وما ینفع الندم۔	چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔	ویلے وقت و ہانیاں کی ہوندا پچھوں تانیاں۔	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	۴
318. It is sport to you but death to us.	العصفور فی النزع والطفل فی اللعب۔	گرندانی زیر پایت حال مور ہمچو حال تست زیر پائے پیل	(۱) چڑیاں دی موت گنواراں دا ہاسا۔ (۲) [illegible] سے کھسن لگے پوچھاں [illegible]	چڑیاں مرن گنواراں ہاسے۔	۱
319. It is too late to spare when all is spent.				بحوالہ ۳۲۵	

320. It takes a thief to catch a thief.		(۱) لی را دلی ... شناسد (۲) حریف را حریف می شناسد۔		ٹھگ جانے ٹھگ کی بانی۔	۳۲۰
321. It takes two to make a quarrel.				[دیکھو نمبر ۲۹۰	۳۲۱
322. Jack of all trades is of no trade		ہیچکارہ و ہمہ کارہ۔		(۱) ہر فن مولا (۲) آدھے قاضی قدوہ آدھے ملا ام	۳۲۲
323. Jesting-lies bring serious sorrow.	(۱) لو كان المزاح فحلا لمح الاشر۔ ولا نتج ... قوم عسى ان يكونوا خيرا منهم۔	ظرافت آتش افروز جدائی است	ہاسے توں رنا سا ہو نالے	مذاق فساد کی جڑ ہے۔	۳۲۳
324. (a) Judge not according to the appearance. (b) Judge not of a sheep as she lies in the stocks.				[دیکھو نمبر ۲۵	۳۲۴
325. Just so much out of the fire.		از خانہ سوختہ ہر چہ بر آید سود است۔	(۱) ڈاہڈی بیڑی دی بھرڑ ای سہی (۲) ماندے چور دی لنگوٹی ای سہی	(۱) آگ لگنتی جھونپڑی جو نکسے سو لابھ (۲) سارا جاتا جانیے تو آدھا دیجئے بانٹ	۳۲۵

326. Keep a thing for seven years, and you will find a use for it.		داشتہ آید بکار گرچہ بود زہر مار۔	کوئی چیز کم آئی سے۔		٣٢٦
327. King's picture.	(١) نقدہ وحرمتہ۔	(١) اے زر تو خدا نیئی و لیکن بخدا ستار عیوب و قاضی الحاجاتی (٢) زر بکار کند مرد لاف زند۔	روپیاں والیاں۔ (٢) رپیہ [illegible] کائی کتی ا	روپیہ [illegible] (٢) [illegible] اسلام۔	٣٢٧
328. Kings have long hands.	مخالفۃ الملوک قائم فی العاجل وکائن فی الاجل۔	خلاف رائے سلطان رای جستن بخون خویش باید دست شستن	ڈاڈھیاں نال برابری ناجرجان دی نیت۔		٣٢٨
329. Knock and it shall be opend.	(١) من اکثر قرع الباب یوشک ان یفتح۔ (٢) ومن دق باب الکریم انفتح			[illegible] اس کے لئے کھولا جائیگا۔	٣٢٩
330. Knowledge without practice makes but half an artist.	(١) علم بلا عمل لا ینفع کدواء لا ینجع۔ (٢) العالم بلا عمل کالحمار [illegible] الطاحونۃ۔ (٣) العالم بلا عمل کالقوس بلا وتر۔	(١) عالمی کہ علم خواند و عمل نکرد بدان ماند کہ گاو راند و دانہ نیفشاند۔ (٢) علم چندانکہ بیشتر خوانی [illegible]	بے عمل سے کھوتا کتاباں دا لتیا ہویا ہوندا ہے۔	(١) [illegible] نہیں تو کس کام کا (٢) [illegible] استعمال نہیں تو [illegible]	٣٣٠

	... العلم و العمل - (۲) مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا -	چون عمل در تو نیست نادانی (۲) نه محقق بود نه دانشمند چارپایے برو کتابے چند			
331. Lay by something for a rainy day.	العُدَّةُ لِيَوْمِ الشِّدَّةِ -	بدختر چه خوش گفت بانوئے که روز نوا برگ سختی بنه			۳۳۱
332. Learning is wealth to the poor and an ornament to the rich.	(۱) العِلْمُ حِلْيَةُ الْفَقِيْرِ وَ الْجَهْلُ حِلْيَةُ السَّفِيْهِ - (۲) اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ النَّسَبِ وَ اَشْرَفُ اللَّقَبِ -	اگر منعم بود آرایش اوست اگر درویش باشد دستگیر است		علم غریبوں کی دولت امیروں کی زینت ہے۔	۳۳۲
333. Least said is soonest mended.				دیکھو نمبر ۱۸۷	۳۳۳
334. Lend your money and lose your friend	(۱) اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ -	(۱) قرض مقراض محبت است - (۲) حساب دوستان در دل -	میٹھے ہو کے پیارا او سکے [illegible] دو دن بعد [illegible]	قرض کا دینا ... کا کھونا ہے	۳۳۴

335. Let by-gones be by-gones.	(۱) اَلْمَاضِی لَا یُذْکَر۔ (۲) مَضٰی مَا مَضٰی۔	گذشتہ را صلوٰت آیندہ را احتیاط۔	گیاں نوں گیاں جان دیو۔	گئی گزری باتیں جانے دو۔	۳۴۲
336. Let not the cobler overstep his last (or aspire above the last).	(۱) اَعْطِ الْقَوْسَ بَارِیْهَا۔ (۲) حلاوت حالیہ عن کو چھا۔	(۱) کار ہر مرد و مرد ہر کارے (۲) کار بوزنہ نیست نجاری (۳) بوزنہ را با درود گرے چہ کار۔	(۱) جیہدا کم اوسی کو سا جے ہور کرے تو ڈو ہو نگا باجے (۲) جیہدا کام سو تی سادے	(۱) جس کا کام اسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے (۲) تیلی کا کام تنبولی کرے چولھے میں آگ اٹھے۔	۳۴۳
337. Let not the tongue forerun your thought.	(۱) فَکِّرْ مِرَارًا ثُمَّ قُلْ۔	سخن بے تامل مگو ہوشیار۔		پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو۔	۳۴۴
338. Let the dead bury the dead.				[دیکھو نمبر ۳۱۵	۳۴۵
339. Let your expenses be according to your income.	(۱) کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ۔	(۱) چو دخلت نیست خرچ آہستہ تر کن۔ (۲) ہر آں عاقل و دانش باید گریست کہ بیہودہ کند نمود و خرچ نیست		(۱) آمدنی کی مثل پوری کا خرچ (۲) خرچ آمد کو دیکھ کر کرو۔	۳۴۶

340. (a) Liars need good memories. (b) Liars should have good memories.	(۱) اِذَا کُنْتَ کَذُوْبًا فَکُنْ ذَکُوْرًا۔	دروغگو را حافظہ نباشد۔			۳۴۰
341. Light gains make a heavy purse.				[دیکھو نمبر ۱۹۵	۳۴۱
342. Light is light though the blind see it not.	(۱) سَنَاءُ ذُکَاءٍ لَا یَزُوْلُ لٰکِنْ دُعَاءِ الْخَفَّاشِ۔	گر نہ بیند بروز شپرہ چشم چشمۂ آفتاب را چہ گناہ		اپنا پیسا کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا دوش۔	۳۴۲
343. Like father like son.	(۱) اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ۔ (۲) اِبْنُ الْفَقِیْہِ نِصْفُ الْفَقِیْہِ۔	مار زاید جز مار بچہ۔	(۱) ما پرائت پتا پر گھوڑا۔ (۲) جی ماں تہی ماسی کندھ اہڑے اٹے جا سی۔	(۱) جیسا باپ ویسا بیٹا۔ (۲) ماں پہ پوت پتا پہ گھوڑا۔	۳۴۳
344. Likeness is the mother of love.				[دیکھو نمبر ۱۲۳	۳۴۴
345. Like of like and Nan for Nicholas.	اَلْخَبِیْثَاتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ۔	گوشت خر دندان سگ۔	جیہا منہ تہی چپیڑ	جیسے کو تیسا۔	۳۴۵
346. Like priest like people.				[دیکھو نمبر ۳۴۳	۳۴۶

847. Little and little often fill the purse.				[دیکھو نمبر	۲۲۴
848. Little strokes fell great oaks.				[دیکھو نمبر	۲۲۵
849. Live not to eat but eat to live.	(۱) اَقِلَّ طَعَامَكَ تَحْمَدْ مَنَامَكَ۔ (۲) كُلْ قَلِيلًا تَعِشْ كَثِيرًا۔	(۱) خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است۔ تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است۔ (۲) طعام برائے زندگی است نہ زندگی برائے طعام۔ (۳) آنچہ تراگفت کلوا و اشربوا لیک نفرمود کلوا تا گلو۔	تھوڑا کھائے سو سکھار ہو۔	پیٹ بھر کر تو کھانے کے لئے جینا ہے بلکہ جینے کے لئے کھایا کر۔	۲۲۶
850. Long looked for comes at last.	(۱) اَلتَّأَنِّیْ اَدْرَكَ مَا يَتَمَنَّى۔ اَلتَّأَنِّیْ مِنْ فِعْلِ الْكِرَامِ۔ (۲) اَلتَّأَنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ	(۱) دیر آید درست آید۔ (۲) تو گر نی گردیر گوئی چہ غم	سہج پکے سو میٹھا ہو	(۱) سہج پکے سو میٹھا ہو۔ (۲) دھیرا سو گمبھیرا	۲۲۷
851. Look before	[illegible]	(۱) پائے پیش ... [illegible]	دشمن ... [illegible]	[illegible]	[illegible]

		(۲) تا نباشد چیزکی مردم نگویند چیزها	راہ جنا [illegible]	(۲) [illegible]
352. Lookers-on see most of the game.	(۱) الجماعة ترى [illegible]	خر ہم راہ علف سے داند	ڈھگو اپنا گھر نہیں پچھانتا	۳۵۲
353. Look not a gift horse into the mouth.				[دیکھو نمبر [illegible]] ۳۵۳
354. Look the stable door when the steed is stolen.	(۱) هيهات هيهات لما ذهب أمس الدابر	برق زدہ را کافور چہ سود	سر مُنا کے آیت وار	(۱) سر منڈا کے آیت وار [illegible] (۲) آگ لگی پر کنواں کھودنا (۳) آگ لگی پر پی کا موت ڈھونڈنا (۴) لڑکے کو جب بھیڑیا لیگیا تب ٹٹی باندھی ۳۵۴
355. Love and cough cannot be hid.				۳۵۵
356. Love destroys modesty.		(۱) عشق و مشک پنہاں نماند (۲) کہ عشق و مشک را نتوان نہفتن	کدی نیہوں لگے تے چن چڑھے بھی [illegible]	عشق اور مشک نہیں چھپتے ۳۵۶
357. Love is blind.		چو عشق آمد حیا رفت	عشق نہ پچھے ذات	لگن لگی تب لاج کہاں ۳۵۷

558. Love is incurable.	(۱) حب الشیء یعمی ویصم (۲) لیس فی الحبۃ مشاورۃ (۳) العشق ترک السلامۃ فی اختیار الملامۃ۔ (۴) العشاق لا یؤاخذون بما صدر منھم۔ (۵) المحبۃ لا تزید بالوفاء ولا تنقص (۶) المحبۃ موافقۃ المحبوب۔ (۷) فی محبوبہ ومکروھہ	(۱) عاشق گرے باشد (۲) عتاب عشق ہرچہ کند حق بہ دوست۔ (۳) ہر کجا سلطان عشق آمد نماند قوت بازوئے تقوی را محل (۴) چوں آتش عشق برفروزد فرزانہ وعقل بردو سوزد۔	(۱) عشقِ ڈہ چھپایا نا ہے۔ عشق نہ پچھے ذات۔	(۱) عاشق اندھا ہوتا ہے۔ (۲) پریت کی ریت ہی نرالی ہے۔
559. Love me, love my dog.		عشق را علاجے نیست		یہ عشق وہ مرض ہے کہ جس کی دوا نہیں
560. Luck follows luck.		ساکت سیل بچشم مجنوں بین	(۱) پیدھا سر مٹھا ادہی سر وادہی بھی عشق۔ (۲) بھاؤندی واسب کجھ بھاوندے (۳) ناؤندو ہوا نجھ بھی نہ بھاوے	کان پیاسے تو بالیاں۔ جو دیپا ہی تو سالیاں۔

361. Lucky men need little counsel.	(۱) ضغث علی اِبّالة-	باہر کہ راست آمد از چپ و راست آمد-	(۱) جدوں تے آؤندا ئے تے چھپر پاڑکے دیندا ئے۔ (۲) چنگے دن آؤندے نے تے مٹی نوں ہتھ پایاں سونا بندا ئے	(۱) [illegible] دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے۔ (۲) [illegible] دیتا ہے تو نہیں پوچھتا کون ہے	۳۶۱
362. Mad of self sings of self.		جو سے طالع زخروارے ہنر	کرماں دی رتی چنگی تے عقل دا من کجھ نہیں-		۳۶۲
363. Make the best of a bad bargain.		دیوانہ بکار خود ہشیار-	سودائی- ۱۰۰ دائی-	[illegible] کا باولا اپنے کام [illegible]	۳۶۳
364. Make hay while the sun shines.	(۱) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدَاكَ-	اے جان من خود کردہ خود کردہ را درمان چیست-	(۱) آپے پھاتڑیئے تینوں کون چھڈاوے۔ (۲) آپ سکتے ما نبلے تے آپنے [illegible] ئے-	(۱) اپنے کئے کا کیا علاج [illegible] ہے۔ (۲) اپنا کیا تو سو دسے جیا-	۳۶۴
365. Mankind is liable to err.	الانسان [illegible]	(۱) چو میدان فراخ ست گوئی بزن (۲) تنور گرم است نان توان بست		[illegible]	۳۶۵
366. Man is a bundle of habits.	الانسان مرکب من [illegible] الشهوات [illegible]	(۱) آدمی جائز الخطا است- (۲) آدمی شیر خام خوردہ است-	آدمی [illegible] ہویا ہے	انسان [illegible] ہے	۳۶۶

367. Manners often mould fortune.				[دیکھو نمبر ۱۷۲	۳۶۷
368. (a) Man proposes but Heaven disposes. (b) Man proposes, God disposes.	(۱) مَن ساءَ خُلقُهُ ضاقَ رِزقُهُ (۲) الأخلاقُ كنوزُ الأرزاقِ (۳) بُعِثتُ لأتمِّمَ مكارمَ الأخلاقِ (۴) في سَعةِ الأخلاقِ كنوزُ الأرزاقِ (۵) حُسنُ الخُلقِ غنيمةٌ۔	(۱) آنرا که ندانی نسب و نسبت حالش / وا زا نبود هیچ گواهی چو فعالش		اخلاق اکثر انسان کو بہرہ مند کرتا ہے۔	۳۶۸
369. (a) Many a little make a mickle. (b) Many a mickle make a muckle.	(۱) أردتُ أمراً وأرادَ اللهُ خلافَهُ (۲) العبدُ يُدبِّرُ واللهُ يُقدِّرُ (۳) التقديرُ يَضحكُ على التدبيرِ (۴) المقاديرُ يُبطلُ التدابيرَ (۵) إرادةُ اللهِ غالبةٌ على إرادتنا	(۱) هرچه خدا خواسته همین میشود۔ (۲) ادرچه خیالیم و فلک در چه خیال (۳) تدبیر کند بنده تقدیر زند خنده۔ (۴) کند هرچه خواهد بر و حکم نیست	بندہ جوڑے پلی پلی سے رام لڑھائے کُپا۔	(۱) رحمان جوڑیں پلی پلی اتمن اللہ ڈھا دیں کُپا۔ (۲) بنیا جوڑے پلی پلی اور رام للہ ڈھائے کُپا۔	۳۶۹
370. Many a smiling face conceals a broken heart.				[دیکھو نمبر ۱۴۶	۳۷۰

371. Many hands make a light (or quick) work.	(۱) لا کل سوداء تمرة و لا کل بیضاء شحمة	(۱) بس سے روان کنز پیادہ با... چون بارکنی مادر بادر باشد (۲) ہر چہ درخشندہ طلا نیست۔ (۳) نہ ہر کہ چہرہ برافروخت دلبری داند نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند	سارے چٹّے [illegible] نہیں ہوندے۔	ہر سفید شے کو [illegible] نہیں [illegible]	۳۷۱
372. Many kiss the child for the nurse's sake.	ید اللہ علی الجماعت۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را پراگندگی آرد انبوہ را۔	(۱) دوں گدڑاں شینہہ ماریا۔ (۲) بہتیاں ہتھاں دی برکت۔ (۳) جماعت رحمت اکرامات۔	(۱) سات پانچ کی لکڑی ایک جنے کا بوجھ۔ (۲) جماعت سے کرامت ہے۔	۳۷۲
373. Many men many words.	(۱) الخضوع عند الحاجۃ رجولیۃ (۲) ودق العیر علی الماء۔ (۳) منقل استعمان بذیمۃ	برائے مصلحت کون خر را سے بوسند۔	آپنی اڑ نوں کہے کھوتے نوں پیو آکھیا سی۔	ضرورت کے وقت گدھے کو باپ کہتے ہیں۔	۳۷۳
374. Many words will not fill a bushel.	(۱) کل حزب بما لدیہم فرحون	ہر زباں را گفت گوئے دیگر است	جتنے منہ اوتنیاں گلاں۔	جتنے منہ اتنی باتیں۔	۳۷۴
375. Master's eye makes the horse fat.		حلوا گفتن دہن شیریں نہ شود	پرانوں نتھے آکھیاں ڈھڈھ نہیں بھردا۔	گڑ کہے منہ میٹھا نہیں ہوتا	۳۷۵

376. Measure for measure.	ما حك ظهري مثل ظفري	کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من	[illegible]	(۱) [illegible]	۳۷۶
377. Measure your wants by your means.	لكل [illegible]	(۱) ہر فرو [illegible]	جیا منہ [illegible]	(۱) [illegible]	۳۷۷
378. Men are often apt to get caught themselves in the snare set for others.		(۱) خرج باندازه دخل کن (۲) چو دخلت نیست خرج آہستہ تر کن (۳) [illegible]		[illegible]	۳۷۸
379. (a) Might is right. (b) Might overcomes right.				[دیکھو نمبر ۱۴۷]	۳۷۹
380. Mildness governs better than anger.	(۱) [illegible] (۲) [illegible]	(۱) زور آمد او برخاست (۲) [illegible] (۳) دست [illegible] بالا (۴) [illegible]	(۱) [illegible]	(۱) [illegible] (۲) [illegible]	۳۸۰

381. Misfortunes seldom (or never) come single.	المداراة تخرج الحية من جحرها۔ فبما رحمة من الله لنت لهم ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك۔	کارے کہ بہ نرمی برسے آید از درشتی نمے برآید۔	گڑ دتیاں مرے تے زہر دین دی کی لوڑ ہے۔	جو کام نرمی سے نکلتا ہے وہ سختی سے نہیں نکلتا۔	۳۸۱
382. Money begets money.	ضغث على ابالة۔	(۱) داغ بالائے داغ۔ (۲) زودہ را از ہر طرف سنگ می آید (۳) ہر بلائے کز آسمان آید۔ خانۂ انوری ہمے پرسد (۴) ہر جا کہ سنگے ست بپائے لنگے است (۵) از ہر جا کہ سنگ آید بپائے لنگ آید (۶) بلا ہر کہ مصیبت آید [illegible]	(۱) اگے ہی بیا تھاں مائی دو کھ لسٹے (۲) تر تھے ہوئے تھاں توں اُی و ٹوانی لئی دی سلے۔	(۱) مفلسی میں آٹا گیلا۔ (۲) مرے کو ماریں شاہ مدار۔	۳۸۲
383. Money is the only monarch.	الدراهم بالدراهم تكتسب۔	(۱) ہر کہ زر دارد بجہان گنج گنج (۲) زر پیش زر میرود۔ (۳) [illegible]	پیسہ پیسے نال کماؤ۔	(۱) روپیہ کو روپیہ کھینچتا ہے۔ (۲) تھکو زر کھینچتا ہے۔	۳۸۳

384. Money is the rod of all evil.	(۱) نقدنا و حرمتنا - (۲) النقود تحل العقود -	(۱) اے سعدی تو خدا تو لیکن بخدا ستار عیوب و قاضی الحاجات - (۳) در کار کند مروا فت نہ	(۱) روپیہ ہے جو ہی [illegible] (۲) اچھیاں دا ایمان -	(۱) روپیہ باپ دماری ماں بھیا (۲) اپل [illegible] السلام	۳۸۴
385. Money makes the mare to go. 386. Money makes the marriage.	(۱) الدراهم لجتہ (۲) العقلاء -	(۱) ایں ہمہ از پے آنست کہ زر مے خواھد - (۲) زر سفید پلستے و زر سیاہ است	(۱) روپئے نوں سب لاگو - (۲) دولت حرام حلال دا چنگا اے -	روپئے کے سب لاگو ہیں -	۳۸۵
387. Money will do more than my lord's letter.	النقود تحل العقود -	زر بر سر فولاد نہی نرم شود -	دم کڈھن کم -	دام کرے کام -	۳۸۶
		عاشقے را ذرے باید و لاف -	در میست عشق میں نہیں -	در میست عشق میں نہیں -	۳۸۷
388. (a) More are drowned in the beaker than in the ocean. (b) More are drowned in wine and in bear than in water.	النقود تحل العقود -	(۱) قاضی برشوت راضی - (۲) زر بر سر فولاد نہی نرم شود -	دم کڈھن کم -	دام کرائے کام	۳۸۸
389. Much ado about nothing.	(۱) الخمر ام الخبائث (۲) الخمر مطیۃ الجھل خطیۃ	(۱) ہمراہی مکہ گرد بادہ گردد - اگر رستم بود کون دادہ گردد - (۲) ہرگز ہم خرابات دیدم خراب -	شراب خانہ خراب -	پہلے میں [illegible] -	۳۸۹
390. Much cry little wool.		کوہ کندن موش گرفتن -	(۱) محنت دی [illegible] (۲) [illegible]		۳۹۰

391. Muddy springs will have muddy stream.				[illegible]	۳۹۱
392. Mules went to ask horns, but returned without ears.	(۱) اَلْاَرْضُ الطَّيِّبُ تُخْرِجُ نَبَاتًا حَسَنًا وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا۔ (۲) مَثَلُهٗ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ فَاَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَاِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ۔	(۱) زمین شورہ سنبل بر نیارد۔ (۲) شمشیر نیک ز آہن بد چوں کند کسے۔		گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا	۳۹۲
393. (a) My Venus turns out a whelp. (b) My cake is dough.	هُوَ كَطَالِبِ الْقَرْنِ فَقُطِعَتْ اُذُنَاهُ۔	مسکین خر اگرچہ آرزوئے دُم کرد نا یافتہ دُم دو گوش گم کرد۔	ادھ پچا ہی سٹکے اوہ پتھر ڈاہے	بیری پہرسے نتھ گھڑانے کو۔ میاں پہرنے ناک کٹانے کو	۳۹۳
394. Nature, not study, must form the poet.		چغندر کاشتم زردک برآمد۔	قسمت دے ولیا پکائی کھیر تے ہو گیا دلیا۔	(۱) پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا۔ (۲) کرموں کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا۔ (۳) بجھاو کا آ گیا کمبخت کی کال	۳۹۴

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
395. Nearest the horse comes first out	الشعر كلام ينبت الزرع	شعر آمد بود نه آورد	شاعری خداوی دادے		۳۹۵
396. Near is my shirt but nearer my skin.	اللسان ترجمان القلوب	(۱) سخن گواه حال گوینده است (۲) آنچه در دل است بر زبان می آید (۳) از کوزه همان تراود که در اوست (۴) آنچه در دیگ است بچمچه می آید	بھانڈے وال کیڈے کیڈے نی چودھری بنتے تیری اکھیاں اگے ای آ جاندے نے	(۱) جو ہانڈی میں ہو گا رکابی میں آئے گا (۲) جو تن میں ہوتا ہے سو ٹپکتا ہے (۳) جو دل میں ہو وہی نکلتا ہے	۳۹۶
397. (a) Necessity hath no law (b) Necessity makes unlawful things lawful. (c) Necessity will have its way.		جگر جگرست و دگر دگر	اپنا مارے گا تے چھانویں ای سٹے گا	جگر جگر ہے اور دگر دگر	۳۹۷
398. Necessity is the mother of invention.	(۱) عند الضرورة تباح المحظورات (۲) [illegible] الحاجات (۳) صاحب الغرض مجنون (۴) صاحب الحاجة أعمى	(۱) آنکه شیران را کند روبه مزاج احتیاج است احتیاج احتیاج (۲) گر ضرورت بود روا باشد	(۱) لوڑ بھنائے جوں بھاویں لگے ای ہون (۲) لوڑ ویلے کسے کھوتے نوں پیو آکھیا سی	(۱) غرض باولی ہے (۲) ضرورت کو گدھے کو بھی [illegible] سکتے ہیں (۳) ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے	۳۹۸
	الحاجة أم الاختراع			ضرورت ایجاد کی جڑ ہے	
399. Neck or nothing.		تخته تخت یا تخته تابوت	تخت یا تختہ	تخت یا تختہ	
400. Need makes the old wife trot.					

400. Need makes the old wife trot.	عوذ يعلم العنج ۔	گر نبود سے چوب تر فرماں نبرد سے گاؤ خر ۔	لوڑ ایہو ہے ڈگریاں تکیاں وا ۔	[illegible] آگے بھوت بھاگتا ہے	۴۰۰
401. Needs must when the Devil drives.	(۱) النصیبُ یصیبُ ۔ (۲) یاتیك ما قدر لك ۔ (۳) الرزق بالجد لا بالكد ۔ (۴) الرزق يطلب العبد اكثر مما يطلبه العبد ۔	(۱) آنچہ نصیب است ہم میرسد ور نستانی بستم میرسد ۔ (۲) رزق ہر چہ بیگاں برسد ۔	قسمت ستاں بھتیراں چوں بھی آ جاندی اے	(۱) قسمت ساف تالوں میں الجھتی ہے ۔ (۲) پرالبدھ پہلے بنی پاچھے بنے سریر ۔ تلسی اس سنسار میں من نہیں باندھے دھیر ۔	۴۰۱
402. Neither fish nor flesh.		گاؤ نہ در خانہ نہ در دشت ۔	دھوبی دا کتا نہ گھر دا نہ گھاٹ دا ۔	(۱) دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا ۔ (۲) دھوبی کا چھیلا نہ اجلا نہ میلا ۔	۴۰۲
403. Never be weary of well-doing.		(۱) نکوئی کن و در آب انداز ۔ (۲) در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ۔ (۳) نیکی کن و در چہ انداز ۔	(۱) نیکی کر تے کھوہ وچ گھت ۔ (۲) نیکی دا کی پچھناں ۔	(۱) نیکی کر اور دریا میں ڈال ۔ (۲) نیکی اور پوچھ پوچھ ۔	۴۰۳
404. Never carry two faces under one hood.	ما جعل الله جوفان ولا نشان	دو دل بودن بجز بیحاصلی نیست		[illegible]	۴۰۴

405. Never do that by force which may be affected by fair means.		کارے کہ بنرمی برآید درشتی درو نشاید۔	گڑ دتیاں مرے تے زہر دینا نہیں چاہیدا۔	سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔	۴۰۵
406. (a) Never leave that till to-morrow which you can to-day. (b) Never put off till to-morrow what you can to-day.	(۱) الحازم من حفظ ما فی یدیہ۔ (۲) لا تؤخر شغل الیوم۔ (۳) لا تحمل امر الامس لغد	کار امروز بفردا مگذار۔	اج دا کم کل تے نہ پا	(۱) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔ (۲) آج ہے سو کل نہیں	۴۰۶
407. Never look a gift horse in the mouth.		(۱) مفت را چہ گفت۔ (۲) قاضی برشوت راضی۔	(۱) کدی کسے پن دی گڈھوں دے بھی دند ویکھے نے۔ (۲) مفت دی شراب قاضی نہیں چھڈدی	مفت کا گھوڑا اور سکے دانت	۴۰۷
408. Night is a cloak for sinners.	اللیل اخفی والنہار افضح۔		چوراں چکاراں دے ہنیری رات نوں پوں باراں۔	رات بڑی اوٹ ہے گنہگار کے لئے۔	۴۰۸
409. No before, no behind.		خانہ بردوشش یک بینی دو گوش۔	سروں لتھا گت ڈاٹے اگھی پیرے لث ڈا۔	آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا	۴۰۹
410. (a) No cross, no crown. (b) No joy, no alloy.	(۱) من خدم خدم۔ (۲) لا یأکل العسل الا من صبر	(۱) ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد۔ (۲) بی راحتے نرسید آنکہ زحمتے نکشید	(۱) خدمت نوں عظمت ہے۔ (۲) کر مزدوری تے کھا چوری۔	(۱) میوہ کرے سو میوہ پاوے۔ (۲) [illegible] کہاں	۴۱۰

ment. (d) No pains, no gains. (e) No rain no rainbow. (f) No sweat, no sweet. (g) No sweets without some sweat. (h) Nothing ventured, nothing gained.	الی اِبَرِ النّحَل۔	نوش بے نیش حاصل نمے شود۔ (۴) نابردہ رنج گنج میسر نمے شود (۵) تا رنج نبری گنج بر نداری (۶) کہ داند تا نیفشانی نروید (۷) مقام عیش میسر نمے شود بے رنج۔	(۵) ڈول رت نے کمائیت۔	[illegible] سے ملتی ہے	
411. No eye like the master's eye.	ماحک ظہرک مثل ظفرک	کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من۔	ہتھاں باجھ کرایا وری ہتھ نہ ہو۔	(۱) کھیتی خصم سیتی۔ (۲) آپ کاج مہا کاج۔	۴۱۱
412. No leaf stirs without God's permission.	لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ۔ بفضل اللہ ما یشاء قدیر	نبارد ہوا تا نگوئی بہار۔ نبارد زمین تا نہ گوئی بہار	حکم بناں اک پتر نہیں ہلدا۔	خدا کے حکم بغیر ایک پتا نہیں ہلتا۔	۴۱۲
413. No man (or one) cries stinking fish.	(دیکھو نمبر ۱۰۱)۔	کس نگوید کہ دوغ من ترش است	کمہاری آپنا ای بھانڈا سلاندی ہے۔	اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔	۴۱۳
414. No man is hero to his valet de chamber.	[illegible]	جوہر در کان بے قدر است در بازار بیش قیمت۔	گھر دے پیراں نوں تیل دے پرانے [illegible]	(۱) گھر کا جوگی جوگنا آن گاؤں کا سدھ (۲) گھر کی مرغی دال برابر [illegible]	۴۱۴

415. None can feel the weight of another's burden.	(۱) هان النظائر ما يمر على ظهر الجلود۔	(۱) باد رو کسے رسد کہ دردے دارد۔	(۱) جس تن لگے سو ہی تن جانے (۲) [illegible] سار کی ڈکھ نہ	(۱) جاسے پیارا [illegible] پھوڑے کا کول۔	۴۱۵
	(۲) الحياة قبل الوفاة [illegible]	(۲) تندرستاں را نباشد قدر ریش۔	دی جانے پچھے کسے یار لگی (۳) جیوندے کی جانن ماریاں سو ہی سو جانن جہڑے مر گئے ہوں۔	(۲) [illegible] کا کیا کوئیاں تجا بابا [illegible] (۳) جس کی پیر نہ پھٹے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔	
416. No one can withstand what is decreed by Heaven.	(۱) جف القلم بما هو كائن (۲) اذا حلت المقادير ضلت التدابير۔	(۱) قضائے نبشتہ نباید ستردن (۲) مشیت ایزدی را علاج نیست (۳) گفتم کہ خطا کردی و تدبیر نہ این بود۔ گفتا چہ تواں کرد کہ تقدیر چنیں بود۔	(۱) لیکھ وچ میخ۔ (۲) لیکھ وچ میخ کہیکر [illegible]	(۱) تدبیر کے [illegible] ٹلتے میں تقدیر کے لکھے۔ (۲) قسمت کے لکھے کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔ (۳) [illegible] کو تقدیر سے ممکن نہیں [illegible] تقدیر ساری عمر [illegible] ہے۔	۴۱۶
417. No rose		(۱) ہر گلے را خار باشد [illegible]	[illegible] نوں [illegible]	[illegible]	۴۱۷

thorn.		(۲) هرجاکه گل است پهلوش خارست۔ (۳) هرجاکه پری رخے ست دیوے با اوست۔		(۱) جہاں گل ہے وہاں خار ہے۔	
418. No will thistle bear grapes.		از بیضهٔ خاکی چوزه نزاید۔	اکّاں توں انب نہیں لبھدے		۴۱۸
419. No smoke without some fire.		(۱) تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزها۔ (۲) البته زیر کاسه بود نیم کاسه۔	کھنبڑی ڈار بندی اے۔	(۱) آگ بن دھواں کہاں۔ (۲) جہاں کھڈا ہوگا وہاں پانی ہوگا۔ (۳) بات ہوگی تو بتنگڑ بنیگا۔ (۴) سوئی کا پھوڑا بنے گا۔	۴۱۹
420. Nothing can overcome the truth.	صدق المرء نجاته۔ الصدق ینجی والکذب یہلک	(۱) راستی را زوال کے باشد۔ (۲) راستی موجب رضائے خداست	سچ نوں کوئی ڈر نہیں۔	(۱) سانچ کو آنچ کہاں۔ (۲) سانچ کو آنچ نہیں۔	۴۲۰
421. Nothing comes out a sack but	کل اناء یترشح بما فیه۔	(۱) آنچه در دیگ است بر چمچه می آید۔	(۱) بھانڈے وچ جو پائیے اوہو نکلدا اے۔	برتن میں جو ہوگا وہی نکلے گا	۴۲۱

what is put in it.		(۲) از کوزہ ہماں تراود کہ درو ست۔	(۱) بھجے سے بھانڈیوں بھیجڑی آواز۔		
422. (a) Nothing venture nothing aim (or gain). (b) Nothing ask nothing have.	یطلب الرزق کما تطلبہ۔ ما تولد الاسباب لا بمباشرة الاسباب۔	رزق ہر چند بیگماں برسد شرط عقل است جستن از درہا	چلے رزق بہانے موت	ہاتھ پیر ہلاؤ دینے والا خدا ہے۔	۴۲۲
423. Not wealth but mind.	الغنى غنى النفس۔	توانگری بدل است نہ بمال	امیری دل دی ہوندی اے		۴۲۳
424. Novelty is nine days.	کل جدید لذیذ۔ لکل جدید لذة۔ خیر الاشیاء جدیدہا۔	کوزۂ نو دو روز آب را سرد دارد۔	(۱) نواں نوں دن دا ہے۔ (۲) نواں نوں دن تے پرانا سو دن۔	(۱) نیا نو دن۔ (۲) نیا نو میٹھا۔	۴۲۴
425. Observe which way the wind blows.		تا ببینیم کہ از غیب چہ آید بیروں۔	تیل دیکھو تیل دی دھار دیکھو	دیکھو کس بل اونٹ بیٹھے	۴۲۵
426. Old men and travellers lie by authority.	ھو کذاب اخیذ الثمان۔	جہاں دیدہ بسیار گوید دروغ۔			۴۲۶

427. One beats the bush and the other catches the bird.	يحمل شن ويفدى لكيز	(۱) شتربان ورود آنچه خر بند کشت (۲) کوه را فرہاد کند وفعل را پرویز یافت۔ (۳) زنا کند کرو گائد کرو در دسر بر کہ۔ (۴) گناہ کنند گاوان زنیس وہ و بدنا وان۔ (۵) یکے از بام افتاد و گردان دیگرے بشکست۔	(۱) کہاں کہاں کدھرے تے آنڈے کدھرے۔ (۲) دم شاہوکاراں دے سبون کراں واناں۔ (۳) موج ٹبر دی تے مکالا مہمان دا۔ (۴) نانی خسم کیتا تے دوہتر نوں چٹی۔	(۱) انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی (۲) انڈے سیوے فاختہ کوّے بیٹھے کھائیں۔ (۳) ربے بھوسے کے انڈے دے مسو دے کے۔ (۴) خصم کا کمائیں بٹیں گیت گائیں بھتیاجی کے۔
428. (a) One bird in hand is worth two in a bush. (b) One bird in the net is better than a hundred flying.	(۱) عصفور في اليد خير من ... (۲) صفقة بنقد خير من ... (۳) قليل عاجل خير من كثير آجل (۴) قليل في الجيب خير من كثير في ... (۵) ... يحبون العاجلة ويذرون وراءهم يوما ثقيلا	(۱) اسپی نقد بہ از صد نسیہ (۲) کنجشک در دست بہ از باز در ہوا۔ (۳) دو حرف در تہی بہ نہ دہ کتاب در دستار۔ (۴) صعوہ در مشت بہ از کلنگے در ہوا۔	ہتھ دی اساری نالوں نقد دی ادھی چنگی	نو نقد نہ تیرہ ادھار۔ دیکھو نمبر ۱۳۳

429. One bitten by a serpent is afraid of a rope's end.				[دیکھو نمبر ۱۳	۴۲۹
430. One blamed for the faults of his neighbours.		بلائے طویلہ بر سر میمون۔	(۱) طویلے دی بلا باندر دے سر (۲) سوج شیر دی مکان مہمان دا	طویلہ کی بلا بندر کے سر	۴۳۰
431. One butcher does not fear many sheep.		(۱) دہ کلاغ را یک کلوخ بس است (۲) صد " " " (۳) خانۂ شیشہ را سنگے بس است		ہزار لاٹھی توڑنے کو گھر بار کے پاس توڑنے کو بس ہے	۴۳۱
432. One doth the blame another bears the shame.				[دیکھو نمبر ۴۲۸	۴۳۲
433. One doth the scath and another hath the scorn.				[دیکھو نمبر ۴۲۸	۴۳۳
434. One eye-witness is better than hear saying.	(۱) لیس الخبر کالمعاینۃ (۲) کلا لو تعلمون علم الیقین	شنیدہ کے بود مانند دیدہ	دیکھن سنن وچ فرق ہے	دیکھنا سو پیکھنا	۴۳۴
435. (a) One flower makes no garland. (b) One	(۱) الواحد لا یصفق زعنۃ [illegible] الا الواحد۔	(۱) از یک پرستو بہارستان نشود (۲) از یک گل بہارے نشود (۳) از یک تن چہ آید۔	اک اکلا نے ناں کوئی بھلا۔	اکیلی لکڑی نسان تک جلے	۴۳۵

436. One fool makes many		(۱) ابلہی خر گو بند کون حسب او برکند (۲) ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد۔		[illegible]	۴۳۶
437. One good turn deserves another.	(۱) مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا۔ (۲) هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ	وہ در دنیا بخشتا و دیا آخرت	(۱) وہ دنیا تے سستر آخر۔ (۲) ہتھوں ہتھ پچھانداے۔	(۱) [illegible] (۲) نیکی کا بدلا نیکی	۴۳۷
438. One is not said to miss his way, who returns home in the evening gay.		(۱) گنا ہے کہ بکبار نز دیک گنا ہش نتواں گفت۔ (۲) ہر چہ عوض دارد گلہ ندارد۔	سویل دا بھلا رات نوں گھر آجائے تے اوسنوں بھلا نہیں آکھیدا۔	صبح کا بھولا شام کو آجائے تو بھولا نہیں کہلاتا۔	۴۳۸
439. One never loses by doing a good turn.	اِصْنَعِ الْمَعْرُوفَ وَلَوْ إِلَى الْكَلْبِ۔	نکوئی کن و در آب انداز۔	(۱) نیکی کر تے کھوہ وچ سٹ۔ (۲) نیکی کھوہ وچ پائی ہوئی بھی نہیں جاندی باریں وریں آ ملدی اے۔	نیکی کر اور دریا میں ڈال۔	۴۳۹
440. One of an evil disposition makes many excuses.				[illegible]	۴۴۰

441. (a) One rotten sheep spoils a whole flock. (b) One scabbed sheep is enough to infect the whole flock.		(۱) بزے کہ گرگین شدہ از گلہ بدر باید کرد۔ (۲) چو از قومے یکے بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را (۳) یک بز گرگین ہمہ بزہائے گلہ را گرگین کند۔	اکو مچھی سارا جل گندہ کر دی لے۔	ایک گندی مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے۔	۴۴۱
442. One science only will one genius fit; so vast is art, so narrow human wit.	(۱) فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ۔ (۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ۔ (۳) هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ۔			ہنر ہنر بدیہا کرامت۔	۴۴۲
443. One tale is good till another is told.	(۱) من ثبات الحکم وحدانیة الحکم	تنہا پیش قاضی روی راضی آئی۔			۴۴۳
444. One thief knows best how to catch another.		(۱) ولی را ولی مے شناسد (۲) رند را رند مے شناسد (۳) حریف را حریف مے شناسد	بھلے مانس کو بھلا مانس پہچانے کرہاں دو اور لابھی کے آنکھ ملے	ٹھگ جانے ٹھگ کی بھاکھا۔	۴۴۴

445. One who diggeth a pit shall fall into it.	(۱) مَن حَفَرَ بِئراً لِاَخِيهِ فَقَد وَقَعَ فِيهِ (۲) مَن حَفَرَ مَهْوَاةً فَقَد وَقَعَ فِيهَا۔	(۱) چاه کن را چاه در پیش (۲) همیشه چاه کن از دست خویش در چاه است۔	(۱) کھوہ کڈھدے نوں کھاتا تیار۔ (۲) کر پرنوں تے آوے گھر نوں۔	(۱) جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے تو وہ اس میں گرتا ہے۔ (۲) جو پرائے کو کنواں کھودے وہ آپ ہی ڈوب ڈوب مرے۔	۴۴۵
446. One word makes many	(۱) اَلکَلَامُ یَجُرُّ الکَلَامَ (۲) الشَّیءُ بِالشَّیءِ یُذکَرُ۔	سخن از سخن برمے خیزد۔	(۱) گلوں گلاں نیں تے اگوں گلاں (۲) گلوں گلاں اٹھدیاں نے	(۱) بات سے بات نکلتی ہے (۲) بات سے بات یاد آئی۔	۴۴۶
447. Out of sight out of mind.		(۱) از دیدہ دور از دل دور (۲) سگ حضور بہ از برادر دور۔ (۳) از دل برود ہر آنچہ از دیدہ برفت۔	(۱) جلہوں دور سو دور و دور (۲) اکھیں اوہلے تے گہت پہروے۔	(۱) بھائی دور پڑوسی نیڑے۔ (۲) جو آنکھوں میں نہیں آتا وہ دل کو نہیں بھاتا۔ (۳) آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔	۴۴۷
448. Out of frying pan into the fire.	(۱) فَرَّ مِنَ المَطَرِ وَقَفَ تَحتَ المِيزَابِ۔	(۱) از بیم باراں بزیر ناوداں مے گریزد۔ (۲) از دام جستہ آزاد و شدم در قفس افتادم	ڈبھیاں وچوں نکل کے وہن وچ ڈگے	(۱) کڑاہی سے نکلے تو آگ میں گرے۔ (۲) بھاڑ سے نکال بھٹی میں جھونکا (۳) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔	۴۴۸

449. Out of the fullness (or abundance) of the heart, the mouth speaketh.	(۱) اللسان ترجمان القلوب۔	(۱) آنچہ در دیگ است بچمچہ آید۔ (۲) ہرچہ در دل است بر زبان آید (۳) از کوزہ ہماں تراود کہ درو ست۔ (۴) ہرچہ در دل دارد بزبان آید	جہیاں دال گیا سے کڑچھے نے جو دھڑی ہے نیناں اکھیں آکے آ جاندے سے نے۔	(۱) برتن میں جو ہوتا ہے سو ٹپکتا ہے۔ (۲) جو ہانڈی میں ہوگا کفگیر میں آئے گا۔ (۳) جو دل میں ہو وہی زبان سے نکلتا ہے۔	۴۴۹
450. Over shoes over boots.				(دیکھو نمبر ۳۰۱)	۴۵۰
451. Past times are gone, old manners are changed.		(۱) شد آں کہ مرغ کو خانہ بزریں بنہاد۔ (۲) آں قدح بشکست و آں ساقی نماند۔	او وے ویلا نہ بال نکو کہانڈی گئے نال	(۱) وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (۲) وہ دن گئے جو بھینس [illegible] تھی (۳) وہ کلی ہی جاتی رہی [illegible]	۴۵۱

452. Patience is a good plaster for all sores.	اَلصَّبرُ اَوَّلُهُ اَمَرُّ مَذَاقَةً وَآخِرُهُ اَحْلیٰ مِنَ الْعَسَلِ۔ (۲) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ۔	سازندہ ترا زصبر دواے نتواں یافت۔	صبروں بالاں دی سے۔	صبر کل رنجوں کی دوا ہے۔	۴۵۲
453. Penny and penny laid up will be many.				[دیکھو نمبر ۱۶۰]	۴۵۳
454. Penny in pocket is a good companion.	لَا مَالَ اِلَّا مَا حَتْرَزَتْهُ الْعِيَابُ۔	زرے کہ از دست بانست کرد مشت۔	دم سو پلّے تے گل سو چلّے۔	گانٹھ ہی کا پیسہ کام آتا ہے۔	۴۵۴
455. Pearls before swines.	لَا تَطْرَحُوا الدُّرَّ فِي اَفْوَاهِ الْكِلَابِ۔	(۱) با بیدل چہ سود گفتن وعظ (۲) کوشش بیفائدہ است وسمہ برابروئے کور (۳) آئینہ داری در مجلس کوراں (۴) تاریخ چیست بوزنہ۔ (۵) شہد اندر بہائے قند شیاح (۶) چہ داند بوزنہ لذات ادرک	(۱) انھیاں اگے رونا تے اپنے دیدے کھونا۔ (۲) سوراں اگے پوستے۔ (۳) انھیاں اگے رونا تے اکھیاں وازیاں۔	(۱) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگرائے۔ (۲) اندھوں آگے رونا اپنے دیدے کھونا۔ (۳) بندر کے ہاتھ میں ناریل۔	۴۵۵

456. Perseverence overcomes difficulties.	(۱) لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی (۲) مَنْ عَمِلَ اِجْتِہَادَہٗ بَلَغَ مُرَادَہٗ (۳) فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ۔	(۱) آسماں گرد ہمہ آنچہ ہمت بستی۔ (۲) ہمت اگر ہمت مردان بود مور تواند کہ سلیمان بود۔	ہمت اگے فتح نزدیک۔		۴۵۶
457. Pigmies are Pigmies still though perched on Alpes.	عَذَیْتُ بِدَرِّنَا وَنَشَأَ عِنْدَنَا فَمَنْ اَنْبَاکَ اَنَّ اَبَاکَ ذِئْبٌ۔ اِذَا کَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوْءٍ فَلَیْسَ بِنَافِعٍ اَدَبُ الْاَدِیْبِ	(۱) عاقبت گرگ زادہ گرگ شود گرچہ با آدمی بزرگ شود۔ (۲) خر اگر جل اطلس پوشد خر است (۳) ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس	(۱) ہنیاں دے پتر ہوندے ہو بتر بھاویں سو مناں دودھ پلائیے (۲) سو صبوناں دے لگے کالے مول نہ ہوندے بگے۔	(۱) جیسے کا تیسا۔ (۲) کبھی گدھا بھی گھوڑا ہوتا ہے۔	۴۵۷
458. Poet is born not made.				دیکھو نمبر ۳۹۰۔	۴۵۸
459. Positive men are often in error.	اَلْجَوَادُ قَدْ یَعْثُرُ۔		سیاناں کاں گوں کھاندے۔	سیانا کوا اکثر گوہ کھاتا ہے۔	۴۵۹
460. Possession is nine points of the law.	اَلْقَبْضُ دَلِیْلُ الْمِلْکِ۔		پیسا او پدا جدے پلے	مالک وہی ہے جس کا قبضہ۔	۴۶۰
461. Pour not	(۱) اَلشَّاۃُ الْمَذْبُوْحَۃُ لَا یُؤْلِمُہَا السَّلْخُ۔	(۱) دوزہ راسے توان کرد (۲) [illegible]	(۱) پچھا ہویا تھاں ای وگھد لئے (۲) ڈٹھے ہوئے تھاں ای [illegible]	(۱) مرے کو مارے شاہ مدار (۲) [illegible]	۴۶۱

462. Practice makes perfect.		(۱) کار بتجربت نہ بحسرت۔ (۲) کار نیکو کردن از پر کردن است۔	کر ونسے دی ودیا۔	کرنا استاد و کرتا شاگرد۔	۴۶۲
463. Practice what you preach.	(۱) [illegible] الناس وتنسون [illegible] (۲) تنہانا امنا من التقی [illegible] (۳) لم تقولون ما لا تفعلون	(۱) خود را فضیحت دیگران را نصیحت (۲) واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر میکنند چوں بخلوت میروند آں کار دیگر میکنند۔	تلاں تے مشالچی دو وئیں اگو راہ۔	مشعلچی آپ ہی اندھا۔	۴۶۳
464. Praise a fair day at night.	(۱) تنکر لذائذ العیش بعد المصائب۔ (۲) النعمة اذا فقدت عرفت (۳) عند الصباح یحمد القوم السری	قدر نعمت ہست بعد زوال۔	موئے باپے دیاں اکھیں وڈیاں۔	موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں۔	۴۶۴
465. Prato is but prato, it is money that buys land.		واکن کیسہ بخور ہریسہ۔	دم کڈھن کم۔	کھولے کیسہ کھا ہریسہ۔	۴۶۵
466. Prepare for foul in fair weather.	(۱) [illegible] تفکر فی عواقب	(۱) علاج واقعہ قبل از وقوع باید کرد			۴۶۶

من العواقب۔	أمن من ہمام العقلاء (۲) من لم ینظر فی عواقب الأمور وقع فی الحذر (۳) من نظر فی العواقب سلم	(۲) کردوئی دوای کنت سختی بسی (۳) مرد آخر بین مبارک بندہ ایست		
467. Prevention is better than cure.	الاحتماء تفضل من الدواء۔	حفظ صحت از علاج اسہل و اہم است۔		۴۶۷ علاج سے پرہیز بہتر ہے۔
468. (*a*) Pride has a fall. (*b*) Pride goes before a fall. (*c*) Pride will have a fall.	(۱) ھلاک المرء فی العجب۔ (۲) من تکبر علی الناس ذل (۳) من قل لبّہ زاد عجبہ	(۱) تکبر عزازیل را خوار کرد۔ (۲) تکبر بخاک اندر انداز دت۔	(۱) ہنکار روا ہنر نیواں۔ (۲) ہنکار آگے آ جاندا ہے۔	۴۶۸ (۱) غرور کا سر نیچا۔
469. Pride of heart foreruns destruction.				دیکھو نمبر ۴۶۸۔
470. Procrastination is the thief of time.	لا تھمل أمر الأمس علی الغد۔ (۲) فی التاخیر آفات۔	کہ آفت ہاست در تاخیر و طالب را زیان دارد۔	ہیارہ جاندا ہے۔	(۱) کال کرنا ہو آج کر آج کرنا ہو اب (۲) ٹال مٹول وقت کا چور (۳) [illegible]

471. Procrastination is the thief of time.				دیکھو نمبر ۵۲	۴۷۱
472. Proud and poor. 473. Quality comes before quantity.	(۱) غلام عاقل خیر من شیخ جاہل۔ (۲) الشاۃ نظیفۃ والفیل جیفۃ (۳) تسمع بالمعیدی خیر من رویتہا۔	(۱) ہرچہ بقامت کہتر بقیمت بہتر (۲) بزرگی بعقل است نہ بسال (۳) کوتاہ خردمند بہ از نادان بلند۔	وہ آپ ہی عقل سیکھتی۔		۴۷۲
474. Quick at meat quick at work.	نقدٌ وحزمتہ	کم خورد و خوشدل کند کار بیش۔	جیسا تیرا لون پانی تیسا ساڑا کم جانی	کھری مزدوری چوکھا کام	۴۷۳
475. Ready money is a ready medicine.		نہ نقد دیانہ ولیکن شاہد وقاضی الحاجاتی	ٹکے کا پیسہ کرکے کام کرالیا		۴۷۴
476. Repay not virtue but vice.		نیکی بہ بادشاہ لازم	بھلے کے دانا نہیں برے کے دانا ملے	بھلائی کا نام نہیں برائی کا نام ہے	۴۷۵

477. Riches have wings.	(۱) المال ظل زائل	(۱) دولت بی‌وفا بود (۲) پس چند روز تنعم بود	دولت دا ناسرہ بھروسہ نہیں	(۱) چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری راکھ (۲) دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے	۴۷۶
478. Rob Peter to pay Paul.		(۱) از ریش کندہ بر بروت بست (۲) کلاہ احمد بر سر محمود (۳) مسجد ویران کند برج مینارہ سکند	اک نوں لُٹ کے دوجے نوں دے دینا	احمد کی پگڑی محمود کے سر	۴۷۷
479. Rome was not built in one day.				دیکھو نمبر ۲۱۰	۴۷۸
480. Scald not your lips in another man's pottage.	(۱) الجوع خیر من الخضوع (۲) بئس المطاعم حین الذل تکسبها	(۱) نیستی مردن بہ کہ حاجت پیش سفلے بردن (۲) ہر چہ از دونان بمنت خواستی در تن افزودی و از جان کاستی		بات جو جاوے آپنی تو پانی مانگ نہ پی	۴۷۹
481. Seek and you shall find.	(۱) من جدّ وجد (۲) من طلب شیئاً وجد	جوئندہ یابندہ	جیہڑا ڈھونڈیگا سو لبھیگا	جن ڈھونڈا تن پایا	۴۸۰

	(۳) مَنْ اَرَادَ مَنْ طَلَبَ شَیْئًا ظَفَرَ بِنَفْسِہٖ۔ (۴) مَنْ جَالَ نَالَ۔ (۵) مَنْ طَلَبَ جَلَبَ۔ (۶) مَنْ طَلَبَ شَیْئًا نَالَہٗ اَوْ بَعْضَہٗ				
482. Seeing is believing.	(۱) لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ۔ (۲) اَلْمُشَاہَدَۃُ مِیْزَانُ الْمُجَاہَدَۃِ۔	شنیدہ کے بود مانند دیدہ	ویکھن سنن وچ فرق ہے	(۱) دیکھنا سو پیکھنا (۲) آنکھوں دیکھا بہت بڑا کہیں کانوں سنا۔	۴۸۱
483. Seldom seen is soon forgotten.				دیکھو نمبر ۲۸	۴۸۲
484 Self-evident facts need no remarks.	(۱) اَلْعِیَانُ لَا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ (۲) اَبْرُ وَمِنْ قِشْرِہٖ۔	عیاں را چہ بیاں؟	ہتھ دے کنگن نوں آرسی کی؟		۴۸۳
485. Self-praise is no recommendation.	اِنَّ اللہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ	ثنائے خود بخود گفتن نمی زیبد مرا صاحب / چو زن پستان خود مالد حظ لذت کے!	(۱) اپنے منہوں میاں مٹھو (۲) آپ دیں میں تمی کجی آپ ہی میں بیچے جہان	اپنے منہ میاں مٹھو	۴۸۴

486. Sending coals to New Castle.		(۱) زیره بکرمان مے فرستد (۲) زیره بکرمان بردن۔ (۳) آب بدریا انداختن۔		اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا	۴۸۵
487. Set a thief to catch a thief.				دیکھو نمبر ۴۴۴۔	۴۸۶
488. Setting the wolf to watch (or to guard) the fold (or lamb).	(۱) لا تأمن الجزرة عن اللحم والکلب عن العظم (۲) من استرعی الذئب الغنم فقد ظلم	(۱) پاسبان ہم اگر دزدے کند پاسبانی از کہ آید۔ (۲) چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی (۳) اگر گرگ نگہبان گوسپند۔ (۴) کہ نیاید ز گرگ چوپانی۔ (۵) گوشت بدست گربہ سپردن (۶) تودہ شبیر است و نگہبانِ حمار	(۱) جوان دایوں سے تے کردوں رکھوالا۔ (۲) بھیاڑوں ماڑا سونپنا۔	(۱) باڑھ ہی جب کھیت کو کھائی تو رکھوالی کون کرے۔ (۲) چھچھوندی جلیبیوں کی رکھوالی (۳) بلی گوشت کی رکھوالی۔	۴۸۷
489. Shallow brooks are noisy.		آبِ کم فراوان شور و تیرہ ببانگ	اوتنے ای چھلدے نے	تھوتھا چنا باجے گھنا	۴۸۸

490. Shutting the stable door when the horse is stolen.				دیکھو نمبر ۳۵۵	۴۸۹
491. Silence gives consent.	ربما کان السکوت جوابا	(۱) خاموشی علامت رضا است (۲) خاموشی نیم رضا است		الخاموشی نیم رضا۔	۴۹۰
492. Silence is the chief virtue.	(۱) الصمت خیر الحکمة (۲) ما ندم من سکت (۳) الصمت زینة العالم وستر الجاهل (۴) الصمت حکمة وقلیل فاعله	(۱) از صد زبان زبان خموشی نکو بود۔ (۲) سخن تا نپرسند لب بسته دار (۳) جواب جاهلان باشد خموشی		سب سے بھلی چپ	۴۹۱
493. Slow and sure.	(۱) التانی من فعل الکرام (۲) التانی من الرحمن (۳) من تانی ادرک ما تمنی	(۱) دیر آید درست آید (۲) اگر گویی گر دیر گویی چه غم		(۱) سہج پکے سو میٹھا ہو (۲) دھیرا سو گمبھیرا۔	۴۹۲
494. Society moulds men.				دیکھو نمبر ۸۱	۴۹۳
495. Soft words hurt not our mouth	یحصل المرام من لین الکلام	اگر زبان کند نمی نیست زبان کندی را چه شد	زبان شیرین ملک گیری		۴۹۴

496. Some are born with a silver spoon, and some with wooden ladle.	(۱) خلق الاشیاء من تفوت	خدا پنج انگشت یکسان نکرد۔	(۱) پنجے انگلیاں برابر نے ۹ (۲) ماں جائے ست پتر تے کرم نہ دتے ونڈ۔ اک چڑھدے گھوڑیاں اک در در بھکھ منگدے۔	پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔	۴۹۶
497. Something is better than nothing.				دیکھو نمبر ۲۳۰	۴۹۷
498. Spare the rod and spoil the child.	(۱) ضرب الصبیان کالماء فی البستان (۲) ضرب الوالد للولد کالماء للزرع	جور استاد بہ ز مہر پدر	استاد دیاں کالیں تے کھیڈ دیاں نالیں۔	مار پیچھے سنوار	۴۹۸
499. Stand on your own feet.	العلم افضل النسب کالشرف اللقب۔	(۱) ببال دیگرے پرواز نکنند (۲) اینجا حسب نگنجد اینجا نسب نماند۔	ہنر نر۔ تے بے ہنر خر۔	فخر کیا اُس کا کسی نے پایا زر پیدا کیا۔ آدمی وہ ہے کہ جس نے یاں ہنر پیدا کیا۔	۴۹۹
500. Stars are not seen by sunshine.		(۱) چہ نسبت خاک را با عالم پاک (۲) ذرہ را با خورشید چہ نسبت (۳) چراغ مردہ کجا شمع آفتاب کجا	سپ اگے دیوا نہیں بلدا	(۱) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی (۲) دیے کو آفتاب کے آگے فروغ نہیں۔	۵۰۰

501. Strain at a gnat and swallow a camel.

501. (a) Stretch your arms no further than your sleeve will reach.

(b) Stretch your legs according to your coverlet.

(c) Stretch your legs according to the length of your sheet.

502 (a) Strike the iron while it is hot.

(b) Strike while the iron is hot.

503. Success makes fool the wise.

504. Such as the priest such is the clerk

		کوڑی حرام نے پونچھ حلال	(۱) کوڑی حرام پونچھ حلال (۲) گڑ کھائیں اور گلگلوں سے پرہیز	۵۰۱
یأکل الفیل ویقبض البقة	(۱) پا بقدر گلیم باید کشید (۲) پا باندازہ گلیم باید کشید (۳) باندازہ گلیم پا دراز کن (۴) جامہ باندازہ تن باید دوخت یا برید	جتنی چادر دیکھیے اوتنے پیر پسارئیے	(۱) جتنی چادر دیکھو اُتنے پاؤں پسارو (۲) جتنی اوڑھنی ہو اُتنے پیر پسارو	۵۰۲
الرزق [illegible]	(۱) چو میداں فراخ است گوئی بزن (۲) تنور تا گرم است نان باید بست	[illegible]	بہتے دریا میں ہاتھ دھوئیے	۵۰۳
	(۱) اگر بچشم ارادت نظر کنی [illegible] فرشتہ ات بنماید بنظر کروبی	(۱) [illegible] (۲) [illegible]	(۱) [illegible] بھی دانا ہوتا ہے (۲) [illegible]	۵۰۴
(۲) [illegible]	(۱) [illegible] (۲) [illegible]	اپنی نگری [illegible]	(۱) اندھی نگری چوپٹ راجا (۲) [illegible]	۵۰۵

505. Such as the tree is such is the fruit.	اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ	مار نزائد غیر مار بچہ		درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔	۵۰
htaed Suspence is worse than death	(۱) الانتظار اشد من الموت (۲) الاستراحۃ النفس فی الیاس من ایدی الناس۔	انتظار بدتر از مرگ است	بہت برے آس اجیو یا جہاں بیگانی آس۔	آس بری ہے وہ جسکے جو جیتے ہی مر جاوے۔	۵۰۰
507. Sweep before your own door.				(دیکھو نمبر ۱۲)	۵۰
508. Sweet is one's own native land.	حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ۔	حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر	وطن دا کتا بھی پیارا لگدا ہے	سب کو اپنا وطن عزیز ہے۔	۵۰
Sweet water can not flow from foul spring	مَنْ یَحْصُدُ الشَّوْکَ لَمْ یَجْنِ بِہٖ عِنَبًا۔	ہرگز از شاخ بید بر نخوری	انب ونجھ کے کانٹاں ورا دیویں۔	کانٹے بوئے ببول کے دا کہاں سے کھائے۔	۵
509. Sweet (or fair or fine or good) words butter no parsnips.		حلوا گفتن دہن نساز د شیریں	گڑ آکھیاں کوڑی منہ مٹھا ہوندا نئے۔	(۱) چکنی چپڑی باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا۔ (۲) گڑ کہے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔	۵۱

512. Take a hair of the dog that bit you.	يتداوى الخمر بالخمر	شراب زده را شراب علاج است۔	(1) ڈاں دے زخمے دی تیرای مندے نے۔ (2) جیہڑا اول سُتیاں پوے اوہ سُتیاں ہی جاندا ئے۔ (3) دستاں نوں دستاں نال بند کرنا چاہئے۔	آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔	٥١٢
513. Take a thief before he takes you.	(1) اِخذ اللّص قبل أن يأخذك. (2) اُقتل المؤذي قبل الإيذا	موذی را قبل ایذا باید کشت		پیشتر اس سے کہ دشمن تم کو مارے اُس پر چھاپہ مارو۔	٥١٣
514. Take care of your pences, the pounds will take care of themselves.				دیکھو نمبر ۸۶	٥١٤
515. Take heed is a good read.				دیکھو نمبر ۳۵۱	٥١٥
516. (a) Teach your grandmother to roast eggs. (b) Teach your grandmother to suck		بلقمان حکمت آموزی چہ حاجت۔	(1) بُڈھیاں نال گُرو ہے۔ (2) ماں نال دھی سیانی۔ (3) دم بچے پانے پانی		٥١٦

517. Tell the truth and shame the devil.	اَلصِّدْقُ یُنْجِی وَالْکِذْبُ یُھْلِکُ۔	(۱) روئے دروغگو سیاہ۔ (۲) راستی موجب رضای خدا است	جھوٹھے دا منہ کالا سچے دا بول بالا۔	جھوٹے کا منہ کالا اور سچے کا بول بالا۔	۵۱۷
518. Tell this to the meriners, the sailors would not believe you.	لا تقدّم الخبز فاء علی	(۱) این را بکسے گو کہ ترا نشناسد (۲) دروغ گو تم بر روئے تو۔	اپنی سیری ناکے بالی بچی سیری ڈٹھی بھالی پیکے تے میری آئی تھی	(۱) جھوٹ بولوں تیرے منہ پر۔ (۲) یہ ان لوگوں سے کرو جو تمہیں نہیں جانتے۔	۵۱۸
519. The art of good writing is wealth to the poor, and an ornament to the rich. (lit.)	اَلْخَطُّ لِلْفَقِیْرِ مَالٌ وَ لِلْاَمِیْرِ جَمَالٌ۔	(۱) قلم گوید کہ من شاہ جہانم قلمکش را بدولت میرسانم (۲) خط خوش اے برادر دلپذیر است چو روح اندر تن برنا و پیر است اگر منعم بود آرائش اوست و گر درویش باشد دستگیر است۔			۵۱۹
520. The belly is not filled with fair words.				(دیکھو نمبر ۵۱۰۔	۵۲۰
521. The belly teaches all arts.		چنیں ہزار شکل برائے اکل۔	پیٹے کارن آپنے میں نچی بہو بہساں۔	(۱) پیٹ سب کچھ سکھلا لیتا ہے (۲) یہ سب پیٹ کے دھندے ہیں۔	۵۲۱

522. The benefit is made nil by the conditions.	الحاجزة قبل المناجزة۔	اقرار کہ مشروط شود اقرار نیست کہ کوشش کند۔	بکری دُدھ دِتّا مینگناں پا کے۔	بکریوں نے دودھ دیا مینگنوں بھرا	۵۲۲
523. The biter bit.				[دیکھو نمبر ۲۴۴	۵۲۳
524. The blue will take no other hue.				[دیکھو نمبر ۱۳۰	۵۲۴
525. The child shows the man as morning shows the day.	فی المھد ینطق عن نجابتہ جلد ۲۔	(۱) سالے کہ نکوست از بہارش پیدا است۔ (۲) نشان شب پیش از شام پیدا است۔	(۱) جدیاں سُولاں دے مُنہ تِکھے (۲) پُتر کپتر بھنگوڑیوں ای سمجھا پیندے نی۔	ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔	۵۲۵
526. The cobbler's wife is worst shod.		کوزہ گر از کوزہ نو آب نخورد۔	ملاحاں دے گھٹے واڑ کا ہویا پانی ہوندا اے۔	چمار کی جورو اور ننگے پاؤں۔	۵۲۶
527. The crows are none the whiter for washing themselves.				[دیکھو نمبر ۱۳۰	۵۲۷
528. The crow thinks her own bird the fairest.	ولکل جعلنا قبلۃ ھو مولیھا۔		راؤنی ران پیارا تے کانی کان پیارا	راج کو راجا پیارا اور کانی کا کانا پیارا	۵۲۸

۵۲۹	رات تھوڑی سوانگ بہت۔	دن تھوڑا اتے کم بہتے نے	(۱) شب کوتاه و قصه بسیار (۲) وقت قصیر آمد و کارت کثیر برضروری است بداں شغل گیر		529. The day is short and the work is much.
۵۳۰	(۱) چیونٹیوں کو موت کا ریلہ ہی بس ہے (۲) مرغی کو تنکے ہی کا گھاؤ بس ہے	کیڑی نوں تھوٹھا ای دریا اہے۔	درخانهٔ مور شبنمے طوفان است		530. The dew is tempest to the ants.
۵۳۱	(۱) لڑکا روٹے بالوں کو نائی روٹے منڈائی کو۔ (۲) مرغی اپنی جان سے گئی اور کھانیوالے کو مزہ نہ ملا۔	بکرا جھورے جند نوں تے قصائی جھورے بنجھ نوں	بز را غم جان قصاب را غم پیشه (یا پیسه)		531. The donkey means one thing and the driver another
۵۳۲	(۱) جو دل میں ہو وہ بشرے سے نظر آتا ہے۔ (۲) آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے۔	آدمی چہرے مہرے تھوں پہچانی دا ئے۔	(۱) سیمائے آدم آئینهٔ حال است۔ (۲) ظاہر عنوان باطن است۔	(۱) طلاقة الوجه عنوان الضمیر (۲) الظاهر عنوان الباطن	532. (a) The face is an index of the mind. (b) The eye is an index of the mind.

533. The fairest rose at last is withered.	مَنْ يَجْمَعْ يَتَفَرَّقْ ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۔	ہر بہارے را خزانے در پئے است ۔	R کہ ریا سو بھجنا ئے		۵۳۳
534. The fathers have eaten sour grapes, and the children's teeth are set on edge.				[دیکھو نمبر ۳۴]	۵۳۴
535. (a) The friar preached against stealing when he had a pudding in his sleeve. (b) The friar forgets that he was a clerk.	(۱) أَتَذْهَبُ لِتَنْهَى عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهُ (۲) أَتَأْمُرُونَ بِالْإِسْتِقَامَةِ وَأَنْتُمْ تَتَعَوَّجُونَ ۔ (۳) لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ	(۱) خویشتن را فضیحت دیگراں را نصیحت ۔ (۲) پاے چراغ تاریک ۔ (۳) واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر مے کنند ۔ چوں بخلوت میروند آں کار دیگر مے کنند ۔	ناں سے مشالچی دو ونیاں کو راہ ہونا دسن جانیناں تے آپ ہنیرے جا	(۱) ایک ہاتھ کر پر دوسرا ف کر پر (۲) چراغ تلے اندھیرا ۔ (۳) مشعلچی آپ ہی اندھا ۔	۵۳۵
536. The fruit of rashness is repentence.	ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ ۔	کہ تعجیل کار شیاطین بود ۔	کاہلی اگے نوسے ۔	(۱) اوتاولا سو باؤلا ۔ (۲) جلدی کام شیطانی ۔	۵۳۶
537. The goat is taken up in thinking of his life, and the butcher in thinking of his fat.				[دیکھو نمبر ۳۰۵]	۵۳۷

٥٣٨	میانہ روی ہر ایک کام میں اچھی بات ہے۔	(۱) ان پانی کھائیں تے تنگ دی سیدھے جائیں۔ (۲) انت بھلا نہ باسترا تے انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینہ تے انت بھلی نہ دھوپ۔	بہتر ز اعتدال دولتے نتواں یافت۔	خیر الامور اوساطہا۔	538. The golden mean.
٥٣٩	(۱) اپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان (۲) باپ کرے باپ بھرے بیٹا کرے بیٹا بھرے۔	آپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان۔	آنانکہ وصف صافی ہنر ذات این فتوے ہمت او ارباب سیم را		539. The goodness of a father shall avail the son nothing.
٥٤٠	(۱) جوگی بھگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا۔ (۲) کملی پہننے سے زاہد نہیں ہوتا		حاجت بکلاہ برکی داشتنت نیست درویش صفت باش و کلاہ تتری دار		540. The gown does not constitute the churchman.
٥٤١	(۱) خوشوں تک ہاتھ نہیں پہنچتا کون دانت کھٹے کرے۔ (۲) گیدڑ سے کہا کہ انگور کھاؤ تو بولا کہ کھٹے ہوتے ہیں۔	(۱) کھی ہتھ نہ اپڑے تے تھو کوڑی۔	سگ سیر قلیہ ترش۔		541. The grapes are sour.
					(a) The grey mare is the better horse. (b) The grey mare will prove the better horse.

		انما نذیر لکل فتی و [illegible]	ہرچہ زن خواہد بادو ہرچہ مادر خواہد مبادا۔	باوا فرید رناں ڈاڈیاں سے مرد غریب۔	
۵۴۲	(دیکھو نمبر ۵۳۹)				542. The habit does not make a priest.
۵۴۳	(۱) دور دے ڈھول سہاونے۔ (۲) دور سے ڈھول کی آواز خوش آیند ہے۔	دور دے ڈھول سہاونے	آواز دہل شنیدن از دور خوش است۔		543. The hills look green that are far away.
۵۴۴	گیدڑ کی کمبختی آئے تو شہر کی طرف بھاگے۔	سگتے دی موت آوندی ہے تے سیتی بھگدا ہے۔	اجل سگ کہ آید بہ مسجد خواب کند	(۱) اذا جاء اجل البعیر حام حول البیر۔	544. The jackal's evil fate drives him towards the village.
۵۴۵	چھاج بولے تو بولے چھلنی کیا بولے جس میں بہتر چھید۔	چھاننی نے ودھنی (یا سوئی) نوں [illegible] تانی موڑ بھیڑی چھیک [illegible]۔	مار گژدم را گفت گزیدن تو کفر است زیرا کہ [illegible]۔		545. The kiln calls the oven burnt house.
۵۴۶	(دیکھو نمبر ۵۳۶)				546. (*a*) The middle course is the best. (*b*) The middle path is the best.

547. The misfortunes seldom come single.				[دیکھو نمبر ۱۳۵]	۵۴۷
548. The mouths of many is the saying of God.		زبان خلق نقارۂ خدا۔	بتیاں دنداں دی بھاکھا تے خالی نہیں جاندی۔	خلق کا حلق خدا کی زبان	۵۴۸
549. The moon does not heed the barking of dogs.	(۱) اَلْکَلْبُ یَنْبَحُ وَالْبَدْرُ یَلُوْحُ۔ (۲) لَا یَضُرُّ السَّحَابَ نُبَاحُ الْکِلَابِ۔	(۱) مہ نور مے فشاند و سگ بانگ مے زند۔ (۲) ابر را بانگ سگ ضرر نکند (۳) شپرہ گر وصل آفتاب نخواہد رونق بازار آفتاب نکاہد (۴) آواز سگاں کم نکند رزق گدا را	(۱) چن نوں کتے بھونکدے ای نے (۲) کتیاں بھونکاں واؤں وگنا تے چناں دی وگونا ناں (۳) چوہڑیاں دے آکھے ڈنگر نہیں مردے۔	(۱) کتے بھونکا کرتے ہیں۔ راجہ راج سنا کرتے ہیں۔ (۲) کہیں کتوں کے کوسے ڈھور مرتے ہیں۔	۵۴۹
550. The more haste the less speed.	ثَمَرَۃُ الْعَجَلَۃِ النَّدَامَۃُ۔	کہ تعجیل کار شیاطین بود۔	(۱) کاہلی اگے ٹوئے۔ (۲) اگا دوڑ پچھا چوڑ۔	(۱) آہستہ ڈولا سو باڈولا۔ (۲) آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔	۵۵۰
551. The muddy fountion spouts forth muddy water.	(۱) اَلشِّبْلُ مِثْلُ الْاَسَدِ (۲) لَا تَلِدُ الْحَیَّۃُ اِلَّا الْحَیَّۃَ۔	زادۂ ظالم ستمگر مے شود تیغ چوں بشکست خنجر مے شود	سپاں دے پتر نہوندے متر۔		۵۵۱

552. The nearer the church the farther from God.	تجنبوا الناس تواسنہ عادیۃ	(۱) پائے چراغ تاریک۔ (۲) چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔	(۱) ملاں تے مشالچی دونویں اکو جہے اوہناں وتن چاناں تے آپ ہنیرے جاندے (۲) ہسکے نیڑے پڈو۔	(۱) چراغ تلے اندھیرا۔ (۲) مشعلچی آپ ہی اندھا۔	۵۵۲
553. The past cannot come back.	(۱) لات ندامت و ما تنفع الندامۃ۔ (۲) الاشتغال بما فات تضییع الاوقات	(۱) چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔ (۲) بعد خرابی بصرہ۔	ویلا وقت وہانیاں کی ہوندا پچھوتانیاں۔	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	۵۵۳
554. (a) The pitcher doth not go so often to the water but it comes home broken at last. (b) The pitcher that oft goes to the well, must break one day				(دیکھو نمبر ۸۸)۔	۵۵۴
555. (a) The pot calls the kettle black. (b) The shovel mocks the poker.				دیکھو صفحہ [illegible]	۵۵۵
556. The rope has been burnt, but its twists still remain.		ریسمان سوخت لیکن پیچش نرفت	رسی سڑ گئی پر وٹ نہ گیا۔	رسی جل گئی پر بٹ نہ گیا۔	۵۵۶
557. The shoot at length becomes a tree.	اول الشجرۃ النواۃ	شاگرد رفتہ رفتہ استاد میرسد	کل تے سرموں نہیں چڑدی	[illegible]	۵۵۷

558. The sweetest wine makes the sharpest vinegar.	أعوذ بالله من غضب الحليم۔	دیر گیرد سخت گیرد مر ترا۔		تی مجری کی کہاں سے لوہا بھسم ہو جاوے۔	۵۵۸
559. The truth is bitter.	الحق مر۔	سخن راست تلخ میباشد۔	(۱) سچ کوڑا ہوندا اے۔ (۲) سچ آکھیاں مرچاں لگدیاں نے۔ (۳) سچ نوں آنچ نہ اے۔ (۴) سچ کہندے پرے ہو۔	(۱) سچ بات آدمی کو تلخ ہے۔ (۲) سانچی بات اعصاب سے کہے۔ سب کے من سے اترا ہے۔	۵۵۹
560. The unjust judge preaches justice.	(۱) لا تخطی وتخطی۔ (۲) تنہاتا آسنا مزاجے وقفہ	(۱) خود را نصیحت دیگراں را نصیحت (۲) پائے چراغ تاریک۔	ملاں تے مشالچی دونویں اکو جیہے لوکاں نوں چانن تے آپ ہنیرے	(۱) مشعلچی آپ ہی اندھا۔ (۲) چراغ تلے اندھیرا۔	۵۶۰
561. The unknown is better than ill-known.	خمول الذكر أسنى من الذكر الذميم۔			بدنامی سے گمنامی بھلی۔	۵۶۱
562. The voice of the people is the voice of God.				(دیکھو نمبر ۵۴۳)	۵۶۲
563. The weakest goes to the wall.	الشاة مذبوحة لا بولہا رسلخ۔	آب از کرہ کوتاہ سے گذرد۔	(۱) پکا ہویا تھاں ای دکھدا اے (۲) ڈٹھا ہویا تھاں ای ڈھیندا	نیک کی جورو سب کی سالی۔ (۲) مرے کو مارے شاہ مدار۔	۵۶۳

564. The wearer best knows where the shoe pinches.				[دیکھو نمبر ۵۱۴]	۵۶۴
565. The wise men of Gotham.	(۱) فلانٌ ثالثُ ثلاثةٍ (۲) أحمق من هبنقة۔	روستایان گیلان۔	(۱) مٹی دا بُت۔ (۲) ببتقہ۔	(۱) کاٹھ کا اُلّو۔ (۲) مٹی کا مادھو (۳) گوبر گنیش۔ (۴) آٹے کی آپا	۵۶۵
566. The wish is father to the thought.	(۱) مَن اَحبَّ شیئاً اَکثرَ ذِکرَہٗ۔	(۱) تشنہ در خواب ہم آب بیند (۲) اشتر در خواب بیند پنبہ دانہ	بلی نوں چھیچھڑیاں دیاں خواباں۔	(۱) بلی کو چھیچھڑوں کی خواب۔ (۲) بلی کے خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ (۳) مرغی کی خواب میں دانہ ہی دانہ	۵۶۶
567. The worst pig often gets the best pear.	(۱) حلاوۃُ الدنیا للجہلاءِ وَ مرارتُہا للعقلاءِ۔ (۲) الدُّنیا سِجنٌ للمؤمنینَ وَجنّۃٌ للکافرینَ	اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان طوق زرین ہمہ در گردن خر می بینم ابلہاں را ہمہ شربت [illegible] قند است قوت دانا ہمہ از خون جگر می بینم	گل گئے گلشن گئے جنگلی دھتورے رہ گئے۔ عاقل گئے سیانے گئے رہ گئے سو [illegible]	تازی مار کھائے ترکی آش پائے۔	۵۶۷
568. There can be little liking where there is no likeness.				[دیکھو نمبر ۲۴]	۵۶۸

569. There is a good fish in the sea as ever comes out of it.		صد در شود گشاده چو بسته شود درے۔	(۱) ایک در بند ہوئے ہزار در کھلے۔ (۲) بھوئیں سونا منگ کھاتا ہے پر پریسے کی اکھواتا۔	ایک در بند ہوا ہزار در کھلے۔	۵۶۹
570. There is a tide in the affairs of man.	الآ اِنْ تَدُ نَدِمْتُ وَمَا يَنْفَعُ النَّدَمُ	وقت چو از دست رفت باز بدست نیاید۔	ویلا وقت وہانیاں کی ہوہما پچھوں تانیاں۔	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	۵۷۰
571. There is no accounting for taste.	(۱) حُبُّ الشَّيْءِ يُعْمِي وَيُصِمُّ	لیلیٰ را از دریچہ چشم مجنوں باید دید۔	(۱) راوی راں پیا یا سے کاکوئی کان پیارا (۲) بہت حا سر ہیٹھا اوہدی سرالہی تھی	لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھو۔	۵۷۱
572. There is no body near than ones own.				(دیکھو نمبر ۱۳۶)	۵۷۲
573. There is no medicine against death.	(۱) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (۲) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۳) اَلْمَوْتُ حَقٌّ۔	(۱) موت ثابت است۔ (۲) چوں مختبط شد اعتدال مزاج نہ عزیمت اثر کند نہ علاج۔	(۱) جو گھڑیا سو بھجنا ہے۔ (۲) موت وا دارو کسے لتھا	(۱) موت کے آگے کوئی دوا نہیں چلتی۔ (۲) موت ساتھ تاروں میں نہیں چھوڑتی۔	۵۷۳
574. There is no use in speaking to stone walls.				(دیکھو نمبر ۵۸۳)۔	۵۷۴

575. There is salve for every sore.	(۱) لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ (۲) لِكُلِّ قَلْبٍ هَوًى وَلِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔	(۱) ہر دردے را درمانیست۔ (۲) ہر کجا درد است درمانش مقرر کردہ اند۔	ہر دکھ دا دارو اے۔	ہر مرض کی دوا ہے	۵۷۵
576. There is six of the one and half dozen of the other.		چہ علی و چہ خواجہ علی۔	(۱) پائی نہیں چار سے۔ (۲) پائی پائی لیکھا برابر اے	(۱) وہی تین بیسی وہی ساٹھ (۲) جتنا سانپ لمبا اتنی گرہ پولی۔	۵۷۶
577. There is something at the bottom.		سلام روستائی بے غرض نیست	ہر دال وچ کالا کالا اے۔	کچھ دال میں کالا ہے۔	۵۷۷
578. Think before you speak.	(۱) لَا تَقُلْ غَيْرَ تَفْكِيرٍ وَلَا تَعْمَلْ غَيْرَ تَدْبِيرٍ (۲) تَفَكَّرْ ثُمَّ تَكَلَّمْ (۳) مَنْ أَسْرَعَ فِي الْجَوَابِ [illegible]	اول اندیشہ وانگہے گفتار		پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو	۵۷۸
579. Those who in battles interpose, must often wipe a bloody nose.	[illegible]	چو کردی با کلوخ انداز پیکار سر خود را بنادانی شکستی	(۱) پرائی گل کرائیں گی تے منہ بھجا بنائیں گی۔ (۲) کسے دی گل وچ آؤ گی تے رو رو پچھتاؤ گی۔	اپنا کھینچیا وہ پڑے جو جھگڑا بیچ میں پڑے۔ (۲) [illegible]	۵۷۹

580. (*a*) Those who lay traps for others get caught themselves. (*b*) They that take the sword shall perish with the sword				[دیکھو نمبر ۳۴۶]	۵۸۰
581. Those who live in glass houses should never throw stones.	مقابلۃ من لا تقاومہ خرافٌ-	(۱) چوں نداری ناخن درندہ تیز / با بداں آں بہ کہ کم گیری ستیز (۲) چو کردی با کلوخ انداز پیکار / سر خود را بنادانی شکستی	(۱) تُوا لیہو نال اتنے مروڑ بہنج بانہہ (۲) تُوا لیہو نال بجالی اوہ منگے جتن اوہ کڈّسے گالی-		۵۸۱
582. Thrice he slew the slain.	الشاۃ مذبوحۃ لا یولمھا السلخ-	زدہ را سے تواں زد-	مویاں نوں کی مارنا-	(۱) دوبے مارے شاہ مدار (۲) موئے پر سو دُرّے- (۳) دوبے پر چوٹی بھی کاٹ کھاتی ہے (۴) مرے کو مارے شاہ مدار	۵۸۲
583. Throwing pearls to swine (or before swine).	لا تنطرحوا الدّرر فی افواہ الکلاب-	(۱) پیش خر چہ داند بوزنہ لذت ادرک (۲) خر چہ داند بہا قند و نبات (۳) نارنج بدست بوزنہ-	(۱) انھیاں اگے رونا ستے اکھیاں وازیاں- (۲) انھیاں اگے رونا ستے	(۱) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگھرائے (۲) اندھوں کے آگے رونا	۵۸۳

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
		(۴) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ (۵) آئینہ داری در مجلس کوراں (۶) کوشش بے فائدہ است وسمہ بر ابروئے کور۔	آپنے دیدے کھوناں۔ (۳) سوراں اُگے موتی پونے۔ (۴) کتیاں اُگے کھیر۔	اپنے دیدے کھونا۔ (۲) بندر کے ہاتھ میں ناریل۔	583
584 Time and tide tarry for no man.	الوقت سیف قاطع۔	دنیا بیک حالت نیست۔	ویلا وقت ہانیاں کی ہوندا پچھتاون تاں ہیاں	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔	584
585. Time and tide wait for no man.	الفرصۃ تمر مر السحاب۔	(۱) وقت را غنیمت دان۔ (۲) فرصت را غنیمت دان		غنیمت ہے صحبت ملالت سے پہلے فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے	585
586. Time trieth the truth.		بوقت تنگدستی آشنا بیگانہ می گردد۔	وقت پڑے پر جانیے کو بیری کو میت۔	ایمان کا آزمانے والا وقت ہے (۲) بنی کے سب ساتھی ہیں بگڑی کا کوئی نہیں۔	586
587. Tit for tat or butter for fat.	لکل نمرود بعوضۃ و لکل فرعون موسیٰ	ہر فرعونے را موسیٰ و ہر نمرودے را پشہ۔	جیہا منہ تہی چپیڑ۔	(۱) سیر کو سوا سیر (۲) [illegible] (۳) جیسے کو تیسا۔	587

English	Arabic	Persian	Punjabi	Urdu	No.
588. To a jaundiced eye every thing appears yellow.	المرء یقیس علی نفسہ	(۱) بد بہمہ را بد سے گوید۔ (۲) کافر ہمہ را بکیش خود پندارد۔	شیشے وچوں اپنا ہی منہہ دسدا ہے۔	ساون کے پھوٹے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے	۵۸۸
589. To be between two fires		از دام چو آزاد شوم در قفس افتم۔	(۱) اگے سپ پچھے شینہہ۔ (۲) شینہہ دے منہہ وچ۔	(۱) ادھر چولھا ادھر بھٹی (۲) ادھر کنواں ادھر کھائی۔ (۳) ادھر قبلہ قطب ادھر خدا کہ ہوتے لوغر	۵۸۹
590. To be ones own trumpeter.		ثنائے خود بخود گفتن نمی زیبد ترا صاحب۔	(۱) آپنے منہوں میاں مٹھو۔ (۲) آپے میں رجی کجی تے آپے میرے بچے جیون	اپنے منہ سے میاں مٹھو۔	۵۹۰
591. To build castles in the air.		(۱) دماغ بیہودہ پختن و خیال باطل بستن (۲) باد را بکیل مشت پیمودن	شیخ چلی دیاں گلاں۔	(۱) خیالی پلاؤ پکانا۔ (۲) من کے لڈو پھوڑنا۔	۵۹۱
592. To begin is to do half the task.	من اعتمد اجتہادہ بلغ مرادہ۔	(۱) نیک آغاز را نیک انجام۔ (۲) آسان گردد ہر آنچہ ہمت نیست	مہر جہاں دی اریٹے تے چھکڑ خوسطے کھا۔	(۱) جسکا شروع اچھا اسکا انجام بھی اچھا (۲) ہمت آگے سب کچھ آسان ہے	۵۹۲

593. To call a spade a spade.	(۱) اَصْدَقُ الْمَقَالِ مَا نَطَقَتْ بِهٖ صُوْرَةُ الْحَالِ (۲) عَبَّرَ عَنْهُ بِسُوْءٍ [illegible]	دندان تو جملہ در دہانند - چشمان تو زیر ابروانند -	عین بین دس دینا -	ہو بہو بلا مبالغہ بیان کرنا -	۵۹۳
594. To count chickens before they are hatched.				[دیکھو نمبر ۲۵۹	۵۹۴
595. To err is human.				[دیکھو نمبر ۳۶۵	۵۹۵
596. To every spring there is an autumn.	(۱) اِذَا تَنَاهَى الْاَمْرُ اِلَى الْكَمَالِ عَادَ اِلَى الزَّوَالِ - (۲) لِكُلِّ كَمَالٍ زَوَالٌ -	(۱) ہر کمالے را زوالے است (۲) ہر بہارے را خزانے در پے است -	چنداں کدی بھریاں کدی سکھنیاں -	(۱) ہر کمال کو زوال ہے - (۲) چار دنا کی چاندنی اور پھیر اندھیرا پاکھ -	۵۹۶
597. To favour the ill is to injure the good.	(۱) اَلشَّرُّ بِالشَّرِّ خَلِيْقٌ (۲) وَضْعُ الْاِحْسَانِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ ظُلْمٌ (۳) اَلظُّلْمُ وَضْعُ الشَّيْءِ فِيْ غَيْرِ مَحَلِّهٖ	نکوئی با بداں کردن چنانست کہ بد کردن بجائے نیک مرداں			۵۹۷
598. To get from miser a trifle is a great matter.	خُذْ مِنْ جِذْعٍ مَا اَعْطَاكَ -	از خرس موئے بس است	(۱) جاندے چور دی لنگوٹی ہی سہی (۲) ڈاڈھے بیٹھے دی بھریڑ اہی سہی -	(۱) جاوے ہندو سی جو نکلے سو لابھ - (۲) آگ لگنتی جھونپڑی جو نکسے سو لابھ -	۵۹۸

599. To give the wolf the wether to keep.				[دیکھو نمبر [illegible]]	۵۹۹
600. To have one foot in the grave	(۱) اَفْلَتَ فُلَانٌ بِجُرَيْعَةِ الذَّقَنِ۔	(۱) او آفتاب لب بام است (۲) او چراغ سحری است۔	قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔	پاؤں گور میں لٹکانا۔	۶۰۰
601. To kick against the pricks.	الباحث عن حتفه بظلفه	تیشه بر پائے خود زدن۔	آپنے پیر پر آپ کلہاڑا مارنا	(۱) اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑا مارنا (۲) اپنی رستی میں آپ کانٹے بونا	۶۰۱
602. To kill the goose which lay the golden egg.	[illegible]			سونے کی چڑیا ہاتھ سے دیدینا	۶۰۲
603. To kill two birds with one stone.		(۱) چه خوش بود که برآید بیک کرشمه دو کار۔ (۲) یک تیر دو نشانه۔ (۳) یک گز دو فاخته۔ (۴) هم ثواب و هم خرما۔ (۵) هم فال و هم تماشا۔	(۱) نالے حج نالے ونج۔ (۲) نالے پن نالے پھلیاں	(۱) ایک پنتھ دو کاج۔ (۲) حج اور بنج دونوں۔ (۳) حج کا حج اور بنج کا بنج۔	۶۰۳
604. To kill with kindness.				[دیکھو نمبر ۵۴۳]	۶۰۴

605. To lend your money and lose your friend.	القرض مقراض المحبة	(۱) مدہ قرض عیّاں ہیم حبہ۔	(۱) گھر دے کے ویر لینا۔ (۲) گھروں گھر گوائیں تے بیٹھو تاں وصرائیں۔	(۱) دھن کا دھن گیا اور بیت کی گئی بیت۔ (۲) اپنا دیکر لڑائی مول لینا۔	۶۰۵
606. To live in clover.		(۱) خوش باش کہ نان با روغن افتاد۔	(۱) گڑ وچ زنبا۔ (۲) گھیو وچ بچے۔	پانچوں انگلیاں گھی میں۔	۶۰۶
607. To lock the stable door when the horse is stolen.				[دیکھو نمبر ۳۵۵-	۶۰۷
608. To make sauce before the fish is caught.		(۱) آب ندیدہ موزہ کشیدہ۔ (۲) پیش از لقمہ دہن واکردن۔ (۳) پیش از عید بہ مصلا بیزد۔ (۴) پیش از مرگ واویلا۔	(۱) بن پانیوں موجڑے لائے۔	(۱) بن پانی جوتے اُتارنا۔ (۲) آدھی رات جمائی آئے شام ہی سے منہ پھیلائے۔	۶۰۸
609. To make two friends with one gift.				[دیکھو نمبر ۲۰۳-	۶۰۹
610. To number sands.				[دیکھو نمبر ۲۴۸-	۶۱۰
611. To pour oil on troubled waters.				[دیکھو نمبر ۹۰-	۶۱۱

612. To rob Peter to pay Paul.				[دیکھو نمبر ۵۸۴ -	۶۱۲
613. To send (or carry) coals to New Castle.				[دیکھو نمبر ۶۸۴ -	۶۱۳
614. To sow the wind and reap the whirlwind	(۱) مَن یَزرَعِ الشَّوکَ یَحصُدِ النَّدَم (۲) مَن یَزرَع شَرًّا یَحصُد نَدَمًا	ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشم نیکی داشت - دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست -	جو بُرا کریگا سو بُرا بھرے گا	آگ کھائے گا سو انگارے ہگے گا -	۶۱۴
615. (a) To strain at a gnat, and to swallow a camel. (b) To swallow an ox and be choked with the tail. (c) To stumble at a straw, and leap over a block.	یَاکُلُ الفِیلَ وَیَغُصُّ بِالبَقَّة		کوڈی حرام تے بکھتہ حلال	(۱) کوڑی حرام ٹکہ حلال - (۲) گڑ کھائیں اور گلگلوں سے پرہیز	۶۱۵
616. To stricke the iron while it is hot.	(۱) اَلزِقِ الخُبزَ مَا دَامَ حَارًّا (۲) هٰذَا یَضرِبُ فِی حَدِیدٍ بَارِدٍ	(۱) تا تنور گرم است نان باید بست (۲) آہن سرد مے کوبد -	ویلے سر کم کڈھنا چاہیدا ئے	بہتے دریا میں ہاتھ دھونے -	۶۱۶
617. To wash a blackamoor white.		(۱) کہ نتواں شستن از زنگی سیاہی (۲) زنگی بشستن سفید نہ شود -	سو سو ناں دے لگے کالے ہون نہ ہوندے بگے -	(۱) گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا - (۲) نیم نہ میٹھا ہووے سینچے گڑ گھی سے	۶۱۷

		(۳) ابروئے ہلال بوسمہ آسمان سبز نمے شود۔ (۴) حنظل تربیت ند بدطعم نیشکر۔ (۵) زمین شور سنبل برنیارد۔ (۶) شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسے۔			
618. Too many cooks spoil the broth.		دیگ شراکت بجوش نمے آید	(۱) سانجھا بب نہ پیٹئے کو۔ (۲) سانجھا بب نہ کوئی ڈُبب	(۱) دو مُلاؤں میں مُرغی حرام۔ (۲) دو قصابوں میں گاے مُردار۔ (۳) ساجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے۔	۶۱۸
619. Too much familiarity breeds contempt.	(۱) زُر غبا تزدد حبا۔	(۱) ہر روز میا کہ محبت زیادہ شود (۲) ادب آنجہات آشنائی است		(۱) مان گھٹے نت کے گھر جائے (۲) قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا	۶۱۹
620. Too much of any thing is good for nothing.	(۱) مَن افرط لعن فرط۔ (۲) خیر الامور اوساطہا	بہتر ز اعتدال دوائے نتوان یافت۔	انت بھلا نہ ماسترا انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ میگلا انت بھلی نہ دھپ۔	(۱) جو خال حد سے زیادہ ہوا مستا ہوا (۲) اتنو کا بھلا نہ برسات کی بھلی نہ دھپ رات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چپ۔	۶۲۰

621. Tread on a worm and it will turn.	(۱) اذا ایئس الانسان طال لسانه (۲) کسنور مغلوب یصول علی الکلب	نداند گربه چون عاجز شود بر آرد بچنگال چشم پلنگ	ڈاڈھے دا ہتھ چلے تے ماڑے دی زبان۔	بلی تنگ آکر کتے پر جھپٹ پڑتی ہے۔	۶۲۱
622. Truth is green.				[دیکھو نمبر ۳۰۴]	۶۲۲
623. Truth may be blamed, but it cannot be shamed.	(۱) الحق مر (۲) الحق لبینة خیر من باطل لیشفی۔	(۱) راست گو و در رزق خود خلل (۲) سخن راست تلخ مے باشد۔ (۳) راستی را زوال کے باشد	(۱) سچ کہو تے پرے ہو۔ (۲) سچ کہیاں ماں ماری جائے جھوٹھ کہیاں پیو کتا کھائے (۳) جھوٹھ کہیاں کجھ بچدا اے سچ آکھیاں بھانبڑ مچدا اے	(۱) سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اترا رہے (۲) سانچ کہے سو مارا جائے جھوٹا ٹبر والڈو کھائے (۳) سانچ آدمی لڑائی ہوتی ہے	۶۲۳
624. Truth seeks no corners.	(۱) من لا ذنب له لا یخاف علیه۔	(۱) آنرا که حساب پاک است از محاسبه چه باک۔ (۲) اگر قاروره پاک است از طبیب باک		(۱) سانچ کو آنچ نہیں۔ (۲) صاف رہو بیباک رہو۔	۶۲۴
625. Two hands are better than one.				پانچوں پنڈت چھٹے نرائن۔	۶۲۵
626. Two of a trade seldom agree.	(۱) القاصر لا یحب القاصر الجنس (۲) انما یقتل کل طیر شبیهه	بود هم پیشه با هم پیشه دشمن۔	(۱) سیلھیار نوں سیلھیار نہیں بھاؤندا (۲) کتا ویری کتے دا تے ملاں ویری ملاں دا	ہم رنگ کے دو تی ہیں۔	۶۲۶

۶۲۷	قاضی نے اپنی جورو کا منہ چوما لوگوں پر احسان کیا؟	پئی خدا دے ناں لئی چوہے نہیں [illegible] دی۔	گربہ براے خدا موش نگیرد		627. Two words for yourself and one for another.
۶۲۸	(۱) جماعت میں کرامت ہے (۲) ایک سے دو بھلے۔	(۱) اک اک تے دو یاراں۔ (۲) دوں گڈزاں شینہہ ماریا	(۱) دو دل یک شود بشکند کوہ را (۲) پشہ چو پر شد بزند پیل را	ید اللہ علی الجماعت۔	628 (a) Union is strength (b) Unity is strength.
۶۲۹			آب کہ جا نشے بسیار ماند گندہ مے شود		629. Used key is always bright.
۶۳۰	نیا نو دن۔	نواں کر نوں دہاڑے۔	تبدیل ذائقہ مضائقہ ندارد	کل جدید لذیذ۔	630. Variety is charming.
۶۳۱	آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا	مندیں کمیں نانکا جدکد مندا ہو	بدکردار بد انجام است	(۱) من الشناعات متولد الآلام (۲) [illegible] السوء یجد عقوبتہ (۳) ان کنت [illegible]	631. Vice brings its own punishment.
۶۳۲	جماعت میں کرامت ہے۔	دوں گڈزاں شینہہ ماریا	(۱) آرے باتفاق جہاں میتواں گرفت (۲) پشہ چو پر شد بزند پیل را	ید اللہ علی الجماعت۔	632. Victory increases by concord.
۶۳۳	اَت کا بھلا نہ برسنا۔ الخ	انت بھلا نہ ہسنا۔ الخ	بہتر ز اعتدال و دانشے نتواں یافت۔	خیر الامور اوسطہا۔	633. Virtue lies in the mean.

634. Victory! or death.				[دیکھو نمبر ١٦٢]	٦٣٤
635. Visit your aunt, but not every day in the year	زر غبّاً تزدد حبّاً۔	ہر روز میا کہ محبت زیادہ شود۔		خالہ کی مہانی ہاتھ ڈال پچھتانی	٦٣٥
636. Waiting is tedious.	(١) الانتظار اشدّ من الموت (٢) [illegible]	انتظار بدتر از مرگ۔	پرائی آس تے سدا نراس۔	آس پرائی وہ تکے جو جیوت ہی مرجائے۔	٦٣٦
637. Wake not a sleeping lion.				دیکھو نمبر ٣١٢۔	٦٣٧
638 Walls have ears.	(١) لکلّ ساقطة لاقطة (٢) حیطانا سقف فقط۔	(١) دیوار ہم گوش دارد (٢) آہستہ بجنبان دیوار گوش دارد	کندھاں نوں بھی کن ہوندے نے۔	دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں	٦٣٨
639. We all worship the golden calf.				دیکھو نمبر ٣٠٣	٦٣٩
640. (a) Well begun is half done (b) Well begun is half ended.	(١) من طاب صنعت اصعب من ابتدائها۔ (٢) من اعمل اجتهاده بلغ مراده۔	(١) نیک آغاز را نیک انجام۔ (٢) آسان گردد ہر آنچہ ہمت کشتی (٣) ہمت مرداں مدد خدا۔	(١) ہمت اگے فتح نزدیک۔ (٢) گھر جہان دی مار نے چیکیں غوطے کھا۔	(١) جیسا شروع اچھا اسکا انجام بھی اچھا۔ (٢) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے۔	٦٤٠
641 We must creep into Ebal, and leap into Gerisim.	لا اسراف فی الخیر۔	در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست	نیکی وا کی پچھنا۔	(١) نیکی اور پوچھ پوچھ۔ (٢) نیکی کا کیا پوچھنا۔	٦٤١

642. We must drink the cup.	[illegible]	(۱) مرضی مولی از همه اولی (۲) چاره نیست درین کار بجز تسلیم	اللہ وارتا سہنے	(۱) خدا کا دیا سر پر (۲) خداوند جیسنگ سے تو وہی سہی	۶۴۲
643. We shall live in clover.		(۱) خوش باش که انان مرومن اقتاد	گڑ وچ رنیا	گھی میں پانچوں	۶۴۳
644. What cannot be cured must be endured.	[illegible]	(۱) چاره نیست جز تسلیم (۲) مرضی مولی از همه اولی	رب وارتا سہنے	خداوند جیسنگ سے تو وہی سہی	۶۴۴
645. What God will, no frost can kill.	[illegible]	(۱) دشمن چه کند چو مهربان باشد دوست (۲) گر او دوست باشد همه دوست اند	(۱) رب مہربان تے کل مہربان (۲) رب مہربان تے جگ مہربان	[illegible]	۶۴۵
646. What every body says must be true.					
647. What is bred in the bone cannot come out of the flesh.		[illegible]	[illegible]	خلق کا حلق خدا کی زبان	۶۴۶
				(دیکھو نمبر ۲۳۶)	۶۴۷
648. What is cheap is filth, what is dear is of choice devoice.		ارزان بعلت گران بحکمت	[illegible]	[illegible]	۶۴۸

649. What is done cannot be undone.	(١) لا تفتح بابا يعييك سده (٢) لا ترم سهما يعجزك رده۔	(١) چو تیر از کمان رفت ناید بشست (٢) چو کار از دست رفت فریاد چه سود (٣) آب رفته در جو نیاید۔ (٤) تیرے که از کمان جست باز نمیگردد	(١) ہونی ہو وہنار۔ (٢) ہونی ورت گئی	(١) سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر۔ (٢) گیا سو سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر	٦٤٩
650. What is got over the devils back is spent under his belley.		(١) هرچه به بیلی آید به تلی رود۔ (٢) هرچه بر باد آید بر باد رود۔	چوٹریاں دا کھٹیا تے سے گتے گیا۔		٦٥٠
651. What is not in cannot come out	كل اناء يترشح بما فيه۔	(١) از کوزه همان تراود که در اوست (٢) سے تراود چه کنم آنچه در آوند دل است۔ (٣) آنچه در دیگ است بر چمچه آید	(١) جیہڑے بھانڈیوں جیہڑا ای آواز۔ (٢) بھانڈے وچ جو ہووے اوہو اچھلدا اے۔	جو دیگ میں ہے وہ چمچہ میں آئیگا	٦٥١
652. What is not worth asking is not worth giving.	يطلبك الرزق كما تطلبه	(١) بچه تا نگرید مادر شیر ندهد۔ (٢) ناخوانده بخانه خدا نتوان رفت	بن رنیاں ماں بھی ممّاں نہیں دیندی۔	بغیر مانگے ماں بھی دودھ نہیں پلاتی۔	٦٥٢
653. When a man's name is up he may go to sleep.		(١) نام مرد به از مرد۔ (٢) نام رستم به از رستم۔		نام بھلا کیا چام۔	٦٥٣

654. When all is gone repentence comes too late.	(۱) بعد خراب البصرۃ (۲) اشتغال بما فات تضییع الاوقات۔	(۱) بعد خرابی بصرہ۔ (۲) مشتے کہ بعد از جنگ آید بر کلۂ خود باید زد (۳) چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود	ویلا وقت وہانیاں کی ہوندا پچھوں تانیاں۔	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	۶۵۴
655. (a) When at Rome do as the people of Rome do. (b) When you are at Rome do as the Romans do. (c) When you go to Rome do as the Romans do.	کل حزب بما لدیہم فرحون۔	(۱) ہر ملکے و ہر رسمے۔ (۲) با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام۔	جیہا دیس تیہا بھیس۔	(۱) جیسا دیس ویسا بھیس۔ (۲) جس دیس میں ہو وہاں کی سی رہے۔	۶۵۵
656. When friends meat heart warms.	زیارۃ الحبیب طراوۃ المحبۃ۔			دوستوں کی ملاقات سے دل بڑھتا ہے۔	۶۵۶
657. (a) When God looth sought me presently looth it too. (b) When the tree is fallen every man rushes to it with a hatchet.		حق بکسے را اگر فیشد از د— کس بکشش از خیل خانہ نشوا زد—	(۱) حق قروان تے جگ قروان (۲) جدھے رام ادھر سب پر دیشتر (۳) اودھر رب اودھر سب۔	جب آدمی گر پڑتا ہے تو کتے بھی اسکا منہ چاٹا کرتے ہیں۔	۶۵۷
658. When God wills all winds bring rain.	یجب مع کل ریح۔		خدا دیسن تے آ ونڈ لے کے پرا پچھوں کجھ نہیں ویندا	جب خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔	۶۵۸

659. When poverty comes in at the dow, love flies out as the winds.		عاشقی را زرے باید نہ لاف۔	(۱) جدوں چلی پہاں روٹیاں تے ستھو گلاں چوکھیاں۔	(۱) زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔ (۲) پیٹ میں پڑا چارہ تو کودنے لگا بیچارہ	٦٥٩
660. When the Devil could not swim be laid fault on the water				دیکھو نمبر ا	٦٦٠
661 When the fatal hour comes physician becomes senceless.	(۱) اذا جاء القضاء ضاق الفضاء (۲) اذا انقضت المدة لم ينفع العدة (۳) اذا جاء القضاء عمي البصر۔	چو قضا آید طبیب ابلہ شود۔			٦٦١
663. When the house is burnt down you bring water.	من لا ذنب له لا يخاف شيئاً	(۱) چو حرفم برآید درست از قلم (۲) مرا از ہمہ حرف گیراں چہ غم۔	(۱) نیت صاف تے کیسہ پُر۔ (۲) چوردی داڑھی وچ تنکا (۳) آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک	سب سے لاگ سب سے پاک۔	٦٦٢
662. When the hand is clean it needs no screen.		برق زدہ را کافور چہ سود۔		آگ لگی پر کنواں کھودنا۔	٦٦٣

664. Where the king is there is the court.		اگر شہ روز را گوید شب است این بباید گفت اینک ماہ و پروین	جتھے دولا اوتھے جنج۔	جہاں دولھا وہیں برات۔	۶۶۴
665. When many people prognosticate the event is not distinct.				(دیکھو نمبر ۵۱۵)	۶۶۵
666. When the old cock crows the young cock learns.		(۱) آلو چو با آلو نگرد رنگ بر آرد (۲) انگور ز انگور ہمی گیرد رنگ		خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	۶۶۶
667. When the stream of misfortune flows against us, we struggle in vain against the tide.		(۱) بخت کہ برگردد استیازی خر گردد (۲) بخت بد با کسے کہ یار بود۔ سگ گزد گر شتر سوار بود۔ (۳) بخت چوں خنداں بود سنداں بدنداں بشکند بشکند (۴) بخت خواب آلود را فالودہ دنداں	لیکھاں وچ میخ نہیں جڑی۔	کمبختی جب آوے تو اونٹ چڑھے کتا کاٹے۔	۶۶۷
668. When the tail of bricks is doubled Moses comes.	لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا		اوڑ جھاں کڈیاں نوں سانوں لاندا ہے۔	کہ بے حد رنج کے بعد راحت ہو۔	۶۶۸

669. When the wine is in, the wit is out.		(۱) مست شراب بودم و افتادہ بجو (۲) ہر آں مرد کہ گرد بادہ گرود - اگر رستم بود کون دادہ گرود -		چلو میں الّو شراب خانہ خراب	۶۶۹
670. When there are many captains, the ship sinks				[دیکھو نمبر ۶۲۰ -	۶۷۰
671. When unadorned is adorned the best.				[دیکھو نمبر ۴۶ -	۶۷۱
672. When your daughter is stolen close the pepper gate.				[دیکھو نمبر ۳۵۵ -	۶۷۲
673. Where no oxen are the crib is clear.		خرص در کوہ بو علی سینا -	اُجڑ یا پنڈ بھیڑو لا محل -	جہاں رُوکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ ہے -	۶۷۳
674. Where there is a will there is a way.		(۱) دل ناخواستہ عذر بسیار - (۲) شوق در دل ہر کہ دارد رہبرے درکار نیست -	من حرامی تے حجتاں ڈھیر	ڈر کرنے کے سو بہانے -	۶۷۴
675. Where there is no likeness there is no leaning.				[دیکھو نمبر [illegible]	۶۷۵
	676. Where there is peace at home there is no need of Judge.	زن راضی شوہر راضی گو نہ بریش قاضی -	میاں بیوی راضی تے کی کریگا قاضی -	(۱) میاں بیوی راضی تو کیا کریگا قاضی (۲) دل راضی تو کیا کریگا قاضی -	۶۷۶

۶۷۷	(۱) تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ (۲) دیکھو اونٹ کس کروٹ بیٹھے۔ (۳) دیکھو اونٹ کس کل بیٹھے۔	تیل ویکھو تیل دی دھار ویکھو۔	(۱) ببینم شتر بکدام پہلو مے نشیند (۲) تا ببینیم کہ از غیب چہ آید بیروں۔		677. Which way the wind blows.
۶۷۸	(۱) جب تک سانس تب تک آس۔ (۲) آسا ترشنا ناں ہی کہ گئی داس کبیر	امید دے سر تے ساری دنیا پھلوتی اے۔	دنیا بامید قائم۔	المامول خیر من المامول۔	678. While there is life there is hope
۶۷۹	اندھے کو کیا چاہئیے دو آنکھیں؟	انہیں نوں کی چاہیدا؟ دو اکھیں؟	کور چہ خواہد دو چشم روشن؟		679. Will a duck swim.
۶۸۰	جس کی دیگ اسی کی تیغ۔	جنھے دیگاں تواراں اوتھے گانواں نتی	ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔		680. Who has the kettle has the battle.
۶۸۱	(دیکھو نمبر ۱۳۔				681. Whom a serpent has bitten a lizard alarms.
۶۸۲	(دیکھو نمبر ۴۸۸۔				682. Who will follow the law, when the law-makers become the law-breakers
۶۸۳	(دیکھو نمبر ۴۱۵۔				683. Without pains no gains.
۶۸۴	(دیکھو نمبر ۱۹۸۔				684. Word by word great books are written.
۶۸۵	دیکھنا سو پیکھنا۔	ویکھن سنن دا فرق اے۔	شنیدہ کے بود مانند دیدہ		685. Words are but winds, seeing is believing.
۶۸۶	(دیکھو نمبر ۲۴۵۔				686. You are setting the Thames on fire.
۶۸۷	(دیکھو نمبر ۲۱۶۔				687. You cannot make a silken purse of a sow's ear. (b) You cannot wash the blackamoor white.

۶۸۸	(دیکھو صفحہ ۲۴۴) -			694. (a) Your tongue is a double edged sword (b) Your arguments cut both ways.	688. You sell the skin before you have caught the bear.
۶۸۹	جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ	جتنی چادر ہو ویسے ہی پاؤں پھیلائے	بقدر او زدا پا باید کشید		689. You must cut your coat according to the length of your cloth.
۶۹۰	چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے		از ریگ روغن نے کشد		690. (a). You will get nothing of a miser, but his skin. (b) You can take of the ear but his skin.
۶۹۱	لفظوں کی ہو چیاں مطلب کا پتہ نہیں			(۱) تجوّدت الکلام فی الاختصار (۲) یعیب الکلام تطویلہ	691. Your explanation is like an Orlean's comment.
۶۹۲	ہنر کیا اسکا کسی یاں جو زر پیدا کیا آدمی وہ ہے کہ جسنے کچھ ہنر پیدا کیا	ہنر ہی اصل خزانہ ہے	(۱) انچه عیب است بچه [illegible] (۲) با بو وصف اضافی ہنر ذات (۳) ابر نقوسے ہمت بجدار باب ہمم را	(۱) فخر الفتى بالعلم والادب لا بالمال والنسب - (۲) فخر المرء بفضلہ لا بأصلہ	692. You must stand on your own feet.
۶۹۳	آبرو جگ میں رہے تو جان جانا پیشہ ہے	چمڑی جیو سے اچھا نکا ہے	مال قربان جان است و جان قربان آبرو		993. Your honour keep, your life counts as your fabes plung away.
۶۹۴	تم کیسی پیسنے کہتے ہو کبھی کچھ	چمڑی زبان دچولی کچھ دا کچھ نکال جاتا ہے		ھو لسان ذو وجہین -	
۶۹۵	کمانی و شوق دو کمانی پہ نفرت		یا باں شور و شوری یا باں بے نمکی	695. Zealous at first and careless at last.	

افواج دنیا

تمام مہذب دنیا کی سلطنتوں کی فوجوں کے مفصل حالات
اُن کی مقدار بھرتی - قواعد - اسلحہ وردی تنخواہ
وغیرہ وغیرہ و جمیع جنگی اور قومی امور

منشی احمد الدین صاحب بی اے نے
مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور کے لئے
انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا

اوّل مرتبہ سنہ ۱۹۰۱ء میں

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز مینجر کے طبع ہوا

قیمت

چند یورو پین الفاظ کی فہرست جو اس کتاب میں استعمال کئے گئے ہیں

اکیٹو آرمی - یعنے وہ سپاہ جو جنگ کے واسطے ہر وقت تیار رکھی جاتی ہے اور بوقت حرب اسکو سب سے پہلے روانہ کیا جاتا ہے۔

لینڈ وھر - یہہ آسٹریا اور دیگر ممالک کی ریزرو افواج کا نام ہے - آسٹریا میں اسکے دو حصے ہیں یعنے قیصر اور بادشاہ کی - اور بادشاہ کی لینڈ وھر - (دیکھو سپاہ آسٹریا)

لینڈسٹرم - بے قاعدہ افواج جن سے مستقل سپاہ اور لینڈ وھر کے واسطے ریزرو سپاہی حاصل ہو سکتے ہیں

ریزرو - اِس سے محفوظ مراد ہے - اور جب اسکا استعمال سپاہ کے ساتھ کیا جاتا ہے تو اس سے وہ سپاہ مراد ہوتی ہے جو بوقت اشد ضرورت طلب کیجاتی ہے یہہ باقاعدہ سپاہ کو امداد و کمک دیتی ہے۔

کیڈٹ - افسروں کی خدمت کا ایک ابتدائی مرحلہ جس سے آئندہ فوجی خدمات کے واسطے انھیں منتخب کیا جاتا ہے۔

مینوور - اسکے لغوی معنے سپاہ یا بحری افواج کو باقاعدہ اور ہوشیاری سے حرکت دینا - اصطلاح میں ملک کی سپاہ کو دو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے مصنوعی لڑائی کرانا گویا کہ وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں

موبلیزیشن - لغوی معنے نقل و حرکت ہیں فوجی اصطلاح میں ایکٹو سروس کے واسطے بلانا یا ایکٹو سروس پر مامور کرنا - یا ایکٹو سروس کے واسطے جمع کرنا - اِس سے یہہ مفہوم ہوتا ہے کہ سپاہ کو دشمن کے مقابلہ کے لیئے ایک جگہہ جمع کیا جائے۔

ٹیکنیکل - یہہ لفظ بھی عام ہو گیا ہے - مثلاً ٹیکنیکل تعلیم جس سے صنعت و حرفت اور دستکاری کی تعلیم مراد ہے - فوجی اصطلاح میں ٹیکنیکل ترپ سے وہ فوج مراد ہے جو ریلوے تعمیر کرنے یا پلوں وغیرہ کے مسمار کرنے اور اسی قبیل کے کام کرتا ہے۔

ترپ - یہہ لفظ ترپ بنا کر استعمال کیا گیا ہے - اسکے معنے فوج یا حصۂ فوج کے ہیں۔

کونسکرپشن - گورنمنٹ کا اپنی رعایا سے جبراً اور لازمی طور پر فوجی خدمات لینا - یہہ لفظ کتاب میں کئی مقامات پر آیا ہے - یوروپ کے اکثر ملکوں میں یہہ قانون جاری ہے۔

ریمونٹنگ - تازے گھوڑے مہیا کرنا۔

لائن - اسکے کئی معنے ہیں - قطار - رستہ - وغیرہ - لائن انفنٹری کے معنے معمولی پیدل سپاہ ہیں۔

رائفلس - ایک خاص قسم کی بندوق جسکی نالی کے اندر کی طرف نالیاں بنی ہوتی ہیں - رائفلس

انفنٹری غالباً سپاہ کا وہ حصّہ ہے جو اس قسم کی بندوق سے مسلح ہو۔ (دیکھو صفحہ ۲ فصل چہارم)
مان لشر۔ ایک قسم کی بار بار چلنے والی بندوق۔
ڈریگون۔ ابتدا میں اُس سپاہی کو کہتے تھے جو پیادہ پا اور گھوڑے پر سوار ہو کر دونوں فوجی خدمات کیا کرتے تھے۔ اب رسالہ کے سپاہی کو کہتے ہیں۔ برٹش افواج میں بھاری اور سُبک ڈریگون ہوتے ہیں۔
ہُسرز۔ یہہ لفظ ہنگری زبان کا ہے۔ ہُسز سے مشتق ہے اور اسکے معنے بیس ہیں۔ ترکوں کی خلاف لڑائیوں میں ہر ایک بیس کنبوں کو ایک سپاہی لازمی طور پر مہیا کرنا پڑتا تھا۔ لہٰذا اصل میں یہہ لفظ ہنگری کے قومی رسالہ کے واسطے وضع کیا گیا تھا۔ اب یوروپین سپاہیوں کے سبک رسالہ کے سپاہی کو ہُسرز کہتے ہیں۔
اُہلان۔ سبک رسالہ کے سپاہی۔ کتاب میں انکے فرائض کی بخوبی توضیح ہے۔
قاربین۔ بندوق کی ایک قسم جو عموماً رسالہ کے سپاہی استعمال کرتے ہیں۔ مسکیٹ یا رائفل سے اسکی نال چھوٹی ہوتی ہے۔
بریچ لوڈر۔ اتواپ و بنادیق دونوں اس طرز کی ہوتی ہیں۔ انمیں خصوصیت یہہ ہوتی ہے کہ بجائے مُنہ کے چلانے کی طرف سے ایک پیچ مروڑ کر بارود وغیرہ بھر لیتے ہیں۔
ہوٹزر۔ ایک چھوٹی توپ۔ اسمیں تھوڑا بارود اور چھوٹے گولے ڈالکر انکو متوازی فائر کرتے ہیں۔
آرٹلری۔ توپخانہ۔ اسکے مختلف قسموں کی توضیح کتاب میں ہے۔
انجنیر۔ معمار یا عمارات کا نقشہ تجویز کرنے والے۔ فوجی اصطلاح میں انکے فرائض خاص ہیں جنکی تشریح کتاب میں کی گئی ہے۔
پائونیرز۔ رستہ صاف کرنے والے۔ (دیکھو فصل چہارم انجنیر کے بیان میں)
نیپسیک۔ ہاورسیک۔ سپاہیوں کے تھیلوں کی مختلف وضعیں ہیں۔ انکے واسطے کئی ایک اور نام بھی ہیں۔
کیولری۔ رسالہ۔
انفنٹری۔ پیدل سپاہ۔
ٹیکٹکس۔ یہہ لفظ ٹیکٹ کی جمع ہے۔ اسکے معنے صف آرائی، واقعی لڑائی کے چھڑ جانے پر سپاہ کی ترتیب اور حملہ کرنے کا طرز وغیرہ ہیں۔ عام طور پر تدبیر صف آرائی اور فن لشکری کو کہتے ہیں۔
سٹریٹیجک۔ فوج کا ردوائی کی تجاویز۔ لشکرکشی وغیرہ۔ اس سے یہہ مفہوم ہوتا ہے کہ سپاہ کا

کس حصہ ملک سے جانا مفید ہوگا۔ اور کس مقام سے حملہ کرنے میں سہولت اور دشمن کو مغلوب کرنے میں بہت کم دقت پیش آئیگی۔ گویا اسے خدعۃ الحرب سے متعلق سمجھیے۔

ایڈوانسڈ پارٹی۔
وینگارڈ۔ ہراول } دونوں لفظوں میں تمیز کرنی کسیقدر مشکل ہے۔

مین باڈی۔ سپاہ کا بڑا حصہ۔ یا بڑا لشکر خاص۔

ایڈوانسڈ گارڈ۔ پیش رو حفاظتی فوج۔

ریر گارڈ۔ عقبی حفاظتی فوج۔

فلینکس۔ رُخ یا پہلو۔

ایپالیٹ۔ وہ لنبا پرزہ یا قطعہ چمڑے یا کپڑے یا ریشم کا جو سپاہیوں یا افسروں کی وردی میں کندھوں پر ہوتا ہے۔ اصل غرض اُس سے یہ تھی کہ دشمن کی شمشیر کندھے کو نہ کاٹ سکے۔

سٹرائپ۔ لنبا تنگ قطعہ یا دھاری۔ جیسے سپاہیوں یا افسروں کو تمغہ کے ساتھ ملتی ہیں۔

پرسونیل۔ (دیکھو صفحہ ۴۹ فصل ششم سپاہ انگلستان)

میکسم۔ ایک قسم کی توپ جو میسرز وکرس سن اینڈ میکسم کے کارخانہ شفیلڈ اور ایرتھ میں بنائی جاتی ہے یا غالباً اسی نمونہ کی اتواپ۔ میکسم صاحب جو اس توپ کے موجد ہیں وہ اصل باشندہ امریکہ میں اُن کے نام پر توپ مشہور ہوئی۔

ہچکس۔ اور نارڈن فیلڈٹ۔ گارڈینر۔ گاٹلنگ بھی مختلف نمونوں کی اتواپ ہیں جو کارخانوں یا موجدوں کے نام سے موسوم ہیں۔ گاٹلنگ توپ جو ایک قسم کی کل سے چلتی ہے بارش کی طرح گولیاں برساتی ہے۔

شولڈر پیس۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق ہے۔

میگزین رائفل۔ ایسی بندوق جسمیں کارتوس رکھنے کی جگہ ہو۔

ٹیریٹوریل آرمی۔ میگزین فائر اور اسی قسم کے کئی دیگر لفظ بھی اس کتاب میں وارد ہیں جن سے اُردو خوان ناظرین کے کان مانوس نہیں۔ لیکن اُنکے مناسب مقامات پر کتاب میں حتی الوسع تشریح و توضیح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

افواج دُنیا

باب اوّل

سپاہ آسٹریا

آسٹریا ہنگری کی آبادی (۴۱۰۰۰۰۰۰)

تمہیدی نوٹ

آسٹریا ہنگری سلطنت آسٹریا اور مملکت ہنگری پر مشتمل ہے جسمیں بنی نوع انسان کی نسل کے دو مختلف قسمیں یعنے جرمن اور زک Czech آباد ہیں۔ اسکے حدود میں سلیو۔ مگیار Magyars اہل اٹلی۔ ترک۔ اہل بلغاریہ۔ خانہ بدوش۔ یہودی وغیرہ بھی سکونت پذیر ہیں۔ ایوان سلطنت کی عمارت میں بہت اتحاد اور یکجہتی نہیں۔ لیکن فی الحال باہمی سہولت اور معمر شہنشاہ کی عزت و تعظیم اس ڈھیلی عمارت کو قایم و مرتبط رکھنے کا کام دیتے ہیں۔ لیکن اشیاء کی موجودہ حالت سے معلوم ہوتا ہے کہ دوسر زمانہ اور معمولی انقلابات کے بعد اس سلطنت کا جرمن حصہ سلطنت جرمنی میں شامل ہو جائیگا۔ اور باقیماندہ ایک ایسی ریاست ہوگی جو وسیع سلطنت جرمنی اور روس کے ریلوں کو روکنے کا کام دیگی خیر کچھ ہی ہو۔ اس مملکت کی حکومت متفالت علی کچھ زمانہ سے نہایت نازک چلی آتی ہے۔ اور کسی قسم کا انقلاب غالباً امروز فردا کی بات ہے۔

فصل اوّل

اِنتظام و خدمات جنگ

مختلف ریاستوں میں رابطہ و ضبط کے دو نہایت اہم تعلقات مستقل یا مشترکہ سپاہ اور معاملا

خارجیہ میں متحدہ طور پر مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ شہنشاہی اور شاہی سپاہ جسکا نام امن مانہ سے مستقل سپاہ رکھا گیا ہے تمام ریاستوں میں رہتی ہے۔ لیکن اسکے ماسواء آسٹریا کی لینڈ وھر Landwehr اور لینڈ شٹرم Landsturm ہنگری کی لینڈ وھر اور لینڈ سٹرم اور بوسینا اور ہرزی گوویناکی مقامی افواج ہیں۔ شہنشاہ اور بادشاہ تمام افواج مشترکہ و مقامی کا کمانڈر انچیف (سپہ سالار) ہے۔ اور وہ مشترکہ وزیر جنگ آسٹریا کے وزیر محافظ قوم۔ ہنگری کے وزیر جنگ کے ذریعے کام کرتا ہے۔ دو موخر الذکر وزرا کا لینڈ وھر اور لینڈ شٹرم اور اپنے حصوں میں ریکروٹ بھرتی کرنے سے تعلق ہے۔ اور وہ اپنے قومی چیمبروں کے جوابدہ ہوتے ہیں اول الذکر سلطنت کی گورنمنٹ کا ایک وزیر ہے وہ وزارت جنگ کے توسل سے کام کرتا ہے جو ۱۶ ؤصص پر مشتمل ہے۔

جنگی سٹاف کا افسر اعلےٰ بڑا اہم عہدہ دار ہے جو شہنشاہ کے احکام کا براہ راست ماتحت ہے مگر عموماً وہ وزارت جنگ کی معرفت خط وکتابت کرتا ہے۔ تیاری جنگ۔ محاربات کی تیاریاں۔ فوجی نقل وحرکت ڈیفنس (بچاؤ)۔ ریلوے سروس۔ آمد ورفت۔ پریڈ۔ افسران سٹاف کو ہدایات دینا مقامی جغرافیہ وغیرہ کا چارج اسی کے سپرد ہے۔ اسکے اختیارات دونوں پولیٹیکل اور ملٹری معاملات پر حاوی ہیں۔ وہ کئی دفاتر اور عملوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔

وزارت جنگ اور جنگی سٹاف کے افسر اعلےٰ دونوں سے کسیقدر بے لگاؤ اور مطلق العنان انفنٹری (پیدل سپاہ)۔ کیولری (رسالہ)۔ آرٹلری (توپخانہ) انجینئر۔ پائنیر (بیلدار) ٹرین اور ریموننگ کے (نئے گھوڑے بھرتی کرنے کا محکمہ) سات انسپکٹر جنرل ہیں۔ نیز ٹیکنیکل کمیٹی۔ کمیٹی حفظان صحت وغیرہ۔ نیز سپاہ کا انسپکٹر جنرل۔ جس سے صرف شہنشاہ باز پرس کرسکتا ہے۔ یہ افسر ایک حد تک کمانڈر انچیف انگلستان کے موافق ہے۔

سلطنت کے دونوں حصوں میں لینڈ وھر کا ایک کمانڈر انچیف ہوتا ہے جو افواج ریزرو (۱) اور اس سپاہ کے مابین ایک طرح کا وسیلہ ہے جسکو ملک کی ڈیفنس (حفاظت اور بچاؤ) کا فرض سپرد کیا گیا ہے۔

سروس کی شرط۔ انیس سے بیالیسویں سال کے اختتام تک تمام باشندوں حتے کہ پادریوں کو بھی جنگی سروس کرنی پڑتی ہے۔ عموماً نوجوانوں کو اکیسویں سال کے دوران میں بھرتی کیا جاتا ہے۔

ذیل کی فہرست سے کونسکرپشن (مجبوری جنگی ملازمت) کے متوسط سالانہ نتائج دکھائے گئے ہیں۔

---

(۱) ریزرو وہ محفوظ فوج جو اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ زیادہ خوف وخطر کے وقت کام آسکے۔

سال کے ریکروٹ .... (۳۷۰۰۰۰)

سال اُئے اسبق سے ملتوی کئے گئے .... (۴۵۵۰۰۰)

میزان ۸۲۵۰۰۰

انہیں سے (۸۰۰۰۰) بوجہ ضعف و دیگر عوارض کے معذور رکھے جاتے ہیں۔ (۴۵۰۰۰۰) سے (۵۷۰۰۰۰) تک ملتوی کئے جاتے ہیں، اور لینڈ سٹرم وغیرہ میں بھرتی کئے جاتے ہیں۔ باقی ماندہ مختلف طریقوں سے کام میں لائے جاتے ہیں۔

باقی تقریباً (۱۴۴۰۰۰) رہے جن کو قرعہ ڈالکر ذیل کے تناسب سے کام میں لایا جاتا ہے۔

ایکٹو آرمی یعنے لڑائی کے واسطے تیار رہنے والی سپاہ۔ مستقل سالانہ کنٹنجنٹ ...	(۱۰۱۰۰۰)
نیوی (ضمیمہ)	(۲۰۰۰)
آسٹریا کی لینڈ وھر	(۱۰۰۰۰)
ہنگری کی 〃	(۱۲۵۰۰)
ٹائرولیسی کی لینڈ وھر	(۱۵۰۰)
ایرساٹز ریزرو (کام کرنے والی سپاہ کا ضمیمہ)	(۱۷۰۰۰)
میزان	۱۴۴۰۰۰

۱۰۱۰۰۰ آدمیوں کے واسطے میعاد سروس یہہ ہے:-

لڑائی کے واسطے تیار رہنے والی سپاہ میں	۳ سال
اسکی ریزرو میں	۷ 〃
لینڈ وھر میں	۲ 〃
میزان	۱۲ سال

اُن لوگوں کی میعاد سروس بھی بارہ سال ہے جو ایکٹو آرمی (تیار رہنے اور جنگ میں مشغول رہنے والی سپاہ) میں بھرتی نہیں ہوتے۔

لینڈ وھر سے سپاہی پہلی لینڈ سٹرم میں پانچ سال کے واسطے اور دوسری لینڈ سٹرم میں بھی پانچ سال کے واسطے جاتا ہے۔ یہہ ضروری ہے کہ جو لوگ دوسری سروسوں میں نہیں وہ اُنیسویں سال سے بیالیسویں سال کے اختتام تک لینڈ سٹرم میں ہیں۔ لہٰذا لینڈ سٹرم میں تربیت یافتہ اور غیر قواعد دان آدمیوں کا بہت سا حصہ شامل ہوتا ہے یعنے اسمیں وہ نوجوان شامل ہوتے ہیں جو سپاہ میں داخل نہ ہوئے ہوں

سپاہ ریزرو کے سات سالوں میں سے تین ماہ کے قریب پھریروں کے ساتھ گذارنے پڑتے ہیں۔
ارسائز اور لینڈ وہر کے سپاہیوں کو آٹھ ابتدائی ہفتوں تک قواعد سیکھنی لازمی ہے۔ ارسائز کے سپاہیوں کو سپاہ ریزرو کی قواعد سیکھنی بھی ضروری ہوتی ہے۔ اور لینڈ وہر کو اب قواعد وان بنانے کے لیئے زیادہ طلب کیا جاتا ہے۔ بوقت جنگ ایکٹو سپاہ کے ریکروٹ ارسائز ریزرو اور لینڈ وہر دونوں سے لئے جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ متحدہ سپاہ کی خاص کنٹنجنٹوں کے واسطے سروس کا خاص عرصہ مقرر ہوتا ہے۔ اس بارہ میں صرف یہہ کہا جاسکتا ہے کہ لینڈ وہر کے آدمیوں کی حالت میں بوڑھے سپاہیوں کی آسانی سے خلاصی ہو جاتی ہے بجالیکہ وہ لوگ جنھوں نے سپاہ میں ملازمت کا عرصہ پورا نہیں کیا انکو تربیتی مرحلوں میں Cadres دو سال تک قواعد سیکھنی پڑتی ہے۔
ماتحت افسر اور افسر۔ ماتحت افسروں کے چار مدارج ہیں۔ کارپورل۔ سرجینٹ۔ سرجینٹ میجر۔ کیڈٹ۔ ماتحت افسروں کو جنگجو سپاہیوں میں سے خیال نہیں کیا جاتا۔ نہ ہی وہ رائفل سے مسلح ہوتے ہیں۔ سپاہیوں کو اپنے فرائض پر توجہ کرنے سے کیڈٹ تک کے تمام عہدے مل سکتے ہیں لیکن اس عہدہ پر مامور ہونے کے واسطے پہلے امتحان دینا ضروری ہوتا ہے۔ عموماً یہہ کہا جاسکتا ہے کہ کیڈٹ کیڈٹوں کے سکولوں سے لیئے جاتے ہیں جنکی تعداد پندرہ ہے اور جنمیں پندرہ ۱۵ اور سترہ سال کی عمر کے لڑکے شامل ہوتے ہیں۔
کیڈٹوں کو افسروں کے عہدہ پر اس لحاظ سے ترقی دیجاتی ہے کہ جو کیڈٹ اعلٰے ہو وہی پہلے افسر تعینات کیا جاتا ہے۔ سپاہ جرمنی کا نہایت اہم رواج آسٹریا ہنگری کی سپاہ پر بھی عائد ہوتا ہے یعنے آئندہ افسروں کی اس رجمنٹ کے افسر تائید کریں جسمیں وہ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ کیڈٹ سکولوں کے علاوہ دو اعلٰے اکیڈیمیاں (مدارس) بھی ہیں۔ نیوسٹاڈٹ کی اکیڈیمی میں انفنٹری اور کیولری کے واسطے تین سال کی تعلیم میں افسر تیار کیئے جاتے ہیں۔ اور وائنا کی ٹیکنیکل اکیڈیمی میں افسران انفنٹری اور انجنیروں کو تین سال کے کورس سے تیار کیا جاتا ہے۔ ان اکیڈیمیوں کے اکثر طلبا اعلٰے ملٹری سکول سے آتے ہیں جسمیں ان ابتدائی تیار کرنے والے سکولوں کے لڑکے لیئے جاتے ہیں جو کم بضاعت اور نادار افسروں کے بیٹوں کے واسطے قایم کیئے گئے ہیں۔
افسران رجمنٹ کے چھ مدارج ہیں۔ سب لفٹنٹ۔ لفٹنٹ۔ رجمنٹ سٹریا۔ کپتان۔ میجر یعنے ایک بٹالین یا سکاڈرن کا کمانڈر۔ لفٹنٹ کرنل۔ اور کرنل۔
ترقی دینے میں کسی قدر انتخاب اور ایک حد تک اعلٰے درجے کا خیال رکھا جاتا ہے۔ میجر بننے کو لئے

ایک امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ جسکے واسطے نشانات افسروں کا ہفت ماہہ کورس مقرر ہے۔ افسروں کے اصطلاحات حسب ذیل ہیں۔ میجر جنرل۔ لفٹنٹ فیلڈ مارشل۔ کیولری کا جنرل۔ فیلڈ مارشل جو صرف ایک ہی ہوتا ہے۔ وہ مستقل سپاہ کا انسپکٹر جنرل ہوتا ہے۔

سپاہ کے کنارہ کش افسر بمع اپنے درجہ و عہدہ کے سپاہ ریزرو اور لینڈ وھر میں چلے جاتے ہیں۔ اِن دونوں سروسوں میں اور نئے افسر یکسالہ والنٹیروں سے ہتیا کئے جاتے ہیں۔ لعد لینڈ وھر میں ایسے عہدہ پر عام سپاہیوں کو بھی منتخب کر کے ترقی دیجاتی ہے۔

ہونویڈ (ہنگری کی قومی سپاہ) کے افسروں کو قواعد سکھانے کے واسطے شہر بوڈاپسٹ کی لڈوویکا اکیڈیمی ہے۔ ہونویڈ تمام افواج ہنگری کا نام ہے۔ اسکو اُس کنٹنجنٹ سے کچھ تعلق نہیں جو مجموعی سپاہ سلطنت کے واسطے مہیا کیجاتی ہے۔ اسمیں لینڈ وھر وغیرہ شامل ہیں۔

لینڈ سٹرم کے واسطے کوئی افسر یا ماتحت افسر نامزد نہیں کیا جاتا۔ حتی کہ اسکی طلبی ہو۔ مگر سالانہ فہرستیں تیار کیجاتی ہیں۔

فصل دوم

انضباط

تعداد سپاہ بحالت امن

		افسر	دیگر مدارج	گھوڑے	گھوڑوں والی توپیں
انفنٹری	سپاہ	۹۸۱۰	۱۸۶۴۳۸	۱۱۳۲	
	آسٹریا کی لینڈ وھر	۱۳۷۰	۲۰۴۳۲	۱۴۴	
	ہنگری کی لینڈ وھر	۲۰۱۵	۲۰۸۵۴	۱۵۰	
کیولری	سپاہ	۱۶۸۰	۴۵۷۸۰	۳۰۷۳۰	
	آسٹریا کی لینڈ وھر	۱۷۰	۱۸۶۱	۱۲۸۲	
	ہنگری کی لینڈ وھر	۳۴۰	۴۱۷۰	۳۵۱۰	
میدانی توپخانہ		۱۳۶۵	۴۷۳۵۱	۱۲۴۳۴	۱۰۴۸۰

	افسر	دیگر درجے	گھوڑے	گھوڑوں والی توپیں
قلعہ کا توپخانہ	۳۷۸	۷۶۰۲	۲۴	
پائونیر	۴۵۰	۸۴۰۰	۱۵	
ریلوے اور ٹیلیگراف رجمنٹیں	۷۹	۴۷۲	۴	
ٹرین	۳۶۷	۳۲۴۲	۱۸۹۲	
حفظان صحت کی کور	۸۳	۸۵۳۰		
میزان	۱۸۳۰۷	۳۳۰۷۹۷	۶۱۳۳۶	۱۰۴۸

میزان سپاہ بحالت امن (۳۵۰۰۰۰) بشمولیت افسران و سپاہیان

تعداد سپاہ بحالت جنگ

	افسر اور عہدہ دار	سپاہی	میدانی اتواپ
مستقل سپاہ اور اسکی ریزرو افواج	۲۵۰۰۰	۹۴۵۰۰۰	۱۸۹۲ جسمیں توپخانہ کی اسپان ۹۶ الگ ۱۳۰ کوئی توپخانہ بھی شامل نہیں
آسٹریا کی لینڈوہر	۶۱۰۰	۲۶۵۰۰۰	
ہنگری کی	۵۲۰۰	۲۰۹۰۰۰	
لینڈسٹرم کی دو نہایت کم سن جماعتیں جو مستقل سپاہ اور لینڈوہر کی ریزرو افواج کے واسطے دستیاب ہوسکتی ہیں۔		۲۰۰۰۰۰	
سپاہ۔ لینڈوہر اور ریزرو افواج ...	۳۶۳۰۰	۱۶۱۹۰۰۰	
بقیہ قواعددان یا نیم قواعددان لینڈسٹرم		۷۲۰۰۰۰	
کل جنگی افواج	۳۶۳۰۰	۲۳۳۹۰۰۰	

لینڈسٹرم وغیرہ کے غیر قواعددان سپاہیوں کو شامل کرکے ممکن ہے کہ اگر کوئی جنگ کتنے ہی عرصہ تک جاری رہے۔ آسٹریا ہنگری۔

افسروں اور سپاہیوں کی کل تعداد (۳۰۰۰۰۰۰) مہیا کرسکتے ہیں۔

سلطنت کا انضباط جنگ

ریکروٹ اور ریزرو بھرتی کرنے کی غرض سے آسٹریا ہنگری ۱۵ آرمی کور اضلاع اور ضلع ہذا میں تقسیم کیا گیا

ضلع	ہیڈکوارٹر (صدر مقام)	صوبجات
پہلا آرمی کور	کراکاو	مغربی گالیشیا۔ سلیسیا۔ شمالی موراویا۔
دوسرا " "	وائنا	زیرین۔ آسٹریا۔ جنوبی موراویا۔
تیسرا " "	گراز	سٹریا۔ کارنتھیا۔ کارنیولا۔ ٹرئیسٹ۔
چوتھا " "	بوڈاپیسٹ	وسطی جنوبی ہنگری۔
پانچواں " "	پریسبرگ	مغربی ہنگری۔
چھٹا " "	کاشاؤ	شمال مشرقی ہنگری۔
ساتواں " "	ٹیمیسوار	جنوب مشرقی ہنگری۔
آٹھواں " "	پریگ	بوہیمیا۔
نواں " "	جوسف شٹاڈٹ	بوہیمیا۔
دسواں " "	پریمسل....	وسطی گالیشیا۔
گیارھواں " "	لیمبرگ	مشرقی گالیشیا اور بوکووینا۔
بارھواں " "	ہرمن سٹاڈٹ	ٹرنسل وائنا۔
تیرھواں " "	آگرام	کروآشیا۔ سلیوونیا۔
چودھواں " "	انسبرگ	بوسینا۔ اور ہرزی گوونیا۔
زارا " "	زارا	ڈالمیشیا۔

سپاہ کا انضباط جنگ

پہلے چودہ اضلاع میں سے ہر ایک میں ایک ایک آرمی کور رہتی ہے جو زیادہ تر اس ضلع میں سے لیجاتی ہے۔ پندرھویں آرمی کور میں مقامی انفنٹری ہوتی ہے لیکن باستثنا اسکے پندرھویں کور کی افواج دیگر اضلاع سے مہیا کیجاتی ہیں۔

آرمی کور کی تعداد کا قریب قریب تخمینہ ۳۴۰۰۰ .

دوسری آرمی کور کے تین انفنٹری ڈویژن ہیں۔ باقی سب کے دو ہوتے ہیں۔ زارا کی تین رجمنٹیں ہیں پہلی دوسری اور ۔ سویں کور کا ایک کیولری ڈویژن (حصہ) ہوتا ہے۔ گیارھویں کور کے دو کیولری ڈویژن ہوتے ہیں۔ دوسری کور کی ۴۲ فیلڈ بیٹریاں (میدانی توپخانے) ہیں

چودھویں میں آٹھ۔ پندرھویں اور زارا کی کمانڈ میں ایک بھی نہیں۔ باقی سب کی سولہ فیلڈ بائٹریاں ہیں۔

کل انفنٹری ڈویژن ———— ۳۱
" کیولری " ———— ۵
" فیلڈ بائٹریاں ———— ۲۲۴

لیکن اسکے علاوہ لینڈ وھر انفنٹری کی چون (۵۴) رجمنٹیں ہیں اور آرمی (سپاہ) کی مختلف رجمنٹیں اور سکاڈرن اور لینڈ وھر کیولری ہیں۔

مختلف صلاع کی آرمی (سپاہ) اور لینڈ وھر کے احاد

انفنٹری	کیولری	فیلڈ آرٹلری میدانی توپخانہ	فورٹریس آرٹلری قلعوں کا توپخانہ	پائونیر	ٹرین	حفظان صحت کا سیکشن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢٦

فنون حرب کے لحاظ سے آرمی کے احاد کی تعداد بحالت امن

انفنٹری بٹالین۔ افسر ۱۸۔ سپاہی ۳۷۵۔ گھوڑے ۲
کیولری سکاڈرن۔ افسر ۵۔ سپاہی ۱۶۶۔ گھوڑے ۱۴۹
فیلڈ بائٹری (میدانی مورچہ) افسر ۴۔ سپاہی ۱۰۱۔ گھوڑے ۴۳۔ اتواپ ۴۔
ہارس بائٹری (اسپی مورچہ) افسر ۵۔ سپاہی ۱۲۲۔ گھوڑے ۱۱۰۔ اتواپ ۶۔

لینڈ وھر کے احاد کی تعداد کم ہوتی ہے۔ آلا ہنگری کے لینڈ وھر بٹالین میں اٹھارہ افسر ہوتے ہیں ہر حالت میں لینڈ وھر کی طاقت بحالت امن آسٹریا سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ امر پولیٹیکل لحاظ سے کسقدر معنی خیز ہے۔ اکثر اوقات آسٹریا کو ہنگری پر فائق خیال کیا جاتا ہے لیکن غالب صورت حال بالعکس ہے۔

نقل و حرکت

ایکٹو آرمی (جو سپاہ جنگ میں مشغول ہو) کے احاد اور تعداد کا قریب قریب تخمینہ حسب ذیل ہے:

تمام مدارج

پندرھویں آرمی کو جس میں عموماً دو انفنٹری ڈویژن ہوتے ہیں (۵۶۰۰۰)
۴ الینڈ ھر انفنٹری ڈویژن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲۱۸۰۰۰)
۸ کیولری ڈویژن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۰۶۶۰۰۰)
شافٹ اور شافٹ کی افواج (ٹرپ) (۰۰۲۰۰۰)
میزان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۴۶۰۰۰

فصل سوم

خوراک اور چارہ

ہر ایک سپاہی دو روز کا راشن۔ علاوہ بریں گوشت اور ایک ریزرو (جو ضرورت کے وقت کام آئے) راشن لیجاتا ہے۔ گوشت گوشت کے چھکڑوں میں لیجاتے ہیں۔ حیوانات کو افواج کے ساتھ ہانک کر لیجاتے ہیں۔ دو روز کا چارہ اور جو کا ایک ریزرو راشن تمام گھوڑوں پر تیا ہی روٹی وغیرہ کے بائیس راشن اور پندرہ سیر سے سترہ تک گوشت کے۔ یعنی زندہ ذبح کیا ہوا۔ فی کس بہم پہنچائے جاتے ہیں جنہیں رجمنٹ کی رسد۔ فیلڈ کالم فیلڈ میگزین۔ فیلڈ بیکریاں (میدانی تنور یا مطبخ) اور زندہ حیوانات کے ڈپو شامل ہیں۔ رجمنٹ کی رسد میں فی کس دو یوم کا راشن ہوتا ہے۔ جو اس راشن سمیت جو خود سپاہی اٹھا کر لیجاتے ہیں۔ کل رجمنٹ کی رسد فی کس چار یوم کا راشن ہوتا ہے۔

راشن

اسمیں زیادہ تر ذیل کی اشیاء ہوتی ہیں۔

روٹی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳۰ء۸	اونس
چاول یا مٹر یا ڈالی ہوئی نباتات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۴ء۹	"
تازہ گائے کا گوشت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۰ء۶	"
نمک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱ء۰	"

تمباکو . . . . ۲ ء ۱ اونس

رم یا برانڈی . . . . ۱ ء پنٹ

شراب . . . . ۳ ۹ ء پنٹ

ریزرو راشن میں بسکٹ ۶ ء ۱۷ اونس۔ مرتبا ڈالا ہوا گوشت ۷ اونس۔ مرتبا ڈالا ہوا میوہ ۳ ء ۱ اونس۔ نمک ۱/۲ اونس۔ اور تمباکو ۱/۲ ۲ اونس رکھا جاتا ہے۔ دونوں راشنوں میں تمباکو کی مقدار قابل توجہ ہے۔ ریزرو راشن کو ڈویژن کے جنرل کے حکم کے بغیر مس یا استعمال کرنے کی اجازت نہیں۔ اور استعمال کرنے پر اسکی بجائے فوراً اور راشن مہیا کیا جانا چاہیئے۔

چارہ۔ پندرہ روز کے جو اور آٹھ یوم کا گھاس کیولری کے واسطے گھوڑوں پر لیجایا جاتا ہے یا چارہ بہم پہنچانے کے دیگر ذرائع سے چارے کا راشن۔ سواری کے گھوڑوں کے لیئے ۱۳ پونڈ جو اور ۱۷ اور ۶ پونڈ گھاس مقرر ہوتا ہے۔ تمام گھوڑوں کو خشک گھاس کی یکساں مقدار ملتی ہے لیکن ٹرین کے کھینچنے والے گھوڑوں کو ۵ ء ۱۸ پونڈ جو دئیے جاتے ہیں باقی قسم کے بوجھ کھینچنے والے گھوڑوں کو ۸ ء ۱۳ پونڈ جو ملتے ہیں۔

فصل چہارم

ایکٹو آرمی یعنے لڑائی کے واسطے تیار اور جنگ میں مشغول رہنے والی سپاہ

انفنٹری

انضباط۔ مستقل سپاہ کی انفنٹری دو حصوں یعنے انفنٹری آف دی لائن اور رائفلمین منقسم ہے۔ کل ۱۰۲ انفنٹری رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک کی جس وقت حرکت کے وقت رجمنٹی سٹاف چار چار میدانی کمپنیوں کے چار بٹالین۔ ایک ارسا نزیا چار کمپنیوں کا ایک ڈپو بٹالین امن کی حالت میں اور ۔ ۔ ما نزبٹالین محض کیڈر ۔ ۔ ۔ ہوتا ہے۔ اسکے سوا تین بٹالین کی چار دیسی رجمنٹیں ہیں۔ جنکے ریکروٹ بوسینا اور ہرزی گووینا سے لیئے جاتے ہیں ۔ ۔ رائفلمین ایک شہنشاہی رجمنٹ اور بیس بٹالین پر مشتمل ہے۔

بردی - انفنٹری کا کوٹ اکہری چھاتی والا گہرے نیلگوں کپڑے کا ہوتا ہے۔ اسکے کالر میں کپڑے کے پنے سے چسپاں ہوتے ہیں جن پر کہ مختلف رجمنٹوں کا رنگ ہوتا ہے۔ رائفل کا کوٹ ہلکا خاکی اور بوسینا انفنٹری کا کوٹ ہلکا نیلگوں ہوتا ہے۔ بڑا کوٹ نیلگوں خاکی رنگ کا ہوتا ہے۔

اسلحہ - اسلحہ حرب ان لشکر کی بار بار چلنے والی رائفل اور چھوٹی شمشیر نما سنگین استعمال کیئے جاتے ہیں۔

سازوسامان - یہ ذیل کی اشیا پر مشتمل ہوتا ہے۔ نیپ سیک (پشت پر ڈالنے والا تھیلا) ہاورسیک (دو بارود ڈالنے کی تھیلیاں) پانی کی بوتل۔ روٹی رکھنے کا ٹین کا بکس اور کھانا پکانے کے برتن۔ جن کا دو آدمیوں کے واسطے ایک سیٹ ہوتا ہے۔ مقابل کی صف کے ہر ایک سپاہی کے پاس زمین کا خندق کھودنے کا بیلچہ بھی ہوتا ہے۔ عقب کی صف کے سپاہیوں کے پاس کھانا پکانے کے برتن رہتے ہیں۔ بارود کی تھیلیوں میں ایکسو دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس ڈالے جا سکتے ہیں۔

کل وزن جو ہر ایک سپاہی کو لیجانا پڑتا ہے۔ ۵۷ سے ۵۸ پونڈ تک۔

فی کمپنی چار پائونیر ہوتے ہیں۔ جنکے پاس دو کدال۔ دو مٹی اُچھالنے کے پھاوڑے۔ چار کلہاڑیاں اور دو آرے ہوتے ہیں۔ بٹالین کے پاس زمین کے ۴۹۶ بیلچے۔ ۱۲ کدال۔ بارہ مٹی اُچھالنے کے پھاوڑے۔ ۱۶ کلہاڑیاں اور آٹھ آرے ہوتے ہیں۔

رجمنٹ کی باربرداری - ہر ایک کمپنی کے ساتھ دو اسپہ گولی بارود لیجانے والا چھکڑا ہوتا ہے جسمیں ۲۵۰۹ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس ہوتے ہیں۔ بٹالین کے ساتھ اِس قسم کی آٹھ آٹھ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ چار بٹالین کی ایک رجمنٹ کے ساتھ گولی بارود اور رسد کے ۴۸ دو اسپہ چھکڑے ہوتے ہیں جنمیں سے بارہ رسد کے دستہ میں رہتے ہیں۔

کیولری

انضباط - باقاعدہ کیولری کی بیالیس رجمنٹیں ہیں۔ یعنے ۱۵ ڈریگون رجمنٹیں۔ ۲۱ ہسار کی اور ۶ یانہ اہلان کی رجمنٹیں۔ امن کی حالت میں رجمنٹ کے دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے ہر ایک حصہ میں تین میدانی سکاڈرن۔ اور ایک ارسائز کینڈر ہوتا ہے۔ تھوڑے عرصہ سے کیولری کی تعداد میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔ اب رجمنٹ میں ۴۵ افسر اور عہدہ دار افسر

۱۰۴۴۳ سپاہی بترتیب مرتب اور ۴۳۰۹ گھوڑے ہوتے ہیں۔

تمام کیولری ملکی سبک رسالوں پر مشتمل ہے۔ ہنگری کے گھوڑے خوب پرورش کیے ہوئے اور سدھارے ہوتے ہیں۔ اور ششتہ سپاہ کی کیولری کی اس وجہ سے بڑی تعریف کی جاتی ہے کہ وہ ایک کامیاب فوج ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اسکی لانسر رجمنٹوں میں نقص ہے۔ ۱۸۹۸ء تک اہلان کے نیزے ملے ہوتے تھے۔ اس وقت سے انکے اسلحہ بھی کیولری کے اور رسالوں کی طرح بنا دیئے گئے۔ مگر باقی سپاہیوں میں لانسرز رجمنٹوں کی تعداد بڑھائی جا رہی ہے۔

وردی۔ ڈریگون اور اہلان کا کوٹ اکہری چھاتی والا ہلکے نیلگون کپڑے کا ہوتا ہے اور ہسر کا ہلکا نیلگون یا سیاہ نیلگون۔ رجمنٹوں کی شناخت کالر۔ کف یا کندھے کے نشان کے رنگ سے کی جاتی ہے۔ ڈولمان[1] (طویل کوٹ) کا رنگ ٹیونک[2] سا ہوتا ہے۔ کلوک[3] بھورے کپڑے کا ہوتا ہے۔ اسکی تہہ بہت بڑی اور مثلث نما ہوتی ہے۔ پتلون اور مالی بوٹ (اونچے) (ہسار اور ہینین بوٹ) پہنے جاتے ہیں۔

اسلحہ۔ کسی قدر خمدار ریولوری شمشیر اور پانچ فائر کی بار بار چلنے والی قرابین۔

سازو سامان۔ آدمی کے پاس دو پانی کی بوتلیں اور معہ گولی بارود کی تھیلیاں ہوتی ہیں۔ گھوڑے پر سوائے زین ولگام و ساز وغیرہ کے۔ بریسٹ پلیٹ (چھاتی کی حفاظت کرنے کی زرہ) گھوڑے کا کمبل۔ دو خورجین۔ ہاورسیک۔ بکیٹ (ڈول) یا کھانا پکانے کے برتن وغیرہ ہوتے ہیں۔

سوار سمیت گھوڑے کو تخمیناً ۲۹۰ پونڈ بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔

بار برداری۔ رجمنٹ کی باربرداری ۳۵ دو اسپہ چھکڑوں پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں دو چھوٹے دو اسپہ چھکڑے بھی شامل ہوتے ہیں جن پر میدانی آہن سازی کی بھٹیاں رکھی رہتی ہیں۔

گھوڑوں کی کونٹ پیکرشن[4] اور ریمونٹنگ[5]۔ گھوڑے چار سے پانچ سال کی عمر تک خریدے جاتے ہیں۔ ریمونٹنگ ڈپو تین ہیں۔ یعنی ہربیسل دانیا میں، گالیشیا میں

[1] ڈولمان۔ ایک طویل اوپر کا لباس سامنے سے کھلا تنگ آستینوں والا جسکی کلائی پر بٹن ہوتے ہیں۔

[2] ٹیونک۔ ایک قسم کا فوجی اوپر پہننے کا کوٹ۔ [3] کلوک۔ اوپر کا کوٹ یا لبادہ۔

[4] کونٹ پیکرشن مجبوری طور پر گھوڑوں کو فوجی ضروریات کے واسطے لینا۔ [5] ریمونٹنگ تازہ گھوڑے لینا۔

ری میں۔ پیس ایفیکٹو یعنے گھوڑوں کی تعداد بحالت امن ۸۰۰۰۰ ہے جسمیں گھوڑے
ونزلی شامل ہیں۔ افسر دس ہزار استعمال کرتے ہیں۔ کیولری ۴۷ ہزار۔ آرٹلری ۱۴ ہزار
ت ہزار ۸ سو۔ باقی سروسوں میں ۵۲۰۰ کام دیتے ہیں۔ گھوڑے نو سال تک رکھے
یں۔ لہذا ہر سال گھوڑوں کی ضرورت آٹھ ہزار کے قریب ہوتی ہے۔ سلطنت کے ذرائع
۳۵ لاکھ حیوانات کے قریب ہیں۔ ہنگری میں گھوڑے بہت ہوتے ہیں۔ عمدہ نسل پیدا
ں بہت احتیاط کیجاتی ہے۔ انگریزی۔ عربی اور نارمن سانڈ استعمال کیئے جاتے ہیں۔
لیس واقع ہنگری میں سلطنت کا سٹڈ فارم (گھوڑوں کے پالنے کا کھیت) بنا ہوا ہے
۷ ہزار سے ۸ ہزار تک گھوڑے رہتے ہیں۔ اسکے علاوہ اور بھی سٹڈ فارم ہیں۔ ملٹری
ی کی تمام سٹڈ برانچ میں ۲ سو آفیسر اور آفیشل اور ۵۵۰۰ سپاہی و دیگر کارکن ملازم
ئے ہیں۔
نقل و حرکت کے وقت ۲ لاکھ پچاس ہزار گھوڑے ضروری ہیں اور ایک لاکھ اسی ہزار
ن (بیگار) سے حاصل ہوسکتے ہیں جسکا انحصار گھوڑوں کے سالانہ شمار پر ہے:

فیلڈ آرٹلری (میدانی توپخانہ)

باط۔ چودہ کور آرٹلری رجمنٹیں ہیں۔ اور بیالیس باٹری ڈویژن جن کو اول النکر سے
ہیں۔ ہر ایک کور رجمنٹ کا رجمنٹی شاف ہوتا ہے۔ اور بحالت امن دو باٹری ڈویژن جنمیں
یک چار سپہ اتواپ کی چار باٹریاں ہوتی ہیں۔ اور بحالت جنگ ہشت اسپہ اتواپ ہوتی
متعلق ڈویژنوں میں سے ہر ایک تھوڑے سے شاف اور کور رجمنٹوں کی طرح تین باٹریوں
اپ کے) پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان ڈویژنوں میں سے پہلے اٹھائیس ایک ایک کرکے ہر ایک
ی ڈویژن کی پہلی چودہ کوروں سے ملحق کیے جاتے ہیں۔ ڈویژنوں کی باقی ماندہ تعداد
ھر کے انفنٹری ڈویژنوں کے واسطے مختص ہے۔
ی۔ ٹیونک (کوٹ) گہرا بھورا اور اسکا کالر نہائت سرخ ہوتا ہے۔ کلوک نیلگون خاکی
ے مقابل کے پہلو نہائت سرخ ہوتے ہیں۔
لحہ۔ اتواپ ۹ سینٹی میٹر منہ والی بریچ لوڈنگ ہوتی ہیں۔ جو اکاٹس کے فولادی برنج سے
تی ہیں۔ اور انہیں ۶ گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔

جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ نیو فری پریس کی ایک تازہ اشاعت میں ذیل کا مضمون درج تھا۔

"دو نئی جلدی جلدی فائر کرنے والی توپ کا تجربہ سال رواں میں ختم ہو جائیگا۔ یہہ توپ نئے اصلاح یافتہ فولادی بریچ کی بنائی جائیگی۔ اسکی غرافی یا قطرہ ۵ء۷ سے ۸ء۷ سینٹی میٹر تک ہوگا ساتھ ہی اسی قسم کے میدانی ہوئٹزر مروج کیئے جائینگے۔ اس نئی رواج کی لاگت ۴ کروڑ گلڈن (ایک سکہ) تک پہنچ جائیگی۔ اور کئی سالوں پر پھیلائی جائیگی۔ سنہ ۱۹۰۶ کے آسٹریا ہنگری کے مشترکہ بجٹ میں ایسا انتظام کیا جائیگا کہ اسمیں وہ اخراجات بھی شامل ہو جائیں جو ابتدائی تجارت پر ہوتے ہیں۔
بارہ میں آرٹلری ڈویژن (یعنی توپخانہ کے حصے) آٹھ ہیں۔ ہر ایک میں دو باٹریاں جنمیں ہر علیحدہ علیحدہ کیا بحالت جنگ اور کیا بحالت امن ۶ اتواپ ہوتی ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت یہ تعلق آٹھ کیولری ڈویژنوں سے ملادی جاتی ہیں۔ جو ایسے وقت میں بنائے جاتے ہیں۔ ٹرائلیس کی تین کوہی باٹریاں الگ ہیں۔

باربرداری۔ میدانی باٹری کی باربرداری آٹھ ششں اسپہ گولے بارود کے چھکڑوں اور چھ ٹرین چھکڑوں پر مشتمل ہے۔ مؤخر الذکر میں ذخائر اور سامان ضروری ہوتے ہیں۔

فورٹریس آرٹلری (قلعہ کا توپخانہ)

فورٹریس آرٹلری کی چھ رجمنٹوں میں پندرہ بٹالین ہیں۔ نیز اسکے علاوہ تین اور کور بٹالین ہیں۔ اٹھارہ بٹالین چار میدانی کمپنیوں کو۔ اور ایک ایک رسائز کمپنی کو نقل و حرکت دیتے ہیں۔ اور غالباً ایک لینڈ وہر کمپنی کو بھی جو لینڈ وہر کے سپاہیوں سے لیجاتی ہے۔

سیج پارک (محاصرہ کرنے کا رمنہ) فولادی برنجی رائفل دار بریچ لوڈنگ اتواپ اور مارٹر پر مشتمل ہوتا ہیں ۱۲۰ ۱۲ سینٹی میٹر کی سیج اتواپ اور ۸ ۱۸ سینٹی میٹر کی سیج اتواپ وغیرہ ہوتی ہیں۔

انجنیئر

ٹیکنیکل افواج انجنیئروں۔ پائونیروں اور ریلوے۔ اور ٹیلیگراف کی فوجوں پر مشتمل ہے۔

پائونیروں کے خاص فرائض۔ پونٹونگ (کشتیوں کے پل بنانا) پل بنانا۔ سڑک بنانا۔ پلوں اور سڑکوں کا تباہ و ویران کرنا۔ ڈیفینس ورکس (حفاظتی عمارات) کا ان کھودنا۔ اور بارود کے ذریعہ اڑا کر بڑے پیمانہ پر مسمار کرنا۔ انجنیئروں کی خاص خدمات ہیں۔ ریلوے اور ٹیلیگراف کی افواج وہ

کام کرتی ہیں جو انکے نام سے ظاہر ہے۔ وون لوبل صرف پائونیروں کا ذکر کرتا ہے۔ اُسنے بٹالین سے زیادہ کسی احاد کا بیان نہیں کیا۔ اُسنے بٹالین کا شمار پندرہ بتایا ہے جسمیں بلا شک و شبہہ تمام انجنیروں کی افواج شامل ہیں۔

بردی۔ فراک کا رنگ ہلکا نیلگون ہے۔

ساز و سامان۔ ساز و سامان کا نہایت عجیب حصہ وہ ہے جسکو پونٹون ٹرین (وہ ریلگاڑی جسمیں پل بنانے کا سامان وغیرہ ہو) اٹھاکر لیجاتی ہے۔ جب اسکو حرکت کرائی جاتی ہے تو اسمیں ایک افسر ۳۹ سپاہی ۱۱۴ گھوڑے اور ۱۹ چار و شش اسپہ چھکڑے ہوتے ہیں۔ ہر ایک ٹرین میں اٹھاون گز لمبی پل تیار کرنے کا مصالحہ ہوتا ہے۔ اور بٹالین (آٹھ ٹرینیں) ۴۶۴ گز طویل پل کے مصالحے لیجاتا ہے۔

حفظانِ صحت کی افواج

حفظان صحت کے ۲۶ ڈیٹیچمنٹ (دستے) ہیں۔ جو نقل و حرکت کے وقت ۱۵ ڈیٹیچمنٹ انفنٹری اور کیولری ڈویژنوں کے واسطے چالیس میدانی ہسپتال۔ ۲۶ حفظان صحت کی ریلوے ٹرینیں (ہر ایک میں ۴۰۰ علیل و مجروح کی جگہ ہوتی ہے) اور مختلف ریزرو ڈیٹیچمنٹ مہیا کرتے ہیں۔

انفنٹری ڈویژن کے حفظان صحت کے ڈیٹیچمنٹ میں دو افسر اور ایک سو سپاہی ہوتے ہیں۔ ہر ایک انفنٹری بٹالین ایک این۔ سی۔ او (.n c .o) اور بارہ بیئر یا تختہ بردار (مجروحین یا مقتولین اُٹھانے کا تختہ) آدمی ہوتے ہیں۔

بردی۔ فراک گہرا سبز ہوتا ہے۔ تمام مدارج کے سپاہی وغیرہ کے بائیں بازو پر ایک سفید پٹی سی ہوتی ہے۔ اور اُسپر جنیوا کی سرخ صلیب نصب ہوتی ہے۔

ساز و سامان۔ تختہ برداروں وغیرہ کے ساز و سامان میں نخ کی پانی والی بوتل کے علاوہ ایک بڑی بوتل ہوتی ہے جو مجروحین کے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

میڈیکل سٹاف

یہہ ذیل کے حصوں پر مشتمل ہے:-

(الف) ملٹیری سرجن جنکو سپاہ میں نسبتی درجہ ملتا ہے۔

(ب) یک سالہ انٹیرہسٹنٹ سرجن جنھوں نے ایم ڈی کی ڈگری حاصل کی ہو اور جنکا نسبتی درجہ سب لفٹنٹ ہوتا ہے۔ سال کی سروس کے بعد انکو بطور ہسٹنٹ سرجن طلب کیا جاسکتا ہے اُن کو اس عہدہ کے فرائض اُس عرصہ تک انجام دینے پڑتے ہیں جبتک کہ وہ ملٹری سروس کی ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہو جائیں۔

بردی۔ ہلکا نیلگون فراک جس پر ایک سفید بازو کی پٹی مع جینوا کی سُرخ صلیب کے نصب ہوتی ہے۔

فصل پنجم

ریزرو سپاہ

لینڈ وہر

لینڈ وہر دو حصّوں پر منقسم ہے۔ اوّل "کے اینڈ کے" لینڈ وہر یعنی قیصر اور بادشاہ کی لینڈ وہر۔ دوم۔ کے لینڈ وہر۔ یا بادشاہ کی لینڈ وہر۔ اوّل الذکر آسٹریا کی لینڈ وہر لکہ مؤخر الذکر ہنگری کی لینڈ وہر یا ہونویڈ ہے۔

آسٹریا کی لینڈ وہر

اس فوج کی انفنٹری میں ۲۰ بٹالین ہیں جنکے نام اُن اضلاع سے منسوب کئے گئے ہیں جن سے وہ بھرتی کیئے گئے ہیں۔ امن کے زمانہ میں ہر ایک بٹالین کے واسطے صرف ایک مستقل کیڈر قایم رکھا جاتا ہے جو جنگ کے وقت وسیع ہوتا اور نقل و حرکت کرتا ہے۔ یعنے اُس وقت اُسمیں بٹالین سٹاف۔ چار میدانی کمپنیاں۔ ایک ڈپو کمپنی اور ایک ریزرو کمپنی ہوتی ہے۔

بردی۔ اسلحہ۔ ساز و سامان اور بار برداری۔ گہری چھاتی والا کپڑے کا فراک ہلکا خاکی ہوتا ہے۔ اور مونڈھوں پر سبز دھاریاں بنی ہوتی ہیں۔

اسلحہ وغیرہ تقریباً ویسا ہی ہے جیسا کہ مستقل آرمی انفنٹری کا ہوتا ہے۔ بار برداری کی صورت میں خفیف مستثنیات بھی ہوتی ہیں۔ دس ٹائروکیس اور دو رائفل رجمنٹ انفنٹری کی لینڈ سٹرم لا

بٹالین ہوتے ہیں۔ جیسے اسلحہ وغیرہ آسٹریا کی لینڈوھر کی مانند ہوتے ہیں۔

آسٹریا کی لینڈوھر کے سوار۔ افواج کیولری کی چھ رجمنٹیں اور سوار رائفلس کے تین سکاڈرن ہیں۔ جو ٹائرل۔ وورالبرگ اور ڈالمیشیا سے بالترتیب بھرتی کیئے جاتے ہیں۔ امن کی حالت میں ان افواج کے صرف کیڈر ہی رہ جاتے ہیں۔ ٹائرولیس اور وورالبرگ رائفلس کی بندوق سبک ہوتی ہے۔ جو اونی کپڑے کی ٹوپی وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ ٹوپی میں عقاب کے پروں کی کلغی لگی ہوتی ہے۔

ہنگری کی لینڈوھر

ملک ہنگری سات لینڈوھر اضلاع پر منقسم ہے۔ انہیں سے ہر ایک میں دو لینڈوھر بریگیڈ ہوتے ہیں۔ ہر ایک میں تین یا چار بٹالین اور ایک ارسانز بٹالین ہوتا ہے۔ امن کے زمانہ میں ارسانز بٹالین صرف ایک کیڈر ہوتا ہے۔ اور باقی کے بٹالین بہت کمزور ہوتے ہیں لیکن خواہ امن ہو یا جنگ یہ بٹالین آسٹریا کے لینڈوھر سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔

وردی۔ گہرا نیلگون فراک۔ جیسکے کالر اور کفوں وغیرہ پر سرخ پٹیاں ہوتی ہیں اسلحہ اور ساز و سامان مستقل آرمی انفنٹری کی طرح ہوتے ہیں۔

بٹالین کی بار برداری لیجانے کے واسطے دس چھکڑے ہوتے ہیں۔

ہنگری کی لینڈوھر کا کیولری۔ دس ہسر رجمنٹیں جنکے سکاڈرنوں میں بحالت امن ہر طرح کے ۹۶ سپاہی ہوتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت ہر ایک کے ہمراہ رجمنٹی سٹاف ۶ میدانی سکاڈرن ایک ڈپو (ارسانز) سکاڈرن وغیرہ ہوتا ہے۔ امن و جنگ میں انکی تعداد آسٹریا کے لینڈوھر کیولری سے زیادہ ہوتی ہے۔

وردی۔ کاسکو (سر کا لباس) میں گھوڑے کے سفید بالوں کی کلغی ہوتی ہے ساز و سامان اور اسلحہ وغیرہ مستقل سپاہ کے ہسر کے موافق ہوتے ہیں۔

رجمنٹ کی بار برداری لیجانے کے واسطے تیس چھکڑے ہوتے ہیں۔

لینڈسٹرم

اس فوج میں غالباً ۹ لاکھ سپاہی ہیں مگر اسمیں ہنگری کیولری کے چالیس سکاڈرن بھی شامل ہیں۔ غالباً کل فوج میں سے ۲ لاکھ قواعد دان آدمی ہوتے ہیں۔ جو آرمی اور لینڈوھر

کے مرحلوں کو طے کر چکتے ہیں۔ باقی "کم و بیش" قواعددان ہوتے ہیں۔ آسٹریا کی لینڈ سٹرم کے انفنٹری کی ترتیب اس طرح پر ہے۔ اس میں ۹۲ نقل و حرکت کرنے والے بٹالین اور علاوہ ۱۲۰ ٹریٹوریل بٹالین ہیں۔ ہنگری کی لینڈ سٹرم کی انفنٹری میں ۹۲ نقل و حرکت کرنے والے اور ۹۲ ٹریٹوریل بٹالین ہیں۔

جزوی خفیف مستثنیات کے سوا ہنگری کی فوج کی حالت میں لینڈ وہر کی سی ہے۔ اور جب کوئی وردی دستیاب نہ ہو تو سولین لباس پہنا دیا جاتا ہے۔ مگر آسٹریا کی لینڈ سٹرم کے بائیں بازو پر ایک سیاہ اور زرد پٹی ہوتی ہے۔ اور ایک سرخ۔ سفید اور سبز پٹی ہنگری لینڈ سٹرم کے بائیں بازو پر ہوتی ہے۔

فصل ششم

کوچ

معمولی رفتار فی منٹ ۱۱۵ قدموں کی کوئک مارچ ہے۔ قدم کی لمبائی (۲۹.۵۳ انچ) تقریباً انگلش انفنٹری کے برابر ہے۔ ڈبل مارچ میں فی منٹ ۱۶۰ قدم اٹھائے جاتے ہیں۔ معمولی رفتار میں انفنٹری ۳½ میل فی گھنٹہ کوچ کرتی ہے۔ اور لمبی کوچوں میں ۲¾ میل۔ میدانی توپخانہ ۳½ سے ۳¾ میل فی گھنٹہ تک چلتا ہے۔ کیولری اور اسپی توپخانہ ۴ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے۔ اور دلکی کے وقت ۸½ میل فی گھنٹہ کے حساب سے سرپٹ دوڑ ۱۴ میل فی گھنٹہ تک ہے۔ اور کیولری اس تیزی کو ۲ سے ۳ ہزار گز تک قائم رکھ سکتا ہے۔ دلکی اور معمولی چال کو یکے بعد دیگرے جاری رکھنے سے دور دراز فاصلوں کی حالت میں کیولری ۶ میل فی گھنٹہ کے حساب سے چل سکتا ہے۔ بڑی بڑی افواج کی یومیہ کوچ ۱۲-۹ میل ہے۔ فورسڈ مارچ (زور کی کوچ) انفنٹری اور ٹرین کی حالت میں ۱۸ سے ۲۰½ میل یومیہ ہے۔ اور کیولری اس صورت میں ۳۷ سے ۴۲ میل جا سکتا ہے۔

انفنٹری اور کیولری عموماً چار چار ہو کر کوچ کرتے ہیں۔ آرمی کور کے دو انفنٹری ڈویژنوں میں ٹرین کے ہمراہ ۲۸ ہزار سے ۳۲ ہزار گز کا فاصلہ ہوتا ہے۔ انفنٹری ڈویژن ذیل کی ترتیب

سے کوچ کرتا ہے۔
ایڈوانسڈ پارٹی (حصہ مقدم) نصف کمپنی۔
چھ سو سے ہزار قدموں کا فاصلہ۔
وینگارڈ (ہراول) ۳ پا کمپنیاں۔
ایک ہزار سے دو ہزار قدموں کا فاصلہ۔
ایڈوانسڈ گارڈ کا مین باڈی (بڑا حصہ) ایک یا دو بٹالین۔ آرٹلری اور کیولری بلحاظ حالات وضروریات۔
۲۵۰۰ قدموں کا فاصلہ۔
مین باڈی (بڑا حصہ)
ایک سو قدموں کا فاصلہ۔
رئیر گارڈ (عقبی گارڈ) نصف کمپنی۔

پس پا ہونے کے وقت عقبی گارڈ مذکورۂ بالا ایڈوانسڈ گارڈوں کے مطابق ہوتے ہیں لیکن آرٹلری میں زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ ایڈوانس (آگے بڑھنے) یا پس پا ہونے کے وقت کیولری کے وہ ڈیٹیچمنٹ (دستے) جو بازوؤں یعنی یمین و یسار پر ہوتے ہیں ایسی طرف باہر نکال دیئے جاتے ہیں جہاں کہ عملاً سہولت نظر آئے۔

بوکس (سپاہیوں کا معسکر کھلے میدان میں۔ خیموں کے بغیر ہر ایک سپاہی اسلحہ اور بردی پہنے رہتا ہے

انفنٹری۔ تین بٹالین کی رجمنٹ کا مقابل حصہ	۳۹۴ قدم
کیولری۔ کیولری رجمنٹ کا مقابل۔	۷۰۰ قدم
آرٹلری۔ باٹری کا مقابل۔	۱۰۰ قدم

انفنٹری کا ایک برگیڈ بڑے سے بڑا اعداد ہوتا ہے جبکو ایک مقام میں کھلے میدان پر ڈیرے ڈالنے کی عموماً اجازت دیجاتی ہے۔

بیرونی چوکیاں

بٹالین کی حفاظت کرنے والے پکٹ (پکٹ) ہوتے ہیں۔ برگیڈوں کے پکٹ اور سپورٹ

(امداد دینے والے) ہوتے ہیں۔ ڈویژنوں اور آرمی کوروں کا ایک بیرونی ریزرو بھی ہوتا ہے۔ ایسے ریزرو کی بہترین پوزیشن چند لائنوں کے مقام اتصال کے قریب ہوتی ہے پکٹ لینے بیرونی مشاہدہ کرنے والی گارڈ ڈویژن یا آرمی کور کی حالت میں سپاہ کی پلٹن یا کمپنی سے ۲½ ہزار سے ۷ ہزار قدم آگے رہتی ہیں۔

پاس ورڈ (ایک مبہم لفظ جو دوستوں اور دشمنوں کی شناخت کے واسطے ہوتا ہے اور حتی الامکان نہایت سادہ رکھا گیا ہے۔ کونٹرسائن (ایک علامت۔ لفظ یا فقرہ جو پہرہ داروں کو اس غرض سے بتایا جاتا ہے کہ جبتک کوئی راہ گذر اسکو پہلے نہ بولے اُسکو گذرنے نہ دیا جائے) ایک شہر کا نام ہوتا ہے۔ پیرولی (اسیر جنگ کا وعدہ کہ اگر اسکو آزادی دیجائیگی تو وہ فرار نہ ہوگا۔ یا ایک خاص وقت تک اپنے گرفتار کنندوں کے خلاف ہتھیار نہ اٹھائیگا۔ وغیرہ) ایک سر بمہر لفافے میں ہوتا ہے۔ اور صرف معتبر شخصوں کو دیا جاتا ہے۔ اُسکو اُس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ اعلےٰ حاکموں کے احکام کی تعمیل میں ایسے شخصوں کی اصلیت کی گارنٹی کرنی ہوتی ہے۔ کونٹرسائن اور پیرولی جو ایک ہی روز استعمال کیئے جاتے ہیں وہ ایک ہی حرف سے شروع ہوتے ہیں۔

فصل ہفتم

طریق محاربہ اور صف آرائی

انفنٹری۔ اصلی حملہ عموماً ایک بازو پر ہوتا ہے۔ مقابل کا حملہ صرف دشمن کی روک تھام کی غرض سے کیا جاتا ہے۔ رجمنٹ کی ایک فائر کرنے والی قطار اور ریزرو بنا دئے جاتے ہیں۔ فائر کرنے والی صف رجمنٹی ریزرو سے ایک ہزار سے گیارہ سو قدم تک پرے ہوتی ہے۔ اُنکے درمیان کمپنی ریزرو اور بٹالین ریزرو ہوتے ہیں۔ فائر کرنے والی صف کے ایڈوانس عموماً ۶۰ سے ۸۰ قدموں تک کے دھاوے ہوتے ہیں۔ کور (اوٹ) کا فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ لڑنے والی صف کے ترتیب صرف آگے بڑھ سکتے یا پس یا ہو سکتے ہیں مقابل میں ریزرو کی افواج کے ذریعہ ہی تغیر ہو سکتے ہیں۔

ایک ہزار یا کم قدموں سے پہلے انفنٹری کی گولیاں بہت کم جاتی ہیں کیونکہ بطور قاعدہ کلیہ کے انفنٹری کو وہ چیز دیکھنی ضروری ہے جسکی طرف نشانہ کیا جاتا ہے۔ چونکہ ایڈوانس میں انفنٹری توپخانہ کی آگ کے نیچے رہتی ہے۔ ایسی صفیں توڑ دیجاتی ہیں جنمیں آگے پیچھے بہت سے سپاہی ہوں اور طولانی ترتیب اختیار کیجاتی ہے۔ یعنے طول میں زیادہ جنگجو کھود یئے جاتے ہیں۔ اس طرح فائر کرنے والی صف کے سیکشن (حصص) کئی گرہون کی صف ہو جاتی ہے۔ جو متوسط انفنٹری زد لینے ۵۰۰ سے ۱۰۰۰ قدم تک کے فاصلہ پر کھڑی ہوتی ہے۔ ۵ سو قدموں پر اصلی حملہ کیا جاتا ہے۔ انفنٹری اور آرٹلری غضبناک اور سراسیمہ کرنے والی آتش فشانی شروع کرتے ہیں اور ریزرو حملہ کی پوزیشن پر آتے ہیں۔ تمام سپاہ آگے بڑھتی ہے۔ میگزین فائر کھولی جاتی ہے۔ اور آخری پوزیشن پر پہنچتے ہی تمام انفنٹری جماعت سنگینیں سونت کر حملہ کرتی ہے۔ جبتک اس پوزیشن پر نہ پہنچیں فائر کرنے والی صف سنگینیں نہیں سونتتی۔

موثر فائر کرنے کی پوزیشن کے متعلق جو انھیں دنوں بحث ہوئی تھی یہ بات غور کے قابل ہے کہ آسٹریا والے یہ پوزیشن ۵۰۰ قدم بتلاتے ہیں۔ اہل روس ۴ سو سے ۵ سو قدم تک۔ اہل ہالینڈ ۲ سو قدموں سے زیادہ تک وغیرہ۔

کیولری عموماً مقابل پر ناگہاں قائمہ بناکر حملہ کرتا ہے۔ یا بازو کے خلاف آڑے طور پر۔ جن دستوں میں ایک برگیڈ یا زیادہ سپاہی ہوتے ہیں وہ تین ایشیلونوں (صفوں کا آگے پیچھے اس طرح کھڑا ہونا کہ ہر ایک دوسری طرف سے بائیں طرف کو ہٹی ہوئی ہو) میں حملہ کرتے ہیں۔ پہلے میں حملہ آور فوج کا ایک ثلث سے نصف حصے تک ہوتا ہے۔ پہلا ایشیلون* اسکے بازو پر بڑھتا ہے۔ اور بقدر ۳ سو قدم کے اُس سے پیچھے رہتا ہے اور یہ امدادی فوج اور ریزرووں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ تیسرا ایشیلون فتح کو تکمیل کرتا ہے۔ یا پسپا ہونے کو پوشیدہ رکھتا ہے۔ آرٹلری کی توپوں پر ہمیشہ طولانی ترتیب سے حملہ کیا جاتا ہے۔

حملہ کرنے کا حکم ایک ہزار قدم کے فاصلہ پر دیا جاتا ہے۔ صف دلکی چال سے بڑھتی ہے۔ پھر کینٹر (سرپٹ) اختیار کرتی ہے۔ اور دشمن سے قریب اسّی قدم کے فاصلہ پر چارج (حملہ کرو) کی آواز دیجاتی ہے۔

* ایشلون اُس حصہ فوج کو کہتے ہیں جو دوسرے حصہ سے آگے پیچھے ہو

آرٹلری۔ آرٹلری پر لڑائی کے شروع میں حملہ کرتا ہے۔ لبعدمیں انفنٹری۔ اور ریزرو۔ آرٹلری اپنی فوجوں کے سر پر سے حملہ کر سکتا ہے۔ جبتک کہ مقابل کی افواج صاف طور پر شناخت کیجا سکیں۔ فائر کرنے میں سرعت کی نسبت صحت کو زیادہ اہمیت اور وقعت دیجاتی ہے۔ عموماً زد ایک توپ کے ذریعہ دریافت کیجاتی ہے اور اسی طریقہ سے پُشتی صحت کیجاتی ہے۔ حملہ کے آخری مرحلوں میں فائر (گولہ باری) حتی الامکان نہایت سرعت سے کیجاتی ہے۔

فصل ہشتم

قلعہ

قلعوں کی تعداد حسب ذیل ہے :۔

گالیشیا میں۔ کراکاؤ۔ اور پرمسیل۔ جو موجودہ زمانہ کے طرز پر بڑے بڑے مورچہ دار خیمہ گاہ (کیمپ) ہیں۔

ٹاروس پر۔ جو تھیسس کا بایاں معاون۔ کالسبرگ اور آراؤ۔

سلاؤونیا میں۔ بوسینا کے شمالی حدود پر۔ بروڈ اور گراؤسکا۔ نیز ایسیک اور پیٹر وارڈین۔ دریائے ڈینیوب پر۔

ڈالمیشیا میں۔ کٹارو واقع بحر اڈریاٹک۔

اسٹیریا میں۔ پولا۔ جو بحر اڈریاٹک کا بحری قلعہ ہے جو بحری احاطۂ جہازات اور آرسنل کی حفاظت کرتا ہے۔

ٹائرل میں۔ ٹرینٹ۔ واقع دریائے ایڈج۔ جو ایلپس کے مورچوں اور مستحکم مقامات کی امداد ہے۔ اس پہاڑ کے دروں اور راہگذروں کی حفاظت کے واسطے بہت سے مورچے مستحکم مضبوط قلعے اور مقامات بنے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ فی الحال ملیٹری لحاظ سے ایسے وقیع نہیں۔ نیز فرانزنس فیسٹی۔

ہنگری میں دریائے ڈینیوب پر واقع نا سے ایک سو میل جنوب مشرق کو قلعہ کومورن ہے!

پایہ تخت وائنا میں کوئی قلعہ نہیں۔ لیکن بعض مورچے موجود ہیں جو ۱۸۶۶ء کے جنگ میں تعمیر کیئے گئے تھے۔ یہہ فلورسڈورف میں ہیں جو کسیقدر شہر کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس مقام پر دریائے ڈینیوب کی پل کا بچاؤ کرسکتے ہیں۔ فلورسڈورف وائنا کے مضافات میں سے ہے جو براہ ریل چار میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

یہہ امر نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ اگرچہ مذکورۂ بالا قلعوں میں سے کئی مثنی سلطنت کے حدود پر واقع ہوئے ہیں۔ بعض کچھ فاصلے پر اندرون ملک کی طرف بنے ہوئے ہیں خصوص ہنگری میں۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ اسکا باعث ملک سلطنت کی مثنی حالت ہے۔ اس قسم کے قلاع اس صورت میں کام آسکتے ہیں جبکہ دونوں ملکوں میں تکرار رو مدار ہونے پر اندرونی لڑائی یا خانہ جنگی شروع ہوجائے۔

فصل نہم

عہدوں کے مدارج وغیرہ

عہدہ فراک کے کالر پر ستاروں اور لیس سے ظاہر ہوتا ہے۔

نان کمشنڈ وفسروں کا ایک یا ایک سے زیادہ بلحاظ عہدہ سفید کپڑے کا ستارہ ہوتا ہے۔

سب لفٹنٹ۔ ایک ستارہ سنہری یا روپہری۔

لفٹنٹ۔ دو ستارے۔ سنہری یا روپہری۔

کپتان۔ تین ستارے۔ سنہری یا روپہری۔

میجر۔ ایک ستارہ اور چوڑی زری لیس۔

لفٹنٹ کرنل۔ دو ستارے۔ اور چوڑی زری لیس۔

میجر جنرل۔ ایک نقرئی ستارہ اور چوڑی زری لیس۔

جنرل۔ تین نقرئی ستارے اور چوڑی زری لیس۔

فیلڈ مارشل۔ زری لیس۔ پتّوں والی۔

بجٹ

آسٹریا ہنگری کا بجٹ ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ اسکی وجہ سلطنت کی مثنی حالت اور خصوصیت ہے آسٹریا کے محاصل اور اخراجات دونوں ہنگری کی نسبت ایک کروڑ اسّی لاکھ پونڈ سے زیادہ ہیں مثنی سلطنت کے تمام حصوں کو شامل کر کے ہم یہہ تخمینہ لگا سکتے ہیں کہ

کل محاصل دس کروڑ دس لاکھ پونڈ (۱۰۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ)
کل اخراجات سپاہ ایک کروڑ پچاس لاکھ پونڈ (۱۵۰۰۰۰۰۰ ")

یعنے کل محاصل کا ۱۵ فیصدی حصہ ہیں۔

سپاہ کا پولٹیکل اثر

"مشترکہ" سپاہ کی زبان جرمن ہے۔ اور جرمن ہی آسٹریا کی لینڈ وھر اور لینڈ سٹرم کی زبان ہے۔ ہنگری کی لینڈ وھر اور لینڈ سٹرم کی زبان ہنگری ہے۔ مگر حکم کے الفاظ جرمنی زبان میں بولے جاتے ہیں۔ گو ملک ہنگری کی آنیشل (جیو دفاتر وغیرہ میں مستعمل ہوتی ہو) زبان ہنگری ہے۔ بہت سے لوگ معمولی گفتگو میں اسکو استعمال نہیں کرتے۔ اور پبلک نوٹس بعض اوقات چار زبانوں میں شایع کیئے جاتے ہیں۔ مثنی مملکت میں گیارہ بڑی اور شاخ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یہاں یوروپ کے عین وسط قدیم متنزل اور برباد شدہ سلطنتوں کے بقیہ حصے اور ایسی ریاستوں کے ٹکڑے جمع ہیں جنمیں تا ہنوز کچھ جان باقی ہے۔ یہہ بے ترتیب انبار غالباً کسی اور خورلیہ کی نسبت متحدہ سپاہ سے یکجا اکٹھا رکھا جا سکتا ہے۔ سپاہ ایک مشترکہ دلچسپی اور کسیقدر مختلف نسلوں اور عادات کے نوجوان سپاہیوں میں یکسان زندگی پیدا کر دیتی ہے۔ اور جب وہ ایکٹو سروس سے کنارہ کش ہوتے ہیں۔ اور جنگ وجدل کے بکھیڑوں سے رہا ہو کر اپنے اپنے ملک اور ریاست کو واپس جاتے ہیں تو اپنے ساتھ عام شہنشاہی ڈیفنس (محافظت۔ بچاؤ) اور اتحاد و اتفاق کے کچھ خیال بھی لیجاتے ہیں۔

یہہ ایک امر واقعی ہے۔ لیکن فرنی سپاہ اور سلطنت جو بلا ریب اکثر عام دشمنوں کی مخالفت پر متحد ہو کر ڈٹ جائیگی۔ ذاتی اور قومی امتیاز و تفرقہ کی وجہ سے اندر سے کمزور ہیں۔ اگر کسی وقت اندرونی تنازع ہو۔ یہہ غالب ہے کہ ہنگری کے سپاہی کو پہلے ہنگری کا خیال آئیگا۔ اور آسٹریا کے سپاہی کو پہلے آسٹریا کا خیال آئیگا۔ اور اس حالت میں آسٹریا۔ ہنگری کی افواج شہنشاہی کمزور

کا ایک ذریعہ ہوگی۔ اور شاید شہنشاہی تنازعات اور متحدہ سلطنت کا شیرازہ بکھیرنے میں ایک زبردست جزو ثابت ہوں۔

باب دوم

سپاہ بلجیم

بلجیم کی آبادی۔ (۶۰۶۹۰۰۰)

سروس کی شرط۔ ذاتی سروس ابتک لازمی نہیں ہے۔ تھوڑے عرصہ سے فوجی ملازمت کو لازمی بنا دینے کا ارادہ کیا جا رہا ہے۔ بیسویں سال کے کسی وقت میں نوجوان اہل بلجیم سروس کے واسطے قرعے ڈالتے ہیں۔ سالانہ (۴۵۰۰۰) آدمی ضروری ہوتے ہیں۔ انہیں سے تقریباً (۱۳۰۰۰) لیئے جاتے ہیں۔ یہ بھی اجازت ہے کہ کوئی شخص اپنا قایم مقام بھیجدے۔ لیکن ایسا کرنے میں ایک طرح کی معافقتی قیمت لینے ساٹھ پونڈ دینے پڑتے ہیں۔ سروس آٹھ سال ہوتی ہے۔ لیکن فی الحقیقت معمولی وقتوں میں انفنٹری کے واسطے ۲۸ ماہ اور کیولری اور فیلڈ آرٹلری کے واسطے چار سال تک ہوتی ہے۔ ایک ماہ کی سالانہ رخصت بھی دیجاتی ہے۔

انضباط۔ امن کی حالت میں چار انفنٹری ڈویژن ہوتے ہیں جو انیس رجمنٹوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جنمیں سے اکثر تین ایکٹو اور دو ریزرو بٹالین کی ہوتی ہیں۔ ڈویژنوں کے صدر مقام گھینٹ۔ اینٹ ورپ۔ لیج۔ اور برسلز میں ہوتے ہیں۔ دو کیولرڈ ویژن برسلز اور گھینٹ میں متعین ہوتے ہیں۔ انہیں چالیس ایکٹو اور آٹھ ڈپو سکاڈرنوں کی آٹھ رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ فیلڈ آرٹلری کے دو برگیڈ بھی برسلز اور گھینٹ میں رہتے ہیں۔ وہ تیس ایکٹو اور اٹھارہ دیگر باٹریوں پر مشتمل ہیں۔ اسکے علاوہ فورٹریس آرٹلری (فلوکا نوبخانہ) کے دو برگیڈ مع ۵۰ سا ایکٹو اور بارہ دیگر باٹریوں کے علیحدہ علیحدہ اینٹورپ اور نامور میں رہتے ہیں۔ اینٹورپ میں انجنیروں کی ایک رجمنٹ ہے جو تین ایکٹو اور ایک ریزرو بٹالین پر مشتمل ہے۔ اس تعداد میں سے لیج اور نامور کے واسطے کمپنیاں لیجاتی ہیں۔ ٹرین

کا صدر مقام اینشورپ میں ہے۔ ٹرین سات کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ انہیں سے تیسری بیورلو کے کیمپ میں۔ چوتھی بعد ساتویں کا کچھ حصہ برسلز میں۔ اور ساتویں کا بقیہ حصہ لیج میں رہتا ہے۔

بحالت جنگ چار آرمی ڈویژن ہوتے ہیں۔ ہر ایک چار رجمنٹوں (جو بارہ بٹالین اور ایک تارمینی بٹالین = ایک رجمنٹ) دو سکاڈرنوں۔ آٹھ فیلڈ باٹریوں۔ انجینئروں کی ایک کمپنی۔ ایک ٹرین کمپنی۔ چار گولہ بارود بہم پہنچانے کے کالم (دستے) دو سپلائی (رسد وغیرہ) کے کالم وغیرہ پر مشتمل ہے۔

تعداد سپاہ بحالت امن

	افسر	سپاہی	گھوڑے	التواب
انفنٹری	۱۷۴۵	۲۸۰۵۰	۲۵۴	۰
کیولری	۳۰۴	۵۷۶۰	۵۵۲۸	۰
آرٹلری	۵۳۴	۸۲۱۴	۲۵۸۲	۰
ٹرین	۲۹	۴۵۵	۴۳۱	۲۰۴
انجینئر	۱۴۶	۱۷۰۳	۳۹	
سٹاف سامنظامی اور حفظان صحت کی سروس	۶۰۲	۹۹۴	۳۰۶	
میزان	۳۳۶۰	۴۵۱۷۶	۹۰۴۰	۲۰۴

افسروں اور سپاہیوں کو ملا کر کل تعداد سپاہ بحالت امن (۴۸۵۰۰) ہے۔

تعداد بحالت جنگ

جنگ کے زمانہ میں انفنٹری سیزدہ کی تیرہ جماعتوں سے بھرتی کیجاتی ہے۔ اور کل تعداد ۱۰۸۰۰۰ کے قریب ہوتی ہے۔ کیولری میں ۴۴۰۰ آدمی۔ آرٹلری میں ۱۸۰۰۰۔ انجینئروں میں ۴۵۰۰ آدمی اور شامل ہوتے ہیں۔

کل تعداد کا تخمینہ بحالت جنگ (۱۴۵۰۰۰) ہے۔

مندرجہ بالا میزان میں ۲۵۰۰۰ گینڈارمیری (پرائیویٹ اشخاص جو سپاہ میں داخل ہو جائیں)

اور دیگر معاون افواج شامل نہیں جنکی تعداد دس ہزار کے قریب ہو سکتی ہے۔
ضرورت کی حالت میں گورنمنٹ حسب منشاء شاہی علم کے نیچے اُتنے ہی آدمیوں کی مختلف جماعتیں بُلا سکتی ہے جنھوں نے پہلے سروس کی ہو۔ اور سب سے پہلے نہایت نوجوان جماعت سے شروع ہوتے ہیں۔

مُلک کے ملٹری ضلاع۔ بلجیم چار ملٹری اضلاع پر منقسم ہے جنکے ہیڈکوارٹر (صدر مقام) گھینٹ۔ اینٹورپ۔ لیج۔ اور برسلز ہیں۔ یعنے وہی چاروں شہر جہاں کہ انفنٹری ڈویژن متعین و مقیم ہیں۔ یہ ریکروٹ اور ریزرو بھرتی کرنے کے کام آتے ہیں۔

ڈیفنس

۱۸۵۸ء میں بلجیم نے اینٹورپ کو اپنی ڈیفنس سسٹم کا صدر مقام اور ایکٹو آرمی کا مرکز بنایا تھا۔ اس تاریخ سے ۱۸۸۸ء تک اِس شہر کے قرب و جوار میں ڈیفنس تعمیرات شروع کی گئیں ۱۸۸۹ء میں میوز کے رستہ پر توجہ ہوئی جس سے غالباً جرمنی کی پیشقدمی کی حفاظت ہو سکتی ہے۔ لہٰذا لیج اور نامور کے قلعے زمانۂ حال کے طریقہ سے مستحکم کیئے گئے ہیں۔

عام امور

بجٹ۔ محاصل۔ (۱۵۵۲۴۰۰۰) پونڈ۔ اخراجات (۱۵۴۹۸۰۰۰) پونڈ۔ قرضہ (۹۲۵۰۰۰۰۰) پونڈ۔ بجٹ جنگ ۱۹۳۶۲۲۵ پونڈ۔

انفنٹری میگزین رائفلوں سے مسلح ہے اور اُنکی بردی گہرے خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ سپاہ قابل اطمینان حالت میں نہیں۔ ایکٹو سپاہ کے ریزرو کیڈر بہت کمزور ہیں۔ اس بارہ میں یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ ۱۸۳۱ء کے عہدناموں سے بلجیم کی دوامی نیوٹریلیٹی (یعنے اُس ملک کو غیروں کے جنگ وغیرہ سے کچھ سروکار نہ ہوگا) کی گارنٹی دی گئی ہے۔ ان عہدناموں میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس قسم کی نیوٹرلیٹی سے قرب و جوار کی سلطنتوں کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اگر بلجیم میں اتنی فوج نہ رہے۔ کہ اس ملک کو اغیار معززانہ اور قابل تعظیم خیال نہ کریں۔ یہ سلطنت فوجی حس و حرکت اور محاربات کے لحاظ سے یوروپ کی ایک نہایت اہم اور کارآمد سڑک پر واقع ہوئی ہے۔ اور مختلف سلطنتوں کے ریلوں اور دیگر

کو روکنے کا کام دیتی ہے۔ لیکن دولہائے نظام جن کو اس حصہ یوروپ سے کچھ تعلق ہے وہ بلجیم کو اس پوزیشن میں قایم رکھنا چاہتی ہیں تاکہ انکے حدود ایک دوسرے سے مل نہ جائیں۔ لیکن اس ملک کی دولت اور ساحل بحر کو غیر للچائی ہوئی نظروں سے ضرور دیکھتو ہونگے۔ اسکے علاوہ جرمنی اور فرانس کے مابین جنگ شروع ہونے کی صورت میں یہ بات خیال کیا گیا ہے کہ بیشمار افواج جو میدان میں لائی جائینگی انکے واسطے علاقہ جرمنی استعمال کیا جائیگا۔ کیونکہ ان دونوں سلطنتوں کی حدود پر اتنی فراخ جگہ نہیں۔ کہ دونوں ملکوں کی لاتعداد لاتحصے سپاہ کے سمانے کے واسطے مکتفی ہو۔ اور نبرد آزمائی اور معرکہ میں مشغول ہونا تو اور بھی مشکل ہوگا۔

باب سوم

سپاہ برازیل

آبادی۔ (۱۷۵۰۰۰۰۰)

ریکروٹ کسیقدر اپنی مرضی سے کسیقدر ریلوٹ (قرعہ) سے بھرتی ہوتے ہیں۔ سٹیٹ اور فیڈرل ڈسٹرکٹ ( ) کی نسبت یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی آبادی کا ایک خاص تناسب بہم پہنچاتے ہیں۔

انضباط امن۔ انفنٹری چالیس بٹالین۔ کیولری ۱۶ رجمنٹیں۔ باربرداری ایک کور۔ فیلڈ آرٹلری ۵ رجمنٹیں۔ پوزیشن آرٹلری ۵ باٹریاں۔ انجینیر تین بٹالین۔

تعداد سپاہ بحالت امن۔ ۲۰۰۰۰ جسمیں دو ہزار کمشنڈ افسر بھی شامل ہیں۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ بہت مشکوک ہے۔ شاید لڑائی کے شروع میں پچاس ہزار جمعیت ہوتی ہے۔ کیونکہ انضباط سپاہ اس طرح پر ہے کہ جنگ کی صورت میں امن کی سپاہ سے دو چند ہو سکتی ہے لیکن ہمیں شک نہیں کہ کسی طول و طویل لڑائی میں جنگجو سپاہیوں کی تعداد کسی نہ کسی طرح سے اس سے بھی بہت زیادہ بڑھ سکتی ہے۔

باب چہارم

سیاہ بلگیریا

آبادی (۳۳۰۰۰۰۰) کے قریب ہے۔

اِس مُلک میں ۲۶ لاکھ عیسائی۔ ۶ لاکھ مُسلمان اور ۲۸ ہزار یہودی ہیں مُسلمان زیادہ تر شمالی اور مشرقی اضلاع میں آباد ہیں۔ انکی تعداد کم ہو رہی ہے۔ لیکن مُلک کی کُل آبادی زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ مُسلمان کو ۲۰ پونڈ جرمانہ ادا کرنے پر ملیٹری سروس معاف ہو سکتی ہے لیکن بہت کم ایسے ہیں جو یہ رقم ادا کرنے کے قابل ہوں۔ ملیٹری سروس ہر دلعزیز ہے۔

سروس وغیرہ۔ ہر ایک شخص کی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ وہ دو سال ایکٹو سپاہ میں اور آٹھ سال اُسکے ریزرو میں مُلازمت کرتا ہے۔ لیکن کیولری۔ آرٹلری۔ انجنیئر اور میڈیکل کور تین تین سال ایکٹو سپاہ میں اور چھ چھ سال اُسکے ریزرو میں ملازمت کرتے ہیں۔ تمام قسم کے سپاہی سات سال تک ریزرو سپاہ میں ملازمت کرتے ہیں۔ یہ فوج ایکٹو سپاہ کے ریزرو سے علیحدہ ہے۔ پھر وہ ملیشیا میں چلے جاتے ہیں۔ جو دو بینوں (حصّوں) میں منقسم ہے۔ انفنٹری کے سپاہی ہر ایک میں چار سال تک نوکر رہتے ہیں۔ باقی سپاہی چار سال پہلے بین میں اور پانچ سال دوسرے میں۔

امن کے زمانہ میں ریکروٹ بیسواں سال ختم کرنے پر سپاہ میں داخل ہوتا ہے اور جنگ کی صورت میں اٹھارھواں سال ختم ہونے پر۔ سپاہیوں سے پینتالیسویں سال تک جنگی خدمات لیجاتی ہیں۔

انضباط (ملیٹری اضلاع) بلگیریا چھ اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جنگ کے وقت اُنمیں سے ہر ایک چھ ڈویژن ایکٹو سپاہ اور ایک اور ریزرو کے لیئے بہم پہنچاتا ہے۔ انفنٹری علاقہ کے لحاظ سے ریکروٹ کیجاتی ہے اور باقی قسم کی سپاہ تمام مُلک میں سے بھرتی کیجاتی ہے۔

تعداد سپاہ بحالت امن۔ امن کی حالت میں بلگیریا اور مشرقی رومیلیا میں انفنٹری کی ۲۳۴ کمپنیاں۔ کیولری کے ۳۲ سکواڈرن ۲ فیلڈ آرٹلری کی ۵۴ بیٹریاں۔ فورٹریس

آرٹلری کی ۵ - ٹرین کمپنیاں ۶ - میڈیکل کمپنیاں ۶ کے قریب - پائونیر ہر گڈ کی کمپنیاں ۲۵ کے قریب ہیں - کل ۲۶۰۰ افسر - ۴۲۲۰۰ آدمی (سپاہی وغیرہ) اور ۶۲۴ اتواپ ہیں

تعداد سپاہ بحالت جنگ - ایکٹو سپاہ اور اسکے ریزرو کی تعداد جنگ کی حالت مشکوک ہے - تاہم سکا اندازہ ۲۷۰۰۰۰ آدمی اور ۶۲۴ - اتواپ بیان کیا گیا ہے ۔

بردی اور اسلحہ - گہرا خاکی ٹیونک اور پتلون - آرٹلری کے گہرے نیلگون پتلون ہوتے ہیں - افسروں کے کندھوں پر دھات یا چاندی کے فیتے ہوتے ہیں - اور ان پر امتیاز کرنے کی خاص خاص علامات ہوتی ہیں - اسلحہ شر کی میگزین بندوق اور سنگین انفنٹری کے واسطے ہیں - اتواپ بارہ پونڈ والی - یا سات پونڈ والی کرپ ہیں ۔

بجٹ - محاصل ۳۸۲۰۰۰۰ پونڈ - اخراجات ۳۳۷۹۰۰۰ پونڈ - قرضہ ۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ - اخراجات سپاہ ۴۹۳۰۰۰ پونڈ -

باب پنجم

سپاہ چلی

آبادی (۳۳۱۷۰۰۰)

تعداد سپاہ بحالت امن (۶۰۰۰) آدمی - آرمی کے - نیشنل گارڈ کے (۵۰۰۰) انضباط - انفنٹری ۷ رجمنٹیں - کیولری چار رجمنٹیں - آرٹلری تین رجمنٹیں - انجنیر ایک کور -

باب ششم

سپاہ چین

سلطنت چین کی آبادی تخمیناً (۴۰۰۰۰۰۰۰۰)

خاص چین کی آبادی (۳۸۶۰۰۰۰۰۰)

عنقریب اس سلطنت کو افریقہ کی سی قسمت دیکھنی نصیب ہوگی۔ محرر اوراق ہذا کو اس قسمت کے بارہ میں کوئی شک نہیں۔ اسکا یہہ خیال نہیں کہ کوئی قوم بھی افریقہ یا ایشیا کے حصص پر قابض ہونے سے ان مقامات کے باشندوں کا فائدہ مدنظر رکھتی ہے۔ گو بعض اوقات اتفاقیہ اُن کو فائدہ ہو جائے۔ تو یہہ اور بات ہے۔ انگلستان اور روس ایشیا میں اسواسطے بڑھے چلے جاتے ہیں کہ جب وہ ایک دفعہ شروع ہو گئے تو پھر رک نہیں سکتے۔

چین کی افواج کے اندازہ لگانے کی کوشش کرنا عملاً ممکن نہیں۔ بلیک فلیگس (سیاہ اعلام) جو گارڈون ٹریننگ کی سپاہ کی بنا پر بنائے گئے تھے۔ اور جن کو یورپین افسر قواعد سکھلاتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار آدمی ہونگے۔ اس سے آگے خیال کرنا غلطی سے خالی نہ ہوگا۔ لیکن کئی ممتاز انگریزی افسروں کا خیال بلکہ یقین ہے کہ چینی سپاہی قواعد سکھانے پر عمدہ اور مؤثر جنگجو ہو سکتے ہیں۔ اور شاید سلطنت چین کے قیام کی اُمید صرف اس صورت میں ہو سکتی ہے کہ اس ملک میں یہہ اجازت ہو جائے کہ افواج کے بعض حصوں کو اینگلو انڈین افسر قواعد سکھائیں۔ کیونکہ یہہ ظاہر ہے کہ فی الحال انگلستان اس حصۂ دُنیا میں علاقہ کی آرزو نہیں رکھتا بلکہ صرف تجارت کی خواہش رکھتا ہے۔ مگر کئی وجوہات سے اہل انگلستان کے ہاتھ میں علاقہ آنا بھی ضروری امر ہے۔ اور ایشیا کی دو بڑی مشرقی طاقتوں کے مابین ریلوے کے دائرہ اختیارات کے متعلق پچھلے دنوں میں جو عہدنامہ ہوا ہے وہ غالباً اختتام کی ابتدا ہے۔ تاہم ہو سکتا ہے کہ یہہ اختتام بہت دیر بعد ظہور میں آئے۔

باب ہفتم

سپاہ ڈنمارک

آبادی (۲۳۰۰۰۰۰)

سروس لازمی و ضروری ہے۔ بائیس سال کی عمر سے توانا آدمی آٹھ سال تک پھر ریلی کے ساتھ اور برائے نام آٹھ سال تک ریزرو میں ملازم رہتے ہیں۔ درحقیقت شائد چھ سال۔ پھر سروس کچھ ایسی دو بھر نہیں ہوتی۔ سالانہ قواعد دان کنٹجنٹ ۹۰۰۰ کے قریب ہے۔

انضباط۔ اس ملک میں دو جنرلوں کے کمانڈ ہیں۔ یعنے ایک کوپن ہیگن واقع زیلینڈ میں اور دوسرا آرہوس واقع جٹلینڈ میں۔

	انفنٹری		کیوالری	فیلڈ آرٹلری
	برگیڈ	رجمنٹ	رجمنٹ	رجمنٹ
کوپن ہیگن	٢	٤	٢	١ ½
آرہوس	٣	٦	٣	½
میزان	٥	١٠	٥	٢

انفنٹری بٹالین کی کل تعداد کتیس ہے۔ کیوالری کے سکاڈرن ١٦ ہیں۔ فیلڈ آرٹلری کی باٹریاں ١٢ ہیں۔ کوپن ہیگن کے ضلع میں فورٹریس آرٹلری کی تین بٹالین کی ایک رجمنٹ بھی ہے۔ اور چھ کمپنیوں کی انجنیروں کی ایک رجمنٹ۔

کم تعداد کے اعادہ کا جنگی انضباط۔ جنگ کی حالت میں بٹالین میں ٢١ افسر اور ١٠٥٠ آدمی ہوتے ہیں۔ سکاڈرن میں چھ افسر اور ١٥٠ آدمی اور ١٩٠ گھوڑے ہوتے ہیں۔ باٹری میں پانچ افسر ٢٠٠ آدمی ٢٠٠ گھوڑے اور آٹھ اتواپ ہوتی ہیں۔

تعداد سپاہ بحالت امن

	افسر	دیگر مراتب
انفنٹری	٥٣٣	٨٤٥٠
کیوالری	٩٠	١٣٠٠
فیلڈ آرٹلری	٦٨	١٦٠٠٠
فورٹریس اور دیگر آرٹلری	٩٧	١٦٠٠
انجنیئر	٤٦	٥٥٠
میزان	٨٣٤	١٢٩٠٠

کل تعداد سپاہ بحالت امن ١٣٧٣٤

تعداد سپاہ بحالت جنگ

	افسر	دیگر عہدہ دار
انفنٹری	٨٠٩	٣٢٥٠٠

	افسر	دیگر عہدہ دار
کیولری	۱۲۲	۲۶۵۰
آرٹلری اور ٹرین	۲۸۸	۹۰۰۰
انجنیئر	۸۲	۱۶۰۰
میزان	۱۳۰۱	۴۹۸۵۰

اسکے علاوہ ۹۶ سپی اتواپ اور ۵ ہزار کے قریب گھوڑے بھی ہونے چاہیئے۔ زائد ریزرو میں ۲۶۰ افسر ۰۰ ۶ کے قریب آدمی۔ ایک ہزار کے قریب گھوڑے اور ۳۲ سپی اتواپ۔

کل تعداد سپاہ بحالت جنگ (۵۳۰۰۰)

بجٹ:۔ محاصل سلطنت (۳۷۴۱۰۰۰ پونڈ) اخراجات سلطنت (۳۱۸۴۷۰۰۰ پونڈ) سلطنت کا قرضہ (۱۱۵۷۹۰۰۰ پونڈ) اخراجات سپاہ (۶۵۰۰۰۰ پونڈ)

باب ہشتم

سپاہ مصر

آبادی (۹۷۵۰۰۰۰ قریباً)

انگریزوں کی سعی کے نتائج بہت کم ایسے کامیاب ہوئے ہوں گے جیساکہ ۱۶ سال کے عرصہ میں لارڈ کرومر۔ سرایولین ووڈ۔ سرالیف گرنفیل اور لارڈ کچنر جیسے مشہور مدبروں اور جنرلوں نے مصر اور مصری سپاہ کی اصلاح کرتے کرتے بالکل کایا پلٹ کردی سروس۔ تمام ذکور کے واسطے لازمی ہے۔ چھ سال سپاہ میں۔ پانچ پولیس میں اور چار ریزرو میں۔ عمدہ اور قوی الجثہ ریکروٹ حاصل کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ کیونکہ بریلوے بٹالین کو شامل کرکے اگر ایک کروڑ میں سے انتخاب کرنا ہو تو صرف بیس ہزار ضروری ہیں۔

انضباط - انفنٹری شمارہ بٹالین - کیولری دس سکاڈرن - ہارس آرٹلری ایک باٹری
فیلڈ آرٹلری چار باٹریاں۔

ایک اونٹوں کی کور ہے جسمیں نصف سوڈانی حبشی - نصف فلاح اور چار سفید افسر ہیں
اسلحہ مارٹینی ہنری رائفل اور سنگینیں ہیں۔

انفنٹری بٹالین میں سے چھ سوڈانی حبشیوں کے ہیں - ہر ایک بٹالین خواہ حبشیوں
کا ہو یا مصریوں کا - چھ کمپنیوں پر منقسم ہوتا ہے - ہر ایک کمپنی میں ایک سو سے ایک سو
بیس تک جوان ہوتے ہیں - بٹالین کی معمولی تعداد ۷۵۹ جوان ہے - سفید افسروں
کی معمولی تعداد تین - ایک مصری اور چار ایک سوڈانی بٹالین کے واسطے ہے لیکن بعض
میں اس سے زیادہ افسر ہوتے ہیں - انفنٹری اسلحہ مارٹینی ہنری رائفل اور سنگین ہیں۔

کیولری میں تمام مصری لوگ ہیں - گھوڑے مضبوط اور جفاکش اور ۱۳ ہاتھ کے قریب
بلند ہوتے ہیں (ہاتھ گھوڑے کے واسطے خاص ناپ ہوتا ہے) - سکاڈرن کی تعداد
ایک سو کے قریب ہوتی ہے - مقابل کی صف کے پاس نیزہ اور شمشیر اور مارٹینی کاربین
ہوتی ہے - سات سکاڈرن لیڈر انگریز ہیں۔

ہر ایک باٹری کا ایک سفید افسر ہوتا ہے - اسلحہ میکسم نارڈن فیلڈٹ کی نو پونڈ والی
جلدی جلدی فائر کرنے والی اور بارہ پونڈ اور نو پونڈ والی کرپ اتواپ ہیں - آرٹلری
کے آدمی مصری ہیں۔

دیسی افسر زیادہ تر ترک - سرکاشین اور اہل البانیہ ہیں - جو ہر ایک بٹالین کا ہر ایک
انگریز نائب کمشنڈ افسر تعلیم دینے والا ہوتا ہے - وہ اسکو قواعد سکھاتا ہے - بھکو گولی چلانا
سکھاتا ہے - اور اسکے آدمیوں کو سپاہی بناتا ہے۔

تعداد سپاہ ۱۸۰۰۰ کے قریب ہے۔

تمام سپاہ کی وردی بھوری جرسی Jersey ریگ جیسے رنگ کے پاجامے
گہری نیلگون جیسی پٹیاں [illegible] ٹاربش Tarboosh
جو مصریوں کے واسطے خاص ہے - اور جسکی اوڑھنی سی گردن کی تہہ پر معلق رہتی ہے۔

عام - سر جی ڈبلیو سٹیونسن نے بجا فرمایا ہے کہ سوا ان کی ملٹری ریلوے وہ
ہتھیار ہے جسنے خلیفہ کو چکنا چور کر دیا - اور وزیر اعظم انگلستان جیسا معتبر شخص بھی

اس رائے کی شہادت دیتا ہے۔ چنانچہ لارڈ سالسبری نے ایک تقریر کے دوران میں فرمایا تھا "ایک نہائت مہیب کوشش سے ہمنے ریلوے پیدا کرکے مصر کو فتح کرلیا"۔ وادی حلفہ سے عتبارہ تک چارسو میل کا فاصلہ ہے۔ اور اس مقام تک ریلوے پہنچنے کے بغیر محاربہ کا ہونا ناممکن تھا۔ گذشتہ کامیاب محاربہ کا کریڈیٹ دینے میں ہمباتنی گروآرڈ ڈائریکٹر ریلوے کو بھی اعلےٰ جگہہ دینی چاہئیے۔ یہہ شخص کیناڈا کی نسل سے ایک رائل انجنیر ہے۔ اسکی ۲ ہزار پونڈ سالانہ تنخواہ ہے۔

محاربہ عتبارہ میں سردار کچنر کے ماتحت کل فوج بارہ ہزار سے تیرہ ہزار تک تھی اور ۵۲ اتواپ تھیں۔ چار بٹالین کی ایک برٹش برگیڈ اور چھ اتواپ کی ایک میکسیم باٹری کو شامل کرکے کل انگریزی فوج تین ہزار پانچ سو تھی۔ دشمن کا نقصان ۳ ہزار مقتول تھا۔ انہیں سے زیادہ تر بندوقوں کی آگ سے مارے گئے اور بہت سے مجروحین بعد میں جان بحق ہوئے۔ مصری فوج کا نقصان ۸۱ مقتول اور ۴۹۳ مجروح تھا۔

امدرمان کی فوج میں دو انفنٹری ڈویژن یعنے ایک برٹش اور ایک مصری پر مشتمل تھی جنکی قریب قریب تعداد ۷ ہزار ۵ سو اور ۱۲ ہزار علے الترتیب تھی۔ اتواپ چوالیس یعنے ایک ہوئیز باٹری۔ دو محاصرہ کرنے والی اتواپ اور ایک برٹش میکسیم باٹری کو شامل کرکے تمام میدانی اتواپ نو پونڈ والی میکسیم نارڈن فیلڈٹ تھیں۔ اونٹوں کی کور میں ۸۰۰ سپاہی تھے۔ اتواپ لیجانے والی کشتیوں میں ۱۲½ پونڈ کی جلدی جلدی فائر کرنے والی میکسیم نارڈن فیلڈٹ اور میکسیم اتواپ تھیں۔

دشمن کے گیارہ ہزار سپاہی میدان جنگ میں عین معرکہ کے دوران میں کام آئے زیادہ تر برٹش لیمفورڈ کی بوچھاڑ سے مرے۔ اور ۱۶ ہزار زخمی ہوئے جو کہ ایک قصاب کا خوفناک بل ہے۔ ۴ ہزار اسیران جنگ ہوئے۔ یہہ بیان کرنا غیر ضروری ہے کہ درویشوں نے نہائت قابل تعریف شجاعت ظاہر کی۔ دوسری طرف برٹش ۵۶ مقتول ۱۵۰ مجروح۔ مصری ۳۵ مقتول اور ۳۰۰ مجروح ہوئے۔ نامہ نگاروں کو حسب معمول بہت سی تکالیف اٹھانی پڑیں۔ ایک مارا گیا۔ ایک بخار کی وجہ سے جان بحق ہوا۔ اور ایک مجروح ہوا۔

فینانس۔ سال رواں میں محاصل سوڈان کا اندازہ ۵۱ ہزار ۵ سو انگریزی پونڈ بتایا گیا ہے

اخراجات ۳ لاکھ ۸۳ ہزار ۲ سو ۲۷ - انگریزی پونڈ - گویا محاصل تین لاکھ ۱۳ ہزار ۷ سو ۷۲ پونڈ کم ہیں۔

ذیل میں لارڈ کرومر کی مالی رپورٹ دیجاتی ہے جو اپریل ۱۸۹۹ء میں تیار ہوئی تھی - اور جس میں ۱۸۹۶ء کے موسم بہار سے ابتک کے تمام جنگی اوپریشن کے اخراجات شامل ہیں - اس زمانہ میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ وادی حلفہ سے ڈونگولا تک پیشقدمی کیجائے -

	ریلوے	ٹیلیگراف	اتوابے کی کشتیاں	ملٹری اخراجات	میزان
	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ
محاربۂ ڈونگولا	۱۸۱۸۵۱	۸۲۹۹	۶۵۸۶۹	۴۶۹۹۲۲	۷۲۵۹۴۱
مابعد کے ملٹری آپریشن	۶۹۹۵۲۱	۱۳۵۲۶	۸۹۰۶۵	۵۲۶۶۰۱	۱۳۲۸۷۱۳
خرطوم توسیع ریلوے	۳۰۰۰۰۰	۰	۰	۰	۳۰۰۰۰۰
میزان	۱۱۸۱۳۷۲	۲۱۸۲۵	۱۵۴۹۳۴	۹۹۶۲۲۳	۲۳۵۴۶۵۴

کل مصری حساب پر ۴۸۴۰۰ انگریزی پونڈ زاید ہیں۔

باب پنجم

سپاہ انگلستان

تمہیدی نوٹ

سلطنت متحدہ برطانیہ کلاں کی آبادی ۳۹۸۲۶۰۰۰

کل سلطنت انگریزی کی آبادی ۴۰۰۰۰۰۰۰۰

حضور ملکہ معظمہ کی سپاہ بعض خصوصیات کی وجہ سے ممتاز ہے - یہ انگلستان کی غیر معمولی سلطنت کے منتشر حصوں پر منتشر ہے - بڑی بڑی اہم سپاہوں میں سے صرف یہی والنٹیر فوج ہے - برٹش افواج کا ایک عظیم اور دن بدن اہمیت میں زیادہ ہونے والا حصہ - ایک اور قوم اور رنگ کی رعایائے انگریزی سے بھرتی کیا گیا ہے - لیکن ان مستثنے خصوصیات کے علاوہ

انگریزی سپاہ ہی ایسی ہے جسکو جنگ و جدل میں بہت سی مفید اور کارآمد مشق کرنی پڑتی ہے۔ دُنیا میں یہی ایک اہم سپاہ ہے جسکی سروس طویل ہوتی ہے۔ یہہ ادعا کسی قدر عجیب معلوم ہوگا۔ لیکن جب برّاعظم یوروپ کی افواج عظیم سے مقابلہ کیا جائے تو یہہ اظہر من الشمس ہوجائیگا کہ انگریزی سپاہ کی کم عرصہ کی سروس فی الحقیقت طویل سروس ہے۔ یہہ بھی یاد رہے کہ انگریزی سپاہ کے ریکروٹ یعنی نَو بھرتی شدہ سپاہی دوسرے ملکوں کے ریکروٹوں سے عموماً کم عمر ہوتے ہیں۔

یہہ امر کہ انگلستان کے افسران جنگ کو کم از کم اُنکے زمانۂ سروس میں برّاعظم یوروپ کے اپنے ہمجنسوں سے جنگی خدمات کرنے کے زیادہ مواقع ملتے ہیں۔ اُنکو زیادہ مؤثر کارگر اور تجربہ کار افسر بنانے کے واسطے کافی ہے۔ یہی امر ایک حد تک برٹش پرائیویٹ یعنی عام سپاہیوں پر بھی صادق آتا ہے۔ جسکو ایکٹو سپاہ میں خدمات انجام دینے کے دوران میں اکثر اوقات جنگ و جدل میں شریک ہونے کے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ یہہ ٹھیک ہے کہ انگریزی سپاہ کو ہندوستان اور سوڈان میں جیسے حالات میں شریک ہونا پڑتا ہے۔ جہاں تک واقعی معرکہ آرائی کا تعلق ہے۔ وہ بعینہٖ ایسے حالات نہیں جو یوروپین جنگ و جدل پر صادق آسکیں۔ لیکن ایسی لڑائیوں میں تجربہ حاصل ہونا جن سے لڑائیوں میں کامیابی اور فتح حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً خدعۃ الحرب طریقۂ محاربہ۔ گشت۔ باربرداری۔ تہیۂ رسد وغیرہ۔ انگریزی سپاہیوں کو دیگر محاربات میں بھی نہایت قیمتی اور بیش بہا ثابت ہوسکتا ہے۔ پھر یہہ امر بھی بدیہی ہے کہ کوئی جنگ کامل طور سے کامیاب نہیں ہوسکتا۔ جبتک کہ ہوشیاری۔ مستعدی۔ باریک بینی اور حد درجہ کی جرأت و جسارت کو مدّنظر نہ رکھا جائے۔ اور سپاہی پیشہ کی اُن ضروریات کی غیر معمولی مشق کرانے کے واسطے وہ آئے دن کی چھوٹی چھوٹی لڑائیاں نہایت مفید ہیں۔ جو انگریزی سپاہیوں کو سرحد ہندوستان پر پیش آتی رہتی ہیں۔ اور اس سے کم وہ لڑائیاں مفید ہیں جو تھوڑا عرصہ پہلے انگلستان کی افواج کو مصر میں دیکھنی نصیب ہوئی تھیں۔ مزید براں اگر عمدہ نشانہ بازوں کو اپنے آپ کو ممتاز کرنے کے مواقع مل سکتے ہیں۔ تو اس قسم کے مواقع ہندوستان کی سرحدی جنگ و جدل میں ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔

اہل انگلستان کا مارشل سپرٹ (جنگ و جدل سے طبعی رغبت یا معرکہ آرائی سے مناسبت رکھنے کا مادہ) سوڈان کی گذشتہ نمایاں کامیابی سے اعلےٰ درجہ تک پہنچ گیا تھا لیکن اس بات میں

شک ہے کہ آیا اب بھی اہالیان انگلستان اس امر کی وقعت اور قدر کرتے ہیں کہ امدرمان کی فتح لارڈ کرومر اور سر ایف ڈبلیو گرینفیل جیسے مدبران کی طویل و شاق محنت کا آخری ثمرہ تھا جنھوں نے مصر اور سوڈان کی سپاہ کو از سر نو بنایا۔ اور اُن لوگوں کی محنت کا جو شب و روز سال کے ہر ایک لحظہ میں اس فن محاربہ میں کام آنے والی ریلوے لائن پر جانفشانی سے کام کرتے رہے جسکے ذریعہ سردار کچنر میں یہ استطاعت پیدا ہو گئی کہ عین موقع پر امدرمان کا نہایت ضرررساں مگر بالکل ہلاک نہ کرنے والا صدمہ پہنچائے۔ (مگر اب یہ صدمہ پورے پورے طور سے موثر و کامیاب ہو گیا ہے کیونکہ اس سے خلیفہ عبداللہ تعائشی کی جمعیت کمزور تو پہلے ہی ہو چکی تھی۔ اب خلیفہ کے عین اثنائے معرکہ میں کام آنے سے اسکا بخوبی قلع و قمع ہو گیا ہے)

اُن خطرات میں سے جو ہر وقت انگلستان کی سپاہ کے سامنے رہتے ہیں ایک صرف اس سے ہی مختص ہے۔ مسٹر موریلے نے تو انھیں دنوں بعض فہمیدہ اور عاقبت اندیش اہل الرائے کے خیالات کو ظاہر کرتے ہوئے اشارتاً بیان کیا تھا کہ قدیم زمانہ کی اُن سلطنتوں کو بسا اوقات اسی وجہ سے خوف و خطر کا مقابلہ کرنا پڑا کہ اُنھوں نے اپنی حفاظت میں اجنبی افواج کا زیادہ تر استعمال کیا۔ اسی قسم کا ایک خطرہ تجارتی سروس کے آدمی بہم پہنچانے کے واسطے انگریزوں کو درپیش رہتا ہے۔ گویا یہ بحری رنگروٹوں کی ایک جماعت یا حصہ کے واسطے ہے۔ اس کتاب میں مسئلہ ہذا کی پوری پوری چھان بین اور تحقیقات کرنی مناسب نہیں۔ ہندوستان اور مصر میں اجنبی اقوام اور نسلوں کی افواج سے کام لینے کے میلان میں زیادتی ہوتی جاتی ہے۔ اور آخر الامر اس سے سلطنت انگریزی کے سنجیدہ اور وزنی خطرات میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔ گو ان پر اور اسی قبیل کے دیگر عظیم خطرات پر اہل انگلستان اپنے فخر اور شان و شوکت کے نصف النہار کے وقت غور نہ کریں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ لیکن اس تصویر کا ایک اور پہلو ہے انگلستان کے نہایت عمدہ سپاہیوں میں ہندوستانی رعایا کے جنگجو آدمی بھی داخل ہیں۔ اور یہ امر بخوبی معلوم ہے کہ کئی ایسے انگریزی جنرل موجود ہیں جو ہندوستانی افواج کو ہمراہ لیکر اور دیگر افواج کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں۔ ان معنوں میں ہندوستانی سپاہ سلطنت انگلشیہ کی مجموعی حالت میں حفاظت کر سکتی ہے۔ نہ ہی کسی شخص کو اس بات کا ذرا بھی شک ہو سکتا ہے کہ وہ شجاع بہادر نمک حلال اور وفادار نہیں جو انگریزوں کے پہلو بہ پہلو لڑتے رہتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات

؎ ہندوستان میں برٹش اور دیسی افواج میں ایک خاص تناسب قائم رکھا گیا ہے۔ جسکی تفصیل آگے آئے گی۔

انگریزی سپاہیوں سے بڑھکر قدم مارتے رہے ہیں۔ بشرطیکہ ہندوستانی محاربات کی تمام حکایات سچ تسلیم کیجائیں (اس امر میں کسیطرح کلام نہیں)۔ بیشک یہہ نہایت عاقبت اندیشی ہے کہ آرٹلری اور اعلا کمانڈوں کو انگریز خود اپنے ہاتھوں میں رکھیں۔ اور مشکوک احتیاط سے جنبی افواج کی زیادتی کو مدنظر رکھا جائے۔ موجودہ حالات میں اس سے زیادہ کچھ نہیں ہوسکتا۔ جبتک کہ ملک انگلستان کونسکرپشن یعنے سپاہ کی لازمی و مجبوری بھرتی پر راضی ہوجائے جسپر غالباً مسٹر مورلے اعتراض کریگا۔

ایک اور اہم خطرے پر سر چارلس ڈلک نے بار بار زور دیا ہے۔ جو شاید زمانہ حال کا نہایت نکتہ رس اور واقفکار انگریز ہے۔ اسنے بیان کیا ہے کہ انگلستان کی سپاہ کے اخراجات میں گذشتہ چار سال سے بہت زیادتی ہوئی ہے۔ حالانکہ اسکو یہہ دریافت نہیں ہوا کہ اخراجات کی غیر معمولی زیادتی کے معاوضہ میں انگلستان کی سپاہ ملیشیا اور ریزرو افواج میں چوبیس زائد آدمی بھی داخل ہوئے ہیں۔ کم از کم لارڈ رینڈلف چرچل کے زمانہ سے غیر سرکاری اور ناواقف شخص بھی محکمۂ جنگ کے اخراجات کو مشتبہ اور مشکوک نظروں سے دیکھتا رہا ہے۔ لیکن مناسب واقفیت کے بغیر اس قسم کے اخراجات پر اعتراض یا نکتہ چینی کرنا فضول ہے۔ بقول سر چارلس ڈلک۔ اہل انگلستان کو آئندہ سال میں بری افواج کے ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ شامل کرکے کل سلطنت برطانیہ کی حفاظت میں ۶ کروڑ پونڈ خرچ کرنے پڑینگے۔ بحالیکہ فرانس جو دوسرے درجہ پر فضول خرچ سلطنت ہے۔ نیوی اور آرمی یعنے بری و بحری سپاہ پر چار کروڑ خرچ کرتا ہے۔ اخراجات کے اس حصہ پر جو محکمۂ جنگ کے دفاتر اور نان ایکٹیو (یعنے جو لڑائی میں مشغول نہ ہوں) اشخاص اور خدمات پر صرف ہوتا ہے۔ غالباً سپاہ زیادہ نکتہ چینی کریگی۔ اور ملک انگلستان لارڈ لینسڈون کے اس تاسف سے ہمدردی کریگا کہ سپاہ کے افسر جو خدمات کی ضروریات کی وجہ سے عنفوان زندگی ہی میں مجبوراً علیحدہ ہوجاتے ہیں۔ ملک کی امدادی خدمات میں کیوں زیادہ تر ملازمت نہیں کرتے بلکہ اسکی بجائے وہ ناخوش ہوکر بڑبڑاتے ہیں۔ اور اپنے دوستوں کے ہاں اور سلطنت پر وبال ہوجاتے ہیں۔ اکثر لوگ ایسے ہیں کہ وہ خواہی نخواہی بڑبڑاتے ہیں۔ گو شکایت کرنے کا کوئی باعث ہو یا نہ ہو۔ لیکن ایک شخص کو ایسی حالت میں طاق نسیان پر رکھ دینا۔ جو زندگی کے ابتدائی مرحلہ میں ہو اور جسنے اپنا وقت نہایت ایکٹیو سروس میں صرف کیا ہو۔ بڑبڑانے کی ایک وجہ بھی

اور جائز وجہ ہے۔ مگر اسکا علاج سہل نہیں۔ موجودہ صورت میں میلیشیا کے افسر شکایت کرتے ہیں کہ انکو بے حد آرمی افسر ملتے ہیں۔

نیز بعض لوگ اس حد تک گستاخ ہیں کہ خود محکمۂ جنگ (وار آفس) کے اخراجات پر مزید روشنی ڈالے جانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اور اسکے علاوہ اُس تمام خرچ پر جو کہ جنگی بہروں کے متعلق سویلین عہدہ داروں پر کیا جاتا ہے۔ ایسے معاملات میں اس قسم کے اہم فوائد پر اثر پڑیگا۔ کہ یہ اغلب نہیں کہ کسی قسم کی عملی اصلاح ہوسکے۔ بشرطیکہ کسی طرح کی اصلاح کی حاجت ہو معتدبہ اصلاح اس صورت میں ہوسکتی ہے کہ کوئی اعلیٰ آفیشل اسپر غور و پرداخت کرے۔ اور یہ امر شائد ناممکن ہے۔ اس بات کی ایک حیرت انگیز مثال کہ جس صورت میں اصلاح ضروری و لابدی ہو کیا کیا جاسکتا ہے۔ برٹش امپائر کی آرمی بک میں (نوٹ صفحہ ۵۵) دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر کارڈویل کی اصلاحوں کا ایک نتیجہ یہ تھا کہ آفیشل خط و کتابت میں تخفیف کرنے سے ۱۵۰۰ سے ۹۰۰ خطوط روزانہ ہوگئے تھے۔

عموماً انگریزی طرایقۂ سپاہ میں سپاہ کی سپلائی (تہیۂ) کمزور نقطہ رہچکی ہے اور اب تک بھی ہے آرٹلری چھکڑوں اور کمسریٹ کے گھوڑوں کے متعلق بیرونی ذرائع پر ضرورت سے زیادہ بھروسہ کرنے کا میلان پایا جاتا ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ تمام ملکوں کی سپاہوں میں جنگ کے شروع ہونے پر ان گھوڑوں کو مجبوراً لینے پر بھروسہ کیا جاتا ہے جو پہلے درج رجسٹر کیئے جاچکنے ہیں۔ اور عموماً ایسا ہی کرنا پڑتا ہے۔ لیکن یہ عجیب ہے کہ فی الحال ملٹری واقفکاروں کے مشورہ پر انگریزوں نے قواعد دان آرٹلری گھوڑوں کی تعداد میں ۱۶۰۰ کی تخفیف کر دی ہے۔ یہ امر کئی سال سے ہندوستان اور سوڈان میں کافی سے زیادہ ثابت ہوچکا ہے کہ کئی انگریزی افسروں میں میدان جنگ کی افواج کی صورت میں تہیۂ کی ضروریات کو موثر اور کارگر طریقہ سے پورا کرنے کا سلیقہ اور قابلیت ہے۔

چار اتواپ کی باٹریوں کے مروج کرنے کے متعلق یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ کوئی نئی تجویز نہیں۔ جرمنی کی قریباً نصف باٹریاں چار اتواپ پر مشتمل ہیں۔ قواعد سکھانے میں بھی تو اس طریقہ سے کئی فائدے ہیں۔ اسکے علاوہ بعض افسر چار اتواپ کی باٹری کو اسواسطے ترجیح دیتے ہیں کہ اس سے زیادہ اطمینان او صحت سے نشانہ کیا جاسکتا ہے۔

نکتہ چینی کے کئی اور مضامین بیان کیئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ گو انگلستان کی برجشنیا

بلحاظ علاقہ بھرتی کیجاتی ہیں۔ ہوم میٹر ہٹوریل بٹالین (ولائت کا خاص علاقہ میں منجو
والا بٹالین) بارکوں میں رہایش کی قلت وغیرہ کے باعث شاذ ونادر اپنے علاقہ میں رہتا
ہے۔ پھر ریزرو کی تعداد کبھی ایک لاکھ نہیں ہوئی۔ جسکی بڑے وثوق سے چند سالوں میں
توقع تھی۔ کیونکہ طریقۂ سپاہ میں طویل سروس سے کم عرصہ سروس کی تبدیلی اسی خیال سے کیگئی
تھی کہ کوئی سپاہ ایسی نہیں جسکا طریقہ مکمل ہو۔ اکثر نقائص کی عمدہ نکتہ چینی کارآمد ہوتی ہے
لیکن یہہ بھی دانشمندی نہیں کہ صرف اپنی کمزوری پر ہی خیال کیا جائے۔ کچھ شک نہیں کہ ریزرو
ملیشیا و النیٹرول کا کچھ حصہ اور ہندوستان کی دیسی سپاہ ملا کر اہل انگلستان کے پاس افینسو
(پیشدستی) اور ڈیفینسو (حفاظتی) جنگ و جدل میں خواہ وہ یوروپ اور خواہ ایشیا میں ہو
اس سے بہت عظیم الشان سپاہ ہے جو عموماً خیال کیجاتی ہے۔ عموماً ہماری عادت ہے کہ ہم
صرف انگلش ایکٹو آرمی اور اُسکے ریزرو کا خیال کرتے ہیں۔ لیکن ہندوستان کی دیسی ایکٹو
آرمی جنگی مقاصد کے واسطے بخوبی اپنے سفید بھائیوں کے پہلو بہ پہلو کھڑی ہوسکتی ہے
اور ہماری ملیشیا کو بہت سی ممالک غیر کی ملیشیا سے زیادہ عرصہ تک قواعد سکھائی
جاتی ہے۔ والنیٹر فورس کے شاید بعض حصے کارآمد اور موثر نہ ہونگے۔ اور کئی بدیہی وجوہات
کی وجہ سے اُنکے ساتھ بڑے احتیاط سے سلوک کرنا چاہئے۔ لیکن اس فورس میں بھی سپرٹ
وفاداری اور نمک حلالی کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ اور ہمکو کئی اہم دولہائے یوروپ کی
سیکنڈ ریزرو کے زیادہ تر حصے سے قواعد بھی بہت عرصہ تک سکھائی جاتی ہے۔

گو فی زماننا صرف شجاعت کا بہت کم فائدہ ہے۔ تاہم جب ہم اپنے سپاہیوں کی مشہور
پُر جوش ثابت قدم جسارت وجرأت کے ساتھ مستعدی وچوکسی اور تربیت یافتہ
ذکاوت۔ ہوشیاری سرگرمی۔ اور اپنے نوجوان افسروں کی فرائض کی جانبازی کو ملاویں
جو اُن لوگوں کو صاف نظر آرہی ہیں جو ہماری سپاہ کے ہمراہ جنوبی افریقہ کے ریگستانوں
یا ہندوستان کی شمال مغربی سرحد کی طوفان خیز آندھیوں اور برفوں میں گئے ہیں اور
جب ہم اُن خصوصیات کے ساتھ انگریزوں کی ورزشی خصوصیات شامل کرتے ہیں جس میں
کہ یہہ قوم بہت قدر بالادست ہے اور اعلےٰ افسروں اور سٹاف کی واقعی معرکہ آرائیوں میں
قواعد دانی کو ملاتے ہیں۔ ہم آئندہ پر اعتماد اور وثوق سے نظر ڈال سکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم
ملک معظمہ کی سپاہ کی گذشتہ کارروائیوں پر فخر سے نظر ڈالتے ہیں۔

فصل اوّل

انتظام جنگ اور سروس

انتظام ۔ سیکرٹری آف سٹیٹ فار وار (وزیر جنگ) کے اختیار میں کل جنگی سروسوں کا انتظام ہے اور محکمہ جات کے ہیڈ (افسر اعلے) اسکے جوابدہ ہوتے ہیں۔ اسکے مددگار ایک پارلیمنٹری انڈر سیکرٹری۔ ایک پرمانٹ انڈر سیکرٹری۔ اور ایک فنانشل انڈر سیکرٹری ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے ڈیپارٹمنٹوں کے پریزیڈنٹ کمانڈر انچیف۔ ایڈجوٹنٹ جنرل۔ اور کوارٹر ماسٹر جنرل۔ اور انسپکٹر جنرل آف فارٹی فیکیشنس اینڈ آرڈیننس (قلعجات اور اتواپ کا انسپکٹر جنرل) ہوتے ہیں۔ کمانڈر انچیف کے ڈیپارٹمنٹ میں ملٹری سیکرٹری۔ ڈائرکٹر آف ملٹری انٹیلیجنس (جنگی خبر رسانی کا ڈائرکٹر) اور نقل و حرکت جنگی سرو عمل کے افسر ہوتے ہیں۔ ایڈجوٹنٹ جنرل کے ڈیپارٹمنٹ کو ریکروٹ بھرتی کرنے۔ قواعد سکھانے تربیت و آداب سپاہ۔ کپڑوں وغیرہ سے تعلق ہے۔

کوارٹر ماسٹر جنرل کے ڈیپارٹمنٹ کو سپلائی (رسد) اور ساز و سامان بہم پہنچانے کا اختیار ہوتا ہے۔ اور قلعجات اور آرڈیننس ان ڈیپارٹمنٹوں کے ہیڈ یعنے افسران اعلے کی جانچ میں ہوتے ہیں۔

محکمہ جنگ کے متعلق کئی طرح کے بورڈ وغیرہ ہوتے ہیں۔ آرمی بورڈ کا پریزیڈنٹ کمانڈر انچیف ہوتا ہے۔ اور متذکرۂ بالا ڈیپارٹمنٹوں کے افسران اعلے پر مشتمل ہوتا ہے بمع اکونٹنٹ جنرل کے جو وار آفس کے فنانشل سیکرٹری کا قایم مقام ہوتا ہے۔ یہہ بورڈ آرمی کے ایسٹیمیٹس (اخراجات سپاہ) اور ترقیات وغیرہ کی رپورٹ کرتی ہے۔

سیکرٹری آف سٹیٹ وار آفس کی کنسلٹیو کونسل (کونسل مشاورت) کا پریزیڈنٹ ہوتا ہے کیبنٹ (وزیران سلطنت) وار کمیٹی کا مقصد نیوی اور آرمی یعنے بحری و بری سپاہ میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ اسکا صدر لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل یعنے ڈیوک آف ڈیونشائر ہے اور ارکان پرائم منسٹر یعنے لارڈ سالسبری۔ فرسٹ لارڈ آف دی ایڈمرلٹی کے لارڈ اول یعنے مسٹر گوشن اور سیکرٹری فار وار یعنے لارڈ لینسڈون

شامل ہیں۔ اسکی غور و پرداخت اور اسکے نتائج پبلک کو بالکل معلوم نہیں ہوتے۔

پارلیمنٹ کا اختیار ہے کہ اخراجات جنگ کو کم و بیش کردے۔ لہذا پے در پے سالوں میں جو مقدار بذریعۂ ووٹ دیجاتی ہے کسقدر اُس پارٹی پر منحصر ہے۔ جو اُن دنوں میں ذی اختیار ہو۔ لیکن اسکا انحصار زیادہ تر ملک انگلستان کے عام خیالات پر ہے۔ گذشتہ تھوڑے عرصہ سے سلطنت برطانیہ نیوی اور آرمی کی صدا بلند رہی ہے۔ جب یہ صدا نابود ہو جائیگی تو آرمی کے واسطے روپیہ لینے میں زیادہ دقت ہوگی۔ اور غالباً اسکے خرچ کرنے میں اور بھی مشکل ہوگی۔ پارلیمنٹ کے طبعاً نکتہ چین ممبروں کے واسطے امور واقعی پر پہنچنا یا ٹھیک ٹھیک نتائج نکالنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہہ غلط ہے کہ نیوی کی طرح بعض وقت دوسروں کی نسبت زیادہ ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔ لہذا ایسے اخراجات کو جو عام پسند نہیں عام پسند کی فہرست میں لانے میں کسیقدر ہیر پھیر اتنا ضروری ہوتا ہے۔ فی الجملہ یہہ کہا جاسکتا ہے کہ خاص طریقہ یا کسی طریقہ کی عدم موجودگی سے بھی خاصہ کام چل جاتا ہے۔ جب ہم جنگ پر تلے ہوتے ہیں تو ہم اپنی جیبوں کو کھول دیتے ہیں۔ اور جب ہم جنگ کے خلاف ہوتے ہیں تو انکے منہ بند رکھتے ہیں۔ افراط کے سال کسیقدر قلت کے سالوں کے برخلاف اثر کرتے ہیں۔ انگریزی طریقۂ اخراجات سپاہ ایسا اعلےٰ نہیں کہ اُسکو بطور نمونہ استعمال کیا جائے۔ تاہم یہہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض طریقے کاغذ پر اعلےٰ نمونے معلوم ہوتے ہیں وہ عملدرآمد کے وقت بہت خراب کام دیتے ہیں۔

وزیر جنگ کے اقتدار و اختیار اور ہدایت وغیرہ کے متعلق لوگوں کو بہت کم آگاہی ہے، اور جسقدر کم ہو اتنا ہی اچھا ہے۔ بلکہ خود سلطنت کے بعض ڈیپارٹمنٹوں کو ہدایت کرنے والا ایک تجربہ کار مستقل آفیسر ہوتا ہے جو ڈیپارٹمنٹ کا ہیڈ ہوتا ہے۔ اور بولنے والی نالی کا کام دیتا ہے۔

لوکل کمانڈ (مقامی کمانڈ) اضلاع کے جنرل کمانڈنگ افسروں یا انکی معرفت استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن آئرلینڈ میں افواج کا کمانڈنگ جنرل اضلاع کے جنرلوں اور کمانڈر انچیف کے درمیان ایک بین بین حاکم ذی اختیار ہے۔

اضلاع۔ متحدہ برطانیہ کلاں کی سلطنت میں پندرہ ملٹری اضلاع ہیں یعنی دس انگلستان اور ویلز میں۔ چار آئرلینڈ میں اور سکاٹلینڈ کوراگھ کا ضلع۔ اُن اضلاع میں ہیڈ کوارٹر شامل

دو لوح - اور صرف انھیں مقامات اور انکے نہائت قرب و جوار کے حصتوں پر مشتمل ہیں باقی ملک کے ۱۰۲ اضلاع ، ۶۷ رجمنٹی اضلاع پر منقسم ہیں - انھیں سے ہر ایک - ایک کرنل کے تحت ہوتا ہے - اور ہر ایک میں سے کم از کم برائے نام ہی ایکٹو آرمی کے دو بٹالین ریکروٹ کئے جاتے ہیں۔

بھرتی - سروس انگریزی سپاہ میں اپنی مرضی پر موقوف ہے - داخلہ کی عمر معیار اور ناپ وغیرہ مختلف ہوتے ہیں - لیکن داخلہ کی عمر عموماً اٹھارہ سے کم یا ۲۵ سے متجاوز نہ ہونی چاہیئے - اس سال کی ملٹری پروگرام پیش کرنے کے وقت مسٹر وِنڈھم نے ۱۴ مارچ ۱۸۹۹ء کو بیان کیا تھا کہ سپاہ میں بھرتی ہونے کی غرض سے جن لوگوں نے اپنے آپ کو پیش کیا تھا - انہیں سے ۳۰ فیصدی میڈیکل وجوہات پر مسترد کئے گئے تھے - اور بعض خراب اطوار کی وجہ سے نہ لئے گئے - اسطرح رد کرنے سے ہمیشہ بدشگونی نہیں پائی جاتی - دونوں نیوی اور آرمی میں ہم اب ایسے شخصوں کو مسترد کر دیتے ہیں جنکو زمانہ جنگ میں ہم بخوشی قبول کرلیں - اور جو عمدہ سپاہی اور جہاز ران بنجائیں ۱۸۹۹ء میں ریکروٹ یعنے نو بھرتی شدہ سپاہیوں کی تعداد ۴۲۸۱۸ تھی - بھرتی ہونے کی عمر اٹھارہ سے پچیس سال تک ہے - قد پانچ فٹ چار انچ اور اس سے زیادہ چھاتی کا ناپ انفنٹری کے واسطے ۳۳ انچ مقرر ہے۔

طویل سروس کلرس (پیریڈ) کے ساتھ - اور ریزرو میں رہنے کے بغیر ہوسہولڈ کیولری تک اور خاص کوروں اور کوروں کے بعض حصوں تک محدود ہے جسکا نام شارٹ سروس رکھا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے :-

لائن کیولری رائل آرٹلری آرمی آرڈینینس کور آرمی سروس کور	سات سال آرمی اور پانچ سال ریزرو - لیکن ان افواج کی حالت میں جو انگلستان سے باہر سروس پر ہیں - آٹھ سال آرمی اور چار سال ریزرو سروس ہوسکتی ہے - ۳ سال آرمی - ۹ سال ریزرو - جو انگلستان سے باہر جانے والی افواج کی حالت میں ۴ اور ۸ میں تبدیل ہوسکتی ہیں -

فٹ گارڈس

لائن انفنٹری

سپیڈیکل شاف کور رائل انجینیرس (باستثنائے ٹیلیگراف۔ ریلوے) اور سبمیرائن ریزرو	۷ اور ۵ - یا ۳ اور ۹ - جو ۸ - اور ۴ یا ۴ اور ۸ ہو سکتے ہیں جس صورت میں کہ سپاہیوں کو انگلستان سے باہر جاکر سروس کرنی پڑتی ہو۔

بعض صورتوں میں تمام وارنٹ اور اینِ سی افسروں کی کلر سروس ۱۲ سال تک سپیٹ ہو سکتی ہے۔ جن سپاہیوں کا چال چلن نیک ہو وہ گیارہ سال کی سروس کے بعد پھر ملازمت میں شامل ہو سکتے ہیں اور اس طرح سروس کا کل عرصہ اکیس سال تک ہو سکتا ہے۔

گذشتہ سال میں کلر سروس میں تین سال اور ریزرو میں نو سال تک شامل رہنے کا اختیار انفنٹری آف دی لائن کو بھی دیا گیا۔ گذشتہ دس ماہ میں ۴۰ ۳۸ ریکروٹوں نے اس اجازت سے فائدہ اٹھایا ہے۔ وزیر جنگ نے بیان کیا ہے کہ "یہ کہنا ابھی بہت قبل از وقت ہے کہ اُنکا کون سا حصہ تین سال کے بعد ریزرو میں چلا جائیگا۔ اور کون حصہ طویل اور زیادہ عام سروس پر رہیگا۔ جہاں تک پوری تنخواہ ملتی ہے"۔

گذشتہ سال کے ایکٹ کے رو سے ملیشیا کی رجمنٹوں او ملیشیا کے افراد کو یہ اجازت ہے کہ باقاعدہ سپاہ کے ساتھ بطور والنٹیر عارضی سروس کر سکیں۔ یہ امر آئندہ قواعد سکھانے کے موسم پر معلوم ہوگا کہ اس اجازت سے کہاں تک فائدہ اٹھایا جائیگا۔ اس کتاب کے پریس میں سے گذرنے کے وقت ایک نیا شاہی وارنٹ شائع ہوا ہے۔ مذکورہ بالا ترتیب بعینہ اُسی طرح رہی ہے۔ لیکن ملیشیا رجمنٹ سپیشل سروس کے واسطے رجسٹر ہو سکتی ہے اگر قواعد کے وقت حاضر افسروں اور سپاہیوں کی کم از کم ۷۵ فیصدی تعداد اپنی مرضی سے دُنیا کے کسی حصہ میں سپیشل سروس پر جانا منظور کرے۔ اس قسم کے آدمی آرٹلری اور انفنٹری دونوں کے ہو سکتے ہیں۔ اور جب وہ سپیشل سروس پر طلب کیے جائینگے اُن کو بارہ ماہ تک دُنیا کے کسی حصہ میں بشمولیت ہندوستان کے سروس کرنی پڑیگی۔ دیسی آدمیوں کے واسطے ایک خاص بونٹی (علیہ سلطنت) بہتا کی گئی ہے۔

گذشتہ سال میں ایک حکم نافذ کیا گیا تھا کہ ریزروسٹ سپاہیوں کو کلرس میں واپس آنے کی اجازت ہے اور ۱۸۹۸ء میں ۴۵۰۰ ریزروسٹوں نے اجازت سے فائدہ اٹھایا۔ یہ حکم ابھی تک جاری ہے۔ لیکن واپس جانے والوں کی تعداد بہت کم ہوتی جاتی ہے۔ بلکہ اب اسکا قریب خاتمہ ہو گیا ہے۔ اور یہ خیال نہیں کیا جا سکتا کہ ۱۸۹۹ء میں نفع

سے دو ہزار سے متجاوز سپاہی آرمی میں شامل ہوں۔

تنخواہ - بعد از وقت تنخواہ۔ پنشن - راشن وغیرہ - پرائیویٹ یعنے عام سپاہی کو ایک شلنگ دو پنس کیولری میں - اور ایک شلنگ انفنٹری آف دی لائن میں روزانہ کے حساب سے - کارپورل (دفعدار) ۲ شلنگ - اور ایک شلنگ آٹھ پنس علی الترتیب پاتے ہیں۔ سرجنٹ ۲ شلنگ ۸ پنس اور ۲ شلنگ ۲ پنس - رجمنٹی سرجنٹ میجر ۵ شلنگ ۴ پنس اور ۵ شلنگ بترتیب مذکور پاتے ہیں۔ فٹ گارڈس کے پرائیویٹ ایک شلنگ ایک پنس - اور ہوس ہولڈ کیولری کے عام سپاہی ا شلنگ ۹ پنس اور سرجنٹ میجر ۵ شلنگ ۴ پنس - اور ۵ شلنگ دس پنس علی الترتیب پاتے ہیں۔

سپاہی کی پہلی بارہ سال کی سروس میں وقت معینہ کے بعد تنخواہ تین پونڈ سالانہ کے حساب سے دیجاتی ہے۔ جو آرمی سروس کے پورا ہونے کے بعد ملتی ہے خواہ اسکو آخری دفعہ کنارہ کش ہونے یا آرمی ریزرو میں داخل ہونے پر صرف ایسے سپاہیوں کو ڈیفرڈ پے (وقت مقررہ کے بعد کی تنخواہ) نہیں ملتی جنکی سروس صرف تین سال ہو۔ ڈیفرڈ پے کے متعلق یہہ خیال کیا گیا تھا کہ سپاہ چھوڑنے پر تھوڑا سا پس انداز سرمایہ سپاہی کے واسطے کار آمد ہوگا۔ مگر سپاہی اپنی تمام تنخواہ فوراً نہ ملنے سے خوش نہیں۔ اور چونکہ اسکی طویل سروس بھی بہت کم سنی میں شروع ہوتی ہے۔ اسکو دُنیا کی کچھ خبر نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی اتنی عاقبت اندیشی ہوتی ہے کہ اپنے سرمائے کو مفید طور پر استعمال کرسکے۔ گذشتہ سال میں سروس کی نئی شرائط اختیار کی گئی تھیں۔ اور یہہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام ایسے سپاہیوں نے جو عمر اور سروس کے لحاظ سے قابل تھے میسنگ الاؤنس (روٹی کا بھتہ) وغیرہ ملاکر ۲ شلنگ یومیہ تنخواہ منظور کرلی ہے اور اسطرح پرانے طرز کی ڈیفرڈ پے کا حق چھوڑ دیا ہے۔

پنشن - اکیس سال کی فل سروس کے بعد این-سی-او یا پرائیویٹ ذیل کی زیادہ سے زیادہ شرحوں کے حساب سے پنشن کا مستحق ہوجاتا ہے۔

سرجنٹ میجر	۴ شلنگ ۹ پنس یومیہ	
سٹاف سرجنٹ وغیرہ	۳ شلنگ ۹ پنس یومیہ	۲ سال بطور سرجنٹ سروس کرنے کے بعد
کلر سرجنٹ وغیرہ	۳ شلنگ ۲ پنس یومیہ	
سرجنٹ وغیرہ	۲ شلنگ ۳ پنس یومیہ	

کارپورل وغیرہ . . . . ایک شلنگ ۸ پنیس یومیہ
پرائیویٹ (عام سپاہی) گنر (توپچی) وغیرہ . . . ایک شلنگ ۱ پنیس یومیہ

ملازمت سے قبل از وقت کنارہ کش ہونے - زخم یا صدمہ وغیرہ کی حالت میں پنشن متناسب کے حساب سے دیجاتی ہے -

ریزروین ۴ پنیس یومیہ کے حساب سے تنخواہ دیجاتی ہے - اور اسکے ساتھ ۲ پنیس ڈپن ڈینے ملتی ہے - لیکن گذشتہ سیشن کے ایکٹ کے رو سے ریزرو کے پہلے سال میں ایک شلنگ سپشیل ریزرو پر مقرر ہوئی ہے - اور اسکے ساتھ شرط یہہ ہے کہ ضرورتوں کے وقت کلاس میں بھی طلب کیا جاسکے گا - یکم فروری ۱۸۹۹ء تک - یہہ شرط آرمی ریزرو کے ۵۰،۷۵ سپاہیوں نے منظور کرلی تھی - اور یہہ خیال کیا گیا ہے کہ اس قسم کی جماعت مستقل طور پر ۵ ہزار سپاہی رہ سکیں گے - اس قسم کی ریزرو (جو بطور چھوٹی چھوٹی مہموں کی فوج کے کام آئے) کی ضرورت سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی جنگی سروس کس قدر پیچیدہ ہے - یہہ فوج اس واسطے کارآمد ہے کہ حکام کو عارضی ضرورت کے واسطے بغیر قانونی مدد کے آدمی مل جاتے ہیں - معمولی ریزرو کو طلب کرنے میں قانونی ضابطہ کی پابندی کرنی پڑتی ہے - اور - مزید براں موخر الذکر طریقہ سے انگلستان میں بے چینی اور باہر نکتہ چینی ہونے لگتی ہے -

روٹی اور گوشت کے راشن مکان بستر - ایندھن اور روشنی - میڈیکل امداد اور تعلیم مفت دیجاتی ہے - راشن کی بجائے ۲ پنیس یومیہ کا الاؤنس مل سکتا ہے - سپاہ میں شامل ہونے پر تمام کپڑے مفت ملتے ہیں - اور ہر سال بیرونی کپڑے منظوری سے دیئے جاتے ہیں کتب خانے تفریحی کمرے وغیرہ مہیا کیئے گئے ہیں اور تجارت کے کام سکھائے جاتے ہیں - نیک چال چلن سپاہیوں کے واسطے سول عہدوں کی زیادہ اسامیاں ہوتی جاتی ہیں - اور یہہ امر قابل غور ہے کہ ریزرو مسٹ سپاہیوں کی زیادہ تر تعداد جو ۱۸۹۵ء کے حکم رو سے پھر آرمی میں شامل ہوئی - شامل ہونے کے وقت ملازم تھی - اگر زیادہ تر تعداد کی بجائے واقعی شمار دا اعداد بتائے جاتے تو ریزرو مسٹ کی سوشل پوزیشن کا بہتر اندازہ ہو سکتا - ملک انگلستان کے بعض حصوں میں فی الحال ریزرو مسٹ سپاہی ایسے شخص ہیں جو زراعتی کاموں کے واسطے مل سکتے ہیں - وہ ایسے بوڑھوں کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کسی خاص فارم (کھیت) پر بسر کردی ہو - لیکن جیسے جیسے

شہروں یا نوآبادیات میں چلے گئے ہیں۔ یہ بات معلوم ہونے پر ہمدردان قوم کا کسی قدر حوصلہ بڑھ جاتا ہے کہ ریزروسٹ سپاہی اب ورک ہوسز (وہ مکان جو ایسے مزدوروں کے واسطے بنایا گیا ہو جن کو مزدوری نہ مل سکتی ہو) میں نسبتاً کم تر جاتے ہیں۔

ریزرو سپاہیوں کی قواعد۔ ریزرو سپاہیوں کو بارہ روز یا بیس قدرلوں کے واسطے طلب کیا جاسکتا ہے۔

ملیشیا

یہ قدیم فورس کسی اور کی نسبت زیادہ تر قومی سپاہ سے مشابہ ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ قومی خطرہ کی حالت میں قواعد داں سپاہیوں کی ایک جماعت مل جائے۔ اور انگلستان یا بجیرۂ روم کی باقاعدہ سپاہ کے بطور ضمیمہ کے کام آئے۔ مگر یہ جنگ اور امن دونوں صورتوں میں سپاہ کا پورا کرنے والا ایک اہم منبع ہے۔ جنگ کریمیا کے دوران میں ملیشیا کے تیس ہزار جوان اور افسر باقاعدہ سپاہ میں گئے تھے۔ اور فی الحال انگریزی سپاہ میں ایکٹو سروس کے ½ ریکروٹ اس ذریعہ سے لیے جاتے ہیں۔ اور نوجوان افسروں کی بہت سی تعداد ہر سال باقاعدہ سپاہ میں ملیشیا سے جاتی ہے۔ اسکے ذرائع سے بہت اخراج ہوتا رہتا ہے۔ اور کئی ملیشیا افسروں کی رائے میں بحیثیت مجموعی ملیشیا کو اس طریقہ سے ضرر پہنچتا ہے۔ لیکن دونوں سروسوں کے گہرے تعلق کی وجہ سے ملیشیا میں ملٹری سپرٹ اور جوش قائم رہتا ہے۔ خصوص جب سے کہ علاقہ کے لحاظ سے سپاہ بھرتی کرنے کا طریقہ مروج ہوا ہے۔ اور جب سے کہ ملیشیا بٹالین کا انھیں رجمنٹوں کے ایکٹو بٹالین سے بخوبی اختلاط کیا گیا ہے۔ ۱۸۲۹ء سے ملیشیا کے واسطے بیلوٹ کا طریقہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لیکن یہ بوقت ضرورت از سر نو جاری کیا جاسکتا ہے۔ اور انگلستان میں کونسکرپشن کا طریقہ قریب قریب یہی ہے۔ گو فی الحال سپاہ میں داخل ہونا ریکروٹ ہونے والے سپاہیوں کی اپنی مرضی پر موقوف ہے۔ ملیشیا کی کل تعداد کا ایک ثلث زراعتی مزدوروں سے لیا جاتا ہے۔ اس سے دوسرے درجہ پیشہ کاری کرنے والے مزدور اور پھر باشندے [illegible] کان کن ہیں۔ مذہب کے بارہ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس فوج کے نصف سپاہی چرچ آف انگلینڈ (کلیسیا انگلستان) اور ⅙ رومن کیتھولک ہوتے ہیں۔

ملیشیا میں سروس چھ سال تک ہوتی ہے۔ سپاہی اٹھارھویں سال کے شروع سے پینتیسویں [۴۵] سال کے اختتام تک* پینتالیس سال سے کم عمر میں ملیشیا کے سپاہی چار سال تک پھر ملازمت میں

* داخل ہوسکتے ہیں۔ یا پرانے سپاہیوں کی صورت میں پینتالیسویں سال کے اختتام تک

شامل ہوسکتے ہیں۔ داخلہ کے بعد ریکروٹ چھ ماہ کی ڈرل کے واسطے کسی وقت جمع کیئے جاسکتے ہیں۔ سالانہ قواعد ستائیس یوم سے متجاوز نہیں ہوتی۔ لیکن ضرورت کی حالت میں اُسکی میعاد ۵۶ روز تک توسیع ہوسکتی ہے۔ اکثر لوگ یہہ خیال کرتے ہیں کہ یہہ نہائت قلیل عرصہ ہے۔ اور کہ اس عرصہ کو توسیع دیکر چھ ہفتہ کردینا چاہیئے۔

ملیشیا ریزرو۔ جو سپاہی اس فورس میں بطور خود بھرتی ہونا چاہتے ہیں اُنکی عمر ۴۲ سال سے متجاوز ہونی چاہیئے۔ اُنکے واسطے یہہ بھی ضروری ہے کہ وہ پہلے ڈرل کے دو عرصوں میں سروس کر چکے ہوں اور اُنکا چال چلن نیک ہو۔ یہہ فورس کل ملیشیا کے ۱/۴ سے ۱/۳ حصہ تک ہوتی ہے۔ ایکٹو آرمی کے واسطے یہی ریزرو فی الفور دستیاب ہوسکتی ہے۔

تنخواہ۔ بونٹی یعنے علیہ گورنمنٹ سے ملتی ہے۔ جو ملازمت میں شریک ہونے پر کیے بعد دیگرے کسور کے ذریعہ دیجاتی ہے۔ اور تربیت کے ہر ایک عرصہ کے اختتام پر۔ ملیشیا کے کپڑے وردی۔ اسلحہ اور ساز و سامان سلطنت خود مہیا کرتی ہے۔ ملیشیا کے عام سپاہیوں کو ایک شلنگ یومیہ کی شرح سے تنخواہ ملتی ہے۔

ریکروٹس کی متوسط سالانہ تعداد (۴۰۰۰۰)

والنٹیر

(جو لوگ اپنی مرضی سے جنگی خدمات میں شریک ہوں)

والنٹیر انگلستان کی ریزرو ملٹری افواج میں شمار کیئے جاسکتے ہیں۔ ۱۸۹۶ء کے والنٹیر ایکٹ کی رو سے یہہ بھی جائز ہے کہ والنٹیر کور کے ممبروں کو ملٹری سروس کے واسطے طلب کیا جائے خواہ ایک کور یا کور کے ایک حصہ کی صورت میں۔ اور افراد کو اختیار ہے کہ بطور خود سروس میں شریک ہونے کے واسطے چلے جائیں۔ جبکہ ملیشیا کے بھرتی کرنے کا حکم نفاذ پذیر ہو۔ بطور ایک علیحدہ فورس کے والنٹیر فورس کی قدر بہ قیمت سپلائی کی کمی کمسریٹ اور دیگر متعلقہ معاون سروسوں کی عدم موجودگی سے گھٹ جاتی ہے۔

والنٹیروں کو زیادہ پیوستہ کرنے کی غرض سے اُنکے ۳۳ برگیڈ بنائے گئے ہیں لیکن ابھی یہہ سکیم غیر مکمل ہے۔ اور سامان علاوہ آمد بھی غیر مکمل طور پر ہوتا ہے۔ والنٹیروں میں شامل ہونے والوں کی جماعت میں بھی انگلستان کی محنت و مشقت میں تغیر ہونے سے تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ اب پہلے کی طرح اسمیں زیادہ تر زراعت پیشہ لوگ شامل نہیں ہوتے۔ اس وجہ سے افسر حاصل ہونے میں

زیادہ مشکل پیش آتی ہے۔ مختلف بٹالین سے لوگوں کی مقامی دلچسپی بہت کم ہو گئی ہے۔ کیونکہ وہ زیادہ تر ایسے مرکزوں سے بھرتی کیئے جاتے ہیں جہاں کہ آبادی بہت زیادہ ہوتی ہے اسمیں کچھ شک نہیں کہ جنگ کی توقع پر بہت سے عمدہ حیثیت کے نوجوان والنٹیر کوروں میں سروس کرنے کے مشتاق ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح اُن کو ایکٹو سروس میں شریک ہونے کا موقع ملنا ممکن ہوتا ہے۔ قواعد کی سخت پابندیوں کی صورت میں بھی بحیثیت مجموعی والنٹیر افسروں اور سپاہیوں کا شیوہ بہت عمدہ ہے۔ یہہ فورس ایسی ہے جس سے مستعدی اور استقلال سے سلوک کرنا چاہیئے۔ لیکن ساتھ ہی ایسے لوگوں سے شایستگی اور تعظیم سے پیش آنا چاہیئے کیونکہ یہہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جان ملک کو مفت دینے کا ارادہ کیا ہے۔

والنٹیروں کے متعلق ہم تمام ایسے حالات لکھ دیتے ہیں جنکی اس مختصر کتاب میں گنجائش ہو سکتی ہے۔ یہہ فورس سنہ ۱۸۶۰ء میں قایم ہوئی تھی۔ اور کل ایک لاکھ ۱۹ ہزار سپاہی درج رجسٹر ہوئے تھے۔ اس سال والنٹیر فورس کی تعداد بشمولیت آنریبل آرٹلری کمپنی اور ۸۹۹ سپاہیوں کے ۲۲۶۸۴۳ ہے۔ جو سال گذشتہ سے ۸۰۰ زیادہ ہے۔ کئی سال گذشتہ سے اس فورس کی تعداد میں سال بسال نہایت خفیف اختلاف ہوتا رہا ہے۔ اور کئی سال سے مستقل طور پر زیادتی ہوتی رہی ہے۔ والنٹیروں سے یہہ توقع نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ یکسان حالات میں باقاعدہ افواج کا مقابلہ کریں۔ یہہ غالب ہے کہ حملہ کی صورت میں وہ ملک کی اوفینسو اور ڈیفینسو افواج کے دیگر حصوں کو قلعہ یا اور مقامی فرایض سے سبکدوش کرینگے۔ یہہ توقع بلکہ اُمید کیجاتی ہے کہ زمانہ حال کے آلات جنگ مثلاً توپ اور رایفلوں میں اُنکی قواعد تھوڑے عرصہ تک مکمل ہو جائیگی۔ اور جیسا کہ چند سال پیشتر کا حال تھا آئندہ کسی بڑے شہر کی والنٹیر کور کے متعلق جسنے آرٹلری نشانہ بازی میں کوئی اہم انعام حاصل کیا تھا۔ یہہ نہ کہا جا سکیگا کہ اسنے ملیٹری قواعد مقامی عجائب خانہ کی توپ کے ذریعہ بطور ایک علمی مسئلہ کے سیکھی ہے۔

یومینری۔ یومینری یا والنٹیر رسالہ ۳۸ کوروں پر مشتمل ہے۔ اسکو اٹھارہ برگیڈوں میں مرتب کیا گیا ہے۔ ایک کور یعنے پیمبروکشایر ملائی نہیں گئی۔ موجودہ سکیم کے رو سے ۱۵ برگیڈ بطور ڈویژنل کیولری کے ہوم ڈیفنس آرمی (انگلستان کی حفاظت کرنے والی سپاہ) سے متعلق کر دئے گئے ہیں۔ پیمبروکشایر کی کور ملفورڈ ہیون کے حفاظتی مورچوں کے بچاؤ کیواسطے مخصوص ہے۔ اور باقی تین کور پورٹسمتھ۔ ڈیوون اور کینٹ کی حفاظت کے واسطے مقرر ہیں۔

یہہ فورس زیادہ تر نوجوان دہقانوں اور کاشتکاروں سے بھرتی کیجاتی ہے۔ گو پہلے کی طرح اسمیں یہہ لوگ زیادہ تر شامل نہیں ہوتے۔ اور کمشن کے عہدوں پر شرفا و ارکان اماضی اکثر متعین ہوتے ہیں۔

قواعد سال بھر میں آٹھ روز کرنی پڑتی ہے۔ عام سپاہیوں کی تنخواہ سات شلنگ یومیہ کے حساب سے ہے۔ لیکن ان لوگوں کو گھوڑے خود مہیا کرنے پڑتے ہیں۔ یومینری کیولری میں ہر طرح کے آدمیوں کی کل تعداد ۱۱۸۹۱ ہے۔ لیکن اسمیں شک ہے کہ آیا فی الحقیقت یہہ فورس ۹ ہزار سے بھی متجاوز ہوتی ہے۔

فصل دوم

انفنٹری سسٹم۔ ۰۷ رجمنٹی اضلاع میں سے ہر ایک ایک کرنل کے زیر کمانڈ ہوتا ہے جسکے دیگر فرائض میں سے رجمنٹی ریزروسٹ کے پتے رکھنا۔ انکو تنخواہ دینا اور طلب کرنا بھی ہے۔ ٹریٹوریل ضلع میں سے بطور قاعدہ کلیہ کے ایک ٹریٹوریل رجمنٹ۔ جو دو لائن بٹالین پر مشتمل ہوتی ہے اور دو ملیشیا بٹالین بھرتی کئے جاتے ہیں۔ اسمیں رجمنٹی ڈپو اور اپنے رقبہ کے والنٹیر بٹالین بھی ہوتے ہیں۔ ریکروٹ بھرتی کرنے کا اصول یہہ ہے کہ ایک لاکھ کی آبادی سے ایک ہزار کا ملیشیا بٹالین لیا جانا چاہیئے۔ لہذا دو لاکھ کی آبادی ریکروٹ کرنیکے رقبہ کی متوسط تعداد ہے۔ چند رجمنٹی رقبوں میں دو ملیشیا بٹالین سے زیادہ ہوتے ہیں اور بہت سی تعداد میں کم ہوتے ہیں۔ یہہ پالیسی مدنظر رکھی جاتی ہے کہ تمام کو یکساں بنایا جاوے۔ مختلف مقامات میں ملحقہ والنٹیر بٹالین کی تعداد ایک سے آٹھ تک ہوتی ہے۔

گارڈس یعنی گرینا ڈیئر۔ کولڈ سٹریم اور سکاٹش گارڈس کے ہیڈکوارٹر وائیٹ ہال میں ہیں۔ ہر ایک رجمنٹ میں تین بٹالین ہونے چاہئیں۔ لیکن کولڈ سٹریم کا تیسرا بٹالین مکمل نہیں۔ اور سکاٹش گارڈس کا تیسرا بٹالین ابھی تک بننا شروع نہیں ہوا۔ گارڈس کو ملیشیا یا والنٹیرس سے براہ راست تعلق نہیں لیکن لنڈن کے حوالی میں بعض ملیشیا و والنٹیر بٹالین مختلف مقاصد کے واسطے ان سے ملحق کر دیئے گئے ہیں۔

سائفل رجمنٹیں دو ہیں۔ یعنے کنگس رائل رائفل کور۔ اور رائفل برگیڈ۔ دونوں کے ڈپو عارضی

علاوہ برگو سپورٹ میں ہوتے ہیں۔ یہہ ٹیریٹوریل رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک کے چار لائن بٹالین ہیں۔ عموماً ڈپو چار کمپنیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسکا ایک مستقل میجر۔ ایک کپتان۔ دو لفٹنٹ۔ ایک کوارٹر ماسٹر سرجینٹ۔ چار کلر سرجینٹ۔ چار سرجینٹ۔ ۲ ڈرمر (دہل نواز) دس کارپورل۔ چالیس پرائیویٹ (عام سپاہی) ڈپو کا کام ریکروٹ بھرتی کرنا۔ اور اُن کو قواعد سکھانا ہے ملیشیا بٹالین کے ایڈجوٹنٹ۔ اور سرجینٹ قواعد کے معلم عموماً باقاعدہ بٹالین سے لئے جاتے ہیں۔

لائن رجمنٹوں کا سوم بٹالین کسی کمپ میں یا برطانیہ کلان۔ آئرلینڈ یا رود بار انگلستان کے جزائر کے قلعہ دار شہر میں رہتا ہے۔ بڑے بڑے کیمپ ایلڈرشاٹ۔ کورا گولہ۔ کولچیسٹر اور شورنکلف میں۔ اور سپاہیانہ کمپ وغیرہ سٹینسال واقع یارکشائر۔ بارہ لنکس ڈنڈی کے قریب۔ کینونک پیس۔ چتھم۔ اور سالسبری پلین ہیں۔

رائل آرٹلری کے واسطے اُن ریکروٹ بھرتی کرنے کے رقبوں سے ریکروٹ لئے جاتے ہیں جنمیں ایسے مقاصد کے واسطے متحدہ سلطنت منقسم ہے۔

رائل انجنیئر "کمانڈنگ رائل انجنیئر" کی معرفت ریکروٹ لیتے ہیں۔ اس غرض سے سلطنت متحدہ کئی کمانڈ اضلاع پر منقسم ہے۔

کیولری اضلاع تین ہیں۔ انمیں تین ڈپو ہیں۔

اس سال میں ریکروٹ بڑے زور و شور سے بھرتی ہوتے رہے ہیں (جو غالباً جنگ ٹرانسوال میں مفید ثابت ہونگے)۔ سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء میں ایک سکیم پیش کی گئی تھی۔ جسکا منشاء یہہ تھا کہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۰ء تک ہر طرح کے ۲۵۰۸۳ آدمی سپاہ میں ایزاد کئے جائیں یعنے۔

کیولری	۶۸۴
ہارس اور فیلڈ آرٹلری	۳۴۵۳
گیریزن آرٹلری	۳۷۱۴
فٹ گارڈس	۲۸۶۱
انفنٹری	۱۲۲۳۰
ویسٹ انڈیا رجمنٹ	۱۰۱۱
مالٹ ملیشیا	۱۱۳۰
میزان	۲۵۰۸۳

ذیل کے جدول سے وہ زیادتی دکھائی گئی ہے جو اب تک حاصل ہوئی ہے یعنے ۱۸۹۷ء میں تقریباً دس ہزار سپاہیوں کا اضافہ ہوا ہے لیکن جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اس سال میں ۴۵ کے قریب ریزروسٹ کلرس میں واپس آ گئے۔ اور گو وہ حکم جس سے واپس ہونے کی اجازت دی گئی تھی ابھی تک نافذ العمل ہے۔ ۱۸۹۹ء میں اس قسم کا سیلاب متوقع نہیں ہو سکتا۔ بیشک یہ توقع کی گئی ہے کہ اس سال ریزرو کا سیلاب ۲ ہزار آدمیوں سے زیادہ نہ ہوگا۔ ان کی حالت میں ریزروسٹ کو کلرس میں واپس لانا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک جیب سے دوسری جیب میں روپیہ منتقل کرنے سے آمدنی بڑھانے کی کوشش کی جائے۔

واقعی تعداد (ہر طرح کے جنگجو وغیرہ ملاکر۔ باستثناء ہندوستان کے) یکم جنوری

	۱۸۹۷ء	۱۸۹۸ء	۱۸۹۹ء	جنوری ۱۸۹۷ء سے کمی	جنوری ۱۸۹۷ء سے زیادتی
کیولری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۳۵۱۶	۱۲۹۰۷	۱۳۴۶۷	۴۹	۰
ہارس اور فیلڈ آرٹلری ۔ ۔	۸۱۶۶	۹۳۳۲	۱۰۱۹۵	۰	۱۰۲۹
گیریزن اور ماؤنٹین باٹری (قلعوں کا اور کوہی توپخانہ)	۱۳۸۸۳	۱۴۵۱۳	۱۵۷۲۲	۰	۱۸۶۹
فٹ گارڈس ۔ ۔ ۔ ۔	۵۸۵۱	۶۵۹۱	۷۲۴۹	۰	۱۳۹۸
انفنٹری آف دی لائن	۸۱۶۱۰	۸۱۸۸۵	۸۷۰۸۵	۰	۵۴۷۵
رائل انجنیئر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۷۴۸۵	۷۳۴۸	۷۶۳۷	۰	۱۵۲
آرمی سروس کور ۔ ۔ ۔	۳۸۴۷	۳۸۵۹	۳۸۴۱	۶	۰
رائل آرمی میڈیکل کور ۔ ۔	۲۶۹۹	۲۶۵۱	۲۸۵۳	۰	۱۵۴
دیگر ڈیپارٹمنٹل کور ۔ ۔ ۔	۲۰۰۸	۲۰۱۰	۲۱۰۹	۰	۱۰۱
ویسٹ انڈیا رجمنٹ ۔ ۔	۲۲۲۳	۲۴۲۳	۲۸۵۴	۰	۶۳۱
دیگر دیسی کور ۔ ۔ ۔ ۔	۳۲۷۸	۳۲۳۳	۳۲۶۵	۰۰	۳۷
ملیشیا اور دیگر کالونیل ملیشیا ۔ ۔ ۔ ۔	۱۲۶۱	۱۸۱۳	۲۰۴۱	۰	۷۸۰
میزان ۔ ۔ ۔ ۔	۱۴۵۷۳۷	۱۴۸۶۷۷	۱۵۸۳۱۸	۵۵	۱۲۶۳۹

لیکن معاون افواج کے شاف کے ہر حصّہ کو شامل کرکے جو باقاعدہ سپاہی بہم پہنچاتی ہے اور جسکی ہر طرح کی تعداد ۷۹۶۹ ہے باستثناء ہندوستان کے سپاہ انگلستان کی کُل تعداد ۵ ۰ ۰ ۵ ۶ ۱ ہے -

ہندوستان میں ہر طرح کے سپاہیوں اور افسروں وغیرہ کی تعداد ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء ۷۱۵۷ ہوگی چنانچہ

برٹش سپاہ کی کُل طاقت بحالت امن ۲ ۷ ۱ ۶ ۳ ۲ ہے

ذیل میں ہندوستان کی برٹش رجمنٹوں کا قیام جدول کی صورت میں دکھایا گیا ہے - اور ۱۸۹۹ء اور ۱۹۰۰ء اور ۹۰-۱۸۹۹ء کا مقابلہ کیا گیا ہے جس سے عملاً کوئی اختلاف ظاہر نہیں ہوتا - اور اس سے بخوبی واضح ہو جائیگا کہ ہندوستان میں بٹالین کی پوری تعداد رکھنے میں کہاں تک احتیاط کیا جاتا ہے -

ہندوستان میں برٹش رجمنٹوں کا قیام

	افسر	وارنٹ افسر	سرجینٹس	ڈرمیجر (ڈھول نواز) ٹرمپیٹرس (نفیری بجانے والے) بگلرس (بگل بجانے والے)	رینک اینڈ فائل	تمام رینک ہر طرح کے: سنہ ۱۸۹۹ء ۱۹۰۰ء	تمام رینک ہر طرح کے: ۱۸۹۹-۹۸ء
کیوری آف دی لائن	۲۶۱	۱۸	۴۸۶	۸۱	۴۷۶۰	۵۶۱۶	۵۶۱۶
رائل آرٹلری: ۱۱ ہارس باٹریاں	۵۵	۰	۹۹	۲۲	۱۶۰۶	۱۷۸۲	۱۰۸۲
سٹاف	۱۱	۲	۱	۰	۳	۱۷	۱۷
۲۴ فیلڈ باٹریاں	۲۱۰	۰	۳۶۸	۸۴	۶۱۳۲	۶۸۰۴	۶۸۰۴
ایمیونیشن کالم (گولہ بارود کے فنی)	۰	۰		۱	۰	۶	۶
سٹاف	۱۶	۳	۴	۰	۱۰	۳۳	۳۳
۸ کوہی باٹریاں	۴۰	۰	۷۲	۱۶	۷۶۰	۸۸۸	۸۸۸
سٹاف	۳	۰	۰	۰	۰	۳	۳
۷۰ گیریزن کمپنیاں (قلعوں کی)	۱۳۵	۰	۷۴	۵۴	۳۳۷۶	۳۶۳۹	۳۷۳۵
سٹاف وغیرہ	۲۰	۱۳	۵۶	۰	۴۲	۱۳۱	۱۳۰
(رائل آرٹلری کل)						۱۳۳۰۳	۱۲۶۹۸
مائل انجنیرس	۳۴۰	۰	۳	۰	۰	۳۴۳	۳۵۳
انفنٹری آف دی لائن ۵۲ بٹالین ..	۱۵۰۵	۱۰۴	۲۳۴۳	۸۴۷	۴۸۸۸۰	۵۳۶۸۲	۵۳۶۸۲
آرمرس (اسلحہ ساز) ۱۰۰- اینڈ میشنری آرٹیفیسرز (کل ساز) ۱۳	۰	۰	۱۱۳	۰	۰	۱۱۳	۱۱۳
میزان ..	۲۵۹۹	۱۴۰	۳۷۳۵	۱۱۰۴	۶۵۵۷۹	۷۳۳۵۷	۷۳۱۲۲

باستثنائے افسروں کے گھوڑوں کے ہندوستان میں ۴۷۲۵ کیولری گھوڑے ۵۵۴۷ آرٹلری گھوڑے اور خچریں۔ نیز ۳۹۰ اسپی التواپ اور ۳۶۶ آرٹلری گولہ بارود کے چھکڑے ہیں جن کو گھوڑے اور خچریں کھینچتے ہیں

(سوم آرمی) سپاہ انگلستان کے متعلق ذیل کے حالات ملاحظہ ہوں۔

باقاعدہ سپاہ کا قیام باستثناء ہندوستان

	افسر	وارنٹ افسر	سارجنٹ	ڈرمرس ٹرمپیٹرز وغیرہ	رینک اینڈ فائل
کیولری بشمولیت ہوسہولڈ					
کیولری کے	۵۵۱	۴۶	۱۱۱۰	۱۷۸	۱۲۳۴۸
رائل آرٹلری	۱۱۴۲	۱۰۸	۲۱۰۶	۳۵۵	۲۶۷۴۷
رائل انجینئر	۶۱۸	۱۳۱	۱۱۰۶	۱۲۰	۵۹۴۴
انفنٹری بشمولیت فٹ گارڈس کے	۳۰۴۲	۲۷۸	۵۲۲۹	۱۹۰۱	۹۲۹۰۵
آرمی سروس کور	۲۸۴	۱۷۷	۶۷۳	۵۲	۳۶۹۸
سکاڈیل کور	۲۸۰	۹	۴۹۹	۱۳۹	۹۰۰۷
ڈیپارٹمنٹل کور	۷۵۳	۱۷۱	۱۲۷۶	۱۷	۳۰۳۹
میزان	۶۶۷۰	۹۹۰	۱۱۹۹۹	۲۷۶۲	۱۵۲۹۵۸

نیز تقریباً ۲۶۶ اسپی التواپ ہیں۔ ۴۹۸۸ کیولری کرپ گھوڑے۔ ۹۰۳۵۔ آرٹلری گھوڑے۔ اور ۱۶۶ گولہ بارود لیجانے والے اسپی چھکڑے۔

انگلستان کی جنگی طاقت کا اندازہ کرنے سے پیشتر یہ مناسب ہے کہ باقاعدہ سپاہ کے موجودہ اندازہ ۱۸۹۹ء سے اقتباس کر کے رجمنٹوں وغیرہ کا قیام اور انکی تقسیم دکھائی جائے۔ اس فہرست سے تمام دنیا بھر کی برٹش افواج کے متعلق تمام کار آمد آگاہی ایک سرسری نظر ڈالنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ مزید براں شائد یہ کہنا بھی مناسب ہے کہ کیولری سکاڈرنوں کی تعداد ۱۲۱ ہے۔ اور انکے تین ڈپوئیں۔ ہارس آرٹلری (ہوم) کی ۵ باٹریوں میں تھوڑی تعداد ہے یعنی ہر ایک میں (۱۷۵) افسر اور سپاہی اور توپ کے گھوڑے اور خچر ۵ کی تعداد زیادہ ہے یعنی ہر ایک ۱۶۷ افسر اور

۴۰ گھوڑے اور خچر ہیں۔ ۱۴۱ باٹریاں فیلڈ آرٹلری (سوم) میں کم تعداد جنمیں ہر ایک میں ۱۴۱ افسر اور سپاہی اور ۵۰۸ گھوڑے اور خچر ہیں۔ تیرہ کی تعداد زیادہ جنمیں ۱۶۶ افسر اور سپاہی۔ ۸۰۶ گھوڑے اور خچر ہیں۔ ہارس آرٹلری باٹریوں کی کل تعداد اکیس ہے، گیارہ ہندوستان میں ہیں۔ فیلڈ آرٹلری باٹریوں کی ۱۰۳۔ ۴۲ ہندوستان میں ہیں۔

جیسی کہ دوسرے ملکوں کی حالت ہے برٹش سپاہ کی جنگی طاقت آسانی سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ یکم جنوری ۱۸۹۹ء کو ریزرو کی تعداد ۷۸۷۹۸ تھی۔ لیکن اس فورس کے علاوہ ریزرو میلیشیا ہے۔ جو میلیشیا کی ریزرو نہیں بلکہ سپاہ کی۔ لیکن اسکا یہ نام یونہیں پڑگیا ہے۔ اسکا شمار ۲۹ ہزار ہے۔ ذیل کے جدول سے برٹش۔ ہندوستانی اور کالونیل (نوآبادیات) ملٹری فورسوں کی تعداد جنگ قریب قریب معلوم ہو سکتی ہے

آرمی (سپاہ باقاعدہ) انگلستان اور اس سے باہر بشمولیت ہندوستان کے	۲۳۸۱۷۲
ریزرو	۷۸۷۹۸
میلیشیا ریزرو	۲۹۰۰۰
آرمی اور اسکے ریزرو	۳۴۵۹۷۰
آرمی اور اسکے ریزرو	۳۴۵۹۷۰
میلیشیا	۹۹۰۰۰
یومینری	۸۸۰۰
والنٹیرز	۲۳۰۰۰۰
کل برٹش فورس	۶۸۳۷۷۰
کل برٹش فورس	۶۸۳۷۷۰
ہندوستان کی دیسی سپاہ	۱۵۰۰۰۰
یورپین والنٹیرز ہندوستان اور دیگر مقامات میں	۳۰۰۰۰
امپیریل سروس ٹرپس	۲۰۰۰۰
میزان کل	۸۸۳۷۷۰

لیکن ابھی اسمیں مختلف نوآبادیات کی سپاہ بھی زیادہ کرنی چاہیئے جنکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کل برٹش اور دیسی فورس	۸۸۳۷۷۰
کیناڈا کی ملیشیا	۳۵۰۰۰
کیناڈا کی ملیشیا ریزرو	۲۰۰۰۰۰
کیپ کالونی والنٹیر، مونٹڈ رائفلس وغیرہ	۷۴۰۰
نیو ساؤتھ ویلز فورس	۱۰۰۰۰
وکٹوریہ فورس	۷۰۰۰
ساؤتھ آسٹریلیا فورس	۳۰۰۰
دیگر نوآبادیات آسٹریلیا کی فورس	۳۰۰۰
نیوزیلنڈ کی فورس	۷۰۰۰
دیگر نوآبادیات وغیرہ کی فورس	۱۲۰۰۰
میزان	۱۶۸۱۷۰
سلطنت برطانیہ کلاں کی کل سپاہ بحالت جنگ	۱۱۷۰۰۰۰

یہ امر قابل غور ہے کہ مندرجہ بالا تعداد میں ہندوستان کی دیسی ریاستوں کی بڑی بڑی بے قاعدہ افواج شامل نہیں کی گئیں۔ اور یہ بھی ریمارک کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مقامی فورس وغیرہ جو فہرست ہذا میں مندرج ہیں جنگ کے واسطے زیادہ قواعد دان بھی ہیں اور دول ہائے عظمےٰ یورپ کے دوسرے اور تیسرے درجہ کے ریزروں کے بڑے بڑے حصوں سے زیادہ سرعت سے نقل و حرکت کر سکتی ہیں۔ بر اعظم یورپ کی ان ریزروں کے بہت سے حصے صرف کاغذی اور تحریری سپاہیوں پر مشتمل ہیں کہ جن کو کبھی ملٹری قواعد سکھائی نہیں گئی۔ ایسے ریزروں کے یہ حصے نفس الامر میں ایسے شخصوں کا ایک اندراجی رجسٹر ہیں جو ملٹری قواعد سکھانے کے قابل خیال کئے گئے ہیں۔ لیکن انگلستان میں کاغذی سپاہی کوئی نہیں

آرمی کور

آرمی کور کا لفظ ہی اول سنہ ۱۸۰۰ء میں جنرل موریو نے استعمال کیا تھا۔ اسکا منشا یہ ہے کہ کمانڈر انچیف کے خیالات اور دماغ پر بے فائدہ تفصیل کا بار ڈالنے سے اجتناب کیا جائے اس طرح پر کہ اہم احاد کی تمام ذمہ داری اور فرائض وغیرہ ماتحت جنرلوں کے سپرد کر دئے جائیں

برٹش سپاہ میں آرمی کور پہلے پہل محاربہ واٹرلو میں استعمال کی گئی تھی اسکی ترکیب حسب ذیل ہے۔

۳ انفنٹری ڈویژن۔ ہر ایک دو برگیڈوں کا۔ اور جسمیں ۳ کیولری سکاڈرن۔ ۹ فیلڈ باٹریاں اور تین انجنیر کمپنیاں ہیں۔

۷ میشین گن ڈیٹیچمنٹ (کلدار توپوں کے دستے)

۱ سکاڈرن کیولری۔

۲ فیلڈ باٹریاں۔

۳ ہارس آرٹلری باٹریاں۔

۴ سے ۸ تک گولہ بارود بہم پہنچانے کے دستے (۴ ہوم یعنے انگلستان میں اور ۸ اس سے باہر)

۱ انجنیر کمپنی۔

۱ برجنگ ترپ یعنے پل بنانے کا ترپ۔

½ ٹیلیگراف کمپنی۔

۱ بیلون سیکشن۔

۱ انجنیر فیلڈ پارک۔

۱۰ سے ۱۲ تک آرمی سروس کور کمپنیاں (۱۲ انگلستان سے باہر)

۶ بیرر کمپنیاں یعنے مجروحین کو اٹھا کر لیجانے والی۔

۴ سے ۱۰ تک فیلڈ ہاسپٹل (۱۰ انگلستان سے باہر)

۲ سگنلروں کی کمپنیاں۔

فیلڈ (میدانی) باٹریاں انفنٹری ڈویژنوں سے ملا دی گئی ہیں۔ اور ایسی باٹریاں کیولری سکاڈرنوں سے۔

آرمی کور میں احاد کی تعداد

۲۵ بٹالین۔

۴ سکاڈرن۔

۴۸ اتواپ۔

۴ انجنیر کمپنیاں وغیرہ۔

آرمی کور کی کل تعداد ۱۱۵۸ افسر وغیرہ
۵۲۹۳۹۳ دیگر مراتب سپاہی وغیرہ۔
۱۰۱۱۶ گھوڑے۔

فیلڈ آرمی (میدانی سپاہ) تین آرمی کور اور چار کیولری برگیڈوں پر مشتمل ہے بیچ ان افواج کے جو سپاہ کے مختلف حصوں میں آمد و رفت اور خط و کتابت کا سلسلہ جاری رکھنے کے واسطے ضروری ہوتے ہیں۔ کیولری کے برگیڈ میں ۱۱۴ افسر اور ۵۹۲۸ نان کمشنڈ افسر اور سپاہی ہوتے ہیں ہمع ۱۱۲۲ گھوڑوں کے۔ لہٰذا فیلڈ آرمی یعنے میدان جنگ میں آنے والی سپاہ کی تعداد تخمیناً ۱۱۳۴۰۰ ہوگی۔

ایک انفنٹری برگیڈ کا کمانڈ ایک میجر جنرل کے سپرد ہوتا ہے۔ اور انفنٹری ڈویژن کا ایک لفٹنٹ جنرل کے۔ ایک آرمی کور کا ایک جنرل کے۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ

معلوم ہوتا ہے کہ نئے قواعد کے رو سے عام سپاہی کو یومیہ ایک شلنگ یومیہ تنخواہ ملجاتی ہے اور ۳ پنیس شلنگ الاؤنس یعنے خوراک کا بھتہ وضع نہیں کیا جاتا۔ یہ تین پنیس پہلے ڈیفرڈ پے کی صورت میں دیدیئے جاتے تھے۔ اور یہ کہ اب قابل انتخاب سپاہیوں نے نئی شرائط منظور کر لی ہیں۔ اور آئندہ کے واسطے وہ ڈیفرڈ پے کے حق سے دست بردار ہو گئے ہیں۔ مگر یہ بات واضح نہیں کہ اب راشن میں کیا کیا اشیا شامل ہوتی ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ ۳/۴ پونڈ گائے یا بھیڑ کا گوشت۔ ایک پونڈ روٹی۔ آٹا۔ مصالح اور نباتات وغیرہ ہوتا ہے۔

فیلڈ راشن یعنے میدان جنگ میں مفصلہ ذیل اشیا خوراک کے واسطے دیجاتی ہیں۔ ایک پونڈ تازہ یا اور طرح کا گوشت۔ ۱ ۱/۴ پونڈ روٹی یا ایک پونڈ بسکٹ۔ ۱/۶ اونس چائے۔ ۱/۳ اونس کافی۔ ۲ اونس چینی۔ ۱/۲ اونس نمک۔ ۱/۳۶ اونس مرچ۔ ۱/۲ پونڈ تازی ترکاری یا ۱ اونس ترکاری کا مربہ اور جب کمانڈ جنرل کا حکم ہو۔ ۱/۶ اونس لیموں کا رس۔ اور ۱/۳ اونس

چینی اور رم دیجاتی ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمباکو کا راشن مُفت نہیں دیا جاتا۔ گوشت کی مقدار جنرل فرکمانڈ کے حکم سے ۱½ پونڈ تک زیادہ کیجا سکتی ہے۔ بشرطیکہ گوشت بافراط موجود ہو۔ لارڈ والزلے تائید کرتے ہیں کہ میدانی راشن کو حتی الوسع لذیذ اور خوش ذائقہ بنانا چاہئے۔ پنیر، مربّا، اور اچار سپاہی کے راشن میں ہرگز معدوم نہ ہونی چاہئیں۔ جبکہ خوراک کی یہ اشیاء حاصل کرنی ممکن ہوں۔ وہ اس بات کے بھی مؤید ہیں کہ محاربات کے دوران میں صابن اور تمباکو کا راشن بھی ایک پونڈ فی کس فی ماہ کے حساب سے دیا جائے تو کچھ ہرج نہیں۔

چارہ - معمولی میدانی راشن چارجر (حملہ کرنے والے گھوڑے) کے واسطے دس پونڈ جَو اور ۱۲ پونڈ خشک گھاس ہے۔ دیگر حیوانات کے واسطے ۸ پونڈ جَو اور دس پونڈ خشک گھاس ۲۸ پونڈ تر چارہ = ۱۰ پونڈ خشک گھاس۔ بظاہر بھس کی کوئی مقدار نہیں دیجاتی۔

سرحد کی حالت میں سپاہی ایک روز کا "آہنی راشن" اپنے ہمراہ رکھتا ہے۔ اور کوچ کے وقت باستثناء گوشت کے ایک روز کا معمولی راشن بھی۔ گوشت بلحاظ رجمنٹوں کے کاٹ لیا جاتا ہے۔ ہر ایک گھوڑے اور دیگر باربرداری کے مویشی پر ایک روز کا پورا چارہ رہتا ہے۔ سپاہیوں کے واسطے تین دن کی رسد اور ایک دن کا گھاس، تین دن کے جَو کمسریٹ لے جاتی ہے۔ یہ ذخائر سوائے ضرورت کے استعمال نہیں کئے جاتے۔ اور جو مقدار خرچ ہو جاتی ہے اُسکو حتی الامکان بہت جلدی سے ایڈوانسڈ میگزین (جو رسد لشکر کے ساتھ جاری ہیں) سے مہیا کیا جاتا ہے جس میں ہمیشہ چار روز کے واسطے صفوف مقابل کے سپاہیوں اور گھوڑوں کی پوری رسد ہوتی ہے۔

ایندھن - انگریزی سپاہی کو فی یوم ۳ پونڈ جلانے کی لکڑی یا ۱½ پونڈ کوئلے کا راشن دیا جاتا ہے۔ چالیس پونڈ کوئلوں کے واسطے اُن کے مشتعل کرنے کے لئے ۲ پونڈ لکڑی دیجاتی ہے۔ یہ کھانا پکانے کا راشن ہے۔

دیگر راشن بلحاظ حالات جاری کئے جاتے ہیں۔ جہاں لکڑی بکثرت ہوتی ہے سپاہی محاذ کے اثنا میں اپنے لئے خود مہیا کر لیتے ہیں۔

فصل چہارم

اکیڈ آرمی

انفنٹری

بٹالین نہایت اہم اعاد ہے۔ ہوم یعنے انگلستان کے بٹالین میں ۲۴ افسر ۲ وارنٹ افسر ۴۸ این۔ سی۔ او۔ ۱۶ ڈرمر (دہل نواز) ۴۰ کارپورل۔ ایک اردلی روم کا کلرک ۶۸۰ عام سپاہی کل ۸۰۱ کس ہوتے ہیں۔ ممالک غیر کے جنگی بٹالین میں (معمولی تعداد) ۲۹ افسر ایک سرجینٹ میجر۔ ۴۴ سرجینٹ۔ ۱۶ ڈرمر (دہل نواز) ۹۲۱ رینک اینڈ فائل (سپاہی) کل ۱۰۱۱ کس ہوتے ہیں۔

ہوم بٹالین کی حالت میں ۵۰ کے قریب پرائیویٹ یعنے عام سپاہی ایسے نوجوان ہوتے ہیں جن کو سروس کرتے ہوئے چار سال گذر گئے ہوں۔ اور جو ڈپو سے ۳ ماہ قواعد کرنے کے بعد بھیجدئے جاتے ہیں۔ ممالک غیر کے بٹالین میں انتخاب کرنے سے پیشتر وہ ایک سے چار سال تک رہتے ہیں۔ انتخاب ستمبر اور مارچ کے مابین ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بیس سال سے کم عمر کوئی آدمی نہیں جاسکتا۔ متوسط انتخاب ۱۶۰ کس ہے۔ فارن بٹالین میں عمدہ قواعد دان سپاہی شامل ہوتے ہیں۔ اور انکو کامل طور پر تیار رکھا جاتا ہے۔

دیگر ممالک میں جہانتک چند بٹالین کا رجمنٹ ایک عاد شمار کیا جاتا ہے۔ رجمنٹ کا کمانڈر بااقتدار ہوتا ہے۔ اسکے مقابلہ میں بٹالین کا کمانڈر کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ انگلستان میں معمولی بٹالین آٹھ کمپنیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کمپنی کے ۲ یا ۳ افسر ہوتے ہیں۔ گیارہ یا بارہ این۔ سی۔ او۔ اور ۸۵ سے ۱۰۰ تک پرائیویٹ یعنے عام سپاہی ہوتے ہیں۔ کمپنی کمانڈر کپتان یا میجر کی جوابدہی کو زیادہ کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جو سپاہیوں کی تنخواہ تقسیم کرتا۔ انکو قواعد سکھاتا۔ اور خفیف سزائیں دیتا ہے۔ انگلستان سے باہر کی کمپنیوں میں اکثر ۱۰۵ کس ہوتے ہیں۔ انگلستان کی سپاہ کے عموماً پورے افسر ہوتے ہیں۔ دیگر ممالک کی سپاہ میں اس بات کا چنداں خیال نہیں کیا جاتا۔

پائونیر ایک بٹالین کے واسطے امن کی حالت میں دس۔ جنگ کے زمانہ میں اٹھارہ جو ایک سرجینٹ کے ماتحت ہوتے ہیں۔ پائونیر کے پاس نہ تو سامان ہوتی ہیں اور نہ ہی گولہ بارود۔ بلکہ متوسط بارہ پونڈ کا وزن جسمیں کدال۔ پتھر وغیرہ پھینکنے بنس سازی وغیرہ کے آلات ہوتے ہیں۔ بردی اسقدر مختلف قسام والوں کی ہوتی ہے کہ انکی تمام تفاصیل بیان نہیں ہو سکتیں انگلستان میں معمولی سرخ رنگ اور ہائی لینڈ ٹارٹن (Tartan) رنگ ہوتا ہے شہر بیت سیٹلمنٹس وغیرہ میں روئی کے خاکی خراک اور ڈرل (بافتہ) دئے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں خاکی رنگ روئی کا کپڑا استعمال کیا جاتا ہے۔ کنگس رائل رائفلس کور کی بردی اور سائفل برگیڈ کی بھی سبز۔ مگر اول الذکر پر سرخ اور موخرالذکر پر سیاہ نشان بنے ہوتے ہیں نیز گارڈس رجمنٹوں کی بردی سرخ اور اسکے نشانات نیلگوں ہوتے ہیں۔

ساز و سامان۔ نہایت ضروری اشیاء اور انکے وزن حسب ذیل ہیں:-

	پونڈ	اونس
پہننے کے کپڑے	۱۲	۴
اکوٹرمینٹ	۴	۰
اسلحہ	۱۰	۳½
روٹی رکھنے کا ٹین کا بکس	۱	۹
پانی کی بوتل	۱	۱
میدانی کپڑے	۲	۰
تھیلا اور اسکے اندر کی اشیاء	۱۴	۱۳

تھیلے میں بند دار اشن۔ تولیا۔ تمام چیزیں پکڑنے کا آلہ۔ فلالین کی قمیص۔ بڑا کوٹ جوتوں کا جوڑا۔ جرابیں وغیرہ ہوتی ہیں۔ جب تھیلا سپاہی کے بدن پر معلق نہیں ہوتا۔ چند چھوٹی اشیاء بڑے کوٹ کی جیبوں میں ہوتی ہیں۔ جسکو کسیقدر لپیٹ کر کمر کی پیٹی کی پچھلی طرف باندھ دیتے ہیں۔ جب تھیلا معلق ہو ہر ایک سپاہی کو ۵۵ پونڈ وزن بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔ اور جب یہہ بدن پہنہ ڈالا ہو تو ۔۔۔۔ ۴۷ پونڈ

رجمنٹ کے خندق اور مورچہ کھودنے کے آلات ایک گاڑی میں لیجائے جاتے ہیں۔ پلٹن سپیڈ (پلٹن کا بیلچہ) کا ایک دستہ ہوتا ہے جو چیزوں کو اٹھا کر پھینکنے کا کام دیتا ہے۔

رننگ اینڈ فائل سے پچاس فیصدی اس قابل ہونے چاہئیں کہ جب ضرورت پڑے تو ان آلات کو گاڑی سے نکال کر لے آئیں۔ وہ ایک مینڈل صورت آلہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ جو کمر کی پیٹی میں باندھا ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ لی مٹفورڈ ٹل میگزین رائفل جس کی زد ۲۸۰۰ گز اور زیادہ سے زیادہ ۳۵۰۰ گز تک پڑتی ہے۔ یہ بطور ایک سنگل لوڈر کے استعمال ہو سکتی ہے۔ اس میں ایک علیحدہ ہونے والا بکس میگزین ہوتا ہے جس میں دس کارتوس بھرے ہوتے ہیں۔ رائفل کی لمبائی ۴۹۔۶۵ انچ اور تلوار کا پھل ۱۲ انچ۔ وزن مع صاف کرنے کی سلاخ وغیرہ کے ۹ پونڈ ۴ اونس مع سنگین کے ۱۰ پونڈ ۳ ½ اونس۔ کارتوسوں اور گولیوں کی تعداد ۱۵۰۔ بٹالین کی گاڑیوں میں جو ریزرو میں ہوتی ہیں فی کس ۲۲۳ گولیاں رہتی ہیں۔ رائفل کا منہ ۳۰۳ء۰ انچ ہوتا ہے۔ گولی ۲۱۵ گرین کی۔ اندر سے سیسہ اور باہر تانبے اور نکل کا سخت خول ہوتا ہے۔ منزل ولایتی (یعنی نالی سے چھوٹنے پر تیزی) ۲ ہزار۔ ایف۔ ایس تیس گرین کارڈائٹ (بارود وغیرہ) بھرا جا سکتا ہے۔ اس رائفل کی بجائے لی اینفیلڈ استعمال ہونے لگیگی۔ فرق یہ ہوگا کہ نالی میں اینفیلڈ کا رائفلنگ ہوگا۔ اب بے دود بارود کا کارڈائٹ تمام انگریزی باقاعدہ سپاہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بٹالین کی باربرداری :-

گاڑیاں	خندق کھودنے کے آلات ...	۱
	سب آلات حرب کی گولی بارود	۴
چھکڑے	ہیڈکوارٹر	۱۰
	کمپنیاں	۴
	سپلائی	۲
	خیمے	۳
		۱۵

نیز دو خچر گولہ بارود کے لئے ایک خچر دوائیوں کے ٹوکرے لیجانے کے واسطے۔ چھکڑوں میں چار گھوڑے جتے ہیں۔

گھوڑ چڑھا انفنٹری کی زمانہ حال کے معنوں میں جنگ سپین

ابتداء ہوئی۔ اور شمال کی کامیابی کا ایک باعث تھی۔ خفیف جنگوں مثلاً سوڈان کے بے حقیقت نبرد آزماؤں کے مقابلہ میں ایک ایسی فورس کی ضرورت ہوتی ہے جسمیں انفنٹری کی خصوصیات کے ساتھ سرعت حس و حرکت بھی شامل ہو۔ اور خصوص گولی چلانے میں کپتان ہیوبلاک (سر ایچ ہیوبلاک ایلن) کے ماتحت انفنٹری کی ایک جماعت نے جو شٹو ڈرن پر سوار تھی۔ باغیوں کی ایک بہت بڑی جماعت کو منتشر کردیا تھا۔ اور سر جان رابرٹس کی مونٹڈ انفنٹری نے غدر میں ایسا ہی اچھا کام کیا تھا۔ اس وقت سے انگریزوں کی چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں مونٹڈ انفنٹری برابر اپنا کام کرتی رہی ہے۔

گذشتہ چند سالوں میں قریب ایک ہزار افسر اور سپاہیوں کو مونٹڈ انفنٹری کے فرائض کی قواعد سکھائی گئی ہے۔ انفنٹری بٹالین سے چھوٹے چھوٹے دستے منتخب کئے جاتے ہیں اور انکو ۲ سے ۳ ماہ تک خاص طور پر قواعد کرائی جاتی ہے۔ اس سے منشاء یہہ ہوتا ہے کہ انفنٹری کی ایک ایسی فورس مہیا ہو جائے جو کیولری اور ہارس آرٹلری کے ساتھ ملکر کام کرنے کے قابل ہو۔ اور انفنٹری بٹالین کے واسطے ایک سریع السیر فورس مہیا کیجائے۔

کسیقدر ویسے ہی اصول سکلسٹ کور کی ترتیب پر عائد ہوتے ہیں۔ گو یہہ غلط ہے کہ شائد ہتھکل چلانے والے سب کیولری کے زیادہ تر فرائض انجام دینگے۔ خصوص سپاہ کے مقابل کو پوشیدہ کرنے اور خط و کتابت اور آمد و رفت قائم کرنے کے متعلق۔ سال گذشتہ کی جرمنی فوجی حس و حرکت کو مدنظر رکھکر خیال کیا جاسکتا ہے کہ سکلسٹ جنگی مقاصد اور معرکہ آرائی میں مفید اور کارآمد ثابت ہونگے۔ خصوص انگلستان میں یہہ کام والنٹیرز سے نکلیگا۔ جنکی زیادہ تر تعداد اس قسم کے کام کو خوشی سے کریگی۔ سکلسٹ کی ترقی کی ایسٹر کی ایام کی فوجی حس و حرکت میں ملٹری حکام نے بہت تعریف کی تھی۔ مونٹڈ انفنٹری اور سکلسٹ مددگاروں کے واسطے بھرتی کے انتخاب میں کارڈ بریجینر اور پٹیل (Pattier) میں سے ایک کو ترجیح دیجا سکتی ہے۔ ایلڈرشاٹ میں سکلسٹ کا کمانڈ مونٹڈ انفنٹری کے کمانڈر کے سپرد ہے۔ اوراق ہذا کی تحریر کرنے کے وقت لفٹنٹ کرنل اینڈرسن ڈی۔ اے۔ جی۔ اس عہدہ پر مامور تھے اور انکی اعلانی ٹسٹوکس تھی۔ یہہ انکا شائر فوسیلیئرز نمبر ۱۔ ڈرہم لائٹ انفنٹری نمبر ۱۔ کیمرون ہائی لینڈرز

نمبر۱۲ - اور رائل ڈبلن فوسیلیئرز نمبر ۱ سے ملادئے گئے تھے۔

کیولری رسالہ

کیولری کا کام کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن مخصوص دو طرح کا یعنے حملہ کرنا اور سپاہ کے مقابل کو ایک ایسے بادل سے پوشیدہ کر دینا۔ جو اپنی افواج کے ارادوں اور نقل و حرکت کو ناپید کر دے۔ اور حریف کی افواج کا حال معلوم ہوتا رہے۔ مؤخر الذکر غرض کو سنہ ۱۸۷۰-۷۱ء کے جنگ میں جرمنی کی اہلان نے غیر معمولی طور سے انجام دیا تھا۔ جب بطور ریدہ کے مشغول ہو۔ کیولری کو سپاہ کے آگے دس سے پندرہ میل تک رہنا چاہیے۔ تین سکواڈرن ایڈوانس میں اور ایک انکی معاونت پر۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ فرانس و جرمنی کے جنگ میں اہلان اس سے بھی زیادہ فاصلے پر رہتی تھی۔

کُل ۳۱ رجمنٹیں ہوتی ہیں یعنے ۵ بھاری بھرکم۔ تیرہ متوسط۔ تیرہ سبک۔ این سی آر اور تین ہوس ہولڈ رجمنٹوں (بھاری) رجمنٹوں کے سپاہیوں کا قد چھ فیٹ سے متجاوز ہونا چاہیے۔ چھ لانسر رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ جو تمام متوسط کیولری ہوتی ہیں۔ اور لانسر رجمنٹوں کی تعداد زیادہ کرنے اور دیگر رجمنٹوں میں نیزے کے استعمال کو ترقی دینے کا میلان زور پکڑتا جاتا ہے۔

رجمنٹ چار سکاڈرن پر مشتمل ہوتی ہے۔ پس کُل سکاڈرن ۱۲۴ ہوئے۔ انڈین کیولری میں ۹ رجمنٹیں لائن کی ہیں۔ رجمنٹی سٹاف میں کمانڈنگ لفٹنٹ کرنل۔ سینئر میجر ایڈجوٹنٹ رائڈنگ ماسٹر وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ ایڈجوٹنٹ کا فرض رکروٹ اور نوجوان افسران کی قواعد آموزی ہے۔ رائڈنگ ماسٹر رکروٹ افسروں اور سپاہیوں کو قواعد سکھاتا ہے۔ انکے ہاتھوں سے نکلکر نوجوان سپاہی سکاڈرن کمانڈر کے پاس چلے جاتے ہیں۔

سکاڈرن کا رواج سنہ ۱۷۹۳ء میں از سر نو جاری کیا گیا تھا۔ اسکا کمانڈ میجر۔ یا سینئر کپتان کے سپرد ہوتا ہے۔ اس کے ذمے ڈرل اور فیلڈ مینوورس ہوتے ہیں۔ سکاڈرن تین یا چار ٹروپوں پر منقسم ہوتے ہیں۔

رجمنٹوں کے قیام میں تعداد مختلف ہوتی ہے۔ اس سال لائف اور ہارس گارڈس کی تین رجمنٹوں میں یا چوبیس افسر ۳۴۳ ہر قسم کے سپاہی اور ۲۷۵ گھوڑے شمار کیے گئے تھے

لائن کیولری (ہوم) کی رجمنٹوں میں ۲۶ افسر ۶۹۶ ہر طرح کے سپاہی۔ ۴۶۵ گھوڑے اور خچر۔ جنمیں رجمنٹ کی باربرداری کھینچنے والے چھ گھوڑے بھی شامل ہیں۔ کیولری رجمنٹ (ہندوستان) میں ۲۹ افسر ۶۲۴ ہر طرح کے سپاہی۔ ۵۹۲ گھوڑے۔ کیولری آف دی لائن کے قیام میں بوقت جنگ غالباً ۶۶۴ ہر طرح کے سپاہی جیسے ۸۰ افسروں کے گھوڑوں کے ۵۴۴ تربیت گھوڑے۔ ۸۶ بوجھ کھینچنے والے گھوڑے اور پانچ پیک مویشی

وردی سُرخ یا نیلگون ہوتی ہے اور اسکے پہلو مختلف ہوتے ہیں۔

سازوسامان۔ زین کے پورے سیٹ کا وزن ۴۴ ۳/۴ پونڈ۔ گھوڑے پر کل وزن جمع اسلحہ کٹ۔ سپاہی کے دو روز کے راشن۔ اور گھوڑے کے ایک روز کے غلے کے ۱۸ سٹون ۵ پونڈ ہے (مہیز) رینیس سٹون دس پونڈ کم ہوتا ہے۔ (ہیوی کیولری) فی رجمنٹ بارہ یا کوئی مسمار کرنے کے سٹور اور آلات لیجاتے ہیں۔

اسلحہ۔ لی مٹفورڈ قاربین ۔ ۷ ۱/۲ پونڈ۔ ۳ فٹ چار انچ طول۔ گولہ بارود در بغل والا اور تلوار۔ نیزہ لانسر رجمنٹوں میں۔ ڈریگون رجمنٹوں کی مقابل صفوں میں انکا استعمال بطور تجربہ کے ہوتا ہے۔ ٹروپر کے پاس تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ ہوتی ہیں ہوسہولڈ کیولری کی تین رجمنٹیں کیوئراس (ایک قسم کی زرہ) اور فولادی خود پہنتی ہیں

رجمنٹ کی باربرداری۔ دو دو پہیہ گاڑیاں جن پر چھوٹے اسلحہ کا بارود اور گولیاں۔ اور آلات۔ ۱۲ چہار پہیہ چھکڑے جنمیں چارہ ہوتا ہے۔ دو خیمہ لیجانے والے چھکڑے۔

ہارس سپلائی۔ (بہم رسانی) جنرل سر جان آرڈی بیان کرتے ہیں کہ جب جنگ کریمیا شروع ہوا۔ خشکی کی باربرداری کی کور کی جتنی خیر تعداد صرف تھی۔ اور جب عہد نامہ صلح پر دستخط ہوگئے تو یہ ۱۴ ہزار ہانکنے والوں ۲۸ ہزار مویشیوں اور ۸۰۰ گاڑیوں اور چھکڑوں پر مشتمل تھی۔ وہ فرماتے ہیں کہ ناتربیت یافتہ اور غیر قواعد دان کور حرکت جنرل کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ لیکن اسمیں کچھ شک نہیں کہ بڑا عظم یورپ کے کسی جنگ چھڑ جانے پر انگلستان کی باربرداری کا بڑا حصہ اوقت ضرور تیار کرنا پڑیگا۔ جنرل پیلی کے الفاظ میں پھر ہمیں ایسی جنگ کو قلیل ذرائع سے شروع کرنا ہوگا۔

امن کی حالت میں ضروری گھوڑوں میں سے ۲/۳ سواری کے ۱/۴ باربرداری کے

کے ہوتے ہیں۔ جنگ میں یہہ تناسب بالعکس ہوتے ہیں۔

گھوڑے آرمی ریمونٹ ڈیپارٹمنٹ کی معرفت خرید ے جاتے ہیں۔ ریمونٹ ڈیپو ویلنگٹن ایک وولیچ میں۔ ووڈ منز ڈبلن میں۔ اسکے علاوہ امن کی حالت میں گھوڑے معرض رجسٹر کئے جاتے ہیں۔ جنگ کی حالت میں بوقت ضرورت خرید لئے جاتے ہیں۔ سواری اور بار برداری کے گھوڑے چار سے سات سال کی عمر میں خرید ے جاتے ہیں۔ اور انکا قد پندرہ ہاتھ سے سولہ ہاتھ بلند ہوتا ہے۔ ہر سال پہلے گھوڑوں کی بجائے کل تعداد کا دس فیصدی حصہ اور رکھا جاتا ہے۔ ہندوستان اپنے گھوڑے خود مہیا کرتا ہے۔ امن کی حالت میں قریباً ۵۵۰۰ گھوڑوں کی ضرورت پڑتی ہے اور سالانہ خرید ۱۶۰۰ کے قریب ہوتی ہے۔ کل لاگت ۸۲۵۰۰ پونڈ جسمیں ۴ ہزار پونڈ ۴۲ ہزار دیگر گھوڑوں کے رجسٹر کرنے پر صرف ہوتے ہیں۔ ایک گھوڑے کی رجسٹر فیس دس شلنگ ہوتی ہے۔

۱۸۸۲ء میں ایک وار آفس کمیٹی کے ۱۰۰۰۰ ریمونٹ گھوڑوں کے مہیا کرنے میں ستر ہ ہفتے صرف ہوئے تھے۔ یہہ قول بظاہر قابل اعتماد معلوم نہیں ہوتا۔ مگر اس سے یہہ ظاہر ہے کہ جنگی مقاصد کے واسطے امن کی حالت میں گھوڑوں کا رجسٹر کرنا کہاں تک ضروری ہے۔ ۱۸۸۸ء کے نیشنل ڈیفنس ایکٹ (ایکٹ حفاظت قوم) کے رو سے گورنمنٹ کو مطلوبہ حیوانات کے خرید نے اور کرایہ پر لینے کی مجاز ہے۔ جبکہ ملیشیا کو مرتب کرنے کا حکم نفاذ پذیر ہو۔ برطانیہ کلاں اور آئرلینڈ میں تین لاکھ کے قریب گھوڑے ہیں اور ۲۰ ہزار کے قریب جنگی مقاصد میں کارآمد ہو سکتے ہیں۔ بوقت جنگ تیس ہزار گھوڑے انگلستان میں ضروری ہیں۔ اور بر اعظم یوروپ کے جنگ کی صورت میں (دیکھو جنرل آڈی کا قول مندرجہ صدر جنگ کریمیا پر) اتنی ہی تعداد دیگر ممالک میں لازمی خیال کی گئی ہے۔ جنگ کی صعوبتوں میں غلہ کے نشوونما پائے ہوئے گھوڑوں کے علاوہ بہت کارآمد نہیں ہوتے۔ رجسٹر کرنے کے موجودہ طریقہ میں گورنمنٹ کو یہہ بھی اختیار دیا گیا ہے کہ رجسٹر شدہ گھوڑوں کا سالانہ معائنہ کر سکے اور انکی خاص قیمت بھی درج رجسٹر رہتی ہے۔ لیکن رجسٹر شدہ تعداد چودہ یا پندرہ ہزار سے متجاوز نہیں ہوتی۔ انمیں دس ہزار بار برداری کھینچنے والے اور باقی سواری

کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ گھوڑوں کے مالکوں کو رجسٹر شدہ یا ویسے ہی گھوڑے مہیا کرنے پڑتے ہیں۔ سرکار کی طرف سے اُن کو خریدنے سے ۴۸ گھنٹے پیشتر نوٹس دیا جاتا ہے۔ اگر وہ اس غرض سے پہلو تہی کریں تو پچاس پونڈ جرمانہ دینا پڑتا ہے۔ یہہ عیاں ہے کہ گذشتہ کی طرح رجمنٹ اور سب سے زیادہ باربرداری کا سوال کسی بڑے جنگ کے چھڑ جانے پر نہایت اہم ہوگا۔

رائل آرٹلری

اس سال یکم جون تک رائل آرٹلری کی ایک ہی رجمنٹ تھی اب یہہ کور رائل رجمنٹ آف آرٹلری (ہارس اور فیلڈ آرٹلری) اور رائل رجمنٹ آف آرٹلری (گیریزن اور ماؤنٹین آرٹلری) پر منقسم ہے۔ موجودہ انتظام میں دونوں شاخوں کے افسر اور سپاہی ایک دوسری میں تبدیل نہیں ہو سکتے۔ بلکہ کسی ایک میں مستقل طور پر شامل یا داخل ہو جاتے ہیں۔ عام میس اور باجا بدستور موجود ہے۔ پُرانے طریقہ میں تیز اور ہوشیار نوجوانوں کا یہہ مقصد ہوا کرتا تھا کہ رائل ہارس آرٹلری کی جیکیٹ حاصل کریں۔ اور فیلڈ آرٹلری افسروں کا اب بھی یہی مقصد ہوتا ہے۔ دوسری شاخ کے افسر جو سروس میں شریک ہونا چاہتے ہیں وہ ماؤنٹین باٹریوں یا اسٹاف کی ملازمت کرنے کی کوشش کرینگے۔

ہارس آرٹلری کا ایک ڈپو۔ فیلڈ آرٹلری کا بھی ایک۔ اور گیریزن آرٹلری کے چھ ڈپو ہیں۔ گیریزن آرٹلری کے متعلق یہہ کہنا چاہئے کہ اس مضمون سے واقفیت حاصل کرنا معمولی آدمی کی طاقت (در معلومات) سے باہر ہے۔ مثلاً گیریزن آرٹلری کا جنوبی ڈویژن اضلاع کارک۔ بیلفاسٹ۔ ڈبلن۔ ایلڈرشاٹ۔ اور شمال مغربی ضلع پر مشتمل ہے۔ رجمنٹوں کے قیام کی مجوزہ ترتیب میں ہارس آرٹلری باٹریوں کی تعداد ۲۱ رکھی گئی ہے جنمیں سے گیارہ ہندوستان کے واسطے ہیں۔ کل باٹریوں میں سے سولہ چھ چھ اور پانچ چار چار توپ کی ہیں۔ فیلڈ آرٹلری باٹریوں کی تعداد ۱۰۳ رکھی گئی ہے ۴۲ باٹریاں ہندوستان میں ہیں۔ بعض باٹریاں چھ چھ اور بعض چار چار توپ کی ہیں۔ ہندوستان کی باٹریاں چھ چھ توپ کی ہیں۔ سروس کی حالت میں چار چار توپ کی باٹریاں چھ چھ توپ کی ہوتی ہیں۔ گذشتہ سال کی پروگرام میں فیلڈ آرٹلری کی

پندرہ نئی باٹریاں تین سال کے اندر مہیا کی جاتی تھیں۔ گذشتہ سال کی پانچ باٹریوں کی تعداد میں اضافہ کر کے ہر ایک باٹری چھ چھ اتواپ کی بنا دی گئی ہے۔ اور انمیں سے چار سروس پر ہیں۔ تین ہووٹزر باٹریاں ہیں۔ ہر ایک میں چار ہووٹزر ہیں۔ اور سب کی سب وولوچ میں ہیں۔ گیریژن آرٹلری کی تفصیل مندرجہ بالا فہرست "مجوزہ تقسیم جمعیت" سے بخوبی واضح ہو جائیگی۔

وولوچ رائل آرٹلری کا ہیڈ کوارٹر یعنے صدر مقام ہے۔ یہاں افسر۔ کیڈٹ اور سپاہی تو نیز رائل گیریژن آرٹلری کے کیڈٹوں کو بھی قواعد وغیرہ سکھائی جاتی ہے۔ رائل آرٹلری کے چارج میں باقی ماندہ سپاہ کی گولہ بارود کی باربرداری ہوتی ہے۔ اس مقصد کیواسطے یہ ان مقامات میں پندرہ ایمونیشن کالم (گولہ بارود کے متفرق دستے) کی ضروری تعداد مہیا رکھتی ہے جہاں کہ گولہ بارود اور سامان کا ذخیرہ رہتا ہے۔

اتواپ کا تناسب سنگینوں سے۔ ۳ ۱ اتواپ : ۱۰۰۰ سنگینیں۔ مگر یہ ۵ اتواپ : ۱۰۰۰ سنگینیں بھی ہو سکتا ہے۔ یعنے چھوٹے چھوٹے علیحدہ دستوں اور جماعتوں کے ساتھ۔ آرٹلری ایک معاون آلہ جنگ ہے۔ یہ ڈویژنوں اور کورل کے سپرد رہتا ہے۔ کور آرٹلری فیلڈ اور ہارس آرٹلری دونوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ موخرالذکر خصوصیت سے کیولری کے سپرد کیا جاتا ہے۔ ہر ایک کور میں دو ہارس باٹریاں (بارہ اتواپ) اور چھ فیلڈ باٹریاں (۳۶۔ اتواپ) بطور کور آرٹلری کے ہونی چاہئیں۔ ہر ایک انفنٹری ڈویژن میں تین فیلڈ باٹریاں (اٹھارہ اتواپ) بطور ڈویژنل آرٹلری کے ہونی چاہئیں۔ ایک کیولری ڈویژن میں دو ہارس باٹریاں (بارہ اتواپ)۔ اور ایک کیولری بریگیڈ کو ایک ہارس باٹری (چھ اتواپ) ہے۔

بحالت جنگ

	افسر	دیگر رینکس	گھوڑے	اپنی اتواپ	اپنی گولہ بارود کے چھکڑے	اپنی رسد کے چھکڑے
ہارس باٹری	۵	۱۷۹	۲۰۱	۶	۶	۲
فیلڈ باٹری	۵	۱۷۰	۱۳۸	۶	۶	۲

حالت امن میں افسروں کی تعداد یہی رہتی ہے۔ حالت امن میں ہندوستان کی ملٹری اے
فیلڈ باٹریوں میں چھ اتواپ اور ۱۵۰ سپاہی ہوتے ہیں۔

رائل آرٹلری کی وردی نیلگون۔ نیکے پہلو سرخ۔ اور سرخ تھیلے دار ٹوپی اور سفید کلغی۔
ساز و سامان۔ گھوڑ چڑھ سپاہیوں کا ساز و سامان وہی ہے جو کیولری کا ہوتا ہے۔
اسلحہ۔ ہارس آرٹلری اتواپ بارہ پونڈ کی بریچ لوڈ ہوتی ہیں۔ منہ کی چوڑائی تین انچ
فائرنگ شریپنل شیل (یعنی وہ پھٹنے والے گولے جنمیں گولیاں بھری ہوں)۔ کیس شاٹ
(وہ چھرہ جس پر آہنی خول چڑھے ہوں)۔ فیلڈ آرٹلری اتواپ ۱۵ پونڈ کی بریچ لوڈر منہ
کی چوڑائی تین انچ۔ فائرنگ شریپنل شیل اور کیس شاٹ پانچ انچ فراخ ہووٹزر پر
عام پھٹنے والے لڈائٹ برسنڈ۔ نیز شریپنل شیل۔ کیس شاٹ اور ستارہ نما شیل۔ جلدی
جلدی فائر کرنے والی اتواپ ۴ء۷ انچ فراخ بارہ پونڈر۔ ۶ پونڈر۔ اور ۳ پونڈر
ہوتی ہیں۔ ہوچکس اور نارڈن فیلڈ میٹ۔ مشین اتواپ نورڈن فیلڈ میٹ۔ گارڈنر۔ میکسیم
اور گاٹلنگ ہوتی ہیں۔

گیریزن آرٹلری کی اتواپ آر۔ ایم۔ ایل ۶۴ پونڈر۔ ۸۰ پونڈر۔ ۷ انچ کی ۹ انچ۔ ۱۰
انچ۔ ۱۰ء۴ انچ۔ ۱۱ انچ۔ ۱۲ انچ۔ ۱۲ء۵ انچ۔ ۱۶ انچ۔ ۱۷ء۷۲ انچ۔ بریچ لوڈ
۴ انچ۔ ۵ انچ۔ ۶ انچ۔ ۸ انچ۔ ۹ء۲ انچ۔ ۱۰ انچ۔ ۱۳ء۵ انچ۔ ۳۲ پونڈر
ایس بی۔

ہارس اور فیلڈ آرٹلری کی تمام باٹریاں نہایت سرعت سے جلدی جلدی فائر کرنے والی
سسٹم میں تبدیل کیجا رہی ہیں۔ تبدیل شدہ باٹریاں مروج ہونے لگی ہیں۔ اور تمام نئی
ساختہ شدہ فیلڈ اتواپ جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ کے نمونہ پر ہونگی چنانچہ
باٹری موجودہ مفہوم میں بالکل متروک ہو جائیگی۔ میسرز ویکرس سن اینڈ میکسم آف
شیفیلڈ اور ایلزوک کے نمونے منتخب کیے گئے ہیں۔ اور غالباً کم از کم پہلی آرمی کور یا کل
نئی اتواپ مہیا کیجائینگی۔ جیسکے ساتھ آتش باری حسب ضرورت کسی رفتار تک
باقاعدہ کیجا سکتی ہے۔ آتش باری کی رفتار کے زیادہ ہونے کے باعث زیادہ
گولہ بارود اور چھکڑوں کے مہیا کرنے کا اسباب تیار ہو رہا ہے۔ جلدی جلدی فائر
کرنے والی اتواپ کی حالت میں نیوی کو آرمی پر یہ فائدہ ہے کہ نزد معلوم کرنے میں

اگر دو تین گولے کم و بیش بھی خرچ ہو جائیں تو چنداں فرق نہیں آتا بشرطیکہ جہاز میں میگزین موجود ہو۔ لیکن رائل آرٹلری کا ایک گولہ بھی ضائع ہو جائے تو اسکے یہ معنے ہیں کہ اسکی بجائے اس ذخیرہ سے ایک اور گولہ حاصل کرنا چاہئے۔ جو لگاتار خرچ ہو رہا ہے لہذا اتواپ جلدی جلدی فائر کرنے والی یا معمولی ہوں۔ اطمینان سے صحیح صحیح نشانہ لگانا صرف ایک ضروری امر ہوگا۔

سیج ٹرین میں سروس کی ضروریات کے لحاظ سے بھاری۔ متوسط اور سبک کو ہنچنیں کے اعداد کی کوئی بھی تعداد ہو سکتی ہے۔ ہر ایک اعداد میں ١٦ اتواپ وغیرہ اور آٹھ گیریژن بٹالین۔ فی ضرب توپ ٥٠٠ گولے اور ذخائر ملحاظ مناسب ہوتے ہیں " سپاہیوں کی پاکٹ بک "۔

رائل انجنیئر

انجنیئر افسروں کو رائل ملٹری اکیڈیمی وولیچ میں اور کیتھم میں ملٹری انجنیئرنگ سکول میں تعلیم دیجاتی ہے۔ کور میں پل بنانے کا بٹالین۔ ٹیلیگراف بٹالین۔ بیلون سکشن۔ فورٹریس کمپنیاں۔ سبمیرین کمپنیاں۔ ریلوے کمپنیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔ کور کا انسپکٹر جو آرمی کے ہیڈکوارٹر کے سٹاف کا نگران ہوتا ہے۔ قلعجات اور رائل انجنیئروں کا انسپکٹر جنرل ہوتا ہے۔ جیسکے نام سے اسکے منصبی فرائض ظاہر ہوتے ہیں۔ جنگ و حرکت کے وقت رائل انجنیئروں کی چار فیلڈ کمپنیاں ہر ایک آرمی کور سے ملحق کیجاتی ہیں۔ ایک کمپنی کور انجنیئروں کے واسطے۔ باقی تین کمپنیاں تین انفنٹری ڈویژنوں کے واسطے ہوتی ہیں۔ ہر ایک کمپنی کے پاس ہتھیار اڑانے کی چیزیں۔ مثلاً ڈائنامیٹ بارود وغیرہ اور ٹیکنیکل سامان ہوتا ہے۔

رائل انجنیئر ہندوستان میں۔ ہندوستان میں ٢٤٠ رائل انجنیئر افسر ملازم ہیں اور انگلستان میں دیسی سروس کے واسطے تیس سب الیٹرن زیر تعلیم رہتے ہیں۔ یہ افسر مختلف سٹاف اسامیوں پر تعینات ہوتے ہیں۔ مثلاً ملٹری ورکس پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹس۔ سروے۔ ریلوے ورکس وغیرہ۔ اور مقامی سفر مینا بٹالین کی نگرانی کرتا ہے۔

انکی تعداد مختلف ہوتی ہے۔ایک فیلڈ کمپنی کی جنگی تعداد۔ ایک میجر۔ایک کپتان۔ چار سب ایلٹرن۔ آٹھ سرجینٹ۔ ۲ ٹرمپٹر (تُرئی اور بگل بجانے والے) ۲۰۰ رنیک اینڈ فائل۔ ۹۶ گھوڑے۔ تیرہ گاڑیاں۔

بردی۔ سُرخ۔ نیلگون پہلو۔

آرمی سروس کور

فرائض۔ (۱) سپاہیوں اور گھوڑوں کے واسطے راشن رکھنا اور تقسیم کرنا۔ (۲) اور باربرداری مہیا کرنا۔ کور انگلستان اور نوآبادیات میں نہ کہ ہندوستان میں کام کرتی ہے کور کا افسر اعلیٰ کوارٹر ماسٹر جنرل ہے۔

انضباط۔ آرمی سروس کور میں ۴۸۸۴ جوان ہوتے ہیں۔ اور اسکے ریزرو میں ۲۶ جوان۔ کل ۳۸ کمپنیاں ہیں۔ اور ایک (نمبر الف) ریمونٹ کمپنی وولوچ میں۔ اور (نمبر ب) ریمونٹ کمپنی ڈبلن میں۔ ۳۸ کمپنیاں اس ترتیب سے تقسیم کی گئی ہیں۔ تیرہ ایلڈرشاٹ میں۔ یعنی لیفٹ باربرداری کے ڈپو کے۔ سپلائی کمپنی۔ اور سپلائی ڈپو۔ سات وولوچ میں۔ چار کوراگھ میں۔ چار ڈبلن میں۔ ایک ایک لنڈن۔ پارک ڈوور۔ کیتھم۔ کولچیسٹر۔ اور شورنکلف میں۔ دو دو ڈیوونپورٹ اور پورٹسمتھ میں۔ مزید تفاصیل "مجوزہ تقسیم و قیام رجمنٹ وغیرہ" مذکورۂ صدر میں دیکھو۔

فرائض جنگ۔ امن کی کمپنی ایسا اعادہ ہے جسکو جنگ کی حالت میں پھیلا سکتے ہیں۔ ایک آرمی کور کے ساتھ کسی غیر ملک میں تین کمپنیاں جنگی صدر مقام میں۔ دو آمد و رفت کی لائن (راستہ) پر۔ ایک ایڈوانسڈ ڈپو میں جسکے ذمے سپلائی سروس ہوتی ہے۔ نیز چودہ کمپنیاں جو لڑنے والی فورس کے اعاد کے ساتھ سروس میں رہتی ہیں۔ فیلڈ ہسپتالوں اور بیئر کمپنیوں (۲ روٹی بنانے کی کمپنیوں) کے واسطے باربرداری مہیا کرتی ہیں۔ کل بائیس کمپنیاں۔ جنکا ضمیمہ کرایہ کی باربرداری ہوتی ہے۔

ایک آرمی سروس کور کمپنی میں (جو ایک آرمی کور کے ساتھ ہو) ۲۶۶ افسر اور سپاہی۔ ۳۴۵ گھوڑے۔ لیفٹ بیرلوں کے گھوڑوں کے۔ اور ۹۶ گاڑیاں

جنمیں سے چار دو اسپہ اور باقی چہار اسپہ ہوتی ہیں۔
یہاں یہہ بیان کرنا مناسب ہوگا کہ ایک آرمی کور کی تمام گاڑیاں جنگی قیام پر ۲۳۲ دو اسپہ گاڑیاں - ۹۰۸ چہار اسپہ چھکڑے اور ۳۲۸ شش اسپہ چھکڑے ہوتے ہیں۔
ہوم ڈیفنس کے واسطے بڑے بڑے ڈپوؤں میں ذخائر کی باربرداری ٹھیکہ پر لے جاتے ہیں۔ لیکن آرمی سروس کور ذخائر کو لڑنے والے اعادمیں تقسیم کردیتی ہے۔ اس مقصد کے واسطے ۷۰ کمپنیاں ضروری ہوتی ہیں۔
بردی - نیلگون۔ سفید جھالر یا آرائشی و امتیازی مغربی۔

میڈیکل کور

۱۸۵۷ء میں رائل وارنٹ (شاہی فرمان) کے ذریعے رجمنٹی طریقہ موقوف کیا گیا تھا۔ اس وقت مسٹر کارڈویل وزیر جنگ تھا۔ اور ۱۸۹۸ء میں نئے طریقہ کی ہو بہو لڈا فواج میں سعت دی گئی۔ اس اور دیگر تغیرات سے (خواہ وہ مفید یا مفر ہوں) رائل آرمی میڈیکل کور پیدا ہوئی ہے جسکے افسروں کے عہدے سپاہ کے افسروں کے عہدوں کی طرح اور ویسے ہی خطابات ہوتے ہیں۔ انگلستان اور نوآبادیات میں تفصیلی تعداد معلوم کرنا ہو تو مجوزہ تقسیم وغیرہ مندرجہ صدر دیکھو۔
بیرر کمپنی کی تعداد ۶۴ افسر اور سپاہی بشمولیت تین میڈیکل افسروں سے فیلڈ ہاسپٹل کی ۴۶ افسر اور سپاہی بشمولیت چار میڈیکل افسروں کے جنکے سے اعلےٰ کرنل ہوتا ہے۔ بیرر کمپنی کے سواری کے گھوڑے چار فیلڈ ہاسپٹل کے سواری کے گھوڑے چھ۔ بیرر کمپنی کی گاڑیاں اور چھکڑے ۱۵ (۱۲ چہار اسپہ) فیلڈ ہاسپٹل گاڑیاں اور چھکڑے دس (۶ چہار اسپہ) باربرداری جو آرمی سروس کور سے لیجاتی ہے ۸۵ اور ۳۶ بوجھ کھینچنے والے گھوڑوں پر مشتمل ہوتی ہے جو علے الترتیب بیرر کمپنیوں اور فیلڈ ہاسپٹل کے لئے ہوتے ہیں۔
بردی - نیلگون۔ سفید جھالر۔
میڈیکل فرائض جنگ میں - ہر ایک علاقہ کے ہمراہ ایک میڈیکل افسر ہوتا ہے۔ دو قواعدان سٹر یچر بیرر ہر ایک ٹروپ یا کمپنی کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ ایک بیرر کمپنی اور فیلڈ ہاسپٹل

ہر ایک بریگیڈ سے ملحق ہوتے ہیں۔ ایک فیلڈ اسپتال ہر ایک ڈویژن سے ۔ سوئن فیلڈ ہاسپٹل اور چھ بیئرر کمپنیاں - ہر ایک آرمی کور سے ۔ یا سٹنسار جمیٹ کی مدد کے۔

مرہم پٹی کرنے کے مقامات لڑنے کی صف سے ۵۰۰ سے ۲۰۰۰ گز کے فاصلے پر ہوتے ہیں مرہم پٹی کرنے کے مقام یا سٹیشن سے مجروح سپاہی سڑک یا ریل کے ذریعے فیلڈ ہاسپٹل میں بھیجے جاتے ہیں - وہاں سے اگر ضرورت ہو تو صدر مقام کے ہاسپٹل ہیں۔ یا اگر فاصلہ زیادہ ہو تو ایک وسطی مرحلہ ہوتا ہے۔ یعنے آمدورفت کی لائن کے ہسپتال۔ پچھلے انگلستان کا بڑا بیس ہاسپٹل ہے۔

نرسنگ سروس

اس نام سے مس نائیٹنگیل اور کریمیا کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اس سروس کا آغاز ایک طرح سے اس شریف لیڈی اور اسکے جان نثار مددگاروں کے عالی حوصلہ خدمات بجا لانے کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ سروس تین درجوں پر منقسم ہے :-

لیڈی سپرنٹنڈنٹ۔

سینئر نرسنگ سسٹرس (یا ایکٹنگ لیڈی سپرنٹنڈنٹس)

نرسنگ سسٹرس (مجروحین کی خبر گیری اور تیمارداری کرنے والی بہنیں)

اُمیدواروں کی عمر ۲۵ سال سے متجاوز اور ۳۵ سے کم ہونی چاہئے۔ اور صحت کا سارٹیفکٹ اور اس امر کی شہادت بھی ضروری ہے کہ وہ تین سال ہاسپٹل کی قواعد اور سروس وغیرہ کر چکی ہوں۔ ساٹھ سال کی عمر میں نرسنگ سسٹرس پنشن لیکر ملازمت سے علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ اور اگر وہ دوران سروس میں کام کرنے سے عاری ہو جائیں تو وقت مقررہ سے پہلے بھی پنشن مل سکتی ہے۔

آرمی آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ اور آرمی آرڈیننس کور

فرائض۔ جنگ کے گولہ بارود وغیرہ کا اجرا وغیرہ کرنا۔ تعداد وغیرہ کے واسطے دیکھو مجموعہ تقسیم وغیرہ مذکورہ بالا عام صدر مقام دفاتر۔

آرمی چاپلین کا ڈیپارٹمنٹ

کُل ۵۰ چاپلین ہیں۔ تناسب تقریباً حسب ذیل ہیں :- ۳۲ چرچ آف انگلینڈ۔ ۱۵ رومن کیتھولک

۵ پریسیڈیمرن - چاپلین چار قسم کے ہوتے ہیں - جنکا درجہ کرنلوں - لفٹننٹ کرنلوں میجروں اور کپتانوں کے برابر ہوتا ہے - کم از کم عمر داخلہ ستائیس سال اور زیادہ سے زیادہ ۴۵ سال -

آرمی پے کور - (تنخواہ دینے والی فوج)

فرائض - ملٹری مقاصد کے واسطے روپیہ وصول اور تقسیم کرنا - ہر ایک رجمنٹی ڈپو اور اہم ملٹری سٹیشن پر ایک سیکشن پے ماسٹر ہوتا ہے - جو ایک لڑنے والا کمیشنڈ افسر ہوتا ہے - اس افسر کے پاس دار آفس سے روپیہ آتا ہے - وہ اسکو ائیڈ جوٹنٹوں کے پاس پہنچا دیتا ہے وہ کمپنیوں اور بیٹریوں کے میجروں کو تقسیم کرنے کے واسطے پہنچا دیتا ہے جو براہ راست سپاہیوں کو تنخواہ تقسیم کر دیتے ہیں تفصیلی تعداد کے لئے دیکھو مجوزہ تقسیم نیز نقشہ

آرمی ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ

فرائض - ناکارہ اور کمزور اصطبلوں - بھینسوں وغیرہ کا اہتمام کرنا - اسکا ایک ڈیپارٹمنٹل افسر ہوتا ہے - معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں چار انتظامی افسر ہوتے ہیں - بڑا افسر شملہ میں مقیم ہوتا ہے -

ویٹرنری افسر کو سول ویٹرنری سرجن پر نمایاں فائدہ حاصل ہوتا ہے - کیونکہ وہ اپنے قواعد پر سختی سے عملدرآمد کرا سکتا ہے - مخصوص یہ بات گھوڑوں کی نعلبندی کے تمام اہم امور میں مدنظر رکھی جاتی ہے - اس بارہ میں اکثر اصلاحیں سپاہ کے ذریعے ہوئی ہیں بہری ناواقفی - کج فہمی اور اناڑی پن سے گھوڑے کے سموں پر نعل لگانے کا طریقہ بتدریج ویٹرنری افسر کی کوشش سے معدوم ہوتا جاتا ہے - اسکا منشاء یہ بھی ہے کہ حماقت یا ظلم و ستم کے باعث گھوڑے کی دم کاٹ کر چھوٹا کر دینا جو پیدا کرنے سے بڑی مکروہ معلوم ہوتی ہے یہ بھی موقوف ہو جائے - لیکن ہمارا روشنی گھوڑوں کے پالنے والوں اور لیڈیوں کے گاڑی بانوں تک نہیں پہنچتی - نہ ہی وہ گاڑی بانوں کو یہ ترغیب دے سکتے ہیں کہ انکی باگ نہ پکڑیں - اور غریب گھوڑوں کو اپنے دلفریب قدرتی طریقہ سے جانے دیں - بجائے اسکے کہ انکے لگام کھینچنے سے ریڑھ کی ہڈیوں سے آئیں -

فصل پنجم

ہندوستانی سپاہ

تاریخی ذکر۔ حکومت کا مسئلہ وغیرہ

یہ کتاب ایسی بسیط اور طویل نہیں کہ اس میں ہندوستانی سپاہ کے بارہ میں اس سے زیادہ بیان کیا جا سکے۔ جو کہ اس سے پیشتر باقاعدہ سپاہی کے ریزروں اور والنٹیئروں کے متعلق بیان کیا جا چکا ہے۔ لیکن ہندوستانی سپاہ کے نہایت تھوڑے سے ذکر کے واسطے ایک یا دو صفحوں کی گنجائش ضرور نکالنی چاہئے۔ جو کہ خود ہی ایک لحاظ سے سچ مچ کی ریزرو فوج ہے۔ جیسا کہ دیگر ملکوں کی حالت ہے۔ شائد اس سے بھی زیادہ ہندوستان کی تاریخ اور اُسکی آفینسو اور ڈیفنسو افواج کا انحصار اُسکی طبعی اور جغرافیہ کے لحاظ سے مقام وقوع پر ہے۔ ہندوستان تقریباً ایک جزیرہ کی طرح تمام اراضی سے قطع کیا ہوا ہے۔ زمین کی طرف سے صرف ایک سمت سے ہی اسکے قریب پہنچ سکتے ہیں۔ اور اب کئی صدیوں سے یہ اس طاقت کے ہاتھ میں ہے جو بحر پر حکمران ہے۔ ہندوستان کا ہر ایک تاریخی حملہ یا تو مشہور شمال مغربی رستہ یعنی افغانستان کے درۂ خیبر سے یا سمندر سے ہوا ہے۔ مسلمان اس رستہ سے ۹۹۵ء میں۔ مغل ۱۵۲۶ء میں اور مرہٹے ۱۷۶۱ء میں آئے (تاریخیں اور مرہٹوں کا رستہ بھی غلط لکھا گیا ہے) لیکن واسکوڈی گاما کو ۱۴۹۸ء میں شہر کالی کٹ نظر آیا تو اُسنے ہندوستانی پالیٹکس میں ایک نیا جزو شامل کر دیا۔ اُس وقت سے خواہ تجارتی خواہ فتوحات کی غرض سے جو حملہ ہوا ہے۔ سمندر کی راہ سے ہوا ہے۔ پرتگیز سمندر کی راہ سے آئے۔ ڈچ یعنے اہل ہالینڈ اور فرنچ یعنے اہل فرانس سمندر کی راہ سے آئے۔ انگریز سمندر کی راہ سے آئے۔ اور جب تک انگریزوں کی بحری عظمت قائم ہے انگلستان کے اقتدار کو کوئی ہلا سکے۔ ہندوستان میں بدستور قائم رہیگا۔ پس ہندوستان کے ڈفنس کا مسئلہ اصل میں بحری مسئلہ ہے۔ صرف دوسرے درجہ پر بری مسئلہ ہے اور بری مسئلہ کے پیرایہ میں یہ خصوصاً اس شمال مغربی رستہ سے تعلق رکھتا ہے جسکی طرف میں نے اوپر اشارہ کیا ہے

جیسا کہ سر جان سیلی نے کنا یتاً بتایا ہے۔ ہندوستان کا ہمارے ساتھ کسی قدرتی رشتہ سے تعلق نہیں۔ مذہب ہمارے مذہب سے جدا ہیں۔ اقوام مختلف ہیں۔ بلکہ ہماری حکومت جسکی خاصیت غریب اور مفلس کی حفاظت کرنا اور انکو زبردست اور دولتمند کے دست تعدی سے بچانا ہے۔ اسی وجہ سے ہماری مخالف ہے۔ قحط اور وبا ہمیشہ ہندوستان میں قدرتی طور پر چھنا یا پھیرنے والے ہیں۔ لیکن ہم نے قحط اور وبا کو قابو کر لیا ہے۔ برخلاف اسکے دیسی سپاہ میں قوم اور مذہب کا اختلاف ہمارا ممد ہے۔ اور مزید براں ہم جنگجو قوموں کے واسطے وہ چیز مہیا کرتے ہیں جو وہ اپنی زندگی کا لوازم خیال کرتے ہیں یعنے ہم اُن کو لڑائی میں شریک ہونے کے بہت سے موقعے دیتے ہیں۔

اُنہیں سے چند قومیں اس بات کی پروا نہیں کرتیں کہ وہ کس سے لڑ رہی ہیں۔ جبتک کہ وہ لڑائی میں مشغول رہیں۔ ایک مشہور جنگی نامہ نگار نے مصر اور عراق کو بتایا تھا کہ سرحد کی ایک چھوٹی لڑائی میں میں اُس ملک میں ساٹھ میل تک تنہا چلا گیا۔ جہاں کشت و خون ہو رہے تھے اور ہنگامہ کارزار بڑے زور سے جاری تھا۔ مگر میری راہ میں کسی نے رکاوٹ پیدا نہ کی وہ کوہستانی جو چھ ہفتے بیشتر ہمارے خلاف لڑتے رہے تھے۔ اب اسی شجاعانہ آن بان سے ہماری حمایت میں لڑنے کو تیار تھے۔ یہ تجربہ سوڈان میں بھی کئی بار ہو چکا ہے۔

ہندوستان کو برٹش حکومت سے جو مادی اور اہم فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ عیاں اور آشکارا ہیں۔ ہندوستان میں سلطنت عام مالک اراضی ہوتی ہے اور فی الحال ایسے منصفانہ طریقہ سے مالکان اراضی یا کاشتکاروں سے محاصل وصول کئے جاتے ہیں کہ قدیم زمانہ میں کسی کو ہمکا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ ۱۸۵۹ء سے ۲۰ ہزار میل سے زیادہ ریلوے کھولی جا چکی ہے۔ اور بہیئت مجموعی برطانیہ کلاں کی طرح اس ملک میں بھی امن قائم رکھا جاتا ہے۔ مگر بدقسمتی سے ہندوستان کی حفاظت کرنے کی ضرورت بھی صاف صاف نظر آ رہی ہے۔ روس شمال مغربی حد کی طرف مستقل اور تیز رفتار سے بڑھتا چلا آتا ہے جس سے ہمیں مجبوراً اپنی سپاہ میں آہستہ آہستہ اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ ہندوستان پر اب بیرونی خطرات کے اندیشہ کے بغیر قابض رہنا مشکل ہے۔ مگر خوش قسمتی سے سر ڈونلڈ سٹوارٹ نے ۱۸۸۵ء میں سرحد کے ڈیفنس کی جو تدبیر کی تھی وہ اب عملی طور سے مکمل ہو گئی ہے۔ لیکن روس اب بھی بڑھے چلے جاتے ہیں اور روس بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ ہر ایک سلطنت اس امر میں مجبور ہے

ہر ایک کو اپنا بارود خشک رکھنا چاہئیے۔

ہندوستانی سپاہ کی سکیم ۔ ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد دیسی اور یوروپین کا تناسب اسطرح قائم کیا گیا تھا کہ کیولری اور انفنٹری میں دو اور ایک یا تین اور ایک سے متجاوز نہ ہو اور تمام آرٹلری عملی طور پر یوروپین ہونی چاہئے۔

یہ تناسب بخوبی قائم رکھے جاتے ہیں کیونکہ جس صورت میں دیسی افواج کی تعداد ۱۴۸۰۰۰ ہے برٹش افواج کا شمار اس سال میں ۵۰،۳۱۷ بیان کیا گیا ہے۔

دیسی سپاہ کا انضباط ۔ دیسی سپاہ میں چالیس کیولری رجمنٹیں ہیں۔ ۱۳۲ انفنٹری بٹالین۔ ۱۳ آرٹلری باٹریاں اور کمپنیاں (زیادہ تر کوہی باٹریاں) بائیس یا زیادہ کمپنیاں سفرمینا (مشتمل ایک سیمپرین کا ان کن کمپنی کے) وغیرہ۔

۱۸۵۹ء کی رائل کمیشن نے یہ سفارش کی تھی کہ مختلف قوموں اور ذاتوں کو عام طور پر بلا امتیاز ہر ایک رجمنٹ میں ملا دیا جائے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ اصول ترک کر دیا گیا ہے کمپنیاں اور ٹروپ بہر حال ایک ذات یا قوم سے بھرتی کئے جاتے ہیں۔

دیسی سپاہ کا قیام ۔ کیولری چار سکاڈرن۔ برٹش افسر دس (مشتمل میڈیکل افسر) دیسی تمام عہدوں کے ۶۲۵۔

انفنٹری آٹھ کمپنیاں۔ برٹش افسر ۹ (مشتمل میڈیکل افسر) تمام عہدوں کے دیسی ۸۳۲ سے ۹۱۲ تک۔

آرٹلری ۶ آر۔ ایم۔ ایل اتواپ ۵ء۲ فراخ منہ والی (پہاڑی اتواپ) برٹش افسر ۴ تمام عہدوں کے دیسی ۲۵۶۔

انفنٹری اور کیولری میں کمپنی اور ٹروپ علے الترتیب حار شمار کئے جاتے ہیں۔

دیسی انفنٹری رجمنٹوں کی تفصیل زیادہ تشریح ذیل ہے:۔ آٹھ صوبہ دار۔ آٹھ جمعدار۔ چالیس حولدار۔ چالیس نائک۔ ۱۶ ڈرم نواز۔ باقی ماندہ رینک اینڈ فائل (عام دیسی سپاہی)

برٹش افسروں کی تقرری کا اصول یہ ہے کہ وہ حسب پسند ہونے چاہئیں۔ اور کسی اعلے افسر نے انکی تائید کی ہو۔ اور انکا منصب بھی باقاعدہ ہو۔ کیڈٹ جنہوں نے سینڈ ہرسٹ کا امتحان پاس کرنے پر انڈین سٹاف کور کو منتخب کیا ہو۔ اس کالج کے چھوڑنے کے بعد

ہندوستان کی کسی برٹش رجمنٹ میں ایک سال تک سروس کرتے ہیں۔ پھر وہ انڈین سٹاف کور میں چلے جاتے ہیں اور کسی دیسی رجمنٹ پر تعینات کئے جاتے ہیں۔

حال کے طریقہ میں کلاس رجمنٹوں اور نیز کمپنیوں کے اصول کو زیادہ ترقی دی گئی ہے۔ کلاس (جماعتیں) کا انحصار کسی قدر مذہب پر کسی قدر ذات پر کسی قدر قوم پر ہوتا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ایک ہی مذہب۔ ذات اور قوم کے آدمیوں کو اکٹھا رکھا جائے۔

یکم اپریل ۱۹۰۵ء میں پریذیڈنسی آرمی سسٹم (بلحاظ احاطہ سپاہ بھرتی کرنے کا طریق) موقوف کی گئی تھی۔ نئی سسٹم میں چار آرمی کور بنائے گئے ہیں یعنے پنجاب۔ بنگال۔ مدراس اور بمبئی کی سپاہ ہیں۔ جو برٹش افواج انہیں سے کسی کمانڈ کے حدود میں رہتی ہیں انکا شمار اسی کمانڈ کی تعداد کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ یہ کمانڈ ۲۹ اول و دوم درجوں کے اضلاع پر منقسم ہیں۔ نہایت عمدہ جنگجو سپاہی شمائر پنجاب کی قومیں ہیں جنمیں سکھ بھی شامل ہیں۔ اور مشہور پست قامت گورکھے۔ جنکی رجمنٹیں کوہستان نیپال سے بھرتی کیجاتی ہیں۔

ڈیفنس۔ شمال مغربی سرحد کے ڈیفنس (حفاظتی تعمیرات قلعجات اور مورچے) تکمیل ہو چکے ہیں۔ قلعجات کوئٹہ کے رستہ۔ دریائے سندھ کے اہم پلوں یعنے سکھر اور اٹک پر بنے ہوئے ہیں۔ بیچ قلعوں کے اس سیریز کے جو راولپنڈی میں ہے۔

اسلحہ۔ ہارس اور فیلڈ باٹریوں میں بارہ پونڈر بریچ لوڈنگ اتواب ہیں۔ برٹش انفنٹری کے پاس لیشفورڈ کی بندوق ہے۔ اور دیسی افواج کے پاس مارٹینی ہنری۔ اسلحہ خفیف کا گولہ بارود اور فولاد کی گولیاں (پروجیکٹائل) کوسی پور اور دیگر مقامات میں بنائے جاتے ہیں۔

ریمونٹس۔ باہر کے گھوڑے زیادہ تر آسٹریلیا کے والرس ہیں۔ کسیقدر ایرانی۔ عربی اور نیم عربی بھی ہوتے ہیں۔ دیسی گھوڑوں کی ترقی نسل اور اصلاح کے واسطے گورنمنٹ نے اپنے خرچ پر نر سانڈ رکھنے کے مکانات اور اصطبل قائم کئے ہیں۔ جہاں کہ عمدہ دیسی گھوڑیوں کو بلا فیس گابھن کیا جاتا ہے۔ نیز دیسی گھوڑے پالنے والوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ نر سانڈ عمدہ انگریزی نسل کے والرس گھوڑے اور نارفوک ٹراٹرس یعنے دوڑانے والے ہوتے ہیں۔ برٹش افسر عموماً والرس گھوڑے بطور چارجرس کے گورنمنٹ ڈپو سے خریدتے ہیں۔ دیسی کیولری رجمنٹوں کے رینک اینڈ فائل کے گھوڑے دیسی یا عربی

سے لئے جاتے ہیں۔ ریمونٹس (تازہ گھوڑے) عموماً میلہ اسپاین پر خرید کئے جاتے ہیں۔
بار برداری۔ رجمنٹوں کی باربرداری موجود ہے۔ آرمی باربرداری بالکل نہیں سوائے سرحد کے۔ جہاں یہہ ½ کی نسبت سے ہے۔ پیک مویشی رجمنٹوں کے چارج میں ہوتے ہیں۔ مہم تیراہ میں ۴۰ ہزار مویشی رکھے گئے تھے۔ ہر ایک چیز حتی الامکان عمدہ طریقہ سے کی گئی تھی۔ لیکن چونکہ باربرداری کے سسٹم میں امن کے وقت میں نقص تھا۔ اسواسطے بوقت جنگ اسکے مہیا کرنے میں بہت زور ڈالنا پڑا تھا۔

مہم تیراہ ۔ سر ولیم لاکہارٹ کے ماتحت تقریباً ایک ہزار برٹش افسروں ۱۰۸۰۰ برٹش افواج ۔ ۴۹۰ دیسی افسروں۔ ۲۲ ہزار دیسی افواج کی فورس تھی۔ شاید ۲۴ ہزار شاگرد پیشہ اور ہاسپٹل اینٹرنس کلرک وغیرہ۔ ۸ ہزار گھوڑے ۱۸۰ ہزار خچر اور ٹٹو۔ ۱۴۲۴۰ ہاسپٹل ٹٹو۔ ۴۵ ہزار یا زیادہ مویشی آمدورفت کی لائن پر تھے۔ اس مہم کی اہمیت کے مقابلہ میں اس وقت انگلستان میں بہت کم واقفیت تھی۔ جنگی نامہ نگار بر سر موقع موجود نہ تھے۔ ہندوستان میں یہہ لوگ شاذ و نادر حاضر رہتے ہیں۔ اور چونکہ بعد محاربہ نیل کی پوری پوری کیفیت قلمبند ہونے سے اس مہم کے حالات پر تاریکی چھائی رہی۔ محاربہ نیل گو شہنشاہی پہلو سے زیادہ اہم تھا۔ مگر ملٹری پہلو سے ایسا مشکل نہ تھا۔ جب یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس مہم میں سپاہ کی ایک تعداد کثیر مشغول تھی اور نوجوان برٹش افسروں کی تعداد کثیر مقتول ہوئی۔ اور برٹش اور دیسی افواج نے قابل تعریف جانبازیاں کیں تو کہنا پڑتا ہے کہ اس محاربہ کی طرف بہت کم توجہ کی گئی۔ جو اسکی اہمیت کے بالکل غیر مناسب تھی۔ گو اسمیں کامیابی ہوئی۔ لیکن جن مقاصد کے واسطے یہہ اختیار کیا گیا تھا۔ وہ مدبروں اور غور کرنے والوں کو ایک عمدہ سبق سکھا گئے۔ اور کم از کم یہہ بے چین کر دینے والا فکر پیدا کر دیا کہ بعض اطراف میں انگریزی سلطنت کا اقتدار مضبوطی سے قائم نہیں۔ اور ساتھ ہی یہہ ضرورت محسوس ہوگی کہ ہندوستان کی تمام سپاہ کو ہمیشہ کامل طور سے جنگ کے واسطے مستعد و تیار رکھنا چاہئے۔

انیگلو انڈین افواج کا خلاصہ

برٹش افواج (دیکھو مجوزہ تقسیم وغیرہ مذکورہ صدر)	۷۵۱۳۷
والنٹیرز (یوروپین اور یوریشین)	۳۰۰۰۰
دیسی سپاہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۴۸۰۰۰
دیسی افواج کی ریزرو (اشمولیت امپیریل سروس ٹروپس)	۲۰۰۰۰
میزان	۲۷۱۱۵۷

لیکن اس میزان میں دیسی ریاستوں کی کثیر التعداد افواج کو شمار نہیں کیا گیا۔ ایسی ریاستوں کے باقاعدہ ٹروپس اکثر عمدہ قواعد دان ہوتے ہیں۔ موجودہ پالیسی یہ ہے کہ اپنی افواج کو امپیریل کنٹرول (شہنشاہی اختیار) میں رکھا جائے۔ لہٰذا دیسی راجاؤں اور نوابوں کی منظوری سے مگر وہ اس بارہ میں مستعد ہیں۔ اس خیال سے بتدریج وہ افواج کم ہو جائینگی جو محض دیسی حکومت کے زیر اختیار ہیں۔ دیسی والیان ریاست کی نمک حلالی اور وفاداری انھیں دنوں میں کئی مواقع پر ثابت ہو چکی ہے اور یہ توقع کیجاتی ہے بلکہ یقین ہے کہ ہندوستان پر غیر ملک کے حملہ کی حالت میں انکی افواج سے امداد ملیگی۔

سپاہ کے اخراجات ۔ سپاہ ہند کے متوسط اخراجات بیس کروڑ یا ساڑھے ۱۵۸۳۰۰۰۰ پونڈ ہیں۔

فصل ششم

مارچ (کوچ)

قدم کا طول ۳۰ انچ۔ ڈبل میں ۳۳ انچ۔ شارٹ ۲۱ انچ۔

آہستہ رفتار = ۷۵ قدم فی منٹ۔

تیز رفتار ۔ ۱۱۶ قدم فی منٹ = ۳ میل ۲۰۰ گز فی گھنٹہ۔

ڈبل رفتار - ۱۶۵ قدم فی منٹ = ۵ میل ۷۵ گز فی گھنٹہ -

کیولری کی معمولی چال ۴ میل فی گھنٹہ - دلکی ۸ میل - سرپٹ ۱۲ میل -

انفنٹری کی کوچ کی متوسط رفتار ۲ ۳/۴ میل فی گھنٹہ - کیولری ۵ میل - فیلڈ آرٹلری ۳ ۱/۲ میل - لیکن ڈویژنوں میں انفنٹری ۲ ۱/۲ سے ۲ ۳/۴ میل تک اور کوریں ۲ میل چلتی ہیں -

انفنٹری کی متوسط کوچ ۱۲ سے ۱۵ میل یومیہ ہے - اور ہر چار یا چھ روز کے قریب مقام کرتے ہیں - وہ پندرہ میل آٹھ گھنٹوں میں طے کرتے ہیں - مگر اسمیں ایک گھنٹہ کا مقام بھی شامل ہے -

ٹرینیں فی گھنٹہ تین میل کی رفتار سے (جب بھری ہوئی ہوں) بیس میل یومیہ جاتی ہیں اور جب خالی ہوں تو ۳۰ میل کے حساب سے -

ٹرین کے کوچ کرنے کی ترتیب حسب ذیل ہے :-

۱- ریزرو ایمونیشن کالم (گولہ بارود لیجانے والا دستہ)

۲- ایمبولینس اور فیلڈ ہاسپٹل (مجروحین کی خبرگیری کرنے والے اور میدانی ہاسپٹل)

۳- یومیہ رسد کا سامان -

۴- بیگیج کوچ کی ترتیب سے (ضروری اسباب)

۵- کمسریٹ کی رسد کا دستہ - میدانی بھٹیاں اور کھانے پکانے کا اسباب وغیرہ -

آرمی کور کی مارچ کی ترتیب مواقع اور زمین کی حالت وغیرہ پر موقوف ہے - معمولی ترتیب یہہ ہوسکتی ہے - ایڈوانسڈ گارڈ - ایک یا دو میل کا فاصلہ - مین باڈی (سپاہ کا بڑا حصہ) ٹرین بیگیج کالم (اسباب کا دستہ) جہاں ممکن ہو - ریلوے لائن کے متوازی سڑکیں استعمال کیجاتی ہیں - ریلوے سپلائی کے واسطے استعمال کیجاتی ہیں - ہندوستان جیسے کھلے ملک میں ایڈوانس کا ۱/۳ وغیرہ کا غذ پر بتایا جاسکتا ہے -

سڑکوں کا انتخاب - کیولری کے واسطے نہایت نرم - آرٹلری کے واسطے نہایت عمدہ - انفنٹری کے واسطے نہایت چھوٹی -

ایڈوانسڈ گارڈ کل فورس کا ۱/۴ حصہ ہوتی ہے - اور جب کوچ کرنے والی افواج کی تعداد بہت سی ہوتی ہے تو اسمیں مین باڈی کی ہر طرح کی سپاہ کا مناسب حصہ

شامل کیا جاتا ہے۔

لائن آف مارچ (کوچ کا راستہ) کی حفاظت ایڈوانسڈ گارڈ کرتی ہے۔ ریئر گارڈ (عقبی) اور ٹریس بیگن ولیسار کی حفاظت کرتے ہیں۔ ریئر گارڈ ایڈوانسڈ گارڈ کے اصول پر بنائی جاتی ہے۔

برطانیہ کلاں اور آئرلینڈ میں سپاہیوں کا پرائیویٹ مکانات میں اُترنا ناجائز ہے سوائے سراؤں اور ہوٹلوں کے اصطبلوں کے۔ سوائے کوچ کے افواج پرائیویٹ مکانات میں آنے کا حق نہیں دیا جاتا۔ خیمے لیجانے میں وقت ہوتی ہے۔ سکول، گرجے۔ اور پبلک مکانات وغیرہ عموماً کرایہ پر یا یوں ہی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اور غالباً پبلک اس قسم کی امداد اپنی خوشی سے دیگی۔

نپولین خیموں پر کھلے میدان میں رہنے کو ترجیح دیتا تھا۔ اور لارڈ ولزلی کی رائے میں جب مطلع صاف اور موسم اچھا ہو تو خیموں کی نسبت کھلے میدان میں اُترنا صحت کے واسطے زیادہ مفید ہے۔ علاوہ بریں خیمے لیجانے میں نقل و حرکت کرنے میں وقت ہوتی ہے۔ لارڈ ولزلی کا قول ہے کہ جو افواج یورپ میں کوچ کرتی ہیں وہ خیمے نہیں لیجا سکتیں۔ لہٰذا اُنکو یا تو پرائیویٹ و پبلک مکانات میں رہنے کی اجازت ہونی چاہئے یا مجبوراً کھلے میدان میں ڈیرے ڈالنے ہوتے ہیں۔ جب سپاہ کسی جگہ کھلے میدان میں اُترے تو اُسکے قرب و جوار میں پانی اور لکڑی کی کثرت ضروریات سے ہے۔ منطقہ حارہ کے ملکوں میں آسمان کی چھت کے نیچے ہی ڈیرے ڈالدیتے ہیں۔ سونا اور آرام کرنا بھی ضروریات سے ہے۔ اور ذاتی تجربہ کے مطابق راقم کی یہ رائے ہے کہ ٹھیکریاں اور سنگریزے اگر دستیاب ہوسکیں تو کھلے میدان میں سپاہیوں کے ڈیرے ڈالنے کے واسطے بہترین جگہ ہیں۔ ایسے کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں جو جسم کو کاٹتے ہیں اور آرام کرنے نہیں دیتے۔ جنگلوں میں بہت ہوتے ہیں۔ برخلاف اسکے نیند کی حالت میں گرم رہنا بھی ضروری ہے۔ اسواسطے سونے کے واسطے ایک ایسا تھیلا یا کپڑا ہونا چاہئے جس پر پانی اور رطوبت کا کچھ اثر نہ ہو۔ جب ایک دفعہ اس قسم کے تھیلے میں داخل ہو جائیں تو پھر معمولی موسم میں بہت کم بیرونی حرارت کی ضرورت پڑتی ہے۔ خواہ اسمیں پانی

بھی رس رس کر آجائے۔ اور تم تر ہو جاؤ۔ لیکن جبتک تم گرم رہو گے تو اسکی چنداں پرواہ نہیں۔ زیادہ آرام کے واسطے ہوا کے رُخ میں تھوڑا گھاس یا ریت کا ایک خفیف پشتہ سا ڈالدو۔

کیولری اور انفنٹری کو ایسے کھلے میدان میں اترنا چاہیئے کہ انکے مقابل میں صاف زمین ہو گھوڑوں کے پکٹ کھڑے رہیں اور سپاہی انکے مقابل میں سوئیں۔ کیولری سکواڈرن سیکشن کی صورت میں اور رائل آرٹلری ایک قطار کی صورت میں ڈیرہ ڈالتے ہیں۔ انفنٹری جب میدان میں ڈیرہ کرے تو اسکے مقابل میں تھوڑا سا جنگل ہونا چاہیئے۔ تاکہ ہوا اور دشمن کی نظروں سے بطور ایک پردہ کے کام دے۔

بیرونی چوکیات نہائت اہم ہوتی ہیں۔ اُن کو دیکھ بھال اور جستجو اور سپاہ کی نگرانی کا کام کرنا چاہئے اور انکی حس و حرکت کو پوشیدہ رکھنا چاہیئے۔ انمیں ذیل کی چیزیں شامل ہوتی ہیں پکٹ۔ سپاہی سنتری وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

سپورٹس۔ (امداد دینے والے)

ریلیف۔

سنتری ڈبل ہونے چاہئیں۔ اور رات کے وقت نشیب زمین پر تاکہ بلند مقام پر سے گذرنے والے دشمن نظر آسکیں۔ رات کے وقت اُن کو ہر ایک گھنٹے کے بعد ریلیو کرنا چاہئے۔ رات کے وقت ہر ایک ریلیف پر ایک دفعہ پٹرول یعنی گشت کرنے والے بھیجنے چاہئیں۔ پکٹوں کو صبح ہونے سے تھوڑا عرصہ پہلے ریلیو کرنا چاہیئے کیونکہ اس وقت حملے کا احتمال ہو سکتا ہے اور ریلیو کرنے والی پکٹ سے زائد طاقت مل جاتی ہے۔ کنارہ کش ہونے والی پکٹ کو چاہئے کہ اپنے جانشین کو تمام ضروری امور سے آگاہ کردے۔

عام ملوث۔ جرابوں پر توجہ۔ اور پاؤں صاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور کوچ کرنے کی بہت مشق ہونی چاہئے۔ اور عموماً یہ کہا جاسکتا ہے کہ کپڑوں۔ غذا اور صحت پر حتی الامکان نہائت توجہ مبذول کرنے کے یہ معنی ہیں کہ کوچ عمدہ اور تیز رفتار سے ہوتی ہے۔ عمدہ کوچ کرنا۔ اور عمدہ پہنچا اطمینان اور استقلال اور ثابت قدمی سے نشانہ کرنا فتح ہے۔

فصل ہفتم

ڈرل اور ٹیکٹکس (قواعد سپاہگری اور صف آرائی)

ڈرل" ایکشن یعنے لڑائی کے دوران میں بٹالین اور برگیڈوں میں جو تبدیلیاں کرنی ضروری ہوتی ہیں عام عملی مقاصد کے واسطے بڑی سی بڑی میلیشیا رجمنٹ بھی کافی کرسکتی ہے؟ سپاہیوں کی پاکیٹ بک۔ لیکن لارڈ ولزلی نے اشارتاً بیان کیا ہے کہ ڈرل تربیتی اور اخلاقی اثر کی وجہ سے ضروری ہے۔ اس مقام پر ڈرل کی تفصیلی باتیں بیان کرنی مناسب نہیں۔

ٹیکٹیکل اعداد ایک شخص کا کمانڈ میں۔ انگلش سپاہ میں یہ کمپنی۔ سکواڈرن۔ باٹری۔ بٹالین رجمنٹ۔ برگیڈ۔ ڈویژن اور آرمی کور ہیں۔ ٹیکٹیکل ایوولیوشنز یعنے سپاہ گری کی تبدیلیاں قریب قریب اور طولانی ترتیب سے کیجاتی ہیں۔ مثلاً کوچ کے وقت مین باڈی قریب کی ترتیب سے چلتا ہے (کالم آف روٹ) ایڈوانسڈ گارڈ اور بازوؤں یعنے یمین ویسار کی فوج طولانی ترتیب سے چلتی ہے۔

نیپولین لڑائی کی ترتیب کے اصولوں کو تسلیم نہ کرتا تھا۔ مگر بعض عام اصول بیان کرنے چاہئیں تیاری نہایت اہم مرحلہ ہے۔

حملہ میں آرٹلری یعنے توپخانہ رستہ تیار کرتا ہے۔ توپخانہ پہلے توپخانہ پر اور پھر انفنٹری پر حملہ کرتا ہے۔ لہذا جب دشمن کے قریب پہنچ جائیں تو ایسے سلسلہ کے زیادہ تر حصہ میں باڈی کے آگے آگے ہونا چاہیئے۔ توپخانہ واپسی کوچ کو بھی پوشیدہ رکھتا ہے۔ یعنی جب کسی ضرورت کی وجہ سے فوج واپس ہوتی ہے تو توپخانہ آتشباری کرتا رہتا ہے۔ نئی توپوں کے ساتھ باڑیوں میں صرف چار توپیں رکھنی ہونگی۔ تاکہ گولہ بارود کم نہ ہونے پائے۔ اور آتش باری اطمینان اور ضابطہ سے ہوتی رہے۔ اور سب سے زیادہ نشانہ جلدی جلدی اور وثوق سے کیا جا سکے فیلڈ آرٹلری کی تقسیم کے متعلق میلان یہ ہے کہ کور آرٹلری کو ڈویژنوں کے درمیان منتشر کردیا جائے۔

کیولری کی حس وحرکت دلکی سی ہوتی ہے۔ یہ متزلزل انفنٹری اور یمین ویسار کی نا برابر

پر حملہ کرتا ہے۔ انفنٹری کی واپسی کو پوشیدہ کرتا ہے۔ ہزیمت یافتہ غنیم کا تعاقب کرتا ہے اور اُسکو آرام لینے نہیں دیتا۔ اور سب سے زیادہ کہ اپنی سپاہ کے واسطے بطور پردہ کے کام دیتا ہے۔ اور ہمیشہ دشمن کے نہایت قریب رہتا ہے۔ اپنی افواج کی حرکات کو چھپاتا اور دشمن کی حرکات بتاتا رہتا ہے۔ کیولری کے حملہ کا بڑا اثر دشمن کی افواج کو بے حوصلہ اور پست ہمت کرتا ہے۔ اسکا ریزرو ضرور رکھنا چاہئے۔ خصوص جبکہ کیولری کیولری پر حملہ کرے۔ میدان جنگ میں کیولری کی حتی الامکان بڑی بڑی جماعتیں استعمال کرنی چاہئیں۔ کیولری صرف قطار میں ہی حملہ کر سکتا ہے۔ دستہ کی صورت میں حملہ کرنے سے اُسکی بہت سی صفوف آتشباری کے مقابل ہو جاتی ہیں۔ بجائیکہ حملہ کی وقت صرف مقابل صف کی نسبت سے ہوتی ہے۔ کیولری کے لیڈر کو یہ اختیار ہونا چاہئے کہ اپنے ساتھ کی ہارس آرٹلری کو جسطرح چاہے تقسیم کر سکے۔ میلان یہ ہے کہ کیولری کو آرٹلری اور انفنٹری (توپخانہ اور پیدل سپاہ) لڑائی میں حائل ہونے سے علیحدہ رکھا جائے۔ کیولری کے کامیاب حملہ کے مواقع بہت کم ہوتے ہیں۔ تمام چیزوں کا انحصار اس بات پر ہے کہ اُن مواقع سے فی الفور فائدہ اٹھایا جائے لہذا امن کی حالت میں رسالہ کو کافی قواعد سکھانی چاہئے۔ کیولری کے لیڈر کے واسطے اتنی ہی شجاعت۔ حوصلہ اور پھرتی ضروری ہے جتنی کہ برٹش امیر البحر کے واسطے۔ لہذا وہ نوجوان ہونا چاہئے۔

انفنٹری کے لڑنے کا طریقہ فوری معرکہ کرنا۔ صف میں جھگڑ یا صف میں بڑھتے جانا ہے جب کیولری کو روکنا ہو تو مربع کی صورت میں۔ وغیرہ وغیرہ۔ سوال یہ ہے کہ ہلاک ہونے کے بغیر حملہ کرنے کے فاصلے پر کس طرح پہنچنا چاہئے۔ کمپنیوں کی امداد کے سوال کا پہلے کسی مقام پر نوٹس لیا گیا ہے۔ انگلستان اور اکثر دیگر ممالک میں امدادی کمپنیاں ابتک بھی رکھی جاتی ہیں۔ فرانس اور روس میں عارضی طور پر متروک کر دی گئی ہیں۔ پہلا ضروری امر آرام سے تیاری کرنا اور لڑائی کو تدریجی ترقی دینا ہے۔ سپاہیانہ ترتیب کی بنا، (۱) افراد کو خوش اسلوبی سے قواعد سکھانا اور (۲) (جس سے لڑائی میں فتح حاصل ہوتی ہے) افراد کے حالت مجموعی میں کام کرنے کے وقت اُنکی بہا ہیانہ قواعد سے خوش اسلوبی اور وقیقہ شناسی سے فائدہ اٹھانا۔ ترتیب جتنی سادی ہو اُتنی ہی بہتر ہے۔ ہر ایک چیز بتدریج ترقی اور نشو و نما کرتی ہے۔ لڑائیوں کا اہم جزو اب بھی مضبوط پوزیشن پر انفنٹری

کا مقابل سمت سے حملہ کرنا ہے۔ نقصانات پر بہت زیادہ توجہ نہ کرنی چاہئے۔ چونکہ قدیم زمانہ کی طرح موجودہ زمانہ میں سخت نہیں ہو سکتے کیونکہ صف آرائی کھلی کھلی ہوتی ہے۔ مباحث کا امور ذیل پر کچھ تصفیہ نہیں ہوا۔ (۱) ایڈوانس یعنے پیشقدمی کرنے کا طریقہ۔ (۲) فاصلہ جس سے انفنٹری کی آتش باری شروع ہونی چاہئے۔ (۳) بوچھاڑ کی آتش باری بنام افراد کی آتشباری۔ (۴) آخری آتشباری کی پوزیشن۔

(۱) کے متعلق عام طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایڈوانس میں قریب قریب کی صف آرائی کرنے سے سپاہ پر اچھی طرح قابو پا سکتے ہیں۔ اور دور دور کھڑا کرنے سے آتشباری سے کم نقصان ہوتا ہے۔ (۳) کے متعلق بھی تقریباً اسی قسم کی دلائل پیش کیجا سکتی ہیں۔

فصل ہشتم

ڈیفنس بشمولیت موبلیزیشن کے

موبلیزیشن (نقل و حرکت)

اس ملک کے واسطے نقل و حرکت کی سکیم طبعاً پیچیدہ ہونی چاہئے۔ اسمیں (۱) تمام افواج کی نقل و حرکت (۲) کسی چھوٹی نقل و حرکت کے واسطے (جو دنیا کے کسی دور دراز حصے میں خفیف جنگ پر جانی ہو) الگ الگ قاعدے ہونے چاہئیں۔ لیکن ایک حد تک بڑی سکیم میں چھوٹی بھی شامل ہے۔ دونوں سکیموں کا نہائت اختصار سے ذکر کیا جائیگا۔

فیلڈ آرمی (میدانی سپاہ) میں بہرکیف زیادہ لئے باقاعدہ افواج ہونی چاہئیں جب تمام افواج کو نقل و حرکت کرائی جاتی ہے۔ معاون افواج (ملیشیا اور والنٹیر) قلعجات اور خصوص بندرگاہوں پر تعینات کیجائیں گی۔ باقاعدہ سپاہیوں کی تھوڑی سی تعداد قلعجات میں تعینات ہوگی۔

کسی ملک میں نقل و حرکت کرنے والی افواج نہائت اعلےٰ نمونہ کو ریپریزنٹ نہیں کر سکتیں لیکن انگلستان کی افواج میں کسی اور ملک سے زیادہ نقص ہوتا ہے۔ کیونکہ وہاں والنٹیر سسٹم مروج ہے۔ اس باعث سے انگریزی جنگی افسروں کو ایسی افواج سے سابقہ پڑتا ہے جو انضباط

ترتیب سپاہی، سرو سول وغیرہ میں ناقص ہوتی ہیں۔ فیلڈ آرمی میں تین آرمی کور ہونگے۔ اور دو کیولری برگیڈ اور شانہ بشانہ ان کے پیچھے ۳۳ انفنٹری برگیڈ اور ۹۰ انفنٹری بٹالیاں کیولری برگیڈ۔ اور پہلی اور دوسری آرمی کور باقاعدہ ہوتے ہیں۔ تیسرے آرمی کور میں باقاعدہ سپاہی ملیشیا اور انفنٹری ہوتے ہیں۔ لیومنری برگیڈوں کی ترتیب کی گئی ہے۔ جن انفنٹری برگیڈوں یا فیلڈ آرمی کے ڈویژنوں سے ملایا جاتا ہے۔

سٹورس (ذخائر) ریزرویسٹ کا ذاتی ساز و سامان بطور قاعدہ کلیہ کے کسی ایسے مقام میں ذخیرہ کیا جاتا ہے جہاں افواج پھر آکر جمع ہوں۔ اب یہ تجویز ہو رہی ہے کہ اشیاء عیوب اور ضروریات پلیٹو کے کیریوں سے ڈیپارٹمنٹ سے تقسیم کرکے ایسی جگہوں میں ذخیرہ کیجائیں جہاں افواج نے پھر آکر جمع ہونا ہو۔

سٹیشن ایکیپمنٹ (سٹیشن کا ساز و سامان) ایک اجاد کی نقل و حرکت کی جگہ میں ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ رجمنٹی سپلائی اجاد کو رجمنٹی اضلاع کے سٹاک سے دئے جاتے ہیں بینڈیاں اور میڈیکل سٹورس کسی قدر اضلاع میں اور کسی قدر ڈپو میں رکھے جاتے ہیں۔ اور اسی لحاظ سے تقسیم کئے جاتے ہیں۔

پرسونیل (کیولری اور انفنٹری کے ریزرویسٹ ڈپو پر پھر جمع ہوتے ہیں۔ آرٹلری رجمنٹ گولہ بارود کے پسٹل۔ اور پارکس (گولہ بارود کی ٹرین)۔ رائل انجنیرز۔ اور آرمی سروس کور (باربرداری) کے اجاد کے مقام نقل و حرکت ہیں۔ ملیشیا ریزرویسٹ (اگر آرمی سروس کے واسطے ضرورتی ہوں) اجاد کے ڈپو ہیں۔ جہاں کہ وہ آخر آکر شامل ہوتے ہیں۔

گھوڑے۔ ریمونٹ ڈیپارٹمنٹ۔ رجسٹرشدہ گھوڑے ایسے مرکزوں میں جمع کرتا اور وہاں سے تقسیم کرتا ہے جنکی تعین پہلے سے کیجاتی ہے۔ فارن ایکسپیڈیشنری فورس (وہ فوج جو کسی غیر ملک کی مہم پر جائے) اس مقصد کے واسطے بیس ہزار سپاہیوں کی تفصیل کیجاتی ہے جنکو کافی سے زیادہ ساز و سامان دیا جاتا ہے۔ اس فورس کا زیادہ تر حصہ ایلڈرشاٹ میں رہتا ہے۔ ساز و سامان ایلڈرشاٹ اور سوتھمپٹن میں منقسم ہے۔ لیکن زیادہ اہم حصہ سوتھمپٹن میں رہتا ہے۔

امپیریل ڈیفنس۔ (شہنشاہی ڈیفنس یعنی سلطنت انگلشیہ کی حفاظت)

برٹش ایمپائر کی حالت میں امپیریل ڈیفنس محض ایک بحری امر ہے۔ یہ ڈیفنس گیریژنز

اور فورٹریسز (قلعجات اور مستحکم شہروں) کے ذریعے سے نہیں کیا جاتا۔ بلکہ بحری حملے اور بلاکیڈ (جہازوں یا بندرگاہوں کے روکنے) سے کیا جاتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ کم از کم کچھ وقت تک بعض مقامات اور کوئلہ کے سٹیشن اپنی حفاظت کر سکیں۔ یا تو بطور خود یا مقامی اور امپیریل بحری امداد سے بلکہ شہنشاہی قلعجات صرف کوئلہ کے سٹیشنوں یا ایسے مقامات پر تعمیر کئے گئے ہیں۔ جو جنگی حس و حرکت کے لحاظ سے اہم اور ضروری ہیں ذیل کے بڑے بڑے کوئلہ کے سٹیشن اور مستحکم بندرگاہیں۔ سہولت کے خیال سے اعداد سے خاص معنے لئے گئے ہیں۔ جو خاص خاص ناموں سے مراد لئے گئے ہیں؛

۱ = برٹش امپیریل فورسز (برٹش شہنشاہی افواج) }
۲ = امپیریل لوکل فورسز (شہنشاہی مقامی افواج) } حفاظت کرتی ہیں۔
۳ = کالونیل لوکل فورسز (نوآبادیات کی مقامی افواج) }
۴ = کوئلہ کے سٹیشن (امپیریل)
۵ = ″ ″ ایڈمیرلٹی (محکمہ بحری)
۶ = ″ ″ کالونیل (نوآبادیات کے)
۷ = وہ بندرگاہ جنکی ہندوستان اور نوآبادیات میں شہنشاہی طور پر حفاظت کی گئی ہے۔
۸ = وہ بندرگاہ جنکی نوآبادیات میں نوآبادیات کی طرف سے حفاظت کیجاتی ہے۔

نوٹ۔ شہنشاہی افواج آسٹریلیشیا اور کینیڈا سے سوائے ہیلیفاکس کے واپس کی گئی ہیں لیکن شہنشاہی اسلحہ کنگ جارج کی سونڈ اور جزیرۂ تھرسڈے کے بعض مقامات کے واسطے ہتیا کئے گئے ہیں۔ کیونکہ انکی اہمیت کسی قدر شہنشاہی ہے۔ قلعجات کی افواج اور جنگی تعمیرات اور مورچے آسٹریلیا کی نوآبادیات کی مشترکہ لاگت سے ہتیا کی گئی ہیں کینیڈا کے ساتھ ایسکویمالٹ کے متعلق بھی اسی قسم کا انتظام کیا گیا ہے۔

فہرست:- جبرالٹر (۱) (۴)
مالٹا (۱) (۲) (۴)
سیپرس (قبرس) (۱)
اسکندریہ اور قاہرہ (۱)
عدن (۱) (۴)

کراچی - بمبئی - مدراس - کلکتہ - رنگون (۷)

ترنکومالی - کولمبو (۱) (۲) (۴)

پینانگ (۱)

سنگاپور (۱) (۲) (۴)

لابوان (۴)

ہانگ کانگ (۱) (۲) (۳) (۴)

جزیرہ تھرسڈے اور کنگ جارج کی سونڈ (۴) مگر اسکے متعلق دیکھو نوٹ مندرجہ صدر۔

ایڈیلیڈ - میلبورن - سڈنی - نیوکاسل - برسبین - ٹونسولی - ہوبارٹ ٹون - ڈونیڈن - لٹلٹن - ولنگٹن - آکلینڈ (۸)

ماریشس (۱) (۲) (۴)

ڈربن (۸)

خلیج سمون (۵)

کیپ ٹون (۱) (۴)

سینٹ ہلینا (۱) (۲) (۴)

الیسنشن (۵)

سیرالیون (۱) (۲) (۴)

الیسکوبیالٹ (۱) (۳) (۵)

ہیلیفاکس (۱) (۳) (۴)

برموڈا (۱) (۳) (۴)

جمیکا (۱) (۲) (۳) (۴)

سینٹ لوشیا (۱) (۲) (۴)

جزیرہ فاکلینڈ (۵)

سلطنت متحدہ برطانیہ کلاں میں تمام بڑے بڑے بندرگاہوں کی کم و بیش حفاظت کی گئی ہے اور ملٹری حکام کے زیر اختیار و اقتدار ہیں۔ انھیں کیتھم لنڈن ہل - نیوکاسل

لیتھ۔ ایبرڈین۔ گلاسگو۔ بیلفاسٹ۔ لورپول۔ کارڈف۔ برسٹل۔ پلی متھ اور پورٹسمتھ اور ڈوور بھی شامل ہونگے۔ لیکن سوائے پورٹسمتھ اور شائد پلی متھ کے انمیں سے دوسرے چند قلعے قرار دئے جاسکتے ہیں۔ غالباً پورٹسمتھ برطانیہ کلاں کے قلعوں کا سب سے عمدہ نمونہ ہے

فصل نہم

عام

جنگی نامہ نگار۔ گو سلاطین یا شاہ کا خیال ہے کہ سردار کچنر کو کچھ وقت تک جنگی نامہ نگاروں کی طرف سے آرام ملنا چاہئیے۔ یہ مشکل نظر آتا ہے کہ سوڈان میں انکے رکھنے سے کونسا وزنی خطرہ ہوسکتا تھا۔ مزید برآں فی زمانہ اشتہار دینا کامیابی کا اصل اصول ہے۔ بہرکیف جنگی نامہ نگار جنرل ان کمانڈ (وہ سپہ سالار جسکے ماتحت جنگی افواج ہوں) کے واسطے ہارج ہوتے ہیں۔ اور اس ڈیپارٹمنٹ کے واسطے بھی بار گراں ہیں جو انکے مراسلوں کی نگرانی اور نکتہ چینی کرتا ہے۔ اور یورپین جنگ کی حالت میں نامہ نگار ایک خطرہ کا باعث ہونگے۔ جیسے کہ انکی تعداد سخت پابندی سے محدود کردیجائے۔ اور جیسے کہ تمام یا اکثر نامہ نگار ذی شعور اور باتمیز ہوں۔ انگلستان کے جنگی نامہ نگاروں کے ذاتی اعزاز اور ہمدردی کے جوش کے باعث انکی طرف سے تمام شکوک رفع ہوجاتے ہیں۔ لیکن ممکن ہے کہ وہ نوجوان ہوں اور جنگ سے ناواقف ہوں۔ اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ وہ جنگی ماہروں کو منکشف کردیں جو فرائض کی انجام دہی کی عجلت میں نکتہ چین کی نگاہوں سے قطع نہ کئے جائیں۔

لیکن غالباً سپہ سالاروں کو جنگی نامہ نگاروں سے عموماً ذاتی طور پر نفرت ہوتی ہے۔ لیکن اسکی وجہ ہمدردی کے خیالات قرار نہیں دئے جاسکتے۔ جنرل اور سپہ سالار سے بھی عام آدمیوں کی طرح غلطیاں سرزد ہوتی ہیں خواہ وہ معرکہ آرائی میں یا ذاتی سلوک اور شیوہ میں ہوں۔ وہ جنگی نامہ نگار جو اپنے آپ کو سپاہیوں اور عسکر کی بڑبڑاہٹ کے انگلستان بھیجنے کا ذریعہ بناتا ہے یا جو کسی کمانڈر کے اخلاقی چال چلن پر حرف گیری کرتا ہے ممکن ہے کہ اسکی تحریر سے بہت سی خرابیاں اور فساد پیدا ہوں۔ اگر اسکو اپنی خط و کتابت

ہیں ایسا کرنے سے روک دیا جائے۔ تو بھی سوسائٹی میں فضول گفتگو کرنے۔ کلب میں غپ شپ مارنے۔ رسالوں اور اخبارات میں مضامین تحریر کرنے وغیرہ سے بہت کچھ ضرر پہنچ سکتا ہے۔ اس بارہ میں اتنا کہنا غیر مناسب نہ ہوگا کہ نامہ نگاروں کو دوران محاربہ اور اسکے بعد بھی عزت کے ایسے اصول کی مراعات ضروری ہے جن کو خود سپاہی مدنظر رکھتے ہیں۔ اور خوش قسمتی سے انگلش پریس کے ریپریزنٹیٹوں کا عموماً یہی شیوہ ہے۔ ممکن ہے کہ ایسی مثالیں پیش آئیں جیسا کہ جنگ کریمیا کے قابل یادگار واقعہ میں ہوا تھا۔ جبکہ اپنے ملک اور بنی نوع انسان کی حمایت اور فوائد کی پاسداری میں صاف صاف کہدینا انکا فرض ہوتا ہے لیکن یہ مستحسن نہیں کہ نامہ نگار کامیاب محاربہ پر بے محل نکتہ چینی کریں۔ جیسا کہ انکو گستاخانہ نکتہ چینی سے اجتناب کرنا چاہیئے ویسا ہی مکروہ اور ناپسندیدہ خوشامد سے بھی احتراز کرنا چاہیئے۔ گو قدیم زمانہ میں ولینگٹن اور مارلبرا جیسے لائق جنرل ہوئے ہیں۔ مگر اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ فی زمانا ایسے سپہ سالاروں کا وجود مفقود ہوگیا ہے۔ تمام حالات کو مدنظر رکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ نامہ نگار کا فرض منصبی زیادہ تر خبروں کو قلمبند کرنا۔ اور حتی الامکان عجلت سے اُن کو انگلستان میں پہنچانا ہے۔ اسکو ہمارے باحوصلہ مستعد اور چست و چالاک اخبار نویسوں نے تسلیم کیا ہے۔ اور عموماً وہ اسپر کاربند بھی ہوتے ہیں۔

نشانہ بازی۔ آتشباری کو قابو میں رکھنا۔ اور آتشباری کی قواعد سنہ ۱۹۰۹ء کی بندوقوں کی تربیت و قواعد کی سالانہ رپورٹ نہایت دلچسپ تحریر ہے۔ یہ کہنا مبالغہ نہیں کہ ملک انگلستان کی سلامتی ہماری نیوی اور آرمی کی بندوقوں اور رائفلوں کے عمدہ نشانہ پر منحصر ہے۔ یہ سنکر محبان وطن کو اطمینان ہوگا کہ جہاں نیوی کے نشانے تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں اور بحری افواج نے اس بارہ میں کمال حاصل کرلیا ہے وہاں مسکیٹری سکول کے کمانڈنٹ نے بھی علانیہ کہدیا ہے کہ "تمام علم یوروپ کی افواج کے مروجہ معیار کے لحاظ سے انگلستان میں جو نتائج حاصل ہوئے ہیں یقیناً نہایت حوصلہ دلانے والے ہیں"۔ کرنل ہملٹن کا قول ہے "ہمارے توپچی کسی قوم سے نہوں۔ ہمارے سپاہیوں کی نشانہ بازی پر یہاں تک بھروسہ کیا جاسکتا ہے کہ ہماری افواج کی قلت تعداد کا بخوبی معاوضہ ہو جائیگا"۔ یہ پُر زور الفاظ ہیں لیکن بالامعال سوچ سمجھکر کہے گئے ہیں۔ اس سے انگلستان کے کمانڈر انچیف کا قول ضرور خوش کن ہے جسکی پیشین گوئی یہی تھی کہ جب تمام یوروپ کی افواج کے مقابلہ میں ہماری سپاہ کی سروس علاوہ

طویل ہے ہمیں لازم ہے کہ انکی نسبت بہتر سپاہی پیدا کریں۔

آتشباری کی قواعد بھی عمدہ بیان کیجاتی ہے۔ سپاہی اپنے افسروں کے احکام کی مستعدی سے تعمیل کرتے ہیں۔ وہ اپنے نشست کو صحت سے معلوم کرتے ہیں۔ اور مطلوبہ چیز کا نشانہ کرتے ہیں۔ صاف صاف بوچھاڑ مارتے ہیں۔ اور سوٹیل کی آواز پر فی الفور آتشباری بند کر دیتے ہیں۔ لیکن آتشباری کو قابو رکھنے اور بند دقوں وغیرہ کے کسی خاص سمت میں سر کرنے پر سخت نکتہ چینی ہوئی ہے۔ اور بہتر ہے کہ خود کرنل ہملیٹن کے الفاظ کا اقتباس کیا جائے۔ "اور اکثر اوقات جب میں سنتا ہوں کہ بند دقوں وغیرہ کی آتشباری کھولی گئی ہے۔ تو میں یہ بھی سنتا ہوں کہ افسر حکم کے الفاظ غلط بولتے ہیں اور جن کو صحت کرنے کے بغیر جوابدہ حاضر سینیئر دوبارہ بولتا ہے۔ نیز جب واقعی الفاظ صحیح ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات متاملانہ اور غیر یقینی لہجہ میں بولے جاتے ہیں۔ جبتک کہ حکم کے الفاظ مستند اور بلا مغالطہ طریق سے صادر نہ ہوں۔ عمدہ ڈرل ناممکن ہے۔ لیکن آتشباری کی ڈرل کی حالت میں یہ امر اور بھی ضروری ہے"۔ پھر وہ یوں فرماتے ہیں "آتشباری کھولنے میں سستی کرنا ایسی خرابی ہے جسکا ان دنوں مسکیٹری کو مقابلہ کرنا ہوگا۔ اور حکم کے متاملانہ اور تذبذبی الفاظ اس خرابی کی جڑ ہیں"۔

میلیشیا کے بارہ میں کمانڈنٹ مذکور بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں میں جو مینوور ہوئے ہیں اُن سے معلوم ہوا ہے کہ "بعض اوقات میلیشیا ڈرل تربیت اور کوچ کرنے کی طاقت میں باقاعدہ بٹالین کا للکار کر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ لیکن فاصلہ کا اندازہ کرنے۔ آتشباری کی سمت۔ آتشباری کو قابو رکھنے۔ اور بند دقوں وغیرہ کے فائر کرنے کی تربیت میں وہ اپنے اہل عصر سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں"۔ لیکن میلیشیا کے سپاہی معمولی مشق میں خاص چیز کا خاصہ نشانہ کر سکتے ہیں۔

والنٹیروں کو موجودہ جنگ میدان کے مفید عملی طور یا نئی رائفلوں سے کام لینا نہیں آتا کیونکہ اُن کو قواعد و مشق نہیں کرائی جاتی۔ گورنمنٹ اس نقص کو رفع کرنے پر غور کر رہی ہے۔

رپورٹ مذکور سے پایا جاتا ہے کہ بحیثیت مجموعی باقاعدہ سپاہ کی حالات قابل اطمینان ہیں اور معاون افواج کی مجموعی حالت تسلی بخش نہیں۔ مگر اسکے لئے انکا الزام محض انہیں پر عائد نہیں ہو سکتا۔ خصوصاً والنٹیروں کی حالت میں۔ جو کہ ملک کی حفاظت کا سلسلہ کر رہے ہیں اور جن سے ملک کو بہت کچھ توقع ہے۔ انکے واسطے ملک کو بہت سا خرچ زیادہ کرنا چاہئے۔ [illegible] کے سوا ملک کے باہر [illegible] [illegible]

کے عمدہ سامان مہیا کرے۔ فہمیدہ والنٹیروں کو تسلیم کرنا پڑیگا کہ والنٹیر بننا بچوں کا کھیل نہیں۔ اور اگر انکی جائز ورخواستیں قبول کیجائیں گی۔ تو وہ اس سے عمدہ کارگذاری کرینگے۔ غالباً آئندہ سالوں میں گورنمنٹ والنٹیروں کو زیادہ عطا کریگی۔ اور ان سے زیادہ خدمات طلب کریگی محاربۂ سوڈان نے اس ملک کو اچھی طرح ذہن نشین کر دیا ہے کہ محاربہ کے واسطے مناسب تیاری کے فوائد کیا ہیں۔ سوڈان سی مکمل تیاری بہرشاذ و نادر ہی حاصل ہو سکے گی۔ بخصوص جبکہ دشمن نے مواقع سے فائدہ اٹھانے میں ازحد غفلت کی۔ اور جنگ کے آخری مرحلہ میں اسکی غفلت ناعاقبت اندیشی تک پہنچ گئی تھی۔ لیکن ہر ایک شخص کو یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ اہل انگلستان نے مصری سپاہ کو کس طرح مرتب و موثر کیا اور کیسی عجلت سے باوجود مشکلات کے ریلوے لائن تیار کی۔ اور محمدرمان میں کیسی خوفناک اور مہلک آتشباری کی۔ جو کہ طویل قواعددانی کا نتیجہ تھی۔

ہندوستانی سپاہ۔ اس کتاب میں اتنی گنجائش نہ تھی اور نہ ہی مجھے اتنی فرصت تھی کہ ہندوستانی سپاہ کی خدمات کا کماحقہ ذکر کیا جاسکے۔ مگر مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سپاہ کے متعلق دو خیالات ضروری ہیں۔ (۱) شہنشاہی سلطنت پر اگر کوئی نازک وقت آپڑے تو دیسی سپاہ کی امداد کیسی قیمتی ہو سکتی ہے۔ (۲) جب ہم سپاہ انگلستان کی لاگت اور اخراجات کا تخمینہ کرچکیں تو بھی ہم سپاہ کے شہنشاہی اخراجات کی حد تک نہیں پہونچتے کیونکہ ہمیں ابھی ہندوستان کی برٹش اور دیسی سپاہ کے مصارف شامل کرنے میں ایک اور خیال یہ ہے جسکا میں نے پہلے بھی ضمناً ذکر کیا ہے یعنے کہ دیسی سپاہ کے غیر متناسب طور سے زیادہ کرنے میں بھی خطرہ ہے۔

انگلستان کے انتظام سپاہ کا جب دیگر دول یوروپ کے انتظام افواج سے مقابلہ کیا جاتا ہے تو محرر اوراق ہذا کو یہ رائے قائم کرنی پڑتی ہے کہ انگلستان کا طریقۂ تکمیل سے کوسوں دور اور محض ابتدائی تجربہ کی حالت میں ہے (صفحہ ۱۰۱ ×)۔ وہ اقتدار۔ اختیار اور تکمیل جو قوموں کو مطلق العنان حکومتوں کی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے انگلستان میں اسکی کمی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ایک با اختیار شخص تمام سپاہ اور ملٹری معاملات کا عام معائنہ اس غرض سے نہیں کرتا کہ فلاں فلاں باتیں کیجانی چاہئیں۔ یا فلاں فلاں طریقہ پر کاربند ہونا چاہئے۔ اسی قسم کی نکتہ چینی ہمارے تمام پولیٹیکل اور امپیریل زیست پر کی گئی ہے۔ دوسری طرف اگر سول اختیارات کو ملٹری علاقہ سے بالکل نکال دیا جائے۔ اور جنگ کے واسطے سخت طریقہ مروج کیا جائے تو یہ ملک بھی دیگر ممالک کی طرح ملیٹریزم (سپاہ کی تعداد کا ازحد بڑھانا اور ملٹری اختیارات کا وسیع ہوجانا) کی خطرناک

خرابی میں پڑ جائے گا۔ لیکن اسمیں کلام نہیں کہ وہ سلطنتیں جنکے ملٹری انضباط امن و جنگ دونوں میں سادے اور زیادہ ٹھوس ہیں۔ اور ملٹری امور اور معاملات ثابت قدم۔ تجربہ کار اور واقف ذی اقتدار شخصوں کے ہاتھ میں ہیں انکو جنگ میں زیادہ فائدہ رہتا ہے۔

بجٹ ۱۸۹۷-۹۸ء

محاصل	۱۰۶۶۱۳۰۰۰ پونڈ
اخراجات	۱۰۲۹۳۶۰۰۰ "

بجٹ ۱۸۹۸-۹۹ء

محاصل	۱۰۸۳۳۶۰۰۰ پونڈ
اخراجات	۱۰۸۱۶۱۰۰۰ "
فاضل رقم	۱۷۵۰۰۰

بجٹ ۱۸۹۹ء ۱۹۰۰ء

تخمینہ محاصل	۱۱۱۱۵۷۰۰۰ پونڈ
تخمینہ اخراجات	۱۱۰۹۲۷۰۰۰ "

لیکن ضروری محاصل مہیا کرنے کے لئے ۹ لاکھ پونڈ کی اور رقم مزید ٹیکس سے وصول کیجاتی ہے اور بیس لاکھ پونڈ کی معقول رقم مستقل طور پر قرضہ ادا کرنے کے لئے فنڈ سے رکھ لی جاتی ہے۔

۱۸۹۸-۹۹ء کے اخراجات سپاہ کا اندازہ ۱۹۲۲۰۵۰۰ پونڈ ہے ۱۸۹۸-۹۹ء کا غالب خرچ ۱۹۹۸۶۵۰۰ پونڈ ہے۔ لیکن اسمیں ۱۸۹۷-۹۸ء کی ایک فی ادائگی کے ۲۰ لاکھ ۶۰ ہزار پونڈ بھی شامل ہیں۔

زاوئد کے بغیر ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء کے اخراجات سپاہ کا اندازہ ۲۰۶۱۷۲۰۰ پونڈ ہے۔ اور ہندوستان کی سپاہ کے اخراجات ملا کر کل میزان شاہد ۱۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے ہم ۳۶۶۰۰۰۰۰ پونڈ سے بھی زائد رقم صرف کرتے ہیں۔ لیکن اسمیں نو آبادیات کے اخراجات جنگ کا شمار بالکل نہیں کیا گیا۔ اور یہ غالب ہے کہ سلطنت برطانیہ کلاں کے اس سرے سے اُس سرے تک کل اخراجات سپاہ بابت ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء ۴ کروڑ پونڈ سے کم نہ ہونگے۔

باب دہم

سپاہ فرانس

آبادی ۳۸۵۱۸۰۰۰

تمہیدی نوٹ

سال گذشتہ میں یورپ اور خصوص انگلستان کی توجہ ہر دم سپاہ فرانس کی طرف مبذول ہوتی رہی ہے۔ قدیم زمانہ میں بادشاہی سلطنت کے سیاہ و سفید کا مالک ہوا کرتا تھا۔ اور اب بھی کسی کسی جگہ اسکے اختیارات ویسے ہی غیر محدود ہیں۔ گذشتہ تھوڑے عرصہ سے یہہ ظاہر ہو گیا ہے کہ کم از کم فرانس میں (اگر دیگر مقامات میں یہہ حال نہیں) سپاہ ہی سلطنت ہے۔

جنرل بولنگر کے زمانہ پر شور و شر میں مجرا داق نے اپنے ایک دوست سے پوچھا جو اسکو بخوبی واقف تھا۔ "اسکی کیا وجہ ہے کہ اس شخص کو جسکا کوئی باوقعت نام و شہرت نہیں اور جو بظاہر اعلیٰ درجہ کی قابلیت نہیں رکھتا۔ اور جو کسی اصول گورنمنٹ کا قائم مقام نہیں۔ لوگوں کے تصور اور قوت واہمہ پر اسقدر قابو حاصل ہو گیا ہے؟"

میرے دوست نے جواب دیا "اجی۔ بولنگر نے عام سپاہیوں کے واسطے بہت کچھ کیا ہے اور تمہیں یاد ہوگا کہ فرانس میں ہر ایک کنبے کے ایک یا ایک سے زیادہ آدمیوں کو سپاہ سے تعلق ہوتا ہے۔ جب کسی گھر کی لڑکی یہہ کہتی ہے "آہ۔ یہہ وہ شخص ہے جس نے میرے عاشق کو وطن میں پھر پاس میں اپس بھیج دیا" تو اسکی بات کا کچھ نہ کچھ ضرور اثر پڑتا ہوگا۔ اور جب ہر ایک ماں اپنے بیٹے سے یہ سنتی ہوگی کہ جنرل کی کارروائی سے ہمکو مادی آرام کہاں تک حاصل ہوا۔"

اسمیں کچھ شک نہیں کہ اگر بولنگر میں ایک معمولی جانباز کا حوصلہ ہوتا۔ تو وہ کم از کم کچھ وقت تک سلطنت کو ضرور درہم برہم کر دیتا۔ اور اسکی ترحم انگیز وفات کے بعد سپاہ کا اختیار و طاقت اور اثر بڑھ گئے ہیں۔ اس اثنا میں ڈریفس کے مقدمہ میں جو انکشافات ہوئے ہیں۔ انکی مکرر تفصیل اور شاخ در شاخ باتوں کے ظاہر ہونے سے اہل فرانس کا اپنے حاکموں پر اعتبار متزلزل ہو گیا ہے۔ خواہ وہ پولیٹیکل ہوں۔ خواہ قانونی۔ اور فرانس میں جنگی مطلق العنانی

مادہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسکے قرضہ نے ملک کی آمدنی اور ذرائع کے لحاظ سے خوفناک تناسب اختیار کر لیا ہے جسکی مقدار ایک [illegible] ۲۸ کروڑ پونڈ ہے۔ حالانکہ انگلستان زیادہ دولتمند ملک ہے۔ مگر یہ رقم انگلینڈ کے قومی قرضہ سے دگنی ہے۔ فرانس پر قرضہ کا بارگران ہے۔ اسکی آبادی ایک جگہہ پر قائم ہے۔ اور جنگی پارٹی کو ایک طرح کی حیرت انگیز مطلق العنانی حاصل ہو گئی ہے۔ اور اسپر طرہ یہہ ہے کہ شہرت و نام کے خواہان مدبر۔ بدنظامی اور حماقت میں ایک دوسرے کی ریس کرتے ہیں۔ بلکہ سبقت لیجانا چاہتے ہیں۔ فرانس کا عنقریب دوالا نکلنے والا۔ اور اسمیں ملٹری انقلاب پیدا ہونے والا ہے۔ مگو واقعی قابلیت اور عالی حوصلہ جانباز کے واسطے پولیٹیکل ترقی کرنے میں ذرائع کی کمی یا منصب کی عدم موجودگی سدراہ نہیں۔ تاہم جن ریاستوں کو فرانس سے کسی طرح کا تعلق ہے۔ انکا فائدہ اسی بات میں ہے کہ وہ قابل جانباز جنکے پاس دولت اور منصب نہ ہو۔ عام لوگوں کے منظور نظر نہ ہوں۔ اٹھارھویں صدی کے انجام پر اسکو عالی نسب امراء اور روپیہ کی عدم موجودگی نے نقصان پہنچایا تھا۔ فرانس کو انیسویں صدی کے اختتام پر نہایت متمول اور مالدار رئیسوں کی ضرورت ہے۔ جن کو ہر طرح سے فرصت ہو۔ انھیں لوگوں کی کوششوں سے چیزوں کا موازنہ قائم رہ سکیگا۔

فصل اوّل

جنگی انتظام اور ملازمت

جمہوریہ فرانس کا پریزیڈنٹ سینیٹ اور اسمبلی کی مرضی سے جنگ کا اعلان کرتا ہے۔

انتظام۔ سپاہ فرانس کے معاملات کا انتظام وزارت جنگ اور سٹاف اپنی اپنی کمیٹیوں قائم اور مجلس کی معرفت کرتے ہیں۔ مگر سٹاف وزارت سے بالکل علیحدہ اور بے لگاؤ نہیں۔

وزارت جنگ وزیر۔ اسکی کیبنٹ (دو ممبروں کی) اور خاص سٹاف پر مشتمل ہے۔ مذکورہ بالا تمام سپاہی ہیں۔ باستثنا دو کے۔ یعنی ایک جنرل آرٹلری افسر (بحری توپخانہ کا افسر) اور ریکارڈس کا کیپر (کاغذات اور مسلوں وغیرہ کا محافظ) اس وزارت کے تین دفتروں میں منیں سولین شامل ہیں۔ اور نیز بہت سی کمیٹیاں اور کمیشن جنمیں عموماً سپاہ کے افسر شامل ہیں۔ اور [illegible]

ضرورت میڈیکل افسر بھی ہوتے ہیں۔ مگر پبلک ورکس (محکمہ تعمیرات عامہ) کی ایک مخلوط کمیشن
ہے جسمیں بحری افسر، سولئین اور نیز افسران سپاہ شامل ہوتے ہیں۔
وزارت جنگ کے پہلے دفتر کو مراسلات کے کھولنے اخبار کے معاملات۔ جسٹس وغیرہ
سے تعلق ہے۔ دوسرے دفتر کے اختیار میں عام خط وکتابت۔ آرائش و سجاوٹ کی باتیں جسمیں
لیجن آف آنر (   ) شامل ہے۔ اور عام افسروں کا پرسونیل (
) مختلف کمیٹیوں اور کمشنوں کی ترتیب اور انضباط۔ کمارہ کشر
سپاہیوں کی قواعد۔ اور ملازمت پریزیڈنٹ جمہوریہ کے واسطے رپورٹیں تیار کرنا وغیرہ ہیں۔
تیسرے دفتر کو سنٹرل انتظام کے پرسونیل۔ ماتحتوں کی تنخواہوں۔ اور سنٹرل میڈیکل انتظام
وغیرہ سے تعلق ہے۔ ایک اول درجے کے سرجن میجر کو اس دفتر کے اس حصے کا چارج
دیا جاتا ہے۔ جسکو سنٹرل میڈیکل انتظام جنگ سے تعلق ہے۔
کمیٹیوں اور کمشنوں میں سب سے بڑی کونسل جنگ ہے۔ جسکا پریزیڈنٹ وزیر جنگ
ہوتا ہے۔ جسکے مددگار ڈویژن کے دس جنرل (بشمولیت ملٹری گورنر پیرس اور تین آرمی
کور کمانڈروں کے) اور نیز سٹاف کا چیف اور سب چیف (اعلےٰ اور ماتحت اعلےٰ) ہوتے ہیں۔
سٹاف کا پریزیڈنٹ ڈویژن کا ایک جنرل جو سٹاف کا چیف بھی ہوتا ہے۔ اور عام
مقاصد کے واسطے اسمیں تین اور اعلےٰ افسر ہیں انکے ماتحت شامل ہوتے ہیں۔ یہ حصوں
دفتروں اور سپیشل سروسوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اور اسکو انضباط اور نقل و حرکت سپاہ
ممالک غیر کی سپاہیوں۔ ہدایات۔ ریلوے۔ اور جغرافیہ وغیرہ سے تعلق ہے۔
سروس۔ جنگی ملازمت لازمی ہے اور اسکی میعاد پچیس سال ہے اور بیسویں سال ہی شروع
ہوتی ہے یعنی تین سال ایکٹو آرمی میں۔ اور دس سال اسکے ریزرو میں۔ ۶ سال ٹریٹوریل آرمی
اور ۶ سال اسکے ریزرو میں۔ مذکورہ بالا تمام شرائط پر ہمیشہ سختی سے پابندی نہیں کیجاتی۔
۱۵ جولائی ۱۸۸۹ء کے قانون کے رو سے عملی طور پر تمام قانونی معافیاں موقوف کر دی
گئیں۔ لیکن کسی خاص سال میں سالانہ ریکروٹوں کی ایک تہائی سے بہت کم تعداد ملتوی
نہیں کی جاتی۔
ریکروٹنگ۔ ان لوگوں کو شامل کرکے جو سال ہائے ماسبق سے ملتوی ہوتے چلے آتے
ہیں سالانہ تعداد جسکو جنگی سروس لازمی ہو جاتی ہے ۳ لاکھ ہے۔ ملتوی شدہ کو جسکی تعداد

پچاس ہزار ہے) اور معاون سروسوں کے مقرر شدہ سپاہیوں کو نکال کر سٹینڈنگ آرمی (یا فامع مستقل سپاہ) کے واسطے ۲ لاکھ ۳۰ ہزار سپاہی رہ جاتے ہیں انہیں سے ۹۰ ہزار کے قریب سٹینڈنگ آرمی میں ایک سال تک اور ایک لاکھ ۹۰ ہزار دو سے تین سال تک رہتے ہیں۔

مذکورۂ بالا کے علاوہ سولہ ہزار والنٹیئر کے قریب سوم آرمی یعنی خاص سپاہ فرانس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اور ہر سال ۹ ہزار والنٹیئر سپاہ الجزائر میں داخل ہوتے ہیں۔

معاون فوجوں کی قواعد و تربیت۔ ایکٹو آرمی کی ریزرو سالانہ جماعتوں میں طلب کیجاتی ہے۔ دو جماعتیں ہر سال ۲۸ روز تک طلب کیجاتی ہیں ٹیریٹوریل آرمی کے سپاہیوں کو اپنی سروس کے دوران میں شامل کل چودہ روز تک قواعد سکھائی جاتی ہے۔

ان جماعتوں کی فہرست جو ۱۸۹۹ء اور سنہ ۱۹۰۰ء میں طلب کیجاتی ہیں۔

۱۸۹۹ء اور سنہ ۱۹۰۰ء میں طلب کیجانیوالی۔

سالانہ جماعتیں		قواعد کے عرصوں کے واسطے
جنکا ذیل کے سنین میں فیصلہ کیا گیا۔	۱۸۹۵	۱۸۹۰
ایکٹو آرمی کی ریزرو ہر طرح کی سپاہ	۱۸۹۷	
	۱۸۸۹	۱۸۹۰
	۱۸۹۲	۱۸۹۳
الجزائر اور ٹیونس کی کنٹنجنٹ	۱۸۸۹	۱۸۹۰
	۱۸۹۴	۱۸۹۵

ایکسرسائز (ورزش) کے عرصوں کے واسطے

ٹیریٹوریل آرمی	انفنٹری۔ کیولری۔ آرٹلری	—	۱۸۸۴ اور
	انجنیئر	—	۱۸۸۵
	ٹرین۔ کلرک۔ اور مزدور عملہ	۱۸۸۳	۱۸۷۹

مسٹر ریویڈ اور نمائش وغیرہ کے لئے جمع کرنا) کے واسطے۔

ٹیریٹوریل آرمی کی ریزرو	۱۸۶۸	۱۸۶۹

معاون سروسوں کے آدمی ہر قسم واسلحہ کے۔	۱۸۷۸	۱۸۷۹
		۱۸۸۴
	۱۸۸۸	۱۸۸۹
	۱۸۹۲	۱۸۹۳
	۱۸۹۶	۱۸۹۷

افسروں کی تربیت وقواعد- فرانس میں تئیس ملٹری سکول ہیں۔ یہہ اعلےٰ اور ابتدائی یا تمہیدی سکولوں میں منقسم ہیں۔ موخرالذکر سات ہیں جنمیں لا بوسیٹری کا سکول نمایاں بھی ہے۔ پہلی قسم کا سب سے اعلےٰ سکول ایکول سوپیریری ڈی لاگوئری ہے جسکو فن محاربہ صف آرائی وغیرہ مضامین سے تعلق ہے۔ اس سکول میں جرمنی اور روس کی زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ روسی زبان کا ایک پروفیسر ہے۔ اور جرمنی زبان کے چار پروفیسر ہیں۔ جرمنی زبان بھی ایک سکولوں میں سکھائی جاتی ہے۔ اور بظاہر انگریزی زبان کسی میں نہیں طریقہ تعلیم کا انضباط وانتظام نہایت اعلےٰ ہے۔

فصل دوم

انضباط

تعداد سپاہ بحالت امن- باستثناء ۲۵ ہزار گینڈارمیری (فرانس کے پولیس کے سپاہی) اور ریپبلیکن گارڈ کے سپاہ فرانس کی تعداد بحالت امن ۲۷۴۵۰ افسر اور ۵ لاکھ ۱۷ ہزار سپاہی شمار کی گئی ہے جسمیں حاضر وغیر حاضر سب شامل ہیں۔ سپاہ کی نوعیت کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ بنظر سہولت گھوڑے اور آپسی اتواپ بھی شامل کی گئی ہیں:-

	افسر	دیگر مراتب	گھوڑے	آپسی اتواپ
الفنٹری	۱۳۳۸۰	۳۵۲۲۰۰	۷۳۷۰	
کیولری	۳۷۵۰	۷۳۷۰۰	۶۸۳۵۰	
آرٹلری	۴۲۰۰	۷۷۹۵۰	۳۷۳۵۰	۲۳۰۰
انجینیرس	۹۷۰	۱۲۸۰۰	۱۴۴۰	
ٹرین	۳۱۰	۴۷۵۰	۷۸۶۰	
میزان	۲۲۷۱۰	۵۴۵۴۰۰	۱۲۲۳۷۰	۲۳۰۰

فہرست بالا میں الجزائر اور ٹیونس کی افواج بھی شامل ہیں۔ انفنٹری میں رائفلس کے ۲۹۵۰۰ افسر اور سپاہی اور الجزائر کے ۸۹۰۰ زوآد افسر اور سپاہی شامل ہیں۔ افریقہ کی مشہور ڈسپلن کمپنیاں جنکا ذکر (دو عملوں کے ماتحت کے) زمانہ سے سنتے چلے آئے ہیں گیارہ سو سپاہیوں سے متجاوز معلوم نہیں ہوتیں۔ اور انکے اسپرونز ہیں۔ شیڈری سزا کا ویسا ہی طریقہ غالباً تھوڑے عرصہ میں سپاہ انگلستان میں بھی اختیار کیا جائیگا۔ کیولری میں الجزائر کے ۴۱۰۵ چاسیروں ڈی افریقی اور ٹیونیسیا کے ۸۳۰۰ چاسیوں اور ۹۷۰ سپاہی ہیں۔ آرٹلری سے فیلڈ آرٹلری یعنی میدانی توپخانہ میں ۵۷۰۰۰ افسر اور سپاہی ہیں گھوڑوں اور آپسی اتواب کی تعداد کا تخمینہ دیا گیا ہے۔

گینڈ الہیری وغیرہ کو شامل کرکے فرانس کی مستقل سپاہ کا شمار بحالت امن ۵ لاکھ ۷۰ ہزار ہے۔ اور کل کارگر سپاہ (بجٹ ۱۸۹۹) ۵۵۷۰۰۰ ہے۔

فرانسیسی افواج کی تعداد بحالت جنگ کے اندازوں کو احتیاط سے تسلیم کرنا چاہیئے کیونکہ انکی معدودے چند تفاصیل دستیاب ہو سکتی ہیں۔ کم و بیش قواعد دان سپاہیوں کی کل افواج مجموعیت ایکٹو آرمی کی ریزرو۔ اور ٹیریٹوریل آرمی اور اسکی ریزرو کے حسب ذیل ہیں :-

ایکٹو آرمی	۵۷۰۰۰۰	ہر مراتب کی
ریزرو	۱۳۲۰۰۰۰	
ٹیریٹوریل آرمی و اسکی ریزرو	۲۲۷۰۰۰۰	
	۴۱۶۰۰۰۰	
جمع کردہ غیر قواعد دان سپاہی	۵۰۰۰۰۰	
	۴۶۶۰۰۰۰	

کل تعداد بحالت جنگ ۴۶ لاکھ ۶۰ ہزار ہے۔

لیکن کسی طویل جنگ میں صرف یہی خوراک دستیاب نہ ہوگی بلکہ ممکن ہے کہ لمبی مسلسل اور طویل یورپین جنگ میں کئی طلب غیر قواعد دان آدمی طلب کئے جا سکیں گے۔ اور کسی نہ کسی طرح سے قواعد سکھا کر انمیں یہ قابلیت پیدا کر دیجائیگی کہ وہ ان رخنوں کو پر کر سکیں جو جنگ کی تمہ کاوش سے اور تضییع سے پیدا ہو جائیں گے۔ ری پبلک یعنے جمہوریہ فرانس کے ملٹری اضلاع و فرانس اٹھارہ ملٹری اضلاع پر منقسم ہے۔ انمیں سے ہر ایک ایک آرمی کور

نقل و حرکت کے مقاصد - اور زیادہ تر ریکروٹ کرنے کے مقاصد سے متعلق کردی گئی ہے
ہر ایک ضلع میں تخمیناً بیس لاکھ باشندے ہیں۔ نیز الجزائر میں ایک اُنیسویں آرمی کور ہے۔ عموماً
ہر ایک ضلع میں اس سٹاف کے بڑے بڑے جزو ہوتے ہیں۔ جو نقل و حرکت سپاہ کے واسطے ضروری
ہوتا ہے۔ اور انکی ٹریٹوریل آدمی کے ٹریس کے کیڈر ( ) نیز ریکروٹ کرنے کو
ڈپو۔ ریمونٹ کے ڈپو۔ سپلائی۔ کپڑے وغیرہ کے گودام خانے۔ یہ چیزیں آرمی کور کے جنرل
کے زیر کمانڈ ہیں۔

آرمی کور کے علاوہ سات کیولری ڈویژن جُدا ہیں۔ ٹیولنس میں تمام قسم کے اسلحہ سے مسلح
ڈویژن۔ اور تمام قسم کے اسلحہ سے مسلح کئی رجمنٹیں اور بٹالین پیرس میں جو کسی آرمی کور سے
متعلق نہیں۔ کیولری ڈویژنوں سے ایک پیرس کے متعلق کیا گیا ہے۔

بطور قاعدہ کلیہ کے آرمی کور انفنٹری کے دو ڈویژنوں (ہر ایک دو برگیڈ کا) کیولری
کے ایک برگیڈ۔ فیلڈ آرٹلری کے ایک برگیڈ وغیرہ پر مشتمل ہے۔ لیکن چھٹی آرمی کور جو شالونس
سر اسلی ( ) پر تعینات ہے۔ اور جو جرمنی کی پیشقدمی کے
مقابلہ میں جمہوریہ کی شمالمشرقی سرحد کی محافظت کرتی ہے۔ انفنٹری کے پانچ ڈویژنوں پر مشتمل ہے
اسمیں گیارہ برگیڈ ہیں۔ دو برگیڈ کیولری کے۔ دو فیلڈ آرٹلری کے۔ ۳۰ باٹریاں پیادہ
فٹ آرٹلری کی وغیرہ۔ بیسانکن اور لیونس میں علیحدہ علیحدہ پیادہ آرٹلری کی چودہ باٹریاں
ہیں اور آرمی کور کی جنگی طاقت ۰۰۰،۲۵ انفنٹری ۱۰۰۰ کیولری۔ اور ۱۲ توپیں ہیں۔

سپاہ کا انضباط جنگ - امن و جنگ دونوں حالتوں میں انضباط سپاہ کی بنیاد
آرمی کور ہے جسکا انضباط بتشریح ذیل ہے :-

کور سٹاف کور ہیڈکوارٹر
انفنٹری کے دو ڈویژن۔
کیولری کا برگیڈ۔
کور آرٹلری۔
آرٹلری پارک۔
برگیڈ ٹرین۔
انجینئر ریزرو کمپنی اور پارک۔

ہیڈ کوارٹرس ایمبولینس۔
فیلڈ ہاسپٹل۔
ہیڈ کوارٹرس کونوائے۔
معاون سپلائی کونوائے۔
کپڑوں اور ساز و سامان کے ریزرو۔
ریمونٹ ڈپو۔
فیلڈ بیکری (کھانا پکانے کی میدانی انجنیاں وغیرہ)
پولس کا ڈیٹیچمنٹ (دستہ)

فصل سوم

خوراک اور چارہ

خوراک اور چارے کے قواعد ذرا ذرا باتوں کا خیال رکھ کر بڑے احتیاط سے بنائی گئی ہیں خاص فرانس میں ہر ایک آدمی کو ۲۶٫۵۰ اونس روٹی۔ یا اس سے کم مقدار بسکٹ کے آٹے یا بسکٹ کی بع کافی اور چینی کے مہیا کیجاتی ہے۔ بعض اوقات سلطنت کی طرف سے گوشت وغیرہ ملتا ہے۔ لیکن عموماً اسکی بجائے نقد بھتّا دیا جاتا ہے جسکی تعداد مقامی لحاظ سے مقرر کیجاتی ہے۔ اسی قسم کے قواعد اس وقت بھی جاری ہیں جبکہ سپاہ فرانس میں کوچ کرتی ہے لیکن کثر اوقات روٹی کی رسد کی بجائے ۲ ½ پینیس نقدی دیجاتی ہے۔ جنگ کی حالت میں راشن بتفصیل ذیل ملتا ہے:۔

	اعلےٰ راشن	معمولی راشن
روٹی	۲۶٫۵۰ اونس	۲۶٫۵۰ اونس
یا بسکٹ کا آٹا	۲۴٫۵۰ ”	۲۴٫۵۰ ”
یا بسکٹ	۲۱ ”	۲۱ ”
تازہ گوشت	۱۷٫۵۰ ”	۱۴ ”
یا گوشت کا مربا	۸٫۶۰ ”	۷ ”

	اعلےٰ راشن		معمولی راشن	
یا سور کا نمکین گوشت	۱۰٫۵۰	اونس	۸٫۵۰	اونس
خشک نباتات یا چاول	۳٫۵۰	″	۲٫۳۰	″
آلو	۲۶٫۵۰	″	۱۵٫۶۵	″
لارڈ (چربی)	۱٫۰	″	۱٫۰	″
منجمد شوربا (سوپ) (جبکہ گوشت کا مربا بعید یا ہو)	۱٫۰	″	۱٫۰	″
نمک	٫۶	″	٫۶	″
چینی	۱٫۰	″	٫۶	″
کافی (بھونی ہوئی)	٫۹۰	″	٫۵۵	″

اعلےٰ راشن ایکٹو سروس کے دوران میں اور معمولی راشن ایسے اوقات میں دیا جاتا ہے جبکہ حالات غیر معمولی نہ ہوں۔ ہر ایک مذکورۂ بالا راشن کا نصف بطور امدادی راشن کے دیا جا سکتا ہے۔

مسکرات کے راشن میں یا تو نصف پنٹ شراب۔ یا بیئر یا سائڈر کا قریباً ایک پنٹ یا برانڈی کا قریباً ⅛ پنٹ دیا جاتا ہے۔ برانڈی کا راشن غالباً سپاہ کے کمانڈنگ افسر کے حکم کے بغیر تقسیم نہیں کیا جاتا۔ اور کبھی کبھی دوسرے راشنوں میں سے ہر ایک کی امداد کے طور پر ہو سکتا ہے۔

حفظان صحت کے خیال سے فرانس کے شمال اور وسط میں برانڈی کا راشن ۱۵ جولائی سے ۳۱ اگست تک اور جنوب میں ۱۵ جون سے ۳۱ اگست تک تقسیم کیا جاتا ہے۔

تمباکو کا راشن نان کمشنڈ افسروں اور سپاہیوں کے واسطے امن کی حالت میں ½ اونس کی قدر زیادہ اور جنگ میں ۸ ½ اونس سے کسی قدر کم ہے۔ میدان جنگ میں افسر کیپول کے ⁴⁄₁₆ اونس سے کسی قدر کم پانے کا مستحق ہے۔

خیمہ گاہوں یا کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے کے وقت سپاہیوں کے بستر بنانے کے بھس یا گرمی پہنچانے کے واسطے لکڑی کوئلہ وغیرہ کے مہیا کرنے کے متعلق ذرا ذرا بات پر قواعد بنائے گئے ہیں جنکا اقتباس کرنا بہت مفید نہیں ہے۔ ہر ایک شخص کو قہوہ گرم کرنے کے واسطے ۱ ⁴⁄₁₆ اونس لکڑی دینے کی اجازت ہے۔ اور پتھر یا لکڑی کا کوئلہ ایک اونس دیا جاتا ہے۔ گوشت وغیرہ پکانے کا الاؤنس کیمپ یا کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے کی حالت میں ۲ پونڈ ۳ اونس لکڑی یا ایک پونڈ ½ ۱ اونس لکڑی یا پتھر کا کوئلہ ہے۔ افسروں کا راشن ڈبل ہوتا ہے۔

چارہ

جَو کا معمولی یومیہ راشن ۱۱ پونڈ۔ گھاس ایک پونڈ فی صبح کا ۸ پونڈ ہے۔ میدان جنگ میں گھوڑوں کو ۱۲ پونڈ کے قریب جَو۔ گھاس کی مذکورہ بالا مقدار لیکن $\frac{1}{4}$ حصہ کم بھی ملتا ہے۔

وہ راشن جو افواج میدان میں اپنے ساتھ لے جاتی ہیں

	یوم
بریڈ (روٹی)	۲
بسکٹ	۲
چاول	۳
نباتات یعنے ترکاری وغیرہ	۱
نمک	۳
چینی	۴
قہوہ	۴
مُربّا ڈالا ہوا گوشت	۲
منجمد سوپ یعنے یخنی	۲
جَو	۲

دو یوم کے مویشی ڈویشنل ٹرین کے ساتھ۔ چار یوم کے مویشی کور پارک کے ساتھ۔ چار یوم کے مویشی ریزرو پارک کے ساتھ ہانکے جاتے ہیں۔

سپلائی یعنے رسد وغیرہم

اُن افسروں اور سپاہیوں کو جو براہ ریل سفر کرتے ہیں ہر روز تین دفعہ کھانا دیا جاتا ہے۔ ایک ناشتہ وہ اپنے سٹیشنوں سے بناتے ہیں۔ باقی دو اسٹینڈنٹ (محافظ رسد) مہیا کرتا ہے۔ اور تمام فوجی گورے آدمیوں کو یکساں طور پر دیئے جاتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمام کھانے سرد دیئے جاتے ہیں۔ کھانا مقررہ تقسیم کرنے کو سٹیشنوں پر حسب ذیل دیئے جاتے ہیں۔

۴$\frac{1}{4}$ اونس مُربّا ڈالا ہوا گوشت۔

$\frac{1}{4}$ اونس نمک۔

½ پینٹ گرم قہوہ برانڈی یا رم سے ملا ہوا۔

چھاونیوں میں تمام پیدل افواج کو حتی الامکان روٹی وغیرہ ریکوزیشن سے (ایک طرح سے رسد اور کھانا بہم پہنچانے کی بیگار سمجھو) یا ڈپوؤں سے بہم پہنچائی جاتی ہے۔ تاکہ رجمنٹ کے بسکٹ کی رسد میں فرق نہ آئے۔ رجمنٹ کے رسد سے دوسرے درجہ پر چار ایشیلونوں کے دو ڈویژنوں کا انتظامی کونوائے آتا ہے۔ اور پھر معاون کونوائے۔ وہ بھی چار ایشیلونوں میں ہوتا ہے۔ ہر ایک ایشیلون میں ۷۵ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

پہلی لائن کی رسد کل آٹھ یوم تک آرمی کور کے واسطے کافی ہوتی ہے۔

عقبی رسد باستثنائے مویشیوں کے (جو ہانک کر لیجائے جاتے ہیں) ریلوے اسٹیشن ڈپوؤں میں ذخیرہ کیئے جاتے ہیں۔ اور حسب ضرورت میگزینوں اور میدانی بھٹیوں اور روٹی پکانے کے مطبخوں وغیرہ میں تقسیم کیئے جاتے ہیں۔

ریکوزیشن (رسد اور کھانے کی اشیاء وغیرہ کا مطالبہ دشمن کے ملک میں)

خاص فرانس اور اسکے باہر اس قسم کے مطالبے یا بیگاریں بڑے انتظام اور سلیقے سے لیجاتی ہیں۔ جنگ فرانس و آسٹریا کے دوران میں مصنف کو یاد ہے کہ رسد کے مطالبات دونوں جرمنی اور فرانسیسی افواج نے کیئے تھے۔ دونوں صورتوں میں قابل تعریف انتظام قائم رکھا گیا تھا۔ اور بیرونی اضلاع میں بہت کم وقت ہوئی تھی۔ فرانسیسی افواج دہل کی آواز اور امن پسند اور اچھے باشندوں کو واپس ہونے کی ہدایت کرنے کے بعد ہی جبراً رسد کا مطالبہ کر سکتی ہیں۔ اور وہ بھی خاص خاص صورتوں میں جبکہ دیگر ذرائع سے انکا حاصل کرنا عملاً محال ہو جائے۔

فصل چہارم

ایکیوپیادہ

انفنٹری

ضباط۔ ۱۴۵ اسب ڈویژنل اور اٹھارہ پیدل انفنٹری رجمنٹیں وغیرہ چاسیور کے تیس ہیں۔ نیز زواد کی چار رجمنٹیں۔ لائٹ (سبک) انفنٹری کی چار رجمنٹیں، ڈسپلن کمپنیاں

کچھ ٹائرلیورس - اور دو دیسی رجمنٹیں الجزائر اور ٹیونیسیا میں ہیں۔ اٹھارہ ریجنل رجمنٹوں میں سے ہر ایک کے چار بٹالین ہوتے ہیں۔ ۴۵ اسب ڈویژنل رجمنٹوں میں سے اکثر کے فی الحال تین بٹالین ہیں لیکن ۴ مارچ ۱۹۲۸ء کے قانون سے یہہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ۴۵ چوتھے بٹالین ایزاد کئے جائیں۔ جسپر کہ بتدریج عملدرآمد ہو رہا ہے۔ اس سے پیشتر ۲۸ رجمنٹوں میں داخل ہو چکے ہیں۔ شمار کیا گیا ہے کہ جب یہہ انتظام مکمل ہو جایگا تو سیاہ فرانس میں پچاس ہزار کس زیادہ ہو جائینگے۔ اور کہ اس تعداد کے ریکروٹ دستیاب ہو سکیں گے۔ دہ کورشنیں مقررہ تعداد اس سے پیشتر جا چکی ہے یہہ ہیں نمبر ۴ (دل) نمبر ۶ (شالوس) نمبر ۷ بیسانکن - نمبر ۱۵ (مارسیلیز)۔ معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸ ریجنل رجمنٹیں مع فٹ چاسیور کے بیشمار بٹالین کے مشرقی اور جنوب مشرقی حدود پر سپاہ فرانس کی نقل و حرکت اور اجتماع کو پوشیدہ اور مخفی رکھنے کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں اور جب اجتماع مکمل ہو چکتا ہے تو اپنی آرمی کور میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بٹالین کی تعداد امن کی حالت میں بٹالین کے ۱۴ افسر - ۵۰۶ دیگر مراتب اور چھ گھوڑے ہوتے ہیں۔ جنگ میں انکی تعداد ۱۸ افسر ۱۰۵۰ دیگر مراتب ۱۳ گھوڑے - ۷ ایسی گاڑیاں ہوتی ہیں۔ نئے بٹالین میں افسروں کی تعداد پرانوں کے برابر ہے۔ لیکن عام سپاہیوں کی تعداد بتلائی نہیں گئی۔

وردی - گہرا نیلگون ڈبل بریسٹ کوٹ - رجمنٹ کا نمبر زرد کپڑے کا بنا کر کالر کے ہر ایک گوشہ پر لگایا جاتا ہے - کیپوٹ یا بڑا کوٹ نیلگون خاکی کپڑا ہوتا ہے - پاجامے لوہی - انکل بوٹ -

ساز و سامان - ایک دہات کی لیبل - ایک پیٹی - ایک تھیلہ جسمیں ایک جاکیٹ ایک پاجامہ - ایک ٹوپی - دو قمیص - ایک فلالین کا کمر کا پٹکا - ایک جوڑا ڈرائرس - ایک جوڑا شو - دو رسد کے تھیلے جنمیں دو یوم کے راشن ہو لیتے ہیں - ایک سرجیکل (جراحی) پیکیٹ وغیرہ - ہینیسیک (تھیلے) کی چوٹی پر بڑا کوٹ لپیٹ کر رکھا ہوتا ہے - اور بعض اوقات حفاظتی خیمہ - کندھوں پر پانی کی بوتل - اور ایک تھیلا (جسمیں ایک کھانا ہوتا ہے) معلق کئے جاتے ہیں نیز ایک میس ٹن (روٹی وغیرہ رکھنے کا ٹین کا بکس) ایک کین - ایک پیٹی - تین کارتوس کے لفافے جنمیں ۱۲۰ گولیاں اور کارتوس ہوتے ہیں۔

دہات کی لیبل سپاہی کی گردن کے اردگرد لگی ہوتی ہے۔ اسکے ایک طرف اسکا نام وغیرہ ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف ریکروٹ ہونے کا رجسٹر نمبر - اور ریجنل سب ڈویژن - جراحی پیکیٹ پہلی امداد کے واسطے ہے - اسمیں دو کومپرس (یعنے دو دبی ہوئی کپڑے کی پٹیاں کا)

تیل لگا ہوا - ریشم یا اس کا بدل - دو سیفٹی پن - کپڑے کی پٹی جیسی اشیاء ہوتی ہیں -
مندرجہ بالا اشیاء کے علاوہ ہر ایک سکاڈ کے پاس (اپنوہ) دو ڈول - چار کھانا پکانے کو برتن دو سکاڈون کے واسطے ایک قہوہ کافی پینے کی چکی ہوتی ہے - ہر ایک کمپنی سپاہیوں کے ذریعے چالیس آلات (لشمولیت مٹی اچھالنے کو پھاوڑے کدال اور پک کے) لے جاتی ہے - اور نیز تیس بڑے آلات ایک خچر پر لاد کر لے جاتی ہے - بٹالین ۲۸۰ آلات لیجاتا ہے -
یہ کہنا ضروری ہے کہ چھاونیوں یا کھلے میدان کے ڈیروں سے روانہ ہونے سے پیشتر کمپنی کی گاڑی اپنا گولہ بارود تقسیم کرنے کے بعد ۴۵ بنیک (چھکڑے) بمع انکی اندرونی اشیاء اور ملحقہ اشیاء کے لیجا سکتا ہے - چھکڑے کو علاوہ یہ مؤخر الذکر اشیاء بعض مقامات پر گاڑی سے تقسیم ہو جاتی ہیں - لیکن نہایت ترتیب سے اور مقررہ مقامات پر - نیز لڑائی سے تھوڑی دیر پہلے ۴۵ چھکڑے پہنچ جاتے ہیں - لیکن پھر زیادہ بے قاعدگی سے انکا گٹھا بنا دیا جاتا ہے -
اسلحہ - انفنٹری کا حربہ لیبل کی مقررہ کردہ کمپنی والی رائفل سنہ ۱۸۸۶ء - جو بمع سنگین کے ۷ فٹ ایک انچ لمبی ہوتی ہے - رائفل کے ساتھ آٹھ کارتوس کا ایک میگزین ہوتا ہے جسمیں بے دود بارود ہوتا ہے - اسکا وزن ۸ ½ اونس ابتدائی تیزی ۲۰۰۷ گز - زد کا فاصلہ ۳۵۵۵ گز -
انفنٹری رجمنٹ کی باربرداری اور اسکے گھوڑے حسب ذیل ہیں :-

		گاڑیاں	گھوڑے
کمپنی کی گولہ بارود کی گاڑیاں	(فی کمپنی ایک)	۱۲	۲۴
گوشت کی گاڑیاں	(فی بٹالین ایک)	۳	۶
میڈیکل گاڑیاں	(فی بٹالین ایک)	۳	۳
رسد کے چھکڑے	(ایک رجمنٹی سٹاف کے واسطے اور فی بٹالین ایک)	۴	۸
کپڑوں کے چھکڑے	(رجمنٹ کے واسطے ایک)	۱	۲
کانٹین گاڑیاں (سودا فروخت کرنے کی)	فی بٹالین ایک	۳	۶
میزان		۲۶	۴۹

کرنل یا لفٹنٹ کرنل	۲
میجر اڈجوٹنٹ	۱
چیف میڈیکل افسر	۲

کچھ ٹائریلیورس۔ اور دو دیسی رجمنٹیں الجزائر اور ٹیونیسیا میں ہیں۔ اٹھارہ ریجنل رجمنٹوں میں سے ہر ایک کے چار بٹالین ہوتے ہیں۔ ۴۵ اسب ڈویژنل رجمنٹوں میں سے اکثر کے فی الحال تین بٹالین ہیں لیکن ۱۴ مارچ ۱۹۰۵ء کے قانون سے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ۴۵ چوتھے بٹالین ایزاد کئے جائیں۔ جس پر کہ بتدریج عملدرآمد ہو رہا ہے۔ اس سے پیشتر ۴۸ رجمنٹوں میں داخل ہو چکے ہیں۔ شمار کیا گیا ہے کہ جب یہ انتظام مکمل ہو جائیگا تو سیاہ فرانس میں پچاس ہزار کس زیادہ ہو جائینگے۔ اور کہ اس تعداد کے ریکروٹ دستیاب ہو سکیں گے۔ وہ کور جنمیں مقررہ تعداد اس سے پیشتر جا چکی ہے یہ ہیں نمبر ۱ (لِل) نمبر ۶ (شالونس) نمبر ۷ بیسانکن۔ نمبر ۱۵ (مارسیلیز)۔ معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸ ریجنل رجمنٹیں مع فٹ چاسیور کے بیشمار بٹالین کے مشرقی اور جنوب مشرقی حدود پر سپاہ فرانس کی نقل و حرکت اور اجتماع کو پوشیدہ اور مخفی رکھنے کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں اور جب اجتماع مکمل ہو چکتا ہے تو اپنی آرمی کور میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بٹالین کی تعداد امن کی حالت میں بٹالین کے ۱۴ افسر ۵۰۶ دیگر مراتب اور چھ گھوڑے ہوتے ہیں۔ جنگ میں اسکی تعداد ۱۸ افسر ۱۰۵۰ دیگر مراتب ۱۳ گھوڑے ۷ اسپی گاڑیاں ہوتی ہیں۔ نئے بٹالین میں فیرول کی تعداد پرانوں کے برابر ہے۔ لیکن عام سپاہیوں کی تعداد بتلائی نہیں گئی۔

بردی۔ گہرا نیلگون ڈبل بریسٹ کوٹ۔ رجمنٹ کا نمبر زرد کپڑے کا بنا کر کالر کے ہر ایک گوشہ پر لگایا جاتا ہے۔ کیپوٹ یا بڑا کوٹ نیلگون خاکی کپڑا ہوتا ہے۔ پاجامے لوہی۔ اینکل بوٹ۔

ساز و سامان۔ ایک دھات کی لیبل۔ ایک پیٹی۔ ایک تھیلا جسمیں ایک جاکیٹ ایک پاجامہ۔ ایک ٹوپی۔ دو قمیص۔ ایک فلالین کا کمر کا پٹکا۔ ایک جوڑا ڈرائرس۔ ایک جوڑا شو۔ دو رسد کے تھیلے جنمیں دو یوم کے راشن ہوتے ہیں۔ ایک سرجیکل (جراحی) پیکیٹ وغیرہ۔ ہینیسیک (تھیلے) کی چوٹی پر بڑا کوٹ لپیٹ کر رکھا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات خاکی خیمہ۔ کندہوں پر پانی کی بوتل۔ اور ایک تھیلا (جسمیں ایک کھانا ہوتا ہے) معلق کئے جاتے ہیں نیز ایک میس ٹن (روٹی وغیرہ رکھنے کا ٹین کا بکس) ایک کین۔ ایک پیٹی۔ تین کارتوس کے لذر جنمیں ۱۲۰ گولیاں اور کارتوس ہوتے ہیں۔

دھات کی لیبل سپاہی کی گردن کے ارد گرد لگی ہوتی ہے۔ اسکے ایک طرف اسکا نام وغیرہ ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف ریکروٹ ہونے کا رجسٹر نمبر۔ اور ریجنل سب ڈویژن۔ جراحی پیکیٹ پہلی امداد کے واسطے ہے۔ اسمیں دو کومپرس (یعنے دو دبی ہوئی کپڑے کی پٹیاں کی)

تیل لگا ہوا۔ ریشم یا اس کا بدل۔ دو سیفٹی پن۔ کپڑے کی پٹی جیسی اشیار ہوتی ہیں۔

مندرجۂ بالا اشیار کے علاوہ ہر ایک سکاڈ کے پاس (اینوہ) دو ڈول۔ چار کھانا پکانے کے برتن دو سکاڈون کے واسطے ایک قہوہ کافی پینے کی چکی ہوتی ہے۔ ہر ایک کمپنی سپاہیوں کے ذریعے چالیس آلات (لشمولیت مٹی اچھالنے کے بھاوڑے کدال اور پک کے) لے جاتی ہے۔ اور نیز تیس چھوٹے بڑے آلات ایک خچر پر لاد کرلے جاتی ہے۔ بٹالین ۲۸۰ آلات لیجا سکتی ہے۔

یہہ کہنا ضروری ہے کہ چھاونیوں یا کھلے میدان کے ڈیروں سے روانہ ہونے سے پیشتر کمپنی کی گاڑی اپنا گولہ بارود تقسیم کرلنے کے بعد ۵۴ سنیک (تھیلے) بمع انکی اندرونی اشیار اور ملحقہ اشیاء کے لیجا سکتا ہے۔ تھیلے کے علاوہ یہہ موخر الذکر اشیاء بعض مقامات پر گاڑی سے تقسیم ہوجاتی ہیں۔ لیکن نہایت ترتیب سے اور مقررہ مقامات پر۔ نیز لڑائی سے تھوڑی دیر پہلے ۵۴ تھیلے پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن پھر زیادہ بے قاعدگی سے انکا گٹھا بنا دیا جاتا ہے۔

اسلحہ۔ انفنٹری کا حربہ لیبل کی مقررہ کرچینی والی رائفل سنہ ۱۸۸۶ء جو بمع سنگین کے کمیر ایک انچ لمبی ہوتی ہے۔ رائفل کے ساتھ آٹھ کارتوس کا ایک میگزین ہوتا ہے جسمیں بے دود بارود ہوتا ہے۔ اسکا وزن ۸ $\frac{1}{2}$ اونس ابتدائی تیزی۔ ۲۰۰ گز۔ زد کا فاصلہ ۳۵۵۵ گز۔

انفنٹری رجمنٹ کی باربرداری اور اسکے گھوڑے حسب ذیل ہیں:۔

		گاڑیاں	گھوڑے
کمپنی کی گولہ بارود کی گاڑیاں	(فی کمپنی ایک)	۱۲	۲۴
گوشت کی گاڑیاں	(فی بٹالین ایک)	۳	۶
میڈیکل گاڑیاں	(فی بٹالین ایک)	۳	۳
رسد کے چھکڑے	(ایک رجمنٹی شاف کے واسطے اور فی بٹالین ایک)	۴	۸
کپڑوں کے چھکڑے	(رجمنٹ کے واسطے ایک)	۱	۲
کانٹین گاڑیاں	(سودا فروخت کرنے کی) فی بٹالین ایک	۳	۶
میزان		۲۹	۸۱
کرنل یا لفٹنٹ کرنل	.. .. ..	۲	
میجر اڈجوٹنٹ	.. .. ..	۱	
چیف میڈیکل افسر	.. .. ..	۲	

رسد کا محافظ افسر	.. ..		۱
تفصیلی امور کا محافظ افسر	.. ..		۱
بٹالین کمانڈر	۲	تین بٹالین کے واسطے	
کپتان ایڈجوٹنٹ میجر	۱		
میڈیکل افسر	۱		
کمپنیوں کے کپتان	.. ..		۱۲
چیف آرٹیفرسن (بڑے کاریگر)	.. ..		۱
کاٹھی کے گھوڑے	.. ..		۳۲

نیز ہر ایک کمپنی کے ہمراہ گیارہ خچر رہتے ہیں جنپر بائونیزوں کے آلات ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا باربرداری تین بٹالین کی ایک رجمنٹ کے لئے ہے۔

چاسیورس اے پیڈ۔ چاسیورس اے پیڈ کے تیس بٹالین آرمی کور سے ملحق ہیں باستثنا ان تینوں کے جو گورنمنٹ پیرس کے ماتحت ہے۔ بارہ بٹالین جو چودھویں اور پندرھویں آرمی کوروں کے متعلق ہیں۔ اور جنکے جنگی صدر مقام لیونس اور مرسیلیز میں علی الترتیب ہیں کوہستانی جنگ و جدل کے واسطے مرتب کئے گئے ہیں۔ وہ انیسی۔ چامبیری۔ گرینوبل۔ نائس اور انٹائیبس جیسے مقامات میں مقیم ہیں۔ باقی بٹالین زیادہ تر مشرقی اور جنوب مشرقی حدود پر ان مقاصد کے واسطے جمع رہتی ہیں۔ جو انضباط انفنٹری میں بیان کئے گئے ہیں۔

بردی۔ انفنٹری سے بہت کچھ ملتی ہے۔ لیکن پاجامے آہنی خاکی اور انکی پائپنگ زرد ہوتی ہے۔ گہری نیلگون کیپی (Kepi) کوہستانی کام کے واسطے بعض تغیرات کئے جاتے ہیں۔ سپاہی ایک قسم کی تنگ نیلگون بحری قمیص بھی پہنتے ہیں۔ جسپر کبھی کبھی کھلا ٹیونک ہوتا ہے۔ نیز ایک بڑی ٹوپی اور پٹیاں (Puttees) اور سپاہی ایک چھڑی بھی رکھتے ہیں جسکی نوک آہنی ہوتی ہے۔

زوآوس۔ انضباط اسکی چار رجمنٹیں ہیں۔ رجمنٹ میں چار بٹالین اور اسمیں چار چار کمپنیاں اور دو ڈپو کمپنیاں۔

بردی۔ گہری نیلگون جاکیٹ۔ اور ویسٹ کوٹ بوٹے سرخ نہ کربوکر مع نیلگون چرٹ اور ہلکی نیلگون کمربندکے۔ سرخ فیض (رومی ٹوپی) جسکا پھندنا نیلگون ہوتا ہے۔

کیولری

انضباط - کیولری کی ۸۹ رجمنٹیں ہیں - یعنے ۱۳ کیوئراسیرس - ۳۱ ڈریگون - ۲۱ چاسیرس ۱۴ ہسرس - چھ چاسیرس ڈی افریقی - ۴ سپاہی -

رجمنٹیں پانچ سکواڈرنوں میں مرتب ہیں جنمیں سے ایک کا ڈپو ہوتا ہے - انیسویں (الجزائر) آرمی کور کے آٹھ رجمنٹوں کے واسطے ۴۱ سکواڈرن ہوتے ہیں - چار سپاہی رجمنٹوں کے کل ۲۲ سکواڈرن ہیں - پہلی رجمنٹ کے سات سکواڈرن ہیں -

سکواڈرن کی طاقت - امن کی حالت میں سکواڈرن کے ۵ افسر ۱۳۰ دیگر مراتب ۱۶۰ گھوڑے اور نیز ایک گاڑی ہوتی ہے -

بردی - کیوئراسیرس اور ڈریگونس کا گہرا نیلگوں ٹیونک ہوتا ہے - اسکا کالر سرخ اسپر ایک گہرا نیلگوں قطعہ ہوتا ہے - جسپر کیوئراسیرس کی رجمنٹ کا نمبر تحریر ہوتا ہے اور سفید کالر - نیلگوں قطعہ والا جسپر ڈریگونس کا رجمنٹی نمبر سرخ حروف میں ہوتا ہے - پاجامے سرخ ماڈر (ایک پودا جس سے سرخ اور زرد رنگ بنایا جاتا ہے) ٹانگوں کے درمیان دوہرا کپڑا فولادی خود - گھوڑے کے بالوں کی سیاہ کلغی - اور کیوئراسیرس کے واسطے نہایت سرخ کلغی - چاسیرس لے شیوال اور ہسرس - کھلا آسمانی نیلا ٹیونک سرخ کالر پر چاسیرس کا نمبر - اور آسمانی نیلا کالر جسپر ہسرس کے واسطے سفید نمبر ہوتے ہیں پاجامے کیوئراسیرس کی طرح کے لیکن سیونوں پر آسمانی نیلی پائپنگ - چاسیرس ڈی افریقی بردی بعض جزئیات کے ساتھ چاسیرس کی سی - ٹیونک کا زرد کالر جسپر آسمانی نیلے نمبر ہوتے ہیں - سپاہی - سرخ جاکٹ - آسمانی نیلا ویسٹ - کوٹ - عربی پاجامے سرخ کمربند -

اسلحہ - شمشیر اور میگزین قاربین - اور انفنٹری رائفل کی طرح کے کارتوس تلوار زین کے ساتھ رہتی ہے - اور قاربین سپاہی کے کندھوں پر ہوتی ہے - نیزہ ڈریگون رجمنٹوں میں استعمال کیا جاتا ہے -

ایک ڈائنامائٹ کارتوس ۳ ½ اونس وزنی زین کے ساتھ رہتا ہے - پھٹنے اور مشتعل کرنے والی اشیاء ماتحت افسروں کے سپرد ہوتی ہیں - گھوڑ چڑھ سفر مینا کے پاس خندق کھودنے اور مسمار کرنے کے آلات رہتے ہیں - کیوئراسیرس ایک کیوئراس یعنے لوہے کی

تختیوں سے بنی ہوئی زرہ پہنتے ہیں جسکا وزن ۱۳ سے ۱۶ پونڈ ہوتا ہے۔

سازوسامان۔ ذاتی سازوسامان تقریباً انفنٹری کا سا ہوتا ہے۔

باربرداری۔ رجمنٹ کی باربرداری حسب ذیل ہوتی ہے۔

	گاڑیاں	گھوڑے
فورج (بھٹی)	۱	۴
میڈیکل گاڑی	۱	۱
مجروحین کی گاڑیاں	۲	۲
کانٹین گاڑیاں (دوکانوں کے سودا سلف کی گاڑیاں)	۳	۴
اسباب کے چھکڑے (اسٹاف کے واسطے۔ ۱ فی سکاڈرن)	۵	۱۰
رسد کے چھکڑے (۹ مجمع کے واسطے)	۱۲	۲۴
میزان	۲۳	۴۵

گھوڑوں کی کونسکرپشن (مجبوری بھرتی) اور ریمونٹنگ (تازہ گھوڑے لینا)

معلوم ہوتا ہے کہ نقل و حرکت کے وقت ہر قسم کی افواج کے واسطے ۴ لاکھ اسی ہزار گھوڑوں کی ضرورت ہوتی ہے اور ملک کے ذرائع سے عمدہ گھوڑوں کی تنی تعداد مہیا نہیں ہو سکتی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کم از کم ۲۵ ہزار کی کمی رہ جاتی ہے۔

ریمونٹ یعنے تازہ گھوڑے لینے کے دو ضلاع ہیں۔ یعنے ٹاربیس اور کاین۔ کاین میں چھ ڈپو ہیں۔ دو کے ساتھ ملحقہ مکانات بھی ہیں۔ ٹاربیس میں سات ڈپو اور متعدد ملحقہ مکانات ہیں۔ نیز پرس کا ڈپو مع چار ملحقہ مکانات کے۔ اور میکون کا اور کو پر لے کی خریدنے والی کمیٹی وغیرہ بھی ہیں۔ یہ ڈپو وغیرہ عملاً تمام فرانس کے واسطے ہیں۔ الجزائر اور ٹیونس میں دو ہیر ڈپو اور ملحقہ مکانات ہیں۔ انہیں میں تین ڈپو سانڈ گھوڑوں اور دو گھوڑیوں کے واسطے ہیں۔

آرٹلری (توپخانہ)

گذشتہ دو سالوں میں توپخانہ فرانس میں بہت سی ترتیبیں از سر نو کی گئی ہیں ان میں سے نہایت اہم جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ کا مروج کرنا ہے۔ سپاہیوں یا افسروں کی تعداد میں نہایت خفیف تبدیلی ہوئی ہے۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ بالکل نہیں ہوئی۔ آرٹلری ۱۸

فورٹریس آرٹلری بٹالین[1] پر (جنمیں ۱۶ بٹالین گورنمنٹ پیرس کے شامل ہیں) اور فیلڈ اور ہارس آرٹلری کی چالیس رجمنٹوں پر مشتمل ہے۔ جنکے دو دو رجمنٹوں کے ۱۹ برگیڈ بنتے ہیں۔ اور نو رجمنٹیں اند۔ ایک برگیڈ ہر ایک آرمی کور سے ملائی گئی ہے۔ دو رجمنٹوں (۳۹ ویں اور ۴۰ ویں) میں سے پہلی ٹرولیس اور ٹول میں۔ دوسری شالونس کے کیمپ اور سینٹ تہیل میں متعین ہے۔

رجمنٹیں ڈویژنل اور کور رجمنٹوں پر منقسم ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت ہر ایک برگیڈ کی پہلی رجمنٹ ڈویژنل آرٹلری بنانے کے واسطے۔ اور دوسری کور آرٹلری کے واسطے جاتی ہے۔ ڈویژنل رجمنٹ کی بارہ فیلڈ باٹریاں ہیں۔ اور نقل و حرکت کے وقت آرمی کور کے دو ڈویژنوں میں سے ہر ایک کے واسطے چھ باٹریاں مہیا کرتی ہے۔ ایک ہارس باٹری علیحدہ ڈویژنوں میں سے ہر ایک کے ساتھ ملا دی جاتی ہے۔ تین فیلڈ باٹریاں ریزرو ترتیبوں کے واسطے دستیاب ہوسکتی ہیں:

فٹ (پیادے) بٹالین کی عموماً چھ باٹریاں ہوتی ہیں۔ لیکن چھٹے کی ۹ ساتویں کی ۵ گیارھویں کی ۸ سولھویں کی ۹۔

۱۲ کوہی۔ ۱۶ کارسیکا اور افریقہ کی باٹریاں ہیں۔ اور نظاری مقاصد کے واسطے ۱۴ ویں۔ ۱۵ ویں اور ۱۹ ویں برگیڈوں سے ملحق ہیں۔

آرٹلری میں آرٹلری مزدوروں اور دستکاروں وغیرہ کی دس اور کاریگروں کی تین کمپنیاں بھی شامل ہیں۔

حالت امن میں تعداد حسب تشریح ذیل ہے:۔

	افسر	دیگر مراتب	گھوڑے	دیسی اتواپ	گولہ بارود کے چھکڑے
فیلڈ باٹری	۵	۱۰۳	۶۱	۴-۶	۲
ہارس "	۵	۱۰۵	۸۷	۴-۶	۲
فٹ (پیادہ)"	۴	۱۲۹	۴	—	—

[1] بیرنی۔ بیلفورٹ۔ بیسانکن۔ برسیٹ۔ بریانکن۔ شیربورگ۔ ایپی نال۔ لانگریس۔ للی۔ لیونس۔ ماییوجی۔ ناٹیس۔ ریمیس۔ ریوٹل (پیرس کماندٹ) ٹول۔ وٹلون۔ اور وردن (۲ بٹالین) میں تعینات ہیں۔

اور جنگ کی حالت میں

	افسر	دیگر مراتب	گھوڑے	اسپی تواب	گولہ بارود کے چھکڑے	اور گاڑیاں
فیلڈ باٹری	۴	قریباً ۱۸۰	۱۶۳	۶	۹	۱۲
ہارس "	۴	قریباً ۱۸۰	۲۱۷	۶	۹	۱۲

دسمبر ۱۸۹۶ء میں پیشر ملیوڈ نے بیان کیا تھا کہ ۱۸۹۹ء کے موسم بہار کے اختتام تک ۴۸۰ فیلڈ آرٹلری (کیا فیلڈ گھوڑوں کی ؟) کی باٹریوں میں جلدی جلدی فائر کرنیوالی اتواب مہیا کیجائیں گی۔ اسکے واسطے ۳ ہزار اتواب ۴۵۰۰ گولہ بارود کی گاڑیاں اور ۶ ہزار اور گاڑیاں ضروری ہونگی۔ اتواب لوجیس اور ریمیوبٹا لوکس میں بنائی جاتی ہیں انکا منفذ ۵ء ۷ سینٹی میٹر فراخ ہوتا ہے۔ تیزی ۶۰۰ میٹر (سوا گز = میٹر) کارتوس کا وزن ۵ء ۶ کلو گرام۔ پروجیکٹائل شریپنل (گولہ جسمیں گولیاں بھری ہوں) ایک منٹ میں بیس گولے چل سکتے ہیں۔

پیروی۔ گہرا نیلگون ٹیونک۔ نہایت سرخ کلر پر رجمنٹ کا نمبر گہرے نیلگون ہندسوں میں گہرے نیلگون پاجامے۔

اسلحہ

	توپ	توپ کا وزن
فیلڈ آرٹلری۔	۹۰ ملی میٹر	۱۰ء۴۳ ہنڈرڈ ویٹ
(اسپی) ہارس آرٹلری۔	۸۰ "	۸ء۳۶ "
کوہی آرٹلری	۸۰ "	۱ء۹۷ "

سازوسامان۔ ذاتی سازوسامان زیادہ تر انفنٹری والا ہوتا ہے۔

باربرداری۔ اسمیں گولہ بارود کے چھکڑے۔ بھٹی کی گاڑی۔ نیز اتواب چھ اسپیڈ اور رسد کے چھکڑے۔ سودا سلف فروخت کرنے کی گاڑیاں وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ عموماً کل ملاکر اکیس چھکڑے گاڑیاں ہوتی ہیں۔

انجنیئر

انضباط۔ تین بٹالین کی پانچ رجمنٹیں۔ اور ایک کمپنی انجنیئر ٹرین کی۔ ایک رجمنٹ چار بٹالین کی۔ اور ایک کمپنی انجنیئر ٹرین کی۔ چار بٹالین کی ایک ریلوے رجمنٹ۔ اور ایک کمپنی انجنیئر ٹرین کی۔ پہلی اور پانچویں رجمنٹیں گورنمنٹ پیرس کے ماتحت ہیں۔ امن کی حالت

میں باقی ماندہ کمپنیاں مونٹپلیئر۔ آراس۔ گرینوبل۔ آگرس اور اوینگن میں رہتی میں جنگ کی حالت میں رجمنٹیں آرمی کورز اور سپاہیوں میں پھیلا دی جاتی ہیں۔ الجزائر اور ٹیونس میں ۱۲۰۰ کے قریب انجنیر ہیں۔

تعداد۔ امن میں انجنیر کمپنی کے چار افسر۔ ۱۶۰ دیگر مراتب اور ایک گھوڑا ہوتا ہے۔

بردی۔ گہرا نیلگون ٹیونک نہایت سرخ پائپنگ والا۔ سیاہ مخملی قطع کالر۔ اور رجمنٹ کا نمبر نہایت سرخ مندسوں میں۔ پاجامے گہرے نیلگون۔ نہایت سرخ پائپنگ۔

باربرداری۔ کمپنی کے ۲ چار اسپہ انجنیروں کے چھکڑے۔ ایک یک گھوڑا۔ دو خچر بمع بارود اور اڑانے کی اشیاء کے۔ دو اسباب رسد اور جو کے۔ دو اسپہ چھکڑے۔

ٹرین

انضباط۔ ۲۰ کمپنیوں کے بیس سکاڈرن۔ انہیں سے ۱۲ کمپنیاں الجزائر اور ٹیونیسیا میں ہیں۔ یہ بارہ کمپنیاں ذیل کے سکاڈرنوں سے متعلق ہیں:۔ نمبر ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ اور انگلو ساتویں کمپنیاں کہتے ہیں۔ کمپنیوں کے نمبر پہلا۔ تیسرا۔ پانچواں اور ساتواں ہیں (جہانکہ ساتویں کمپنی موجود ہو) ٹرین کا کام رسد کے دستوں کے واسطے رسد۔ ریمبولینس (مجروحین کی خبر گیر جماعت) ڈاک خانہ۔ اور ٹیلیگراف کے محکمے مہیا کرنا ہیں۔ ٹرین کی گاڑیاں مختلف کوروں کے آرٹلری سٹور ڈپو اسٹیشنوں میں تیار رہتی ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت زائد گھوڑے۔ خچر اور گاڑیاں بیگار میں پکڑ لی جاتی ہیں۔

تعداد۔ شمار و اعداد دینے لاحاصل ہیں۔ کیونکہ امن و جنگ کی تعداد میں نہایت فرق ہے۔ تین کمپنی سکاڈرنوں کے عموماً اٹھارہ افسر بشمولیت ڈاکٹر اور ویٹرنری سرجن وغیرہ کے ہوتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت اس محکمہ پر بہت زور ڈالا جاتا ہے لیکن غالباً اسکا انضباط ذرا ذرا سی باتوں کو ملحوظ رکھ کر بہت عمدہ طور سے کیا گیا ہے۔ گو ٹرین کسی محکمہ کے برابر اہم ہے۔ اکثر سپاہیوں میں اسکے ساتھ ناقابل اطمینان سلوک کیا جاتا ہے۔

بردی۔ آہنی خاکی ٹیونک۔ سرخ ہاڈر کالر۔ سکاڈرن کا نمبر خاکی۔ پاجامہ پر گھٹنوں تک چمڑا ہوتا ہے اور ٹانگوں کے درمیان دوہرا کپڑا۔

گینڈارمیری (پولیس)

گینڈارمیری کے اٹھائیس لیجنس میں جنمیں پیرس کا لیجن بھی شامل ہے - اسکا شمار نہیں ہوا - گینڈارمیروں کے ساتھ ری پبلکن گارڈ - اور سفر مینا کے فائرمین شامل کئے جاتے ہیں - جو گورنمنٹ پیرس لئے ہوئے ہیں - نیز ٹیونیسیا کا ڈی ٹیچمنٹ شامل ہے جو ٹیونس میں متعین ہے - گینڈارمیری کے پہلے ۷ لیجن آرمی کوروں کے متعلق ہیں چھٹی کور کے دو لیجن (۶ آ اور ۶ ب) شالان سر مارنی اور نینسی میں ہیں - ساتویں کے دو (۷ آ اور ۷ ب) بسانکن اور لوبرگ میں - ۱۴ ویں کے ۱۴ آ اور ۱۴ ب لیونس اور چیمبرے میں - ۱۵ ویں کے ۱۵ آ اور ۱۵ ب - نائیس اور باسیٹا میں - ۱۶ ویں کے ۱۶ آ اور ۱۶ ب مونٹپیلیئر اور پرگینان میں - ۱۷ ویں کے ۱۷ آ اور ۱۷ ب ٹولوس اور اینجن میں ہیں -

میدان جنگ میں گینڈارمیری کو رجمنٹی ٹرین کا چارج دیا جاتا ہے - اور کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے کے وقت پولیس کے فرائض سپرد ہوتے ہیں -

وردی - گہرا نیلگوں ٹیونک ایگولیٹی (aiguillette) بائیں کندھے پر ہلکے نیلگوں پاجامے - گہرے نیلگوں سٹرائپس -

ایکٹو آرمی

چند خلاصے - کل ایکٹو آرمی کے افسر ۲۸۱۰۰ لشمولیت ۱۳۰۳ ڈاکٹر دل اور ۱۱۰ ایوٹھیکریوں کے ہیں -

دو رجمنٹوں یا چھ بٹالین یا چوبیس کمپنیوں کا انفنٹری برگیڈ = ۶۴۰۰ تمام مراتب -

دو رجمنٹوں یا آٹھ سکواڈران کا کیولری برگیڈ = ۱۳۰۰ تمام مراتب بمع چھ اتوابپ کے -

انفنٹری ڈویژن میں ۲ برگیڈ یا چار رجمنٹیں یا بارہ بٹالین - نیز ایک سکاڈران چھ بیٹریاں ایک کمپنی انجینئروں کی - ایک کمپنی ٹرین - ایک ایمبولینس - ایک نظامی کونوائے - وغیرہ ۱۴۳۰۰ تمام مراتب -

قدمی کور کی معمولی جنگی طاقت - ۴۰ ہزار سپاہی - ۱۱۰۰۰ گھوڑے - ۱۲۰ اتواپ - ۳۰۰۰ گاڑیاں

اور ہیڈکوارٹر میں جسمیں سے لڑنے والی فورس ۲۵۰۰۰ انفنٹری ۱۲۰۰۰ کیولری ۱۰ اور ۱۲۰۰ توپ خانہ ہوتی ہے۔ آرمی کور کی کُل لڑنے والی طاقت ۲۶۲۰۰۔

یہ فرض کرکے کہ سپاہ میدان جنگ میں چھ گروپ (جماعتوں) میں جاتی ہے اور ہر ایک گروپ میں تین آرمی کور ہوتے ہیں۔

سپاہ کی کُل جنگی طاقت ۴۸۶۰۰۰ تمام مراتب ہونگے۔

فصل پنجم

ریزرو افواج

یہ ایکٹو آرمی کے ریزرو۔ ٹیر ٹوریل آرمی۔ اور ٹیر ٹوریل آرمی کے ریزرو پر مشتمل ہیں۔ ریزرو اور ٹیر ٹوریل آرمی کے اعداد۔ انتظام۔ قواعد۔ اور نقل و حرکت کے واسطے ایکٹو آرمی کے ویسے ہی اعداد سے ملحق کئے جاتے ہیں۔ مگر محکمہ جنگی اور جنگلات کی خدمات پر بہت سے بٹالین اور کمپنیاں بطور علیحدہ اعداد کے بھی کام کرتے ہیں۔

ٹیر ٹوریل آرمی کا اصلی کام ڈیفنس یعنے حفاظت ہے۔ اور نقل و حرکت کے وقت اسکے اعداد قلعوں۔ ساحل۔ یا اہم مقامات جنگ پر متعین کئے جاتے ہیں۔ یا آمد و رفت کے راستہ پر بٹھا دئے جاتے ہیں۔ اس سے دوسرے درجہ پر اس آرمی کے بریگیڈ۔ ڈویژن اور آرمی کور بن سکتے ہیں۔ جو کہ میدان جنگ میں شریک ہوں۔ اور انتہائی حالتوں میں اسکے اعداد علیحدہ کرکے ایکٹو آرمی کا حصہ بنا دئے جاتے ہیں۔

جنگ کی صورت میں ٹیر ٹوریل آرمی کی ریزرو اُس وقت طلب کیجاتی ہے جبکہ ٹیر ٹوریل آرمی ضروری خدمات کے واسطے کافی نہ ہو۔ اسکا کوئی علیحدہ انضباط نہیں۔

انضباط۔ ٹیر ٹوریل آرمی کا خود اپنا انضباط ہے جسکے کیڈر مستقل طور پر منضبط ہیں۔ اسکی افواج آرمی کور کے سلسلہ میں شمار کیجاتی ہیں (تقریباً ہر ایک آرمی کور میں) چار کیولری کے آٹھ سکواڈرنوں میں۔ آرٹلری کی ایک رجمنٹ۔ ایک انجینیروں کا بٹالین۔ ایک کمپنی ٹرین کی وغیرہ۔

ٹریٹوریل آرمی کا خلاصہ

چار چار کمپنیوں کے تین بٹالین کی ۱۲۵ - انفنٹری رجمنٹیں - اور ایک کیڈر ڈپو کمپنی سات بٹالین پیادہ چاسیورس کے - ۰ ابٹالین زوآد کے کیولری کے - ۱۵ اسکاڈرن لنجمولیت ۲ ، سکاڈرن ڈریگونس کے - ۴ ، سکاڈرن لائٹ کیولری کے - اور چھ سکاڈرن چاسیورس ڈی افریقی کے - ۱۹ آرٹلری کی رجمنٹیں - بشمولیت گورنمنٹ پیرس کی رجمنٹ کے - باٹریوں کی تعداد کی اوسط ۱۲ سے ۱۶ تک - ۱۳ فٹ آرٹلری کا ایک بٹالین لگی ہیں - ۱۸ بٹالین انجنیروں کے جنہیں کمپنیوں کی تعداد مختلف ہوتی ہے - ۹ سکاڈرن ٹرین کے (عموماً دو کمپنیوں کی) بشمولیت گورنمنٹ پیرس کے ماتحت سکاڈرن کے -

دیگر فرائض میں سے ٹرین یہہ کام دیتی ہے کہ اس سے ایکٹو آرمی کے معاون سپلائی کا کام کا پر نپال (افسروں وغیرہ) لیا جاتا ہے -

کیولری کی تعداد ۲۳۰۰۰ ہو سکتی ہے -

تعداد - نقل و حرکت کے وقت ٹریٹوریل آرمی کے احاد کی تعداد عموماً ایکٹو آرمی کے ویسے ہی احاد کے مساوی ہو گی -

بردی - ایکٹو آرمی کے ویسے ہی احاد سے مشابہ ہے - لیکن کلر اور کے لباس پر نمبر سفید ہندسوں میں ہوتے ہیں - افسروں کی شناخت یہہ ہے کہ انکے کلر پر سونے یا چاندی کے ایک ٹکڑے پر دو بٹن لگے ہوتے ہیں - ڈوا نیر اور جنگلات کی گارڈ سبز ٹیونک پہنتے ہیں -

اسلحہ - حتی الامکان ایکٹو آرمی کے احاد کے موافق ہوتے ہیں -

فصل ششم

(مارچ کوچ)

انفنٹری تیز رفتار ۱۲۰ قدم (۲۹ ½) فی منٹ -

کیولری معمولی چال ۱۲۰ گز فی منٹ

کیولری	ڈلکی	۲۶۴ گز فی منٹ
”	سرپٹ	۳۷۱ ” ” جو ۴۸۰ گز تک زیادہ ہوسکتی ہے۔
آرٹلری	معمولی چال	۱۲۰ ” ”
”	ڈلکی	۲۱۸ ” ”
”	سرپٹ	۳۷۱ ” ”

انفنٹری کے سپاہی اشارہ سے بیس منٹ میں ایک میل چلتے ہیں۔ متوسط کوچ ۱۴ میل ہے۔ جو انفنٹری پانچ گھنٹوں میں۔ کیولری تین گھنٹوں میں۔ آرٹلری چار گھنٹوں میں۔ ٹرین پانچ گھنٹوں میں کرسکتی ہے۔ زور کی کوچ ۲۸ میل ہوتی ہے۔ جو انفنٹری ۲۸ سے ۳۰ گھنٹوں میں کرسکتے ہیں جبکہ انکے گٹھڑ (پیک) چھکڑوں میں ہوں۔ کیولری عمدہ سڑک پر تیس سے ۴۰ میل تک چوبیس گھنٹوں کے ایک روز میں چل سکتے ہیں۔ اور متواتر کئی روز تک اسی طرح چلے جاتے ہیں۔ معمولی چال ۱/۲ گھنٹہ تک اور ڈلکی ۳/۴ گھنٹہ تک جنگی طاقت کا ایک انفنٹری ڈویژن ایک ہی سڑک پر کوچ کرتے ہوئے معمولی فاصلوں سے ۱۰ ۱/۲ میل کی مسافت میں پھیلا ہوا ہوتا ہے اور ایک نقطہ سے گذرنے میں اُسکو چار گھنٹے ۱۹ منٹ صرف ہوتے ہیں۔

انہیں حالات میں ایک آرمی کور چوبیس میل کی مسافت میں پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور ایک خاص نقطہ سے گذرنے کے وقت ۹ گھنٹے ۲۰ منٹ صرف ہوتے ہیں۔

ایک آرمی کور جب دو سڑکوں پر کوچ کر رہی ہو ۱۵ میل کی مسافت پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور اُن سڑکوں پر ایک خاص نقطہ کے گذرنے میں چھ گھنٹے ۲۳ منٹ صرف ہوتے ہیں۔

ایڈوانسڈ گارڈس ۔ جب کوئی بٹالین بطور ایک کالم کی ایڈوانسڈ گارڈ کے جارہا ہو تو ایک کمپنی آگے آگے رہتی ہے۔ بٹالین کا ایک حصہ علیحدہ کیا جاتا ہے جو اُسکی اپنی ایڈوانسڈ گارڈ کا کام دیتا ہے۔ اور ہوفرالذکر کے پیشرو جستجو کرنے والوں کی ایک جماعت ہوتی ہے جو منتشر سلسلے اور کھلے فاصلے میں آگے آگے جاتی ہیں۔ انکی حرکات کو مخفی رکھنے کے واسطے ۲۱۶۶ گز کے فاصلہ پر ایک ایڈوانسڈ گارڈ رہتی ہے۔ کیمپ۔ بیوک۔ بلیٹ۔ اور کنٹونمنٹ۔

کیمپ (معسکر یا خیمہ گاہ) صرف خاص خاص مواقع پر استعمال کئے جاتے ہیں مثلاً کسی مستحکم قلعہ کا محاصرہ کرنے کے وقت۔ جیساکہ سپاہ جرمن کی حالت ہے ویسے ہی بلیٹ یعنی مکانات میں سپاہ کے فرودگش ہونے کو بیوک یعنی کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے پر ترجیح دیجاتی ہے۔ بیوک کسی وقت کی

صحت تمامی ضروریات پر منحصر ہے۔ حتی الامکان افواج لڑنے کی ترتیب سے کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالتے ہیں۔ ہر ایک بٹالین کے پیچھے لڑنے والی ٹرین ہوتی ہے۔ حتی الامکان افواج شاذ و نادر بیوک کرتی ہیں۔ عموماً بیوک اُس وقت کیا جاتا ہے جبکہ دشمن مقابل میں ہو۔ اور کسی خاص نقطہ پر افواج کو جمع کرنا منظور ہو۔

بلیٹ۔ مختلف امدادسے ایڈوانسڈ گارڈ کے ہمراہ دستے بھیجے جاتے ہیں جو اپنے امداد کے واسطے مکانات لے لیتے ہیں۔ کمانڈر جنرل پہلے سے مقامات کی تعین کر دیتا ہے۔ جہاں ممکن ہو سول حکام سے مشورہ کیا جاتا ہے بسٹاف سیلی پوزیشن میں مقیم ہوتا ہے۔ افسر یعنی کمانڈروں کے وسط میں ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے مکانات مثلاً کارخانے اور کوٹھیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ سرائیں۔ فاکر اور دیہاتی مکانات جنہیں وسیع اصطبل ہوں۔ کیولری کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں۔ امداد اور مختلف افواج حتی الامکان اکٹھے رکھے جاتے ہیں۔

خاص خاص امتیاز کرنے والے علم اور رات کے وقت لال بتیں۔ کمانڈر افسروں کے ہیڈکوارٹر ظاہر کرتے ہیں۔ کرنل کے کوارٹر رجمنٹ کے علم سے ظاہر ہوتے ہیں۔ امدادوں کے ہیڈکوارٹر بڑی بڑی سڑکوں یا پبلک چوکوں میں رکھے جاتے ہیں۔ الارم کی صورت میں جمع ہونے کا مقام متعین کیا جاتا ہے۔ کیولری کی صورت میں چھاؤنیوں وغیرہ کے باہر۔ اور عموماً دشمن کے دور والی طرف میں جب دشمن کے بہت قریب ہوں تو رات کے وقت افواج کو اُن مقامات میں جمع کیا جاتا ہے جہاں روشنی ہو۔ حتی الامکان مکانات کا فرش ہی استعمال کیا جاتا ہے دروازے کھلے رکھے جاتے ہیں۔ سپاہی کپڑے پہن کر سوتے ہیں۔ کیولری یعنی رسالہ کے سپاہی اپنے گھوڑوں کے پاس سامنے اپنے ترپول میں۔ گھوڑے زین لگام سمیت کھڑے رکھے جاتے ہیں۔

آؤٹ پوسٹس (بیرونی چوکیاں)

بیرونی چوکیوں کی تعداد محفوظ افواج کی تعداد سے ۱/۸ سے ۱/۴ تک ہوتی ہے۔ بیرونی چوکیاں دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جمی ہوئی چوکیاں اور پیٹرول یعنی گشتی دستے۔

جمی ہوئی بیرونی چوکیاں ذیل کے حصوں پر منقسم ہیں:-

۱۔ صرف سنتریوں کی ایک لائن۔ (صف۔ قطار)

۲۔ پکٹ۔

۳۔ سپورٹس (امدادی سپاہی)

۴۔ ریزرو (بوقت اشد ضرورت کام آنے والے سپاہی)

پکٹ کی تعداد (سکاؤٹ گروہ) سے ایک سیکشن (مقدمہ) تک مختلف ہوتی ہے۔ سپورٹس میں اپنی پکٹوں کے عموماً ایک کمپنی ہوتی ہے۔ اور ریزرو کی عموماً دو کی تعداد ہوتی ہے جو اسکے سپورٹس کی ہوتی ہے۔ ریزرو کو اس نقطہ پر متعین کیا جاتا ہے جہاں سے کہ مقابلہ اور روک تھام خوب ہو سکے۔

پیٹرول دو قسموں کی ہوتی ہے جستجو کرنے والی (پیٹرو ٹیس) اور دیکھنے والی (راونڈ ٹیس) رات کے وقت جستجو کرنے والی پیٹرول سنتریوں سے آگے ۰۰ ۱ اگز تک چلی جاتی ہے۔ لیکن اس سے زیادہ صبح نمودار ہونے پر جاتی ہے۔

سنتری اُن افواج سے ۲ (یا اس سے کم) سے تین میل تک بڑھ کر رہتے ہیں جنکی وہ حفاظت کرتے ہیں۔ اُنکو ہر ایک گھنٹے یا دو گھنٹوں کے بعد ریلیو کیا جاتا ہے۔ سال کے موسم وغیرہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔ لیکن ایک وقت میں صرف نصف سنتریوں کو۔ تاکہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسا شخص موجود رہے جو زمین کی حالت اور احکام کو جانتا ہو۔

سنتری کی للکار یا نعرہ رات کے وقت "ہالٹی لا" ہے۔ دوسری للکار کے جواب نہ ملنے پر وہ فائر کر دیتا ہے۔ اگر قریب آنے والا شخص ٹھہر جائے تو سنتری چلاتا ہے "کوی وا تو" اور پیٹرول کے سپاہی جواب دیتے ہیں "فرانسی، رونڈی" یا "فرانسی پیٹرول"۔ جیسا کہ کسی حالت کے مناسب ہو۔ اگر سنتری کو فائر کرنے کی ضرورت پڑے تو اسکا کام یہ ہے کہ اس طریقے سے واپس ہو کہ دشمن کی پکٹ پر نہ لے آئے۔ ذیل کے امور کا خیال رکھنا چاہیے۔

(۱) دوسرے کو اپنا آپ دکھانے کے بغیر دیکھ لینا۔

(۲) نگہبانی کرنا یا پہرہ دینا۔ اور سب سے زیادہ توجہ دیکر سننا۔

(۳) رات کے وقت رائفل بھر کر رکھنا اور سنگین کو چڑھائے رکھنا۔

(۴) تمباکو نہ پینا۔ بات نہ کرنا۔ نہ ہی راگ گانا۔ (نوٹ:۔ جرمنی کے سپاہی سنتری کو اکثر تمباکو پینے کی اجازت ہوتی ہے۔ شائد تمباکو نوشی اسکی زندگی کی ضروریات سے ہو۔ تاہم اسمیں خطرہ لازمی ہے)

(۵) دشمن کی جانب میں نگہبانی رکھنا اور خبردار رہنا۔ خواہ اپنے سے ملاکر سلام کرتے ہوں یا اُسکی کسی بات کا جواب دے رہے ہوں۔

(۶) راج ورڈ (موٹ) کے دو معنے ہوتے ہیں۔ موٹ ڈی آرڈری۔ جو کسی مشہور شخص یا کسی شجاع وغیرہ کا نام ہوتا ہے جو لڑائی میں کام آیا ہو۔ اور موٹ ڈی ریلیمنٹ۔ کسی لڑائی شہر وغیرہ کا نام۔ موٹ پر وہ تبدیل کیا جاتا ہے۔

انفنٹری۔ بیرونی چوکیوں کی صورت میں جو بڑی بڑی جماعتوں اور افواج کی حفاظت کرتی ہوں۔ چند سوار بھی خبر دینے کے واسطے انکے ہمراہ رہتے ہیں۔

جو ترپ بیرونی چوکیوں کے فرائض انجام دے رہے ہوں اُن کو ہر چوبیس گھنٹوں کے بعد ریلیو کیا جاتا ہے۔

فصل ہفتم

ڈرل۔ مینوور (حس حرکت فوجی) اور ٹیکٹیکس تربیت کی بناء عموماً اس اصول پر ہے کہ صرف اوفینسو (پیش دستی) کے ذریعے ہی قطعی اور فیصلہ کرنے والے نتائج حاصل ہو سکتے ہیں جیسا کہ اور ملکوں میں دستور ہے۔ حملہ توپخانہ کی آتشباری سے تیار کیا جاتا ہے۔ روس کی طرح فرانس میں انفنٹری کے حملہ میں بٹالین کی کل کمپنیاں شروع ہی سے پھیلا دی جاتی ہیں۔ پیٹش پکٹس یا کمپنی سپورٹس معدوم ہو جاتے ہیں۔ فرانسیسی حکام اس طریق عمل کو اسواسطے جائز قرار دیتے ہیں کہ اس سے پریشانی پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن خصوصاً اسواسطے کہ سپورٹنگ باڈیز یعنے امداد دینے والی جماعتیں دشمن کی آتشباری سے محفوظ نہیں ہوتیں جو اُنکے متقابل کی آتشباری کرنے والی صف کی طرف برسائی جاتی ہے۔ لہذا خود لڑائی میں شریک ہونے کے بغیر اُنکو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ فرانس اور روس کے علاوہ دیگر ملکوں کی سپاہ میں چھوٹے چھوٹے امدادی دستے یا جماعتیں اب بھی استعمال کیجاتی ہیں۔ عام طور پر اسکی وجہ یہ بیان کیجاتی ہے کہ کسی کمانڈ کے اتحاد میں ضرورت سے بیشتر منتشر کرنے سے نقصان واقع ہوتا ہے۔ اور نیز جب ایڈوانس میں اپنی امدادی فوج کے بغیر ہیں تو اُنکو اور امداد سے امداد دینی پڑیگی۔

گویا فرانس اور روس میں حملہ فائر کرنے والی لائن اور ریزرو کمپنیوں پر مشتمل ہے بجائے اسکے دیگر ممالک میں فائر کرنے والی لائن (صف) سپورٹس (امدادی فوج) اور ریزرو کمپنیوں

پر منقسم ہے۔ فی الجملہ غالباً انگلستان کی رائے کا میلان بھی فرانس اور روس کی طرف ہے۔ کیونکہ ان ملکوں کی ترتیب زیادہ سادی ہے۔ (مشہور جنرل وون شیشیر کا قول ہے "فن محاربہ کی بھی دانشمندی سادگی ہے"۔ کم مشوش کرنے والی۔ اور زیادہ سلامتی والی ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ فوجوں کے دو اشیلوں لومین اشیلوں کی نسبت آتشباری سے کم نقصان ہوگا۔ جبکہ وہ یکساں جگہ پر صف بستہ کھڑے ہوں۔

حتی الامکان کیولری بازوؤں اور مقابل پر حملہ کرتے ہیں۔ حرکت کرنے کے وقت آرٹلری پر کیولری حملہ آور ہوتا ہے۔ خصوص جبکہ توپخانہ آتشباری شروع کرنے کو ہو۔ عموماً کیولری کی انفنٹری پر حملہ نہ کرنا چاہیئے۔ سوائے اس صورت کے کہ موخرالذکر تیار نہ ہو۔ یا اُس میں کھلبلی پڑ گئی ہو۔

آتشباری کے گروپس (جماعتوں) کے ذریعہ کیجاتی ہے اور اس طرح کیجانی چاہیئے کہ اسکو فی الفور سنبھال سکیں یا از سر نو جاری کرسکیں۔

ذیل کے عام اصولوں کی پابندی کیجاتی ہے:۔

حملہ کے وقت حتی الوسع آتش باری کو آہستہ شروع کرو۔

فیصلہ کن اور دو ٹوک کرنے والے وقت کے واسطے کارتوس بچا رکھو۔

حتی الامکان والی فائر (بوچھاڑ کی آتشباری) کو طویل کرو۔ یہ جرمنی کے اس اصول کے مخالف ہے کہ افراد کی آتشباری نہایت موثر اور کارگر ہوتی ہے۔ کیونکہ سپاہی فرداً فرداً اطمینان سے نشانہ کرتے ہیں۔ اور نہایت مفید موقع کا انتظار کرسکتے ہیں۔ مگر کام جرمنی بھی اتنا تسلیم کرتے ہیں کہ بوچھاڑ کی آتشباری سے سپاہی ہاتھوں میں رہتے ہیں۔ اور لڑائی کے شروع میں اسکا استعمال کرنا چاہئے۔ اس امر پر باہم مباحثے ہوتے رہے ہیں۔

میگزین فائر (سلونا) صرف افسر کے حکم سے شروع ہوتی ہے۔

آتشباری میں قواعد سکھانا نہایت اہم خیال کیا جاتا ہے۔ سپاہ جرمنی کی طرح اس امر کو افراد کی سمجھ اور ہوشیاری پر منحصر نہیں کیا جاتا۔

حکم کے سوا فائر نہ کرو۔ صرف مشخص و متعین اشیاء کی طرف فائر کرو۔ عموماً بٹالین کا کمانڈر اشیاء کی تعین کردیتا ہے۔ کپتان خاص اشیاء بھی بتا دیتا ہے۔ سوائے اس صورت کے کہ یہ امر اسکے اعلے افسر نے طے کردیا ہو۔ کپتان ہی فائر یعنی گولیاں چلانے کی نگرانی کرتا ہے

فتنے کے پاؤں کا نشانہ کرو۔
مجمع آگے سے دشمن کی صفیں بار فتنے پڑ جاتی ہیں جس سے وہ کمزور اور پست حوصلہ ہو جاتی ہیں
فاصلے۔ نشانے۔ اور عموماً صحت کا خیال رکھنا کثرت آتشباری سے زیادہ ضروری ہے۔

افراد کی آتشباری کی ذیل سے زیادہ دور جائز نہیں۔

۲۰۰ گز تک اس شخص پر جو لیٹا ہوا ہو یا کسی چیز کی اوٹ میں ہو۔

۳۰۰ گز تک اس شخص پر جو بیٹھا یا دوزانو ہو کر کھڑا ہو۔

۴۰۰ گز تک کسی اکیلے سوار پر۔

والی فائرنگ (بوچھاڑ کی آتشباری) ذیل کے فاصلوں تک جائز ہے۔

۸۰۰ گز براس ٹارگیٹ (نشانہ) پر جسکا مقابل سکاڈ (خاص جماعت) کے برابر ہو۔

۱۱۰۰ گز تک ایک نصف سیکشن (حصہ) پر۔

۱۳۰۰ گز تک انفنٹری یا آرٹلری کے ایک سیکشن پر۔

۱۶۵۰ گز تک طویل صفوں۔ کمپنیوں۔ آرٹلری یا کیولری پر۔

۲۲۰۰ گز تک اُن افواج پر جنکے ترتیب دستوں یا بھاری بھاری جماعتوں میں ہوں۔

میگزین فائر سب لگا ڈ اور دوسروں سے علیحدہ سریع آتشباری اُس وقت استعمال ہو سکتی ہے جبکہ دشمن کسی عملی کارگر فاصلے پر مقابل میں ہو اور اُس پر آتشباری پڑ سکے۔ اور تھوڑے سے فاصلے پر اُسکا استعمال کیا جاتا ہے جبکہ حملہ یا حفاظت کے وقت لڑائی کا قطعی فیصلہ یا دو ٹوک کرنا مدنظر ہو۔

فرانس اور روس میں سکرمشنگ لائن (چھوٹی سی لڑنے والی صف) کے واسطے حملہ کو باراور ترقی دینے کے لئے پہرہ داروں کا ایک ایک پردہ سا آگے رکھا جاتا ہے جتنے کہ وہ اس فاصلے پر پہنچ جائیں کہ سکرمشنگ لائن لڑنا شروع کرے۔ اس خیال کی بنیاد صحیح معلوم ہوتی ہے۔ لیکن فرانس میں اس طریقہ پر اہل جرمنی اور انگلستان کی رائے میں بعد بہت فضول پابندی کیجاتی ہے۔

فرانس۔ آسٹریا اور روس میں بوچھاڑ کی آتش باری سے بہت کچھ کام لیا جاتا ہے اس امر کے متعلق یہ دعوے کیا جاتا ہے کہ اس طرح افواج ہاتھ میں رہتی ہیں یعنی اُن پر قابو رہتا ہے۔ اسکے مخالف یہ بحث کرتے ہیں کہ بوچھاڑوں کی آتشباری کے واسطے

افواج کو اس طرح مرتب کرنا پڑتا ہے کہ گولہ اندازی کے اصول کی بناء پر وہ واقعی جنگ و جدل میں مستعمل نہیں ہو سکتیں۔ جیسے جو افواج اس طرح مرتب کیجاتی ہیں انکی صفوف زیادہ پاس پاس ہوتی ہیں۔ اور کہ آئندہ نتیجہ بار آیام۔ فردی آتش باری کو حاصل ہوگا۔ مضمون جگر سپاہی آتش باری کی قواعد میں طاق ہوں۔ اور ان کا لیڈر آتش باری کے فن میں خوب ماہر ہو۔ یہ بات جاننا دلچسپی سے خالی نہیں کہ روس اور فرانس کے حملہ آور آتش باری کے اصول کئی اہم امور میں مطابق ہیں۔

پانچویں اور نویں آرمی کور اس طریق میں (چینوور) نقل و حرکت کریگی۔ کیولری کا پانچواں ڈویژن پانچویں کور سے اور کیولری کا پہلا ڈویژن نویں کور سے ملایا جائیگا۔ اسکے علاوہ بیشمار مقامی میعودر بھی ہوں گے۔

فصل ہشتم

عام

امتیازی علامات ونشان وغیرہ

نان کمشنڈ افسروں کا مرتبہ و منصب ہر ایک آستین کے زیرین حصے پر دھاریوں کے ذریعے سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ کارپورل دو نہایت سُرخ دھاریاں۔ سرجینٹ ایک زرین دھاری۔ سرجینٹ میجر دو زرین دھاریاں۔ کوارٹر ماسٹر کارپورل دو نہایت سُرخ دھاریاں۔ ایک زرین دھاری بازو کے بالائی حصہ پر۔ کوارٹر ماسٹر سرجینٹ ایک زریں دھاری۔ ایک زرین دھاری بازو کے بالائی حصہ پر۔

افسروں کا مرتبہ شیونک۔ بڑے کوٹ اور فاریج کیپ (وہ ٹوپی جو چارہ لانے یا تھکان کے لباس کے ساتھ پہنی جائے) پر طلائی یا سیمین تنگ پیتل کی قطاروں کے ذریعے ظاہر کیجاتی ہے۔ سب لفٹنٹ ایک قطار۔ لفٹنٹ دو قطاریں۔ کپتان تین قطاریں۔ چیف ڈی بٹالین ڈی سکواڈرن یا میجر چار قطاریں۔ لفٹنٹ کرنل پانچ۔ برگیڈ کا جنرل۔ کف پر ایک سیمین ستارہ اور قطعہ ڈویژن کا جنرل دو ستارے۔ اور کندھے پر قطعے۔ مارشل تین

ستارے اور کندھے پر قطعے۔

سٹاف افسروں کا دوھری چھاتی والا گہرا نیلگوں کوٹ۔ گہرا نیلگوں کالر مع خاص سٹاف کے آرائشی نشان کے جو ہر ایک گوشہ پر ہوتا ہے۔ ماڈرن (سرخ) پاجامے جن پر گہری نیلگوں دھاریاں ہوتی ہیں۔ پیڑول جاکیٹ۔ جنرل کی طرح۔ مع میگنشا (کنٹول قسم کے۔ اور میگنشا کی فاریج کیپ جس پر ایک گہرا نیلگوں فیتہ باندھا ہوتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ فاصلہ جس سے انفنٹری کی آتش باری شروع کیجانی چاہیئے۔ فرانس میں اس اصول کو قائم رکھا جاتا ہے کہ انفنٹری متوسط زد سے آتش باری شروع کرے مثلاً ۶۶۰ گز سے ۷۰۰ گز تک۔ یا قریب کی زد سے۔ مگر اب اس اصول کے برخلاف کارروائی ہونے لگی ہے۔ اور جرمن میں تو کسی قدر اس اصول کو ترک کر دیا گیا ہے۔ فرانس کے نئے جنگی سکول کی رائے جنرل غلیٹ نے اپنی تصانیف انسٹرکشن ڈیورٹر اور انفنٹری پر ڈسن ٹیمپس میں ظاہر کی ہے۔

اسکا قول ہے " کیا یہ ممکن ہے کہ ۶۰۰ یا ۷۰۰ جو میٹر سے آتش باری کھول جائے کیا یہ اغلب ہے کہ دشمن کے سپاہی رائفلوں کی گولیوں اور آتشباری کے نیچے انکا جواب دینے کے بغیر کوچ کرتے چلے آئینگے؟ ہمارا تو اسپر یقین نہیں۔ بلکہ ہماری زور سے یہ رائے ہے کہ آتش باری ہی آتشباری شروع ہونے کا باعث ہوتی ہے۔ اور جن لوگوں کو آتش باری سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوگا وہ اسکا ضرور جواب دینگے۔ ممکن ہے کہ یہ مہلک ہو۔ مگر یہ حالات جنگ میں ضروری ہے "

" تمام وقتوں میں آتش باری طویل زد سے شروع کی گئی ہے بلکہ اس صورت میں بھی جبکہ گولی کی زد ۴۰۰ میٹر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ فی الحال جبکہ رائفل ۲ ہزار میٹر پر کارگر ہو سکتی ہے۔ ۸۰۰ سے ۶۰۰ میٹر تک آنے میں بہت سا وقت ضروری ہوگا "

سڑکیں اور ریلوے

فرانس میں بڑی بڑی سڑکیں (ا) قومی یا (ب) ڈیپارٹمنٹل ہیں۔

(الف) باقاعدہ شمار شدہ قومی سڑکیں ۲۲۸ ہیں۔ انکے نمبر بھی مقرر ہیں۔ انکی تین قسمیں ہیں:-

(۱) پندرہ اول درجہ کی۔ پیرس سے سرحد فرانس تک۔ یا ضروری ملیٹری بندرگاہوں پر۔ ۱۵ ۱/۴ گز چوڑی۔

(۲) پندرہ دوسرے درجہ کی۔ پیرس سے سرحد فرانس یا بڑے بڑے بندرگاہوں تک سوا گز چوڑی۔

(۳) ایک سو چھیانوے تیسرے درجہ کی۔ جو اہم اندرونی مرکزوں کو ملاتی ہیں ۱۰ ۵/۹ سے ۱۱ ۵/۹ گز تک چوڑی۔

(ب) ان سڑکوں میں سے ... اکا شمار یا نمبر ڈیپارٹمنٹوں کے لحاظ سے کیا گیا ہے۔ ۸ ۳/۴ سے ۱۰ ۵/۹ گز تک چوڑی۔

اور ہر ایک چیز کی طرح فرانس میں ریلوے سسٹم کا انضباط اور بندوبست بھی نہایت اعلیٰ ہے مگر صرف واقعات ہی انضباط کی سچی محک ہیں۔ تاہم جرمنی اور انگلستان کے حکام کی رائے ہے کہ فرانس کی ریلوے میں حد بندی کے لحاظ سے بہت کچھ کیا گیا ہے۔ اور اسکے بنانے۔ چلانے وغیرہ میں احتیاط۔ اور فن کی مہارت و ہوشیاری قابل تعریف ہے۔

۱۸۸۱ء و ۱۸۹۵ء کے درمیان کل کارآمد ریلوے لائن ۵۷۸۶ میل سے زیادہ کرکے ۲۳ ہزار نوسو ۹۹ میل کر دی گئی ہے۔ فولاد کی سات دوہری سڑکیں مشرقی حدود کی طرف جاتی ہیں۔ جنگی نقل و حرکت کے وقت وزیر جنگ کو ۹۹۵۹ انجن ۲۹۳۳۶۵ گاڑیاں دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ایک آرمی کور کے لیجانے کے واسطے ۱۰۶ ٹرینیں ضروری ہیں۔ اور معمولی انفنٹری ڈویژن کے واسطے ۲۹ ٹرینیں۔ جو کہ بارہ بٹالین۔ ایک سکاڈرن۔ چھ باٹریوں۔ ٹرینیں اور کالموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کل افواج فرانس کی باربرداری کے واسطے ۲۰۱۳ انجن۔ ۴۴۸۰۸ چھکڑے کی گاڑیاں ضروری ہیں۔ چنانچہ ریلوے کے محکمہ میں جنگی ضروریات سے زیادہ بہت سے انجن چھکڑے وغیرہ زائد ہیں۔

اور بالاقرینہ شمار کیا گیا ہے کہ جنگی نقل و حرکت کے پانچویں روز ریلوے کی مدد سے ۵۷ لاکھ ۹۶ ہزار سپاہی وغیرہ کسی خاص مقام پر لیجائے جاسکتے ہیں۔ یہ تعداد وسیلہ فرانس کی کل افواج سے بہت بڑھ کر ہے۔

سائیکل

فرانس کا ملیٹری سائیکل تہ کیا جا سکتا ہے۔ اور تھوڑی سی جگہ میں سما سکتا ہے۔ یہ مضبوط

اور کارآمد ہوتا ہے۔ تاہم لئی لکوں مثلاً جرمنی سے سبک تر ہوتا ہے۔

جاسوس

مصنف کو بخوبی یاد ہے کہ جب وہ لڑکا تھا تو فرانس اور پرشیا کے جنگ کے دوران میں شہر کے گردجینس (آوارہ گرد لڑکوں) نے اسکو "پرشیا کا سپاہی" خیال کرکے پکڑ لیا تھا۔ مسٹر گامبیٹا کے دلسوزی اور ہمدردی سے شریفانہ طور کے مراسلات میں بارہا یہ شکایت کی گئی تھی کہ فرانسیسی افسروں نے دغا کی ہے۔ یہ شکایت کم از کم ایک اہم حالت میں حق بجانب ثابت ہوئی ہے۔ فی الحال یہی خیال فرانسیسیوں کے دل میں گھر کئے ہوئے ہے۔ یعنے قوم میں دغا اور ممالک غیر کے جاسوس ہیں۔ اس قسم کے خیال کی وجہ سے متوسط آدمیوں کے واسطے فرانسیسی سپاہ کے متعلق نہایت سادہ واقفیت حاصل کرنا بھی نہایت مشکل ہے۔ جیسا کہ انگلستان کی افواج کے متعلق آگاہی حاصل کرنا آسان بات نہیں۔ لیکن مسٹر ایم ڈی فرلیسنٹ نے اپنی ملکی ہمدردی کی بابت معقول بات کہی ہے۔ اسکے مقولے کا ماحصل یہ ہے کہ فرانس یا دیگر ممالک میں کوئی اہم جنگی راز نہیں ہیں۔ جن لوگوں کے پاس کافی وقت اور روپیہ ہے وہ کسی سپاہ کے متعلق ضروری واقفیت بہم پہنچا لیتے ہیں۔ لہذا مخفی راز رکھنے کی پالیسی پر اب کوئی ملک کاربند نہیں۔ بلکہ اسمیں بھی شک ہے کہ اگر کل ہی ملٹری اتاچیوں کے تمام راز شائع کردئے جائیں تو اس سے کسی کا کچھ بگڑ جائیگا یا اُسکی حالت میں کچھ فرق آئیگا۔

ایم ڈی فرلیسنٹ کی جنگی پالیسی

گزشتہ دو سال سے ملٹری حکام کے عندیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فرانس کی جنگی پالیسی کے ایک حصے کو ترمیم کرکے از سر نو مرتب کیا جائے۔ ایم۔ ڈی فرلیسنٹ کی سابق جنگی وزارت میں ایکٹو آرمی اور اُسکے ریزرو میں قریب کا اتصال مقصود تھا۔ لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس اتحاد سے تعداد کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ مگر سپاہ کے کارگر ہونے میں خلل واقع ہوتا ہے گویا ایکٹو آرمی کے کیڈروں کو لوٹ کر ریزرو کے سپاہی بہتا کئے گئے ہیں جس سے سپاہ کے استحکام و جنگی پر اثر ہوتا ہے جو آغاز جنگ میں نہایت ضروری امر ہے۔ اور ریزرو و اُن جنرلوں کی تحت کی گئی ہے جو کہ میدانی سروس کے لائق نہیں۔ فرانس کو اوپرشن (معرکہ آرائی) کے واسطے پہلی

صف میں تمام ایکٹو آرمی کی افواج چاہئیں۔ تاکہ جرمنی کی زیادہ تعداد اور مقام فوج کشی کے لحاظ سے مساوات قائم ہو جائے۔

۱۹۹۵ء کے تخمینۂ جنگ پر تقریر کرتے ہوئے ایم۔ ڈی فریسینٹ نے اعلان کیا تھا۔ میرا ارادہ یہہ ہے کہ انضباط اور سپاہ کے مؤثر ہونے پر بہ نسبت تعداد کے زیادہ توجہ دیجائے"۔ ایکٹو آرمی کی جنگی تیاری زیادہ اہم ہوگی۔ اور اسکی ریزرو کی اہمیت کم ہو جائیگی۔ ہمکا یقین ہے کہ تعداد پہلے ہی اسقدر زیادہ ہے کہ ایک وہ آرمی کور اور بڑہانے سے کمانڈ جنرل کو بھی مشکل اور رکاوٹ پیش آئیگی جبکو یہہ معلوم نہ ہو سکے گا کہ جو افواج اسکے پاس ہیں۔ انکو سرحد کے کسی مقام پر تعینات کرے۔ مگر یہہ مسئلہ بھی کسیقدر نرالا ہے جسمیں ریزروں کے حصول پر کچھ خیال نہیں کیا گیا۔ علاوہ اسکے جیسا کہ ٹائمز کے نامہ نگار نے مناسب طور پر بیان کیا ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ فرانس اور جرمنی دونوں جنگ کی صورت میں بلجیم کے امن و سکوت میں بہت خلل انداز ہونگے۔ اور اس طرح سے وہ سرحد بہت وسیع ہو جائیگی جو اب استعمال کے واسطے دستیاب ہو سکتی ہے۔

مگر ایم۔ ڈی فریسینٹ نے مشکل اس امر کے چھپانے کی کوشش کی ہے کہ اسکے فیصلہ کی اصلی وجہ فرانس و جرمنی کی آبادیوں کی نسبت ہے۔ اور ممکن ہے کہ اسکی رائے قائم کرنے میں کانفرنس صلح کی توقع کا بھی کچھ اثر تھا۔ فرانس کی آبادی کا شمار ۳ کروڑ ۸۵ لاکھ ۱۸ ہزار ہے۔ اور سلطنت جرمنی کی آبادی ۵ کروڑ ۲۲ لاکھ ۷۹ ہزار ہے۔ اور جیسا کہ سابق وزیر جنگ کا قول ہے بلحاظ تعداد کے تم اس طاقت کا مقابلہ نہیں کر سکتے جو تمہارے دو آدمیوں کے واسطے ۳ آدمی میدان جنگ لا سکتی ہے۔ تاہم کیا وہ سب سے بڑا مشہور فرانسیسی (نیپولین) یا غالباً دنیا بھر میں اعظم نہ تھا جسنے یہہ کہا تھا کہ خدا بھی بڑے بٹالینوں کا طرفدار ہے ؟

قلعجات

(نیز دیکھو صفحہ   کا نوٹ)

اندرونی قلعجات میں سے پیرس بیان کیا جا سکتا ہے جسکے ۳۴ قلعے وغیرہ ہیں۔ بلفورٹ۔ اپی نال۔ طلی۔ لیونس۔ ٹول۔ ورڈن۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پیرس دنیا بھر میں سب سے مضبوط اور مستحکم شہر ہے۔ نیز اسکے اندر دنیا کے کسی اور ملک کے پایۂ تخت کی نسبت زیادہ سپاہ سما سکتی ہے لیکن فرانسیسی قلعجات کے متعلق تمام واقفیت بہم پہنچانی مشکل ہے۔

بجٹ

محاصل	۱۴۱۳۶۰۰۰۰۰	پونڈ
اخراجات	۱۴۱۳۵۰۰۰۰۰	//
قرضہ	۱۲۸۰۰۰۰۰۰۰	//
جنگی بجٹ	۲۶۰۰۰۰۰۰	//

اخبار فرانسیسی ملٹری نمبر ۳۹۸ کی ایک قابل ذکر تحریر میں قیام سپاہ کے اخراجات بابت ۱۸۷۲ء و ۱۸۹۶ء کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ اسمیں ذیل کا بیان مندرج ہے :۔

" اخراجات جنگ اور سلطنت کے دیگر صیغوں کے اخراجات کا مقابلہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سابق الذکر کل کا صرف ½ حصہ ہے۔ باستثناء ہندوستان کے انگریزوں کو اپنی "چھوٹی" سپاہ پر اپنی آمدنی کا ⅕ حصہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ لیکن انگلستان کے تمام اخراجات کا تخمینہ بجٹ و قرضہ فرانس کی نسبت بہت ہی کم ہے۔

(فرانسیسی عبارت)

باب یازدھم

سپاہ جرمنی

سلطنت جرمنی کی آبادی ۱۸۹۶ء میں (۵۲۲۷۹۰۰۰) تھی

فصل اوّل

جنگی انتظام اور سروس
کمانڈ (سپہ سالاری)

۱۶-اپریل ۱۸۷۱ء کے قانون سے شاہ پرشیا بحیثیت شہنشاہ اتحاد جرمنی سپاہ جرمنی کا

ہیڈ (افسر اعلےٰ) ہے۔ جنگ کی حالت میں یہہ قاعدہ قطعی ہے۔ امن کی حالت میں اسمیں بعض ترمیمیں بھی ہوسکتی ہیں۔ جوکہ برٹش سلطنت کے فوائد سے وابستہ ہیں۔

انتظام ۔ پرشیا سلطنت جرمنی کی سب سے سرتاج اور اعلےٰ ریاست ہے۔ اسمیں نظام جنگ کی مختلف شاخیں ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں۔ لیکن وہ شہنشاہ کو رپورٹ بھیجتی ہیں۔ کمانڈ کا براہ راست ذریعہ یا کارکن کیبنٹ جنگ (مجلس جنگ) ہے۔ جس کو افسروں وغیرہ کی تقرری سے تعلق ہے۔ وزارت جنگ کو انتظام کا چارج دیا گیا ہے۔ جسمیں معاش۔ لبتر و مکان ٹیکنیکل۔ سروسین رقلعجات وغیرہ شامل ہیں۔ سٹاف کو ممالک غیر کے ملیٹری معاملات کی آگاہی حاصل کرنے سے تعلق ہے۔ اسکے علاوہ افواج کی تقسیم۔ ریلوے۔ کتب خانوں۔ شمار و اعداد۔ اور جغرافیہ سے انسپکشن کمیٹیاں (معائنہ کنندہ) سپاہ کی مختلف شاخوں اور ملیٹری سکولوں کا معائنہ کرتی ہیں۔

سپاہ جرمنی کے ہر سٹاف میں قریباً ۲ سو افسر ہیں جو پرشیا سے مختص ہے۔ ایک وقت میں تقریباً ایک سو افسر ڈویژنل اور کور سٹاف فرائض کے واسطے علیحدہ کئے جاتے ہیں باقی ماندہ ہائر جنرل سٹاف بنا ہوا ہے۔ جو برلن میں متعین ہے۔ جرمنی کے وہ افسر جو ترقی کے خواہاں ہوں انکی نسبت یہہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ سٹاف اور نیز رجمنٹ کے کام سے واقف ہیں اور ملیٹری ڈیوٹی کے ان دو محکموں میں ہمیشہ باہمی تبادلہ ہوتا رہتا ہے جس سے ایک طرف سٹاف افسر عملی آدمی بن جاتا ہے۔ اور اسکو رجمنٹ کی ضروریات اور قابلیتوں سے آگاہی ہوجاتی ہے۔ دوسری طرف رجمنٹ کے افسر کا دل وسیع اور زیادہ منوّر ہوجاتا ہے۔

ملیٹری سروس (فوجی ملازمت)

جرمن میں فوجی ملازمت سترھویں سال کے اختتام سے پینتالیسویں کے اختتام کی عمر تک لازمی ہوتی ہے اور یہہ ایکٹو سروس اور لینڈسٹرم سروس پر منقسم ہوتی ہے۔ ایکٹو سروس سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) اسکے ریزرو۔ لینڈوھر یا ارسائز ریزرو میں کرنی پڑتی ہے۔ یہہ کینیویں سال کے آغاز سے انتالیسویں سال کی ۳۱ مارچ تک رہتی ہے۔ کیولری (رسالہ) اور ہارس آرٹلری (اسپی توپخانہ) میں تین سال کلر

پھریروں) کے ساتھ اور چار چار سال ریزرو میں گذارتے ہیں۔ باقی قسم کی سپاہ دو دو سال پھریروں کے ساتھ اور پانچ ریزرو میں گذارتی ہے۔

لینڈ وھر پہلے اور دوسرے لیویز (دستوں) پر منقسم ہے۔ ریزرو چھوڑنے پر اکثر سپاہی پہلے لیوی میں پانچ سال تک ملازمت کرتے ہیں۔ لیکن کیولری اور آرٹلری پہلے لیوی میں تین سال تک ملازمت کرتے ہیں بشرطیکہ پھریروں کے ساتھ وہ اپنی تین سال کی مقررہ ملازمت پوری کر چکے ہوں۔ تمام قسم کی افواج اپنا باقی وقت دوسرے لیوی میں گذارتی ہیں۔

ارسائز ریزرو اُن سپاہیوں کی پر مشتمل ہے جن کو کسی نقص یا بعض خاص وجوہات یا عارضی ناقابلیت کے واسطے ایکٹو سروس معاف کر دیجاتی ہے۔ اس ریزرو کی ملازمت دس سال تک رہتی ہے۔ آئندہ کو اُسکے ملازم زیادہ تر سپاہ کی انتظامی اور میڈیکل شاخوں میں رکھے جائینگے۔ گذشتہ سالوں میں اس ریزرو کا بہت سا حصہ سالانہ بھرتی ہونے والے ریکروٹوں کی مقررہ سے زائد تعداد پر مشتمل ہوتا تھا۔ لہذا فی الحال بھی اسکو اُن خالی اسامیوں کے پُر کرنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو سٹینڈنگ آرمی یعنی مستقل سپاہ میں پیدا ہو جاتی ہیں۔

لینڈ سٹرم ایک حفاظتی فوج ہے۔ جسکو کسی نازک وقت پر یا طویل اور مضمحل کرنے اور تھکا دینے والی جنگ کے بعد سپاہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ فرانس و پرشیا کی جنگ کے اختتام کے قریب دیکھا گیا تھا۔ مگر میرے خیال میں یہ نپولین کے جنگوں کے بعد ایکٹو سروس میں استعمال نہیں کی گئی۔ اسمیں تمام ذکور شامل ہیں جن پر فوجی ملازمت لازم ہے۔ اور جو نہ ہی سپاہ میں اور نہ ہی نیوی (بحری سپاہ) سے متعلق ہیں۔ ملازمت کا عرصہ اٹھارھویں سال کے آغاز سے پینتالیسویں سال کے اختتام تک جاری رہتا ہے۔ لینڈ سٹرم کے دو حصے ہیں۔ پہلے لیوی میں سپاہیوں کو ۳۹ ویں سال کی ۳۱ مارچ تک رہنا پڑتا ہے۔ اس سے زیادہ عمر کے سپاہی دوسرے لیوی میں رہتے ہیں۔

ان اقسام کے علاوہ سپاہ جرمنی میں دو اور جماعتیں ہیں یعنی یکسالہ والنٹیر اور دو اور چار سالہ والنٹیر۔

یکسالہ والنٹیر عمدہ تعلیم یافتہ نوجوان ہوتے ہیں۔ جو اپنی وردی۔ خوراک۔ اسلحہ و سامان

اور سواری کی ملازمتوں میں اپنے گھوڑے بھی مہیا کرتے ہیں۔ ایک سال کی ملازمت کے اختتام پر لوگوں کو ریزرو میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

دو۔ سہ۔ اور چہار سالہ والنٹیر جو لوگ ملازمت سپاہ کو اپنا پیشہ بنانا چاہتے ہیں ان تین عرصوں میں سے کسی کے واسطے والنٹیر بن سکتے ہیں۔ اور پھر از سر نو شامل ہو سکتے ہیں۔ اس قسم سے نان کمشنڈ افسروں کی زیادہ تر تعداد لیجاتی ہے۔

ماتحت افسروں اور افسروں کے حاصل کرنے اور تربیت دینے کا طریقہ

جرمنی میں انڈر افسر ماتحت افسروں کے آٹھ سکول ہیں جنہیں انفنٹری کارپورل کی تعداد کا ایک حصہ سالانہ تعلیم و تربیت حاصل کرتا ہے۔ اور اسکے بعد سپاہ میں شامل ہونے کے واسطے روانہ ہوتے ہیں۔ دوسرے ماتحت انفنٹری افسروں کو عام سپاہیوں کے درجہ سے ترقی دیجاتی ہے۔ ایسا ہی دوسری قسم کی افواج مثلاً توپخانہ وغیرہ کے ماتحت افسروں کو۔ مذکورۂ بالا سکولوں کے علاوہ ان کے واسطے پانچ ابتدائی یا تیار کرنے والے اسکول ہیں جنمیں کہ لڑکے پندرہ سال کی عمر میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ماتحت افسر شاذ و نادر کمشنڈ افسر بنائے جاتے ہیں۔ نان کمشنڈ افسروں کی تعداد کثیر دو۔ سہ۔ اور چہار سالہ والنٹیروں کے زمرہ سے آتی ہے۔

لہذا جرمنی کے افسر عام سپاہیوں کی ذیل کے علاوہ کسی اور جگہ سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اینسائن (کم درجہ کے افسر) ایوانیجیروں یا کیڈٹوں سے لئے جاتے ہیں۔

ایوانیجیر یا مستحق ایک خاص امتحان پاس کرتے ہیں۔ یا بعض سرکاری تعلیمی درسگاہوں کا ڈپلوما (سند) پیش کرتے ہیں۔ یہ پانچ ماہ تک بطور عام سپاہیوں کے ملازمت کرتے ہیں ان کو تئیس سال کی عمر سے پیشتر ملٹری قابلیت کا ایک سرٹیفکٹ حاصل کرنا چاہیئے۔

کیڈٹ گیارہ سال کی عمر سے دس سکولوں میں سے کسی میں تربیت پانا شروع کرتے ہیں پندرہ سال کی عمر میں انکو لچیٹر فیلڈ میں اکیڈیمی میں بھیج دیا جاتا ہے جو برلن کے قریب ہے اسکے بعد انکی ملٹری تعلیم و تربیت اور ملازمت ایوانیجیروں کی سی ہوتی ہے۔

افسر ہونے سے پیشتر دونوں جماعتوں کو گیارہ جنگی سکولوں میں سے کسی کا امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ انہیں سات یا آٹھ ماہ کی ملازمت کے بعد داخل کیا جاتا ہے۔ آخری دو ماہ کی

ملازمت بطور اینسائن یعنے کم درجہ افسر کے ہوتی ہے۔ ان سکولوں کا کورس چار عرصوں پر منقسم ہوتا ہے۔ یہہ پینتیس ہفتوں تک رہتا ہے اور تین سال میں ختم ہوتا ہے۔

ان سکولوں کی تعلیم فوجی کے علاوہ آرٹلری اور انجنیئر افسروں کو بعد ازاں ایک سے دو سال تک ملازمت کرنی پڑتی ہے۔ اور پھر برلن یا میونخ کے تعلیمی سکولوں میں ایک یا دو سال گذارنے پڑتے ہیں۔

کیڈٹ اینسائن اور بعض اوقات انکے انجنیئروں کو اپنے آئندہ ہمراہیوں کے ساتھ ملنے اور اختلاط پیدا کرنے کا حوصلہ دلایا جاتا ہے۔ اور کسی رجمنٹ میں دوسرے درجہ کا لفٹنٹ تعینات ہونے سے پہلے رجمنٹ کی ایک عدالت تحقیقات بصدارت کرنل انکے مرتبہ خاندانی حیثیت اور چال چلن وغیرہ کے متعلق تحقیقات کرتی ہے۔ جرمنی میں ایسا شخص افسر نہیں ہو سکتا جسکی حیثیت جنٹلمین نہ ہو۔ یعنے جتنے کہ وہ شریف اور خاندانی نہ ہو۔ ایسے شخص کو خاص امتیاز اور اہمیت و وقعت دیجاتی ہے۔ یہہ بھی غلط ہے کہ ایسی عدالتوں میں رجمنٹ کے متوقع آئندہ افسر کی مالی حیثیت کا بھی خیال کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح وہ ان بدنامیوں اور بے عزتیوں کا پہلے سے تدارک کرتے ہیں۔ جو کہ جرمنی کی دیگر جنگی خدمات میں نوجوان افسران رجمنٹ کی حالت میں وقوع پذیر ہوئیں۔

ریزرو کے افسر ایکٹو آرمی کے کنارہ کش سابق افسر ہوتے ہیں یا یکسالہ ریکروٹوں سے بھرتی کیے جاتے ہیں۔

لینڈ وہر افسر ریزرو افسروں سے اور یکسالہ والنٹیروں سے۔ سرجینٹ میجروں سے۔ اور ماتحت افسروں سے بھرتی کئے جاتے ہیں۔

اس قسم کے افسروں کے علاوہ اور افسر بھی دستیاب ہو سکتے ہیں جو انگلستان کے نصف تنخواہ پانے والے افسروں کے موافق ہوتے ہیں۔ اور جن کو نقل و حرکت افواج کے وقت بلایا جا سکتا ہے۔

ریزرو اور لینڈ وہر کے نان کمشنڈ افسر ایکٹو سپاہ اور یکسالہ والنٹیروں سے بھرتی کیے جاتے ہیں۔

لینڈ سٹرم افسر۔ انہیں سے اکثر سپاہ کے وہ افسر ہوتے ہیں جو مقررہ وقت تک ملازمت فوجی کر چکے ہوں۔

فصل دوم

ریکروٹ بھرتی کرنا اور انضباط۔

۱۸۹۷ء میں اُن لوگوں کی تعداد جن پر فوجی ملازمت لازم تھی ۱۵۷۵۴۴۸ کس تھی جسکی تفصیل حسب ذیل ہے :-

جنکی وجہ بیان نہیں ہوئی	۵۱۰۲۲ کس
جو حاضر نہیں ہوسکے۔	۱۱۱۷۲۷ "
وہ شخص جن پر سالہائے ماسبق سے فوجی ملازمت لازم ہوئی تھی۔	۳۸۳۲۸۷ "
ملتوی کئے گئے۔	۵۴۶۷۵۹ "
خارج کئے گئے۔	۱۲۶۷ "
مسترد کئے گئے۔	۳۸۱۹۱ "
لینڈ ھر (پہلے لیوی) میں تعینات کئے گئے۔ ..	۱۰۴۹۵۰ "
ارسائز ریزرو " " " ..	۸۴۶۱۰ "
بحری ارسائز ریزرو " " " "	۹۱۰ "
درج رجسٹر کئے گئے	۲۲۳۶۶۹ "
ضروریات سے زائد	۹۸۲۳ "
سپاہ میں اپنی مرضی سے داخل ہوئے	۲۰۵۸۷ "
نیوی (بحری سپاہ) میں اپنی مرضی سے داخل ہوئے۔	۷۲۶ "
میزان	۱۵۷۵۴۴۸ کس

یہ فہرست اس واسطے معنی خیز ہے کہ جرمنی کی کثیر التعداد آبادی میں سے ملٹری سروس کے لئے کتنے بیشمار آدمی دستیاب ہوسکتے ہیں۔ اسمیں چند تفاصیل قابل غور ہیں۔ ۱۵ لاکھ سے زیادہ میزان میں ایک ثلث سے کم ضروری تھے۔ اسطرح عملی طور پر دو ثلث ریزرو رہی۔ باقی جو ایک لاکھ ساٹھ ہزار سے متجاوز ہیں وہ یا تو حاضر نہیں ہوسکے یا انکی وجہ بیان نہیں کی گئی

رکس مدیں کمیت ہوئے۔

یہہ موخرالذکر تفاصیل معنے خیز ہیں۔ غالباً انکی تعداد کثیر سے تارک الوطنوں اور ان لوگوں کا شمار ظاہر ہوتا ہے جو مجبوری فوجی ملازمت سے گریز کرنے کے لئے ملک چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اسکی وجہ سے ہر سال سلطنت کے ذرائع کم ہوتے جاتے ہیں۔

سپاہ جرمنی کی تعداد بحالت امن حسب ذیل ہے :-

تعداد سپاہ بحالت امن

قواعددان	افسر	دیگر مراتب	افواج اعدباربرداری کے گھوڑے	اسپی اتواپ	گولہ بارود کے اسپی چھکڑے
انفنٹری	۱۲۲۰۸	۳۵۷۰۰۰			
کیولری	۲۳۵۶	۶۴۴۶۶	۶۳۹۲۸		
فیلڈ آرٹلری	۲۵۲۴	۵۶۴۹۱	۲۸۵۹۳	۲۵۵۲	۹۱
فٹ "	۸۱۰	۲۱۶۵۰			
پائینیرس اور ریلوے ٹرپس	۷۳۸	۱۸۸۸۴			
سپلائی ٹرین	۳۰۸	۷۵۹۰	۴۲۵۰		
میزان	۱۸۹۴۴	۵۲۶۰۷۹	۹۶۷۷۱	۲۵۵۲	۹۱

کل تعداد بحالت امن ۵۴۵۰۰۰ ہے۔

جنگ کی صورت میں چند شاخیں تخمیناً ذیل کی تعداد تک پھیل جاتی ہیں :-

تعداد سپاہ بحالت جنگ

ایکٹو آرمی بشمولیت انکی پوری قواعددان ریزرو کے	۲۴۰۰۰۰۰
تین یا چار سال کے والنٹیئر	۳۴۰۰۰۰
ایک سال کے والنٹیئر	۱۰۳۰۰۰
ارتسائز ریزرو کے سپاہی	۱۷۰۰۰۰
میزان	۳۰۱۳۰۰۰

لیکن مذکورہ بالا اعداد کا صرف ادفینسو فورس یعنے پیشدستی کرنے والی سپاہ سے ہی تعلق ہے۔ بعد لینڈسٹرم یا ڈیفنسو آرمی یعنے حفاظتی سپاہ کو بھی شمار کرنا چاہیئے۔ یہ تقریباً ۲۳ لاکھ سپاہیوں پر مشتمل ہے جنہیں سے ایکٹو آرمی کے ریزرو اور لینڈ وہر لیویون کو ملا کر شاید ۵ لاکھ ایکٹو آرمی میں ملازمت کر چکے ہیں۔ لہذا پیشدستی اور حفاظت کے مقاصد کے واسطے سلطنت جرمنی کی سپاہ کی کثیر التعداد میزان ۶۲ لاکھ ۳ ہزار کس ہے۔

جرمنی کی کل قواعددان و غیر قواعددان درج رجسٹر افواج ۶۲۱۳۰۰۰ ہیں۔

قواعد

اس قسم کی کتاب میں ایکٹو آرمی کی قواعد کے حالات بیان کرنے ضروری نہیں۔ ریزرو میں سپاہی کو سال بھر میں آٹھ آٹھ ہفتوں کی دو قواعدیں کرنی پڑتی ہیں۔ اور افسروں کو چار سے آٹھ ہفتوں تک کی تین قواعدیں۔ لینڈ وہر کے پہلے لیوی میں سالانہ قواعد آٹھ سے چودہ روز کی دو سالانہ قواعدوں سے زیادہ نہیں ہوتی۔ دوسرے لیوی میں قواعدیں لازمی نہیں لینڈسٹرم کو قواعد کرنی ضروری نہیں۔

سلطنت کے ملیٹری اضلاع

ملیٹری اغراض کے واسطے سلطنت جرمنی اکیس حصوں پر منقسم ہے انہیں سے ہر ایک میں ایک آرمی کور مقیم رہتی ہے جو عموماً امن کی حالت میں رجمنٹ کہلاتی ہے۔" کمانڈ کے لحاظ سے آرمی کور کا کمانڈر اپنے ضلع میں بلا تعلق غیر کے متعلق انتظام اور خود مختار ہوتا ہے اور اسکے واسطے براہ راست شہنشاہ کی طرف سے احکام صادر ہوتے ہیں۔" جو اس قدیم روایت پر کاربند رہتا ہے کہ بادشاہ اپنی رعایا کا باپ ہی نہیں بلکہ کپتان بھی ہوتا ہے۔ یعنے فضل خدا سے وہ باپ۔ بادشاہ اور کپتان ہے۔ ۱۸۶۲ء میں ایک اہم موقع پر بسمارک نے بادشاہ سے کہا تھا۔" حضور کو لڑنا ضروری و واجبی ہے۔ تم عہد نامہ کے قول و اقرار نہیں کر سکتے۔ گو خدا کے فضل و کرم سے تمکو اپنے حقوق شاہی پر اپنے خون سے مہر لگانی پڑے۔ چارلس اول کا خیال کرو۔" پھر وہ کہتا ہے۔" جب میں اس قسم کی گفتگو کر رہا۔ بادشاہ کو زیادہ جوش آ گیا۔ اور اُسنے ایسے افسر کی حیثیت اختیار کرنی شروع کی جو بادشاہ اور چھتری کی حفاظت کے واسطے لڑ رہا ہو۔

اُنیس آرمی کوروں کے علاوہ برلن میں گارڈ آف گارڈ ہے۔

یکم اپریل ۱۸۹۹ء کے بعد تین نئی آرمی کور پہلے سابق انفنٹری میں سے بنائی گئی ہونگی۔ یعنے ایک پرشیا کی۔ ایک سیکسن۔ اور بعد میں ایک بویریا کی۔ انکے واسطے صرف نئے سٹاف ضروری ہونگے۔ کیولری میں زیادتی کرنے کی صلاح دی گئی ہے۔ اور ۴۸ نئی فیلڈ باٹریاں پرشیا سیکسنی اور ورٹمبرگ میں قائم کیجاتی ہیں۔ باستثنا بویریا کی نئی آرمی کی نئی فیلڈ باٹریوں کے جو اس کور کے مرتب ہونے پر ایزاد کیجائیں گی۔ سپاہ کی مؤثرامنی تعداد میں کل ۷ ہزار سپاہی اور ۴ ہزار گھوڑے ایزاد کئے جائینگے۔ چنانچہ اس کتاب کے شائع ہونے تک سپاہ جرمنی کیتس آرمی کوروں پر مشتمل ہوگی۔ اور ایک بعد میں ایزاد کیجائیگی۔ اور ایک گارڈ کور۔ یا انجام کار کُل تیئیس ۲۳ آرمی کور اور امن کی مؤثر تعداد ۵ لاکھ ۴۳ ہزار ہو جائیگی۔

باستثناء افسروں کے ایک آرمی کی لڑنے والی تعداد ۳۰۹۴۲ انفنٹری ۵۸۵ پاؤنر ۴۲۰۴ کیولری اور ۱۲۰ اتواپ ہوتی ہیں (لیکن نئی طرح کی آرمی کور بلحاظ تعداد اس سے بہت کم ہوگی)۔ اسمیں انفنٹری کے دو ڈویژن۔ یعنے چار برگیڈ یعنے آٹھ رجمنٹیں شامل ہوتی ہیں۔

سپاہ کا انضباط جنگ

سپاہ کا انضباط جنگ ذیل کے حصص پر مشتمل ہے۔ (۱) میدانی افواج۔ (۲) میدانی ریزرو افواج یا لینڈ ودھر کا پہلا لیوی۔ (۳) لینڈ ودھر۔ (۴) ڈپو افواج۔ (۵) لینڈسٹرم۔ حصص بالا میں سپاہ کی ترکیب حسب ذیل ہے:۔

نمبر ۱۔ سٹینڈنگ آرمی۔ یعنے مستقل سپاہ پر مشتمل ہے جسکے ریزرو طلب کرکے اسکی جنگی تعداد پوری کی گئی ہو۔

نمبر ۲۔ دوسری سٹریٹیجک لائن (فوج کشی کی صف) ہے۔ یہ مستقل سپاہ اور اسکے ریزرو کے اُن سپاہیوں سے بنائی جاتی ہے جن کی مقابل صفوف یا ڈپوؤں میں ضرورت نہیں ہوتی نقل و حرکت کے وقت نمبر ۲ کے واسطے کیڈروں کا ایک خاص حصہ ایکٹو آرمی سے لیا جاتا ہے۔

نمبر ۳۔ یہہ فی الواقع لینڈ ودھر کا دوسرا لیوی ہے۔ اسکا فرض آمدورفت کے رستوں اور ایسے قلعجات کی حفاظت کرنا ہے جہاں افواج ہوں۔ اُسکے کیڈروں کا ایک حصہ ایکٹو آرمی سے علیحدہ کرکے لیا جاتا ہے۔

نمبر ۴۔ افواج ڈپو اُن سپاہیوں پر مشتمل ہیں جن کو اصل میں ایکٹو آرمی سے تعلق ہوتا ہو اور اُنکے مقابل میں اور نہ ہی آمدورفت کے رستوں پر ضرورت نہیں ہوتی۔ یا ارسائز کے ریزرو سپاہیوں اور ریکروٹوں سے۔ انکا کام یہہ ہے کہ میدان جنگ میں مشغول سپاہ کی تعداد جنگ کو قائم رکھیں۔

نمبر ۵۔ یہہ وہ افواج ہیں جو خود ملک کی حفاظت کرنے کے واسطے مرتب کی گئی ہوں لیکن دوسری قسموں کو کمک دینے کے واسطے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ
راشن

فیلڈ راشن (میدانی راشن) میدان جنگ میں تمام افسروں اور سپاہیوں کو مفت یومیہ راشن ملنے کا حق ہے اور اُنکی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱ پونڈ ۱۰ ۱/۵ اونس روٹی یا ۱ پونڈ ۱ ۱/۵ اونس بسکٹ۔ اگر گوشت دستیاب ہو سکے تو روٹی کا راشن ۲ پونڈ ۳ ۱/۵ اونس تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

۱۴ ۱/۵ کچا تازہ گوشت۔ یا نمکین گوشت۔ یا ۸ ۴/۵ اونس گوشت کا مربا۔ یا ۶ اونس سؤر کا گوشت۔

۴ ۲/۵ اونس چاول یا گروٹس یا ۸ ۴/۵ اونس دال یا میدہ یا ۳ پونڈ ۴ ۹/۱۰ اونس آلو ۷/۸ اونس نمک۔

۷/۸ اونس بریان یا ۱ اونس غیر بریان قہوہ۔

راشن جنس یا نقد یا دونوں کے ہو سکتے ہیں۔ ۱ ۱/۲ پینس روٹی کے راشن کا معاوضہ ہے اور ۲ ۱/۲ پینس باقیماندہ اشیاء کے واسطے۔ غیر معمولی موقعوں پر نباتات ترکاری وغیرہ اور گوشت کی مقدار زیادہ کیجا سکتی ہے۔ اور برانڈی کا راشن (۳ ۲/۵ اونس) ایزاد کیا جا سکتا ہے۔

فیلڈ فاریج راشن۔ میدان جنگ میں چارہ کا راشن

میدان جنگ میں چارے کا راشن ۱۳ پونڈ ۳ ۳/۵ اونس جو ۳ پونڈ ۴ ۹/۱۰ اونس خشک گھاس۔ اور ۳ پونڈ ۴ ۹/۱۰ اونس بھس پر مشتمل ہوتا ہے۔

آہنی راشن

ایک خاص راشن کا نام آہنی راشن ہے جو انفنٹری کے پیدل سپاہی اپنے تھیلوں وغیرہ میں۔ کیولری یعنے رسالہ کے زین پر۔ آرٹلری اور ٹرین کی اپنی گاڑیوں میں لے جاتے ہیں **پیکنگ**۔ پیکنگ یعنے حفاظتی بکس وغیرہ سمیت اسکا وزن ایک پونڈ ۱۰ ۱۔ اونس ہوتا ہے۔ کیولری ایک آہنی راشن لیجاتے ہیں۔ دیگر افواج تین آہنی راشن جو کا آہنی راشن ۱ ۱/۲ سیر تین روز کے واسطے ہر ایک گھوڑے کے لئے لے جاتے ہیں۔ آہنی راشنوں کو سوائے ضرورت کے ہاتھ نہیں لگاتے۔

رجمنٹوں کی رسد

رسد رجمنٹوں کی خوراک و چارہ کی چھکڑوں میں لیجاتے ہیں۔ اسکی مقدار ایک روز کا پورا راشن۔ اور تین روز کے مصالحے۔ نیز ایک روز کا چارہ۔ اگر ممکن ہو تو دوسرے روز کی رسد گوشت کے مویشیوں کو اسباب کے ہمراہ ہانک کر لیجاتے ہیں۔

رسد کی دوسری قطار

ڈویژنوں کے ایک آرمی کور میں رسد کے دستے ہوتے ہیں جو تین سے چار روز کے راشن لے جاتے ہیں جس صورت میں کہ مقامی رسد میں کمی واقع ہو جائے۔ چھکڑے میگزینوں یا ویگن پارک کالموں سے بھیجے جاتے ہیں وہ شاذ و نادر گوشت لیجاتے ہیں۔ مویشی انکے ساتھ ہانک کر لے جائے جاتے ہیں۔

رسد کی تیسری قطار

ویگن پارک کالم۔ ایسے کالم ہر ایک آرمی کور کے ہمراہ سات ہوتے ہیں۔ جو کہ راشنوں

کے واسطے یہ رسد کی دوسری قطار خیال کیجانی چاہیے۔ تمام آرمی کوروں کی رسد کیے چھکڑے جب جنگی صدر مقام کی طرف خالی آرہے ہوں تو علیل و مجروح سپاہیوں کے واسطے (باستثنا امراض متعدی) استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ ویگن پارک کالموں کو مختلف ذرائع سے خصوصاً ٹھیکوں اور مجبوری بیگار سے رسد ملتی ہے۔ رسد کے کالموں کی پہلی قطار افواج کے بسقدر قریب رہتی ہے کہ انکو پہنچ سکے اور رسد دیکر ایک روز میں اپنے صدر مقام میں واپس آسکے۔

بیکری کالم (مطبخوں کے دستے)

جب اسطرح سے روٹی نہ مل سکے تو یہ مہیا کر دیتے ہیں۔ انکا ڈپو افواج کا میگزین ہے یہ امید کیجاتی ہے کہ اپریل ۱۹۱۰ء تک تمام دستوں کو سفری میدانی بھٹیاں مہیا کردیجائیں گی۔

کُل راشن جو میدانی کمسرٹ کے ہمراہ ہوتے ہیں کیولری کے واسطے چھ سے سات روز تک کی رسد باقی سپاہ کے واسطے ۸ سے ۹ روز تک کی رسد۔

کُل چارہ جو افواج کے ہمراہ یا ٹرین میں ہوتا ہے۔ تین روز کی جو کی رسد۔

فصل چہارم

ایکٹو آرمی

انفنٹری

انضباط۔ انفنٹری گارڈ اور لائن کی رجمنٹوں اور نیز اُنکی بٹالین پر منقسم ہے۔ گارڈ اور لائن کی ۱۷۵ رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک چار کمپنیوں کے تین بٹالین پر مشتمل ہے۔ مزید براں چالیس کم تعداد رجمنٹیں اور ہیں۔ جنمیں سے ہر ایک چار کمپنیوں کے دو بٹالین پر مشتمل ہے۔ گارڈس اور رجمنٹیں مجوزہ اساس نو دین میں تقسیم ہیں زیادہ تعداد والی نیز تعداد اور مقابلہ کی غرض سے ہیچز آگر کا ذیل کا جدول اخذ کیا گیا ہے۔

احاد	امن				جنگ					
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کمپنی —	۱					۳				
معمولی قیام . .	۴	—	۱۳۵	۱		۳	۲۵۰	۸	۳	۵
زیادہ قیام . . .	۵	—	۱۶۱	۱	۵					
کم قیام . . .	۴	—	۱۲۶	۱						
بٹالین —										
معمولی قیام	۱۸	۳	۸۹۴	۷						
زیادہ قیام . .	۲۲	۳	۶۴۷	۷	۲۲	۴	۱۰۰۲	۴۶	۱۵	۲۹
کم قیام	۱۸	۳	۵۱۰	۷						
تین بٹالین کی رجمنٹ										
معمولی قیام . . .	۵۷	۱۲	۱۶۷۲	۲۸						
زیادہ قیام . .	۶۹	۱۲	۱۹۵۳	۲۸	۶۸	۱۲	۳۰۱۷	۱۳۹	۴۷	۹۳
برگیڈ دو مدد جات کا ہر ایک رجمنٹ کی تین بٹالین کی										
معمولی قیام . .	۱۱۶	۲۴	۳۵۲۶	۶۴						
زیادہ قیام . .	۱۴۰	۲۴	۳۹۰۸	۶۴	۱۳۸	۲۴	۶۰۳۷	۳۱۲	۹۵	۱۹۳

وردی

ٹیونک۔ کپڑے کا۔ اکہری چھاتی۔ گہرا نیلگوں۔ نہایت سرخ کالر اور کف۔ جینیڈیئر گارڈز کے واسطے لیس ہوتی ہے۔ کندھوں پر قطعے جن پر مختلف رنگوں میں رجمنٹ کا نمبر لکھا ہوا ہے۔ بویریا کے ٹیونک ہلکے نیلگوں ہوتے ہیں۔

پاجامے - گہرا خاکی کپڑا - نہایت سُرخ پائپنگ بڈیریا کی انفنٹری ہلکی - نیلگون بمع نہایت سُرخ پائپنگ کے - سرکا لباس - سیاہ چمکدار منقشا چرمی خود - جسپر دھات کا ایک خار - اور آرائشی زیور - اور کثرت اُتارنے کے وقت ایک گہرے نیلگون کپڑے کی فاریج کیپ (بوئیریا میں ہلکی نیلگون) سُرخ فیتے والی -

ٹراکوٹ - آئیندہ کو ہلکا خاکی ہوگا -

بوٹ - ولینگٹن -

اسلحہ

شمشیر اور ریوالور افسروں میڈیکل افسروں وغیرہ کے واسطے - اینک اینڈ فائل یعنی عام سپاہیوں کے لئے رائفلیں اور شمشیر نما سنگینیں - رائفل ماشر کی مکرر ستہ کر چلنے والی ہے جسکی فراخی ۰ء۲۸۹ انچ ہوتی ہے - اسکے میگزین میں ۵ کارتوس ایک مرتبہ میں بھرے جاسکتے ہیں - اسکا طول ۴ فٹ ۱ انچ ہے - اور سنگین سمیت ۴ فیٹ ۹ انچ - خالی رائفل کا وزن ۸ پونڈ ۶ اونس ہے - سنگین ایک خنجر ہوتی ہے جسکا پھل ۱۰ء۹۲ انچ لمبا - اسکا وزن ایک پونڈ ۱۲ء۰ اونس ہوتا ہے - بندوق کو ایک دفعہ بھرنے کے واسطے ۸ء۵ء۳۸ گرین بے دود بارود استعمال کیا جاتا ہے - سیسے کی گولی کا خول نکل کیا ہوا فولاد ہے - مکمل کارتوس کا وزن ۴۲ء۳۹ ۴۲۳ گرین اور اسکا طول ۳۰۲ء۳۰ انچ ہوتا ہے - رائفل کی ۲۰۰۰ میٹر تک شست باندھی جاتی ہے - ۰ء۲۷ انچ موٹی لوہے کی تختی (۳۰۰) میٹر پر گولی گھس سکتی ہے - اور (۲۵۰) میٹر پر اسکو ہر ایک نشانہ پر لگنا چاہئے ایک میٹر ۱ $\frac{1}{12}$ گز ہوتا ہے -

سازوسامان

پیٹیاں سیاہ مرلیدر (چمڑے) کی ہوتی ہیں - لیکن گارڈس کے گرینڈیر بٹالین اور شٹ کی گرینیڈیر رجمنٹوں میں سفید ہوتی ہیں - نیپسیک گائے کے چمڑے کا ہوتا ہے - اسمیں ہر رشتوں کا ایک تھیلا - اور تیس کارتوس ہوتے ہیں - ۴۵ کارتوس کمر کی پیٹی کے دو

اطراف پر رہتے ہیں۔ داہنے پہلو پر پیٹی سے ملا ہوا جیوری سیک اور پانی کی بوتل ہوتی ہے بائیں پہلو پر سنگین اور خندق کھودنے کے آلات۔ ہر ایک سپاہی ایک خیمے کا حصہ لیے جاتا ہے۔ تمام سازوسامان گویا ایک ہی سانچے کا بنا ہوتا ہے اور اکٹھی ہی آتارا یا پہنا جاسکتا ہے۔ ہر ایک سپاہی کو کل ۵۹ء۴۲ پونڈ وزن لیجانا پڑتا ہے۔ کل سفری اور اٹھانے کے قابل آلات جو ہر ایک بٹالین لیجاتا ہے۔ ۴۰۰ بیلچے ۴۰ پک اور ۲۰ کلہاڑیاں۔

باربرداری

تین بٹالین کی ایک رجمنٹ کے واسطے باربرداری ۷۴ دو اسپہ گاڑیاں ہیں جنہیں ۱۲ گولہ بارود کے چھکڑے بھی شامل ہیں۔ چھکڑوں کے چار پہیے ہوتے ہیں اور اُن پر خاکی روغن ہوتا ہے۔ میڈیکل ذخیرہ کے چھکڑے کا روغن نیلا ہوتا ہے۔

رائفلس

انکے انیس بٹالین ہیں اور متوسط تعداد بحالت امن ۲۲ افسر اور ۶۴۰ سپاہی ہیں۔ بردی ایک گہرا سبز ٹیونک۔ جسکے کف۔ کلر۔ اور کندھے کے قطعے نہایت سرخ ہوتے ہیں باجامے گہرے خاکی۔ اُن پر نہایت سرخ پائپنگ۔ سر کا لباس چرمی شاکو (ٹوپی) بویریا کے رائفلس کا لباس بویریا کی انفنٹری سا ہے رائفلس کا سازوسامان اور باربرداری انفنٹری کی سی ہے۔ لیکن پیٹیاں بجو کے چمڑے کے ہوتے ہیں۔ فلیپ کی جگہ بجو کا سر ہوتا ہے۔

انفنٹری کے اعلے احاد

انفنٹری برگیڈ سٹاف۔ دو رجمنٹوں۔ اور بعض حالات میں ایک رائفل بٹالین پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسکی تعداد ۶۲۳۰ آدمی۔ ۳۱۲ گھوڑے ۹۵ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

انفنٹری ڈویژن انفنٹری کے دو برگیڈوں۔ کیولری کی ایک رجمنٹ۔ فیلڈ آرٹلری کی ایک رجمنٹ۔ پائونیروں کی ایک یا دو کمپنیاں۔ ایک ڈویژنل برگیڈ ٹرین۔ ایک بیرر کمپنی (مجروحوں کو اٹھا کر لیجانے والی) وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسکی لڑنے والی تعداد

باستثنا رادفروں کے انفنٹری کے ۱۵۶۰ افر نفلس - ۱۹۵ فیلڈ پائونیروں کے نفلس ۶۰۲ کیولری کے سیبر (شمشیر) یا نیزے ۷۶ اور ۳۶ - اتواپ پر مشتمل ہوتی ہے۔

ایکٹو آرمی

انضباط - پانچ سکاڈرنوں کی ۹۳ رجمنٹیں ہیں۔ یعنے۔

ہیوی (بھاری) کیولری	۱۲ کیوئرا اسائر رجمنٹیں۔
	۲ سیکسن ہیوی (بھاری) کیولری رجمنٹیں۔
متوسط	۲۳ - لانسر رجمنٹیں۔
	۲ بوئیریا کی جن کو برائے نام ہیوی کیولری رجمنٹیں ہے۔
لائٹ (ہلکی)	۲۸ ڈریگون رجمنٹیں۔
	۲۰ ہسر "
	۶ سباک رس "
میزان	۹۳

سوا گیارھویں کیولری برگیڈ کے (۳ رجمنٹیں) یہہ رجمنٹیں دو دو رجمنٹوں کے برگیڈوں میں مرتب کی گئی ہیں۔

تعداد

امن و جنگ کی تعداد میں چنداں فرق نہیں۔ ایک سکاڈرن کی تعداد جنگ ۵ افسر ۱۵۰ سپاہی - اور ۱۶۵ گھوڑے ہے۔ ایک رجمنٹ کی ۲۳ - افسر ۶۰۲ سپاہی - اور ۶۷۴ گھوڑے - ایک برگیڈ کی ۴۸ افسر ۱۲۰۷ سپاہی اور ۱۳۶۰ گھوڑے - اسکے علاوہ ایک رجمنٹ میں ۶۸ نہ لڑنے والے آدمی بھی ہوتے ہیں جنمیں ۷ میڈیکل افسر ہوتے ہیں۔

بردی

کیوئرا سیٹرس - دھات کے خود - سفید ٹیونک - اور پتلون - جیک - بوٹ (بڑی برجیس) خاکی کلرکس (لبادے) سفید پیٹیاں - ڈریگونس اور بوئیریا کی ہیوی کیولری - چرمی خود ہلکے نیلگون - ٹیونک - بطور قاعدہ کلیہ کے سفید پیٹیاں - گہری - نیلگون پتلون لمبی

بوٹ۔ خاکی کلوکس (لبادے)

ہسرس۔ ٹیونک مختلف رنگوں کے۔ گہری نیلگوں پتلون۔ سمور کی ٹوپی۔ ہیسین بوٹ سفید پٹیاں۔ خاکی کلوکس (لبادے) سفید پٹیاں۔

• رجمنٹوں کی امتیازی فیسنگز یا ٹوپیاں ہوتی ہیں۔ رجمنٹ کا نمبر کندھے کے قطعے پر ہوتا ہے۔

اسلحہ

تمام رجمنٹوں کے اسلحہ یکساں ہوتے ہیں۔ افسروں۔ سرجینٹ میجروں وغیرہ کے پاس شمشیر اور ریوالور ہوتے ہیں۔ سرجینٹ اور ماتحت افسروں کے پاس نیزہ شمشیر اور ریوالور ہوتے ہیں۔ لانس کارپورل۔ اور عام سپاہی۔ نیزے۔ شمشیر۔ اور قاربین سے مسلح ہوتے ہیں۔ موخرالذکر کے میگزین میں ۵ کارتوس سما سکتے ہیں اور اسکے سوراخ کی فراخی ۳۰۹ء۰ انچ ہوتی ہے۔ تیز دفعہ چلانے کی کارتوس اور گولیاں پوچ (تھیلی) اور دو اولیٹ (تھیلا) میں ہوتے ہیں۔

ساز وسامان

جیسا کہ انگریزی سپاہ میں دستور ہے۔ قاربین زین کے ایک پہلو کے خاص ڈول میں رکھی ہوتی ہے۔ گولی بارود ایک تھیلی میں جو کندھے کی پٹی سے لگی ہوتی ہے۔ فالتو گولی بارود اور کیسٹ دو تھیلوں میں۔ غلے کا تھیلا اور لبادہ زین کے پیچھے۔

کیولری کے اعلےٰ احاد

کیولری برگیڈ۔ یہ سٹاف اور دو رجمنٹوں پر مشتمل ہے۔ اسکی طاقت ۱۳۵۰ سپاہی ۱۴۹۶ گھوڑے۔ ۵۳ گاڑیاں۔ کیولری ڈویژن۔ یہ تین کیولری برگیڈوں۔ ہارس آرٹلری کی دو باٹریوں وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اسکی لڑنے والی طاقت بشمولیت افسروں کے قریباً ۳۶۱۲ نیزہ بردار اور ۱۲ توپیں ہیں۔

ہارس کونسکرپشن اور ریمونٹنگ (گھوڑوں کی مجبوری بھرتی اور تازہ گھوڑے لینا) گھوڑے تین سے چار سال کی عمر میں خریدے جاتے ہیں۔ اور ملک کے ڈپوؤں میں رکھے جاتے ہیں۔ جہانکہ انکو سدھارتے ہیں۔ ان ڈپوؤں سے ۶ افریقہ میں۔ ایک سکیم میں

چار ڈویژنوں میں ہیں۔ امن کی حالت میں ایک لاکھ ۵۰ ہزار گھوڑے ہتھیار رکھے جاتے ہیں جنمیں سے کیولری میں ۷۰ ہزار۔ آرٹلری میں ۳۲ ہزار۔ اور ٹرین میں ۴ ہزار گھوڑے کھپت ہوتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت گھوڑے مجبوراً بھرتی کئے جاتے ہیں۔ غالباً اس طریقے سے ۴ لاکھ ایزاد کئے جاسکتے ہیں۔

ایکیٹو آرمی۔ آرٹلری

انضباط۔ فیلڈ اور ہارس آرٹلری یعنے میدانی اور اسپی توپخانہ امن کی حالت میں ۴۳ رجمنٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ۲۳ رجمنٹیں ہارس اور فیلڈ باٹریوں دونوں سے بنائی گئی ہیں بیس رجمنٹوں کی صرف فیلڈ باٹریاں ہی ہیں۔ رجمنٹیں برگیڈ ڈویژنوں میں منضبط کی گئی ہیں عموماً ایک برگیڈ ڈویژن تین باٹریوں کا ہوتا ہے۔ لیکن بعض ہارس آرٹلری برگیڈ میں ہر ایک دو باٹریوں پر مشتمل ہے۔ برگیڈ ڈویژنوں کی کل تعداد ۱۰۳ ہے۔

باٹریوں کی کل تعداد ۵۰۰ ہے۔ ۴۷ ہارس آرٹلری باٹریاں اور باقی فیلڈ باٹریاں۔
جنگ کی حالت میں ہر ایک باٹری غالباً چھ باٹریوں کی بنائی جائیگی۔ اور ہر ایک آرمی کور کے ایک انفنٹری ڈویژن کے ساتھ ایک آرٹلری رجمنٹ ملحق کیجائیگی۔ باقیماندہ باٹریوں سے کیولری ڈویژنوں کے واسطے ہارس آرٹلری یعنے اسپی توپخانہ بنایا جائیگا۔

تعداد۔ تمام باٹریوں کی جنگی تعداد چھ چھ اتواپ دو دو باٹری سٹور۔ ایک ایک سو اور ایک ایک چارے کا چھکڑا۔ اور ایک میدانی بھٹی ہوتی ہے۔ بحالت جنگ ایک باٹری میں ۵ افسر ۱۶۶ سے ۱۷۱ تک این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی ۱۳۶ سے ۱۵۰ تک گھوڑے چھ اتواپ ایک چہار اسپہ چھکڑا۔ ایک دو اسپہ چھکڑا ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ میدانی اور اسپی توپخانہ ۸ء۸ سنٹی میٹر (۳ء۴۶ انچ) ۸۵/۲۳ سریع فائر توپوں سے مسلح ہوتے ہیں۔ توپ اور اسکی گاڑی کا وزن ملاکر ۱۸ ہنڈرویٹ ۲ کوارٹر اور زد ۷۱۰۰ گز گولے یا شیل (پھٹنے والا گولہ) کا وزن ۱۶ پونڈ ۸ اونس۔ ایک باٹری کے ساتھ ۵۸۸ گولے لیجاتے ہیں۔ افسروں اور سپاہیوں کے پاس تلواریں شمشیر نما سنگینیں اور ریوالور ہوتے ہیں۔

یہہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جلدی جلدی فائر کرنے والی میدانی اتواپ جنکے متعلق بہت

کچھ مباحثہ رہا ہے۔ تھوڑے عرصہ سے سیاہ جرمنی میں مروّج کی گئی ہیں۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ سنہ ۱۸۹۸ء کے مینوروں میں اُن سے عُمدہ نتائج پیدا ہوئے تھے۔

بردی۔ میدانی توپخانہ (فیلڈ آرٹلری) کی اکثر رجمنٹیں گہرے نیلگون ٹیونک پہنتی ہیں۔ جنکے کلر اور کف سیاہ ہوتے ہیں۔ اور نہایت سُرخ قطعے کندھوں پر۔ جن پر رجمنٹ کے نمبر لکھے ہوتے ہیں۔ گہرے خاکی (بویریا کی رجمنٹیں گہرے نیلگون) پاجامے۔ نہایت سُرخ پائپنگ کے ساتھ۔ چرمی خود جسپر پیتل کے آرائشی زیور اور تکمہ سا ہوتا ہے۔ اور سفید پیٹیاں (پرشیا اور بویریا کی رجمنٹوں میں) سیاہ پیٹیاں سیکسنی۔ ورٹمبرگ اور بیڈن رجمنٹوں میں۔ بڑا کوٹ گہرا خاکی ہوتا ہے۔ سیکسن رجمنٹیں گہرے سبز ٹیونک پہنتے ہیں۔ جنکے کلر اور کف نہایت سُرخ ہوتے ہیں۔

ساز و سامان۔ سوار سپاہیوں کی ضروریات اور آلات (کٹ) لیجانے کا طریقہ کیولری کی طرح ہے۔ جو سپاہی سوار نہیں ہوتے اُنکا کٹ چھکڑوں پر ہوتا ہے۔

بار برداری۔ ایک باٹری کی بار برداری ذیل کی اشیاء پر مشتمل ہے:۔

دو باٹری سٹور چھکڑے	
ایک میدانی بھٹی	ا ششش اسپہ
ایک رسد کا چھکڑا	دو اسپہ
ایک چارے کا چھکڑا	چہار اسپہ

فٹ آرٹلری (پیادہ توپخانہ)

پیادہ توپخانے کی سترہ رجمنٹیں ہیں۔ دو رجمنٹوں کے تین تین بٹالین اور باقیماندہ کے دو دو بٹالین۔ انکی تعداد فی بٹالین ۲۲ افسر۔ ۴ میڈیکل افسر۔ ۱۰۵۵ این۔سی۔او اور سپاہی۔ ۶۴ گھوڑے اور بارہ گاڑیاں وغیرہ ہے۔

بردی۔ بردی میدانی توپخانہ کی سی ہے۔ سوائے اسکے کہ کندھوں کے قطعے سفید ہوتے ہیں۔ سپاہی کمر رستہ کر چلنے والی قاربین اور شمشیر نما سنگین سے مسلح ہوتے ہیں۔

انجینئر آرمی۔ انجینئر اور پائونیر۔ تیئیس (۲۳) پائونیروں کے بٹالین ہیں۔ ۳ ریلوے رجمنٹیں اور ایک ریلوے بٹالین۔ ۲ بیلون ڈیٹیچمنٹ (دستے)

پائونیر بٹالین میں نہایت ضروری اجا و فیلڈ کمپنی (میدانی کمپنی) اور سیج کمپنی (محاصرہ کرنے والی کمپنی) ہیں۔ جنگی ترتیب میں سابق الذکر کی بجائے ہر ایک بٹالین میں تین کمپنیاں ۔ ۲ موخرالذکر کی ہوں۔ میدانی کمپنی میں ۵ افسر ۲۰۰ آئی سی ۔ آو۔ اور سپاہی ہوتے ہیں۔ سیج کمپنی یعنے محاصرہ کرنے والی کمپنی میں چار افسر ۲۰۰ ۔ آئی سی ۔ آو ۔ اور سپاہی ہوتے ہیں۔

بردی۔ گہرا نیلگون۔ ٹیونک۔ سیاہ کلا او رکمت سفید بٹن و ہلمٹ سرخ مخندے کے قطعے جن پر بٹالین کا نمبر ہوتا ہے۔ گہرے خاکی (مویریا کے بٹالین میں گہرے نیلگون) پاجامے۔ سرخ پائپنگ والے۔ خاردار خود جن پر دھات کے سفید نیود ہوتے ہیں۔

اسلحہ۔ وہی جو انفنٹری کے ہوتے ہیں۔ لیکن جرمنی والوں نے بنظر احتیاط شمشیر سنگین کی پشت آرہ سی بنائی ہے۔

سازوسامان۔ ضروریات اور آلات (کٹ) انفنٹری کی طرح لے جائے جاتے ہیں۔ ہر ایک کمپنی ۸۸ بڑے بڑے مٹی وغیرہ اچھالنے کے آلات۔ ۴۴۔ کمپ ایکسل (کدال) ۴۵۔ ایکس۔ ۸ اکلہاڑیاں۔ لے جاتی ہے۔ اور آلات کے چھکڑوں میں ساتھ بڑے بڑے مٹی وغیرہ اچھالنے کے آلات تیس پک ایکس۔ بیس کلہاڑیاں ۱۴۰۔ آرے۔ چھے کانٹوں کے پک وغیرہ ہوتے ہیں۔

فیلڈ اور سیج یعنے میدانی اور محاصرہ کرنے والی کمپنیوں کے علاوہ۔ ہر ایک بٹالین میں ایک ڈویژنل برگڈ کمپنی۔ ایک کور برگڈ ٹرین وغیرہ ہیں۔ ایک کور برگڈ ٹرین دو نصف کالموں (دستوں) پر مشتمل ہے۔ اور لفٹنٹوں کے ماتحت ہوتی ہے۔ اسکے ہمراہ سات پانٹونوں تک چھکڑے ۔ اڑانے والی اشیاء وغیرہ ہوتی ہیں۔ ایک آدمی کو کی تیج برگڈ ٹرینیں ہوتی ہیں اور ایک کمانڈر افسر کے ماتحت ہوتی ہیں۔

انجینیروں کے اور ضروری حصے فیلڈ ٹیلیگراف سیکشن۔ ریلوے ٹرین [illegible] ڈیٹیچمنٹ ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت ٹیلیگراف سیکشن بہم اپنے عمل کیا جاتا ہے اور ان لوگوں سے جو سٹیٹ ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ میں ملازم ہیں۔ اور ہر ایک انفنٹری ڈویژن کا ایک ڈویژنل ٹیلیگراف آف سیکشن ہوتا ہے جسکیں ۲۔ آئی سی۔ او دس سپاہی اور ۲ دو [illegible] چھکڑے ہوتے ہیں۔

ایک آرمی کو ر کا ایک کور ٹیلیگراف سیکشن ہوتا ہے جسمیں چار افسر۔ ایک ڈاکٹر۔ ۱۲۴ سے ۱۸۴ اتک این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی۔ ۲۰ گھوڑے۔ دس چھکڑے لینے ۲ دو اسپہ۔ ۲ چار اسپہ۔ پشتش اسپہ چھکڑے۔ ٹیلیگراف انجنیروں کی بردی پہنتے ہیں۔ انکے کندھے کے قطعے پر حرف ٹی (T) لکھا ہوتا ہے۔ ہر ایک کور سیکشن کے ہمراہ ۲۲ ½ میل لائن کے مسالحے رہتے ہیں۔

ریلوے ٹروپس کی تقسیم حسب ذیل ہے:-

(الف) ریلوے کی تعمیر ریلوے کی کمپنیاں۔

(ب) ریلوے ٹریفک کمپنیاں۔

(ج) ریلوے کے مزدوروں کی کمپنیاں۔

تعمیر ریلوے کی کمپنی کی تعداد بحالت جنگ ۹ افسر ۲ میڈیکل افسر ۲۲۲۔ این سی۔ او اور سپاہی۔ ۲۹ گھوڑے ۳ چار اسپہ چھکڑے۔ ۴ دو اسپہ چھکڑے ریلوے ٹروپس گارڈ یا پائونیروں کی بردی پہنتے ہیں۔ اور کندھے پر حرف بی (E) ہوتا ہے بیلون سیکشن دو ہیں۔ انکے چودہ افسر ۲۱۶ این سی۔ او اور سپاہی ہیں۔ بردی وہی ہے جو گارڈ یا پائونیروں کی ہوتی ہے۔ کندھے کے قطعوں پر حرف ایل (L) ہوتا ہے اور ٹوپی رائفل کے نمونے کی۔

ایجٹو آرمی۔ ٹرین اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

امن کی حالت میں ٹرین ۱۴ بنیادی بٹالین پر مشتمل ہے۔ ہر ایک اپنے نمبر کے مطابق آرمی کور سے ملحق کیا جاتا ہے۔ جنگ کی صورت میں ٹرین میں اتنی زیادتی کیجاتی ہے کہ خود اپنے بٹالین کے واسطے مکتفی ہو۔ اور نیز آمد و رفت قائم رکھنے کی لائنوں (صفوں) میدانی ریزرو اور لینڈ وہر کے واسطے امداد مہیا کر سکے۔ جنگ کی حالت میں عموماً ترتیب اور تعداد حسب ذیل ہوتی ہے۔

جنگ

بٹالین کیڈر میں ترقی اور زیادتی ہو کر یہہ صورت نکل آتی ہے۔

	بیان	برطانوی افسر اور وارنٹ آفیسر	ہندوستانی افسر اور سپاہی	گھوڑے	ایمبولینس گاڑیاں	گاڑیاں
ایک بٹالین سٹاف ۔۔	۲	۴	۱۹	۲۴	—	۵
ایک میدانی مطبخ کا دستہ ۔	۲	۱	۲۵۸	۱۰۳	—	۲۱
ایک ہاؤس ڈپو ۔۔۔	۲	۱	۱۱۲	۲۰۱	—	۳
ایک چھکڑا پارک کالم کا آمد ورفت قائم رکھنے والی لائن کے واسطے ۔۔۔۔	۲	۱	۱۰۶	۱۶۲	—	۶۲
ایک بیئرر ومطبخ دستہ ۔ آمدورفت قائم رکھنے والی لائن کے واسطے	۳	۱	۳۸۳	۱۴۴	—	۳۱
سات فیلڈ ویگن پارک کالم ۔۔	۲	۱	۱۰۶	۱۶۲	—	۶۲
۶ میدانی رسد کے کالم ۔	۲	۲	۹۰	۱۴۱	—	۲۹
۳ میدانی بیئرر کمپنیاں ۔	۳	۱۰	۲۳۳	۴۶	۱۶	۱۳

بردی ۔ گہرا نیلگون ٹیونک ۔ مع ہلکے نیلگون کالر اور کفوں اور کندھے کے تسمے کے گہرے نیلگون بریجز (پاجامے) یا گہرے خاکی ٹروزرس (پاجامے) نہایت سرخ پائپنگ والے ۔ شافہ (ٹوپی) سیاہ چمڑے کی سفید یا سیاہ پیٹیاں ۔ کٹ بیتے ضروریات و آلات کے لیجانے کا طریق فیلڈ آرٹلری کا سا ہے ۔

بیئرر کمپنیاں (مجروح و مقتول کی اٹھانے والی) ٹرین کا ایک لازمی جزو ہیں ۔
باربرداری ۔ بیئرر کمپنی کی باربرداری آٹھ ایمبولینسوں ۔ دو میڈیکل سٹور کے چھکڑوں ۔ دو اسباب کے چھکڑوں ۔ اور ایک رسد کے چھکڑے (تمام دو اسپہ) پر مشتمل ہے ۔ ایمبولینس (مجروحین کی گاڑیاں) دو قسم چار تک سخت مجروح یا دو خفیف مجروح سپاہیوں کو لیجاتے ہیں ۔ پرانے نمونے کے چھکڑوں پر ۵۴ اور نئے نمونے کے چھکڑوں پر ۲۷ سٹریچر (مجروحین کے تختے) اور معدودے چند آلات ہوتے ہیں ۔

فیلڈ ہاسپٹل

دو ڈویژنوں کے آرمی کور کے بارہ اور تین ڈویژنوں کے آرمی کور کے آٹھارہ فیلڈ ہاسپٹل یعنے میدانی ہاسپٹل ہوتے ہیں جنہیں سے ہر ایک میں دو سو مریض دمجروح سما سکتے ہیں۔ ایک ہاسپٹل میں چھ میڈیکل افسر ۳ میڈیکل آفیشل۔ ۴۸ سپاہی ۲۹ گھوڑے اور سات چھکڑے ہوتے ہیں۔ آمد و رفت کی لائنوں کے ہاسپٹل عموماً خیراتی سوسائٹیوں کے چارج میں ہوتے ہیں۔

میدانی ہاسپٹلوں سے مریضوں کو لانے کے واسطے ہر ایک آرمی کور کے ساتھ ایک جنگی ہاسپٹل نقل و حرکت کرتا ہے جسمیں ۱۹ میڈیکل افسر ۳ اپاتھاکیری ۶ میڈیکل آفیشل۔ ۲۷ ہاسپٹل اسسٹنٹ ۳ ماتحت افسر ۲۳۶ مریضوں کے نگران ۲۴ ٹرین سپاہی اور تین باورچی ہوتے ہیں۔

ملیٹری پولیس (فوجی پولیس)

ہر ایک کور کے ہمراہ دو ڈیٹیچمنٹ نقل و حرکت کرتے ہیں۔ ایک کور کے ہمراہ رہتا ہے اور دوسرا آمد و رفت قائم رکھنے والی لائن کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایک کور ڈیٹیچمنٹ ایک کپتان۔ ایک سرجینٹ میجر۔ ۴۳ ماتحت افسروں۔ ۷ الالنس کاریور لوئنہ ۳ کانسٹبل۔ ۳ افسروں کے گھوڑوں۔ اور ۲۵ ترپ گھوڑوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ آمد و رفت جاری رکھنے والی لائن کے ڈیٹیچمنٹ میں ایک کپتان ۔ ایک سرجینٹ میجر ۳ نوکر۔ ۲۴ ماتحت افسر۔ ۲۱ سواری کے گھوڑے وغیرہ ہوتے ہیں۔

وردی۔ گہرے سبز ٹیونک۔ ہلکے نیلگون کالر اور کف۔ گہرے سبز کندھوں کے کف جن پر کوسکا نمبر ہوتا ہے۔ گہرے نیلگون پتلون۔ الفنٹری کے خود۔ بان کمشنڈ افسروں کے گلے پر دھات کا ایک سفید تمغہ ہوتا ہے جس کو گارجیٹ کہتے ہیں جس پر نمبر لگا ہوتا ہے۔

تکمیل اجادکا وون لویل کا خلاصہ

تعداد بحالت امن۔ نوٹ:۔ لڑائی میں شریک نہ ہونے والوں وغیرہ کی نسبت

واخراج سے یہہ خلاصہ صفحات سابقہ کے تفصیلی بیان سے کسی قدر مختلف ہے۔

انفنٹری

	افسر	سپاہی
۸۶ ثبالین قلیل التعداد رجمنٹوں کے	۱۸	۵۰۱
۲۸۴ ثبالین متوسط التعداد رجمنٹوں کے	۱۸	۵۷۳
۹۳ ثبالین اعلےٰ یا کثیر التعداد رجمنٹوں کے...	۲۲	۶۳۹
۱۵ جاگر ثبالین قلیل التعداد	۲۲	۶۱۴
۴ جاگر ثبالین اعلےٰ یا کثیر التعداد	۲۲	۶۷۹

کیولری

	افسر	سپاہی	گھوڑے
۱۷۰ قلیل التعداد رجمنٹوں کے سکاڈرن	۴	۱۳۳	۱۳۳
۲۳۵ متوسط التعداد رجمنٹوں کے سکاڈرن	۴	۱۳۸	۱۳۷
۶۰ اعلےٰ یا کثیر التعداد رجمنٹوں کے سکاڈرن	۴	۱۴۶	۱۴۰

فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ

	افسر	سپاہی	گھوڑے	توپیں
۱۸۸ قلیل التعداد میدانی باٹریاں	۴	۱۰۸	۴۴	۴
۲۳۵ متوسط التعداد میدانی باٹریاں	۴	۱۱۹	۶۰	۶
۲۴ اعلےٰ یا کثیر التعداد میدانی باٹریاں	۴	۱۲۷	۷۵	۶

	افسر	سپاہی	گھوڑے	توپیں
۲۳ قلیل التعداد ہارس آرٹلری کی باٹریاں	۴	۹۱	۷۶	۴
۴ متوسط التعداد ہارس آرٹلری کی باٹریاں	۴	۱۱۴	۱۰۵	۶
۲۰ اعلےٰ یا کثیر التعداد ہارس آرٹلری کی باٹریاں	۴	۱۲۰	۱۲۰	۶

سپاہ میدان جنگ میں

بوقت جنگ آرمی آن دی فیلڈ (سپاہ میدان جنگ میں) شائد پانچ سپاہیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہر ایک چار سے پانچ آرمی کوروں (صفحہ ۱۴۹) دو سے تین کیولری ڈویژنوں اور ریزروں سے مرتب کیجاتی ہے۔

فصل پنجم

سیکنڈ لائن ٹروپس (دوسری صف کی افواج)

فیلڈ ریزرو ٹروپس (میدانی ریزرو افواج) ایکٹو آرمی کی پہلی امداد میں وہ ایکٹو آرمی کے ایسے آدمیوں سے مرتب کیجاتی ہیں جو اور طرح سے کھپت نہیں ہوجاتے اور لینڈ وہر کے پچھلے لیوی کی نہایت نوجوان جماعتوں سے بھی۔

انفنٹری

جیسا کہ ایکٹو آرمی کی رجمنٹ تین بٹالین پر مشتمل ہے بعینہٖ ریزرو کی رجمنٹ کا حال ہے۔ کل رجمنٹ ایکٹو آرمی کی رجمنٹ اور اسکی ریزرو رجمنٹ پر مشتمل ہے۔ اور معمولی قیام میں ۸ ہزار سپاہی ہوتے ہیں ایک بٹالین میں ۲۰۰۰ جنگجو باستثنا کمشنڈ افسروں کے۔ لہٰذا ایکٹو آرمی اور ریزرو کی ہر ایک رجمنٹ میں ۳ ہزار نان کمشنڈ افسر اور سپاہی ہوتے ہیں۔ اور ۲ ہزار آدمی ڈپو کے واسطے باقی رہ جاتے ہیں۔ خفیف مستثنیات کے علاوہ وردی۔ اسلحہ۔ ساز و سامان ریزرو رجمنٹوں کا ایکٹو آرمی کی ہمجنس رجمنٹوں کا سا ہوتا ہے۔ سفید دھات کی لینڈ وہر صلیب خود اور فایج کیپ پر لگائی جاتی ہے۔

رائفلس

ایکٹو آرمی کے ہر ایک بٹالین سے ایک ریزرو بٹالین تیار ہوسکتا ہے۔ وردی ایکٹو آرمی کی طرح۔ اور سفید دھات کی لینڈ وہر صلیب بکے لباس پر ہوتی ہے۔

کیولری

غالباً ایک ریزرو رجمنٹ ایکٹو آرمی کے ہر ایک برگیڈ کے واسطے بنائی جاتی ہے۔ اور بردی بھی ویسی ہی ہوتی ہے۔ لیکن اینڈو مع صلیب بھی ہوتی ہے۔ تعداد وہی ہوتی ہے جو ایکٹو آرمی میں

فیلڈ اور ہارس آرٹلری یعنے میدانی اور اسپی توپخانہ

ریزرو کے احاد ایکٹو احاد کے مطابق ہوتے ہیں۔ بردی۔ اسلحہ اور ساز و سامان بھی مطابق ہوتے ہیں۔ خود پر سفید دھات کی لینڈ ومع صلیب لگائی جاتی ہے۔

نیز ایک ریزرو بیئر رکمپنی ہوتی ہے۔ تین ریزرو۔ میدانی ہاسپٹل۔ ایک ریزرو رسد کا کالم (دستہ) ہر ایک نقل و حرکت کرنے والے ڈویژن کے واسطے تین ریزرو ویگن پارک کالم (دستے) بلحاظ تعداد۔ بردی۔ وغیرہ کے ایکٹو احاد کے مطابق ہوتے ہیں۔ لینڈ و مع صلیب بھی لگائی جاتی ہے۔

فصل ششم

مارچ یعنے کوچ

تیز رفتار فی منٹ ۱۱۴ قدم ہے۔ کیولری یا آرٹلری یعنے رسالہ اور توپخانہ کی معمولی چال ۱۲۵ قدم فی منٹ ہے۔ کوچ کرنے کی معمولی ترتیب سیکشنوں کا کالم ہوتا ہے جسمیں چار قطاریں ہوتی ہیں۔ کوچ پر قدم توڑا جا سکتا ہے۔ اور کالم ہوا لینے کے لئے پہلوؤں کی طرف پھیل سکتے ہیں انفنٹری کو صبح ہونے سے پیشتر روانہ نہ ہونا چاہئے۔ نہ ہی گھوڑ چڑھے افواج صبح ہونے کے ایک گھنٹہ بعد۔ روانہ ہونے کے بعد جلدی ہی تھوڑا سا قیام کیا جاتا ہے۔ اور طویل قیام جبکہ نصف روز کی کوچ ختم ہو جاتی ہے۔ بعد میں ہر دو گھنٹہ بعد قیام (ہملٹ) کیا جاتا ہے بہت سی باتیں کمانڈنگ افسر کی قوت فیصلہ پر چھوڑ دیجاتی ہیں۔ کیولری عموماً چار چار کے کالم میں کوچ کرتے ہیں۔

ایڈوانسڈ اور ریئر گارڈ (آگے بڑھی ہوئی اور عقبی گارڈ)

کیولری کے ایک حصتہ کو عموماً مقابل کی طرف خوب ڈھکیل دیا جاتا ہے لیکن ہر ایک ڈویژن اپنے انفنٹری کے ایک چھٹے سے ایک تہائی تک ایک امدادی ایڈوانسڈ گارڈ کا کام دیتی ہے اور عموماً آرٹلری۔ پائونیر اور بیلون ڈیٹیچمنٹ بھی اسکے ہمراہ ہوتے ہیں۔ ایڈوانسڈ گارڈ کا کیولری اپنے انفنٹری سے بہت دور نہ جانا چاہیئے۔ ریر گارڈس یعنی عقبی گارڈوں کو حتی الامکان نہایت زبردست بنایا جاتا ہے۔ خصوص آرٹلری میں۔ کیونکہ واپسی کے وقت انکی کوئی امداد نہیں ہوتی۔ جیسا کہ لارڈ ولزلی نے اشارتاً ذکر کیا ہے کہ آرٹلری کا ضروری فرض واپسی کو پوشیدہ اور مخفی رکھنا ہے۔

مارچ کی ترتیب

جہانتک ممکن ہو آرٹلری کو بہت آگے بڑھایا جاتا ہے۔ اسکے عقب میں انفنٹری کا مین باڈی دھم غفیر آتا ہے۔ پائونیر کمپنی اور برج ٹرین (پل بنانے والی جماعت) کمانڈنگ جنرل کے حسب منشا، یا تو مین باڈی یا ایڈوانسڈ گارڈ کے ہمراہ رہتے ہیں۔ بطور قاعدہ کلیہ کے چھکڑے آرٹلری کے پیچھے اور باڑیوں کے چھکڑے اپنی باڑیوں کے پیچھے جاتے ہیں۔ سپلائی کمپنیاں اپنے افواج کے عین عقب میں رہتی ہیں۔ جب غنیم فاصلہ پر ہو تو تمام اسباب افواج کے پیچھے رہتا ہے۔ لیکن جب دشمن قریب ہو تو صرف ہلکا اسباب اپنے رجمنٹ کے پیچھے رہتا ہے۔ ہر حالت میں بھاری اسباب کالم کے پیچھے ایک اسکورٹ کے زیر نگرانی تقریباً ایک میل کے فاصلے رہتا ہے۔ کچھ برج ٹرین اور گولہ بارود کے کالم پہلی اور دوسری لائن آف کمیونیکیشن یا صفوں میں منقسم ہیں۔ پہلا گولہ بارود کا کالم اپنی فوج کے عقب میں نصف روز کی کوچ کے برابر پیچھے رہتا ہے جتے کہ لڑائی کی توقع ہو۔ اس وقت اسکو بھاری اسباب سے پہلے لے آتے ہیں۔ اسکے پیچھے ٹرین کی پہلی لائن کوچ کرتی ہے جسمیں کچھ میدانی ہاسپٹل وغیرہ ہوتے ہیں۔

کمپ۔ بویک۔ بلیٹ اور کنٹونمنٹ

سپاہ جرمنی میں یہ اصول تسلیم کیا جا چکا ہے کہ خراب سے خراب مکان بھی کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے کی عمدہ سے عمدہ جگہہ سے بہتر ہے۔ میجر آرڈ

اگر ممکن ہو تو بویک یعنی کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنا لڑائی شروع ہونے سے پیشتر

ہیں اور بیرونی چوکیوں کے فرائض انجام دینے کے وقت استعمال کیا جاتا ہے کھلے میدان میں اترنے والی افواج کی جماعتیں بنائی جاتی ہیں اور ایک صف میں ڈیرہ ڈالنے پر اصرار کیا جاتا ہے۔

بلیٹ یعنی رہائشی مکانات اس وقت منتخب کئے جاتے ہیں جبکہ دشمن کے لڑائی میں مشغول ہونے کی امید نہ ہو۔ افواج کوچ کی ترتیب سے تقسیم کیجاتی ہیں۔ مثلاً پہلے ایڈوانسڈ گارڈ پھر مین باڈی۔ وغیرہ وغیرہ۔ یا لڑائی کی ترتیب سے۔ عموماً انفنٹری کو دشمن کے نہایت قریب مکانات میں اُتارا جاتا ہے۔ کیولری کو اس سے پرے۔ ٹرین اس سے بھی پرے۔ آرٹلری کو تنہا فرودگش نہیں کیا جاتا۔ حتی الامکان مکانات کے انتخاب کے واسطے پہلے ہی پارٹیاں بھیج دیجاتی ہیں۔ بصورت دیگر کسی گاؤں کے حصّے کر لئے جاتے ہیں۔ اور ان حصص کو مکانات پر تقسیم کر لیا جاتا ہے۔ ناگہانی حملوں کے خلاف معمولی احتیاط کئے جاتے ہیں۔

اوٹ پوسٹس (بیرونی چوکیاں)

بیرونی چوکیوں کا مین باڈی بڑی سڑک پر رہتا ہے۔ اور وہ بیرونی چوکیوں کی کمپنیوں کو آگے بھیج دیتا ہے۔ جو پکٹوں کے ذریعے اپنے آپ کو مخفی رکھتے ہیں یعنی اپنے آگے دوہرے سنتری کو رکھتے ہیں۔ دن کے وقت بیرونی چوکیوں کا رسالہ مقابل کو پوشیدہ رکھتا ہے۔ گھوڑ چڑھ اردلی اور بائسکل چلانے والے تمام اعادہ کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ بیرونی چوکیوں کا کمانڈر عموماً بڑی بیرونی چوکی کے ہمراہ رہتا ہے۔ اور پھکو ایڈوانسڈ گارڈ کا کمانڈر حکم دیتا ہے سوائے آلارم (خطرہ کی اطلاع دینا) بگل کرنے کی اجازت نہیں۔ بیرونی چوکیوں کے اردلی زین اُتارنے کے مجاز نہیں۔ لیکن اپنے گھوڑوں کے کمر بند ڈھیلے کر سکتے ہیں۔

پکٹ ایک کمپنی کے سیکشن یا نصف سیکشن ہوتے ہیں۔ دوہرے سنتری پکٹ سے ۴۴ گز سے زیادہ فاصلے پر نہ ہونے چاہئیں۔ سنتریوں کو عموماً دو گھنٹے بعد ریلیو کیا جاتا ہے اور اکثر ان کو تمباکو پینے کی بھی اجازت ہوتی ہے۔ سپاہیوں کی للکار یا نعرہ "ہالٹ! ورڈا؟" ہے۔ رات کے وقت جو شخص دوسری للکار کا جواب نہ دے گولی سے چت کر دیا جاتا ہے۔ رات کے وقت کیولری اور انفنٹری دونوں کے اکثر پیٹرول (گشتی دستے) بھیجے ہوتے ہیں۔ وہ پیٹرول جو سنتریوں کی صف کو دیکھنے جاتے ہیں۔ دو آدمیوں پر مشتمل ہوتے ہیں

فصل ہفتم

ڈرل اور ٹیکٹکس (فوجی قواعد اور صف آرائی کا طرز)

سادگی اور افراد کی تیز فہمی اور فرمانبرداری مقصود ہوتی ہے۔

دستی ورزش

رائفل کے استعمال کرنے میں صرف یہ پوزیشن ہیں۔ سلوپ آرمس (بازوؤں کو ڈھلوان رکھنا) آرڈر آرمس اور پریزنٹ آرمس

کمپنیوں کی ساخت

کمپنی تین سیکشنوں یعنی حصوں میں منقسم ہوتی ہے ہر ایک حصہ دو قطاروں کا ہوتا ہے یعنی یا زیادہ قطاروں کا سیکشن نصف سیکشنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور یہ سکواڈس میں۔ سکواڈ کم از کم چھ سے زیادہ اور پانچ قطاروں سے کم نہیں ہوتیں۔ حتی الامکان کمپنی کے سپاہیوں کا قد یکساں ہوتا ہے۔ کمپنی کی دو معمولی ساختیں کمپنی ان لائن اور کمپنی ان کالم یعنی صف وار اور دستہ وار کمپنی ہے اور ساختوں کی بھی مشق کرائی جاتی ہیں اور قواعد میں لکھا ہوا ہے کہ اور کمپنی کو اس طرح ترتیب دینی چاہئے کہ اپنے کمانڈر کے ہاتھ (قابو) میں رہ کر اور اسکے احکام پر کامل توجہ دیکر وہ حرکات ادا کر سکے جنکی پہلے مشق نہیں کرائی گئی۔

بٹالین کی ساختیں

ایک بٹالین چار کمپنی کالموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ عموماً اسمیں ڈبل کالم (دوہرا) ڈیپ کالم (گہرا جسمیں بہت سی صفوف ہوں) اور براڈ کالم (چوڑا دستہ) ہوتے ہیں یہ ساختیں پریڈ کے واسطے اور بٹالین کو لڑائی کے لئے جمع کرنے پر استعمال کیجاتی ہیں۔

رجمنٹ اور برگیڈ کی ساختیں

رجمنٹ کے واسطے کوئی متعینہ ساختیں نہیں ہیں۔ تمام حرکات حتی الوسع نہایت سادی ہوتی ہیں۔ یہی اصول برگیڈ پر بھی عائد ہوتا ہے جسکی دو معمولی ساختیں ہوتی ہیں۔ یعنے ایک رجمنٹ دوسری کے مقابل میں یا دونوں رجمنٹوں کے بٹالین دونوں میں سے کسی لائن میں۔

ڈرل یعنے فوجی قواعد پر عام ریمارکس

دنیا کی کسی اور سپاہ میں حیثیت مستقل ڈرل اور قریب کی ترتیب میں فنون سپاہ گری کی قیمت ظاہر کرنے کی جرمنی سے زیادہ عزت نہیں کیجاتی۔ اور نہ ہی اسکی مشق میں مداومت کیجاتی ہے یہہ نہیں کہ ان امور کو تمام چیزوں کا مقصد غائی خیال کیا جاتا ہے۔ برخلاف اسکے وہ محض ایسے ذرائع ہیں جنکی انتہا یہہ ہے کہ میدان جنگ میں کامل قواعد اور ترتیب متیقن ہوجائے۔ اور افواج تمام اپنے لیڈر کے ہاتھ میں رہیں۔ قریب کی ترتیب تمام چیزوں کی بنیاد ہے۔ اور معرکہ آرائی میں جبتک ممکن ہوسکتا ہے اہل جرمنی اپنے سپاہیوں کو قریب کی ترتیب سے رکھتے ہیں وہ محدود سے چند آدمیوں کے نقصان کو اس امر پر ترجیح دیتے ہیں کہ ضرورت سے ایک لمحہ پیشتر بھی فوج کے ہاتھوں سے انکا کمانڈ نکل جائے۔ (یعنے بے قابو ہوجائیں)۔ یہہ کہ بہترین افواج بھی ایک حد تک لامحالہ ہاتھ سے نکل جاتی ہیں۔ یہہ امر حال کے جنگوں کی تاریخ سے متواتر ثابت ہوچکا ہے۔" میجر آگر۔

نوٹ۔ اس عبارت کے ساتھ لارڈ ولزلے کے ایک مقولہ کا مقابلہ کرنا اور دونوں کا فرق معلوم کرنا دلچسپی سے خالی نہیں۔ "اکثر آدمی تسلیم کرینگے کہ اس کے بعد آتش باری کے نیچے ہماری نقل و حرکت کھلی ترتیب میں ہونی چاہیے"۔ لیکن فرق شاید واقعی نہیں بلکہ بظاہر معلوم ہوتا ہے۔ باتیں صرف دو ہیں۔ (۱) "ضروری لمحہ" جبکہ افواج کو کھلا ہوجانا چاہیے۔ (۲) آتش باری کی مقدار اور اسکا خاص موقع پر جمع ہوکر برسنا۔ اب امر (۱) (۲) پر منحصر ہے۔ مجھے یہہ بھی ایزاد کرنا چاہیے کہ لارڈ ولزلے کا یہہ خیال ہے کہ ہمارے ہفت سالہ سپاہیوں کو جرمنی کے ۲½ سالہ سپاہیوں سے ہر طرح بہتر قواعد دان ہونا چاہیے لہذا کھلی ترتیب اور مسافت میں بھی نقل و حرکت کرنے کی زیادہ قابلیت ہونی چاہیے

اور اپنے افسر کے ہاتھ سے نکل جانے کا کم احتمال ہونا چاہیئے۔ بایں ہمہ اس امر پر بڑے زور سے مباحثہ ہوتا رہا ہے۔ انگلستان۔ فرانس اور روس بظاہر جرمنی کے مخالف ہیں۔

حملہ

کرشنگ یعنے چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں معرکہ آرائی کی حالت میں حرکات کوک دینی ہوتی ہیں۔ ڈبل نہیں ہوتیں۔ ہر بات حتی الامکان بڑے آرام اور بلا شور و غوغا کیجانی چاہیئے

کمپنی کا حملہ۔ ایک سیکشن پھیلا دیا جاتا ہے۔ بقیہ سیکشن بطور امدادوں کے کام کرتے ہیں۔ ڈرل کی جگہہ پر امداد کا فاصلہ ۱۵۰ قدموں کے قریب ہوتا ہے۔ اس بات سے اجتناب کرنے کے واسطے کہ کمپنی ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ جبتک ممکن ہو سکتا ہے۔ تمام کمپنی کے پھیلانے سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ فرانس اور روس میں بٹالین کی کمپنیاں تمامہ شروع ہی سے پھیلا دی جاتی ہیں۔

بٹالین کا حملہ۔ ویسے ہی اصول مروج ہیں۔ لہذا بٹالین کی ساخت بہ نسبت عرض کے گہری زیادہ ہوتی ہے۔ یعنے اسمیں قطاروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ عرض زیادہ نہیں ہوتا۔ کمانڈر ایک ریزرو اپنے پاس رکھتا ہے۔ اور ایک ریزرو پر اسکو بھروسہ ہوتا ہے تاہم اسکو اتنی دور رکھتا ہے کہ اگر ممکن ہو تو آتش باری دونوں لائنوں پر نہ کرنے پائے یعنے معرکہ میں مشغول ہونے سے پہلے کمانڈر کمپنی کے لیڈروں کو اپنی تجویز بتا دیتا ہے۔ اور ہر ایک لیڈر کو ایک کام سپرد کرتا ہے۔ جو کہ وہ حتی الوسع نہایت کوشش سے پورا کرتے ہیں۔

رجمنٹ کا حملہ۔ رجمنٹیں گہری ساختوں میں حملہ کرتی ہیں۔ رجمنٹوں کو معرکہ میں خلط ملط نہ کرنا چاہیئے۔ بٹالین کمانڈروں کو علیحدہ علیحدہ کام دیئے جاتے ہیں جو وہ اپنی سمجھ کے موافق پورے کرتے ہیں۔ معرکہ کے شروع میں رجمنٹ اس طرح پڑتی ہے کہ اسکے دونوں بٹالین پہلو بہ پہلو مشغول ہوتے ہیں۔

برگیڈ کا حملہ۔ عموماً برگیڈ اسطرح لڑتا ہے کہ اسکی دونوں رجمنٹیں پہلو بہ پہلو رہتی ہیں۔ ہر ایک رجمنٹ کو برگیڈیر حکم دیتا ہے۔ لڑائی کے شروع میں چھ بٹالین کے برگیڈ کا مقابل ۱۱۰۰ سے ۲۰۳۰ گز تک پھیل جاتا ہے۔

فائر ایکشن کا عام اصول۔ فائر ایکشن یعنے آتش باری سے لڑنے کا طریق یہہ ہے کہ

توپخانے کی غرض سے آگے بڑھنے اور کسی قدر حملہ کرنے میں قریب کی ساختیں مدنظر رکھی جاتی ہیں۔ انفنٹری لڑائی کا وسطی حصہ کبھی ہولی ترتیب سے ہوتا ہے۔ آتشباری منفرد و قطار (بوچھاڑ) یا میگزین ہوتی ہے۔ منفرد آتشباری نہایت مؤثر خیال کیجاتی ہے " کیونکہ افراد آرام سے نشانہ کرتے ہیں اور نہایت عمدہ موقع کا انتظار کر سکتے ہیں"۔ یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ بوچھاڑ کی آتشباری سپاہیوں کو ہاتھ میں رکھنے کے واسطے نہایت مناسب تھی۔ اس قسم کی آتشباری معرکہ کے شروع میں استعمال کیجاتی ہے۔ لیکن لڑائی کے زور شور میں کمانڈر کی آواز سنائی نہیں دے سکتی۔ میگزین آتشباری نازک وقتوں پر استعمال کیجاتی ہے۔ مثلاً جبکہ کیولری دھاوا کرتا ہے۔ یا پیشتر اسکے کہ خود انفنٹری کی صف دھاوا کرے۔ بلند نشانہ کی حالت میں گولیاں ایک ہزار سے گیارہ سو گز تک مؤثر خیال کیجاتی ہیں۔ اور نیچے کے نشانہ کی حالت میں ۶۰۰ گز تک اچھی آڑ کے بغیر ادنے سپاہ اعلے سپاہ کے قریب ۴۰۰ گز کے فاصلہ تک نہیں پہنچ سکتی۔ شوٹنگ لائن یعنے گولیاں چلانے والی صف کوچ مارچ سے آگے بڑھتی ہے۔ دھاووں کے ذریعے آگے بڑھنا پسند نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ اس سے سپاہیوں کو تکان اور جوش پیدا ہو جاتے ہیں۔ افراد آتشباری کرنے کے واسطے ہالٹ کرتے ہیں۔ انفنٹری سپاہی صف بستہ ہو کر کیولری کے حملوں کا بھروسہ سے انتظار کرتے رہتے ہیں بشرطیکہ یمین و یسار محفوظ ہوں۔ اگر ممکن ہو۔ انفنٹری کو میدان جنگ کے اس حصہ پر سے گذر جانا چاہیئے۔ جبکہ رات کے وقت دشمن کے توپخانہ کی آتشباری ہوتی ہو۔ " حملے کا بڑا مقصد یہ ہے کہ آتشباری کی لڑائی میں بالادستی حاصل کیجائے "۔ توپخانہ رستہ صاف کرتا ہے۔ اور انفنٹری سپاہی آتشباری کھولنے سے پیشتر دشمن کے مقام کے بہت قریب آجاتے ہیں۔ جوں ہی دشمن کی آتشباری کمزور ہونے لگتی ہے صفوف ملنے لگتی ہیں۔ میگزین آتشباری شروع ہوتی ہے اور بگل کی آواز اور ڈھول نوازی ہو افواج دشمن کی تیزی سے کوچ کرتی ہیں۔ اور اس طرف جانے میں خوش ہوتی ہیں۔

کیولری کا حملہ۔ کامیابی کا اصل الاصول سرعت مع ترتیب کے اور مخالف حملہ سے حفاظت لہذا کیولری دشمن کے ایسے انفنٹری پر حملہ آور نہیں ہوتے جسمیں پہلے تزلزل نہ ہو چکا ہو۔ وہ صفوف کو ملا کر ایک مسلسل اور غیر شکستہ صف کے ذریعے حملہ کیا جاتا ہے۔ صدمہ کے وقت نیزہ یا تیغ کھینچتے ہیں۔ اور سپاہی ہرا کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ تعاقب کرنے کے وقت مقصد یہ ہو

ہے کہ پیش لڑائی میں مشغول رہیں۔ اور دشمن کو بہ جمع ہونے سے روکا جائے۔ عمدہ قواعد
دانی کی یقینی آزمائش یہ ہے کہ جب افواج اجنبیہ بلا احتیاط زیر ہو جائیں تو اسکے بعد ان کو
سرعت سے بیچ جمع کرکے دو صفوف کے دستے بنا لیے جائیں۔ کیولری یعنے رسالہ کا حملہ
اُس وقت نہایت موثر خیال کیا جاتا ہے۔ جبکہ یہ بڑی بڑی جماعتوں کی صورت
میں فرار کر رہا ہو۔ کیولری ڈویژن کی پہلی صف عموماً لڑائی کی ترتیب سکواڈرن
کالموں کی صورت میں اختیار کرتی ہے۔ دشمن کے رسالہ پر حملہ کرنے میں ضروری امر
یہ ہے کہ پیشدستی حاصل کیجائے۔ اور دشمن کو اپنی حفاظت کرنے پر مجبور کیا جائے
عام اصول تعرض ہیں۔ لیکن کمانڈنگ افسر سے یہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ اپنی عقل و فکر سے
بھی کام لے۔ اگر ممکن ہو آرٹلری کے بازو یا عقب پر حملہ کیا جاتا ہے لہذا اونہ آرٹلری
جو کیولری ڈویژن سے ملحق ہوتا ہے (دو باٹریاں) کیولری کی لڑائی اُسکے ساتھ رہتا ہے

گھوڑوں سے اُتر کر لڑائی کرنا۔ سپاہیوں کو گھوڑوں سے اُتارنے سے پیشتر لیڈر
کو اپنے دل میں یہ فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے کہ آیا پیش رو گھوڑے نقل و حرکت
کرینگے یا ایک ہی مقام پر کھڑے رہینگے۔ اگر نقل و حرکت کرینگے تو طاق اعداد کو اپنے گھوڑوں
پر چڑھا رہنا چاہیئے۔ اور جفت اعداد کو ان کے گھوڑوں کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ عموماً ایک
گھوڑ چڑھ ریزرو ہونی چاہیئے۔ سپاہ جرمنی میں گھوڑ چڑھا انفنٹری استعمال نہیں کیجاتی
کیولری کے واسطے کوئی قواعد نہیں بنائے گئے کہ وہ کس طرح سپاہ کے مقابل کو پوشیدہ
رکھے۔ یا بطور ایک آڑ کے کام دے۔ لیکن غالباً جرمنی کی ملٹری سروس میں اس سے
زیادہ کسی امر میں کامیابی نہیں ہوئی۔ مجھ راقم کو وہ خیال بخوبی یاد ہے جو کہ جنگ پرشیا
و فرانس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ کیا دہقان اور کیا شہریوں کو ہمیشہ خوفناک و
مہیب اہلان کا خیال رہتا تھا۔ اہلان افواج ٹڈی دل کی طرح بے شمار تھیں۔ اور ملک
کو پوشیدہ کر دیتی تھیں۔ اور ٹڈی دل کی طرح ہی آج وہ اس مقام میں ہوتی تھیں اور
صبح کو رفوچکر ہو جاتی تھیں۔ وہ اپنا فرض بخوبی ادا کرتی تھیں۔ اپنی سپاہ کی حرکات
کو بخوبی پوشیدہ کرتی تھیں اور اپنے پیچھے افواج کے واسطے مکان۔ بستر و خوراک
اور چارہ مہیا کرتی تھیں اور مزید براں وہ گویا سپاہ کی متجسس اور تیز آنکھوں کا کام
دیتی تھیں۔ ہر طرح کی مفید باتیں تلاش کرکے پیچھے کمانڈ افسروں کو پہنچا دیتی تھیں۔

اس قسم کے آدمیوں کی قابلیتیں خاص طور سے چست ہونی چاہییں وہ اپنے آپ کو مقامی حالات کے مناسب بنا لیتے ہیں اور قواعد و اصول انکو بہت کم مفید ہو سکتے ہیں۔

فیلڈ آرٹلری

عموماً لڑائی اس طرح شروع کی جاتی ہے کہ دونوں طرفوں کے توپخانے آتشباری کرنے لگتے ہیں۔ اگر زد مستقل جانے تو مٹی کے حفاظتی مورچے فوراً تعمیر کر لینے چاہئیں۔ بخصوص سپاہیوں کی حفاظت کے واسطے۔ حتی الامکان لڑائی صرف حفاظتی مٹی کی آڑ ہی میں نہ شروع کرنی چاہیئے۔ بلکہ کسی پوشیدہ رہنے کے مقامات۔ دشمن پر ناگہاں گر پڑنا چاہیئے۔ کمانڈر جنرل نشانہ مقرر کر دیتا ہے۔ لیکن اسکی تقسیم توپخانہ کے کمانڈر پر منحصر ہے۔ نشانہ دشمن کی سپاہ کا وہ حصہ ہونا چاہیئے جو کسی خاص وقت میں نہایت اہم ہو۔ لہذا لڑائی کے شروع میں یہ حصہ عموماً دشمن کا توپخانہ یا آرٹلری اور بعد میں دشمن کی انفنٹری یعنے پیادہ سپاہ ہوتا ہے۔ گولہ بارود کو تیزی کی نسبت زیادہ احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔ چھ اتواپ کی بیٹری کے واسطے گولہ باری کی رفتار ہر ایک پانچ منٹوں کے بعد چار گولے ہوتے ہیں۔ حفاظت اور واپسی میں توپ خانہ کو آخری دم تک اڑے رہنا چاہیئے۔ اور اگر اس طرح اتواپ ضائع ہو جائیں تو یہ بھی عزت کی بات ہے۔

تعاقب

تعاقب میں بظاہر توپخانہ کی آتشباری نہایت قیمتی اور اہم ہوتی ہے۔ اتواپ کو حتی الامکان نہایت سرعت سے آگے لیجانا چاہیئے۔

ہارس آرٹلری

ہارس آرٹلری یعنے اسپی توپخانہ اس طرح نقل و حرکت کرنے کے قابل ہونا چاہیئے کہ حملہ و تعاقب میں کیولری یعنے رسالہ کے قدم بقدم ساتھ رہ سکے۔ جب رسالہ رسالہ پر حملہ کرتا ہے تو اسپی توپخانہ ایک مقام پر کھڑا ہو جاتا ہے اور دشمن کے رسالہ پر گولہ باری کرتا ہے۔ کامیاب حملہ کی صورت میں یہ اپنے کیولری کے پیچھے پیچھے رہتا ہے۔ بصورت شکست یہ واپسی کو پوشیدہ رکھتا ہے یعنے اپنی جگہ سے گولہ باری کرتا رہتا ہے تاکہ دشمن کو یہ معلوم نہ ہو کہ افواج واپس جا رہی ہیں۔

آرٹلری فائر یعنے توپخانہ کی گولہ باری کی زد

قریب قریب رہنے والی کمپنیوں اور سکاڈرنوں پر ۲۲۰۰ اور ۱۶۵۰ گز کے درمیان آتشبازی مؤثر ہو سکتی ہے۔ اور جب کیولری (رسالہ) اور انفنٹری (پیدل) ایک صف میں ہوں تو ۱۶۵۰ اور ۱۱۰۰ گز کے مابین۔ ۱۱۰۰ گز کے قریب توپخانہ میں قابل ہونا چاہیئے کہ اپنے آپ کو لڑنے والے پیدل سپاہ کے خلاف بچا سکے۔ لیکن ۸۸۰ گز (۸۰۰ میٹر) کے فاصلے پر پیدل سپاہ کی آتشباری نہایت مؤثر ہوتی ہے۔

فصل ہشتم

قلعجات

فہرست قلعجات بلحاظ درجہ

درجہ اوّل۔ میٹز۔ سٹراسبرگ۔ انگول شاڈٹ۔ الم۔ مینز۔ کوبلینز۔ کولن۔ ویسل۔ میگڈبرگ۔ پانڈاؤ۔ کسٹرن۔ کونگسبرگ۔ ڈینزگ۔ تھورن۔ پوسن۔ گلوگاؤ۔ نیسی۔

درجہ دوم۔ ڈیڈن ہوفن (تھینول) بٹش۔ نیو بریساش۔ سار لوئس۔ گرمرشیم گلاٹز جن کی قسم اور درجہ کی تعین نہیں ہوئی:۔

دریائے رہائن کے پل کے حفاظتی مورچے۔ کونگسٹین۔ مولفیم۔ بورن۔ دریائے وسٹولا کی پل کے حفاظتی مورچے۔

ساحل بحر کے مستحکم مقامات جو محکمہ بحر کے ماتحت ہیں:۔

پیمل۔ پلاؤ۔ مسونی منڈی۔ کیل اور فریڈرش سورٹ۔ کاکس ہیون۔ اور ایلبی کے مورچے گیسٹ منڈی اور ویکر حفاظتی مورچے۔ ولہیلمس ہیون۔ ہیلی گولینڈ۔

مغربی سرحد پر دریائے رہائن کی لائن قلعجات کے ذریعے محفوظ کی گئی ہے جنہیں سے بڑے یہ ہیں: سٹراسبرگ۔ یہاں پر دریا کے دونوں کناروں پر گڑھ اور مورچے بنے ہوئے ہیں۔ مینز۔ یہاں پر دریا کے دونوں کناروں پر گڑھ اور مورچے بنے ہوئے ہیں۔ کوبلینز بھی

کنارہ پر گڑھ گنج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں۔ کولن: دونوں کناروں پر گڑھ گنج وغیرہ بنے ہوئے ہیں۔ ڈسیل دونوں کے کناروں پر گڑھ گنج وغیرہ بنے ہوئے ہیں۔ موسیلی رہائن کی ایڈوانسڈ گارڈ پر مبنی ہے۔ اب یہہ لاپوسیلی (La pucelle) نہیں۔

جنوبی سرحد پر دو اہم مقامات دریائے ڈینوب پر ہیں۔ یعنے الم جسکے گڑھ گنج اور دمدمے دریا کے دونوں کناروں پر ہیں۔ اور انگول سٹاڈٹ جسکے گڑھ گنج اور دمدمے بھی دریا کے دونوں کناروں پر بنے ہوئے ہیں۔ دریائے فیسی پر جو دریائے اوڈر کا ایک معاون ہے قلو فیسی ہے۔

مشرقی سرحد پر دریائے اوڈر پر گلوگاؤ ہے۔ دریائے وارتھا پر پوزن جسکے گرداگرد گڑھ گنج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں۔ دریائے وسٹولا پر تہورن۔ یہاں پر دریا کے دونوں کناروں پر قلعے بنے ہوئے ہیں جو پل کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور ڈینزگ دریا کے دہانہ پر ایک اہم قلعہ دریائے پریگل پر کونگسبرگ جسکے گرداگرد گڑھ گنج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں۔

ساحل بالٹک کی حفاظت کے واسطے میمل ہے جو کوریشی ہاف کے داخلہ پر بنا ہوا ہے اور ڈینزگ (جو ملیٹری حکام کے ماتحت ہے) سیون منڈی ہاف کے داخلہ پر۔ جزیرہ روگن کے مورچے۔ کیل وغیرہ۔

بحر شمالی کے ساحل پر ایلبی کے دہانہ پر شاڈی سے کوکس ہیون تک مورچے بنے ہوئے ہیں نیز ولہیلمز ہاون کے حفاظتی مورچے۔ اور ہیلی گولینڈ کے گڑھ گنج اور دمدمے اس سمت میں بیرونی چوکی کا کام دینگے۔

پیرس کے خلاف خود برلن محفوظ و مستحکم نہیں۔ لیکن مغرب کی جانب میں میگڈیبرگ اسکی آڑ کا کام دیتا ہے۔ یہہ پچاس میل کے فاصلہ پر خط مستقیم دریائے ایلبی پر واقع ہے۔ مشرق میں کسٹرن کے ذریعے۔ جو دریائے اوڈر پر ہے۔

شمال مغرب میں اور پاس ہی سپانڈوا کے ذریعے۔ جہاں ایک سٹیڈل (ایسا قلعہ جسمیں شاہی محلات ہوں) اور علیحدہ قلعے ہیں۔

یہہ تمام قلعے درجہ اوّل کے ہیں۔

الیساس لورین میں ٢٢ انفنٹری رجمنٹیں ہیں۔ ١۴ کیولری رجمنٹیں ۔ ٢۴ آرٹلری کی بٹالین چالیس ملٹری آرٹلری کمپنیاں ہیں۔ اور ١٦ پایونیر کمپنیاں۔ تمام کثیر التعداد ہیں۔

فصل نہم

عام

ایکٹو اور ریزرو سپاہی

بردی - امتیازی علامات - جنرل افسروں کے پاجاموں کی سیون پر دو چوڑے سرخ قطعے لگے ہوتے ہیں - اور انکے درمیان چھوٹا سرخ قطعہ ہوتا ہے - جنرل سٹاف افسروں کی حالت میں رنگ کارمن ہوتا ہے -

لانس کارپورل یا بومبارڈیئر (   ) کلر کے ہر ایک طرف پر ایک بٹن -

ماتحت افسر - کلر اور کفوں پر زریں یا سیمیں لیس -

سرجینٹ - کلر اور کفوں پر زریں یا سیمیں لیس - اور لانس کارپورل کے بٹن -

سرجینٹ میجر - جیسا کہ سرجنٹ کے واسطے - لیکن بمع افسروں کے عقدہ شمشیر کی علامت جیسا کہ سرجینٹ میجروں کے واسطے - لیکن بغیر بٹنوں کے -

پہلا لفٹنٹ - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر ایک ستارہ -

دوسرا لفٹنٹ - اپالیٹس (epaulettes) کندھے کے قطعے پر کوئی علامت نہیں ہوتی -

میجر - کوئی علامت نہیں -

لفٹنٹ کرنل - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر ایک ستارہ -

کرنل - دو ستارے -

میجر جنرل - کوئی علامت نہیں -

لفٹنٹ جنرل - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر ایک ستارہ -

جنرل - دو ستارے -

فیلڈ مارشل - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر صلیبی عصا -

میڈیکل افسر - ایک سانپ - جو ایک چھڑی پر چڑھ رہا ہے - چھڑی کندھوں کے قطعوں

یا پیالیس پر بنی ہوتی ہے۔
ہاسپٹل اسسٹنٹ۔ اور سٹریچر بیرر کا ایک سفید فیتہ۔ اور بائیں آستین کے گرد سرخ صلیب۔
رجمنٹوں کے سٹریچر بیرر بائیں آستین کے گرد سرخ فیتہ۔

لینڈ وھر

لینڈ وھر کی صلیب کے لباس پر۔

شناخت کے ذرائع

بوقت جنگ ہر ایک آدمی کے پاس ایک ٹین کا ٹکٹ ہوتا ہے جس پر اسکی کمپنی سکاڈرن یا بیٹری اور رجمنٹ وغیرہ کا نمبر ہوتا ہے۔ جو اسکے کپڑوں کے نیچے ایک تاگے میں پرو کر گلے میں معلق رہتا ہے۔

افسروں کی تنخواہ (تازہ ترین فہرست)

جنرل	۱۰۹۰	پونڈ	تقریباً
ڈویژن کا کمانڈر	۷۶۵	"	"
برگیڈ کا کمانڈر	۵۹۲	"	"
رجمنٹ کا کمانڈر۔ اور سرجن جنرل . . .	۴۶۲	"	"
بٹالین کا کمانڈر۔ اور ڈویژنل سرجن۔	۳۴۶	"	"
کپتان اور اسٹاف سرجن (درجہ دوم)	۲۶۳	"	"
کپتان (درجہ دوم) اور سٹاف سرجن۔	۲۰۳	"	"
پہلا لفٹنٹ اور اسسٹنٹ سرجن (درجہ اوّل)	۱۲۶	"	"
دوسرا لفٹنٹ اور اسسٹنٹ سرجن (درجہ دوم)	۹۷	"	"

۱۸۹۶ء کے مینووروں سے جو سبق حاصل ہوئے

مشرقی سپاہ کی حالت میں نہایت نمایاں میلان انبوہ میں ہو کر لڑنے کا تھا تا کہ ابتداً ٹیکٹیکل

قوت حاصل ہو جائے۔

بعض مواقع پر رینکونٹری (ناگہانی مگر خفیف معرکہ) لڑائی بھی پیش آئی۔ یہہ لڑائی نہایت اعلےٰ نمونے کے خیال سے تو درست نہیں۔ مگر فرانس اور پرشیا کی جنگ میں اکثر ہوتی رہی اور چونکہ انسانوں میں رحم اور ہمدردی ہے غالباً آئندہ جنگوں میں اسکو زیادہ فروغ ہوگا۔ ان لڑائیوں میں سے کم از کم ایک میں انہیں معرکہ کی وقعت خوب واضح ہوگئی تھی۔ مینوور کے تیسرے روز ایک بارڈمینٹ لیڈر نے احکام کی خلاف ورزی کرکے صف شکنی کو زد کردیا۔ کیونکہ اسکی رائے میں ایک حکم کے صادر ہونے پر ایسے حالات پیدا ہوگئے تھے جس سے ایسا کرنا جائز تھا۔ جب عمدہ اور مسلمہ افسر اس قسم کی کارروائی کریں تو ان سے باز پرس نہیں ہوتی۔ اور لارڈ وولزلے اور دیگر ذی شعور حکام نے اسکی دلی زبان سے تعریف کی ہے۔

۱۸۹۷ء میں جرمنی کے مینووروں میں سائیکل چلانے والوں نے بطور منضبط افواج کے داخل ہونا شروع کیا اور وہ بارہا دشمن کو تکلیف پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔ جرمنی کا ملٹری بائیسکل فرانسیسی سے بھاری ہوتا ہے۔ اور تہ نہیں ہوسکتا۔

ڈویژنل کیولری عمدہ زمین پر تھا۔ اسنے ایک سے زیادہ دفعہ معرکہ میں مشغول ہوکر آتشباری کرنے والی صف کے بازو پر حملہ کیا۔ آئندہ میں کیولری یعنے رسالہ کو اس بات پر زیادہ توجہ کرنی چاہیئے کہ انفنٹری یعنے پیدل سپاہ کے ساتھ ملکر معرکہ آرائی کرسکے۔

میدانی توپخانہ نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ آئندہ کی لڑائیوں میں زیادہ تر اسطرح فتح حاصل ہوا کریگی کہ توپخانہ مناسب طورسے لڑائی کا رستہ صفا کردے۔ میلان یہہ ہے کہ لڑائی کے پہلے مرحلوں میں توپخانہ کے انبوہوں سے کام لیا جائے۔

ڈوئیلنگ

ڈوئیلنگ یعنے دو شخصوں کا کسی تنازع باہمی کا فیصلہ کرنے کے واسطے شمشیر یا کسی اور ذریعے سے لڑنا حتے کہ انمیں سے ایک مرجائے یا کسی کو مہلک زخم لگے۔ سپاہ میں اسکا کم رواج ہوتا جاتا ہے۔ کم از کم خفیف امور کے واسطے شہنشاہ جرمنی اسکی ترویج کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ اور گرجا کے پادری وغیرہ تمام امور میں اسکو ملیامیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ

اسمیں شک نہیں کہ مذہبی خیالات و عقائد کی پابند نوجوان لیڈیاں بھی اسکو ایک ضروری چیز سمجھتی ہیں - انکے زعم میں عزت و ناموس اوّل اور مذہب دوسرے درجہ پر ہے - عزت و ناموس کے خاطر مرنا ہر وقت ضروری خیال کیا جاتا ہے -

اسکی کارروائی حسب ذیل ہے - اگر کسی افسر کی عزت پر دھبہ لگایا جاتا ہے تو وہ اُس معاملہ کو عدالت عزت کے روبرو پیش کرتا ہے جسکے اہلکار اسی حیثیت کے افسر ہوتے ہیں جسمیں افسر کی نیکنامی پر حرف آیا تھا - یہہ عدالت خفیہ طور پر غور و خوض کرتی ہے یہہ کوشش کیجاتی ہے کہ فریقین میں مصالحت کرا دیجائے - اور یہی الفاظ کو واپس کر لیا جائے اگر اسمیں کامیابی نہیں ہوتی تو ڈوئیل سے فیصلہ کیا جاتا ہے - جس افسر کی عزت پر دھبہ لگایا گیا تھا اُسکو ہتھیار پسند کرنیکا حق حاصل ہے جو کہ عموماً بندوق و شمشیر ہوتے ہیں اور بندوقوں کے خاص فاصلے استعمال کئے جاتے ہیں - اگر دونوں میں سے ایک بچ جائے تو زندہ کو ایک ملٹری عدالت کے روبرو لیجاتے ہیں - اُسکو عموماً ایک قلعہ میں چند ماہ کے واسطے نظربند کر دیا جاتا ہے - اور پھر شہنشاہ اُسکا قصور معاف کر دیتا ہے - مگر یہہ نظربندی برائے نام ہوتی ہے - اس شخص کی حیثیت اور ترقی وغیرہ کے مواقع میں کسی طرح کا نقصان نہیں ہوتا -

تربیت - قواعد - سپاہ کی سرگرمی و جوش

کہتے ہیں کہ سپاہ جرمنی ان امور میں بہت عمدہ ہے -

بجٹ

شہنشاہی محاصل	۶۹۱۵۷۰۰۰	پونڈ
" اخراجات	۷۰۵۶۲۰۰۰	"
" قرضہ	۱۱۳۰۶۳۰۰۰	"

سلطنت جرمنی کے اخراجات سپاہ کے صحیح شمار و اعداد حاصل کرنے ویسے ہی مشکل ہیں جیسے کہ سلطنت برطانیہ کی حالت میں - اور جرمنی کے شمار و اعداد کے محاسبوں کے اس امر میں اختلاف ہے کہ کونسی رقوم شامل کرنی چاہئیں - یا کہ انکی وجہ کیا ہے - جیسا کہ انگلستان کے محاسب بر قلیل شمار و اعداد اخراجات سپاہ میں مختلف الرائے ہیں رقی بجائے

سلطنت جرمنی کے تمام حصص کے اخراجات سپاہ غالباً ۲ کروڑ تیس لاکھ پونڈ سے کم نہ ہونگے لیکن اس رقم کا مذکورۂ بالا شہنشاہی بجٹ سے بخوبی مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ اسمیں صرف شہنشاہی اخراجات دیے گئے ہیں اور اسمیں مختلف ریاستوں کے علیحدہ اخراجات شامل نہیں کیونکہ مجموعی بجائے اخراجات سپاہ میں شہنشاہی اخراجات اور مختلف ریاستوں کے اخراجات دونوں شامل ہیں۔

لٹریچر

اس مسئلہ کی بحث جنرل وون بوگوسلاوسکی کی کتاب بیٹرایش ٹکن یوبر ہیروئین ٹانڈ ٹرگیفہر نگ میں کی گئی ہے کہ آیا چھوٹے چھوٹے احاطہ مثلاً بٹالین اور کمپنیوں کے کمانڈ افسرانِ کو علیحدہ تعلیم و تربیت کرنی چاہیئے کہ نہیں۔

کالونیل آرمی - نوآبادیات کی سپاہ

جرمنی کی کالونیل آرمی یعنے سپاہ نوآبادیات پر فی الحال نوآبادیات جرمنی کی طرح توجہ دینا چنداں ضروری نہیں۔ کل آٹھ نو سو گورہ سپاہ ہے۔ تاہم یہی سپاہ سلطنت جرمنی کی نوآبادیات میں سے جرمنی آبادی کے نصف حصہ سے بھی زیادہ ہے۔

چھ ماہ ہوئے کہ تمام اہل انگلستان اہل جرمنی کے خلاف تھے۔ اب وہ تمام اُنکے موافق ہیں۔ قیصر جرمنی بھی اہل انگلستان کو اپنی ہمجنس لنسب بیان کرتے ہیں۔ مسٹر رہوڈس برلن کی سیر کو گئے۔ دونوں اقوام کو دنیا میں بہت کچھ کرنا ہے۔ جو اگر دونوں ملکر کریں تو بہتر ہوگا۔ فی الحال جرمنی کا اثر بہ نسبت مقبوضات جرمنی کے زیادہ اہم ہے۔ لیکن رفتار زمانہ سے موخر الذکر میں بھی ترقی ہو جائیگی۔ اور اُنکے ساتھ ہی نوآبادیات کی سپاہ میں بھی اضافہ ہونا لازمی بات ہے۔

سپاہ میں اضافہ

۱۸۹۹ء کے اندازوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی اپنی انفنٹری میں ۲۳۲۷۷ سپاہی ایزاد کرنا چاہتا ہے۔ اور کیولری میں کثرت تعداد اور کارگر ہونے کے بارہ میں بعض تبدیلیاں کرنا چاہتا ہے۔ یہ اضافہ معنی خیز ہے۔ خصوصاً جب اسکا ایم ڈی نسبتہً

کی علانیہ بیان کی ہوئی پالیسی سے مقابلہ کیا جائے جسکی یہہ راے ہے کہ کمتر آبادی کی حالت میں فرانس بلحاظ تعداد جرمنی کا مقابلہ نہیں کر سکتا بلکہ اُسکی کامیابی کی توقع عمدہ انضباط اور قواعد دانی میں ہو سکتی ہے۔

باب دوازدھم

سیاہ یونان

آبادی

۲۴۳۳۰۰۰

پچھلے سال میں سیاہ یونان سے برا عظم یوروپ کے مدبروں کو خاص دلچسپی رہی تھی جنگ ترکی و یونان میں اہل انگلستان نے سیاہ یونان پر ایسی ہی سخت نکتہ چینی کی جیسا کہ یونانی بیڑے پر۔ لیکن وہ نامہ نگار جو افواج یونانیہ کے ہمراہ تھے۔ انھوں نے جہاں اُنکی بدانتظامی اور ناقابلیتی کو تسلیم کیا ہے وہاں یہہ بھی ذکر کیا ہے کہ یونانیوں سے میدان جنگ میں بہت کچھ شجاعت اور افواج کو قابو رکھنے کا مادہ ظاہر ہوا تھا۔

یونان کی آبادی ۲۱ لاکھ ۵۰ ہزار ہے۔ بشمولیت ایک لاکھ اہل لیانیہ کے جن کی نسبت یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ سیاہ یونان کے بہترین سپاہیوں میں ہیں۔

سروس۔ سروس ۲۲ویں سالگرہ پر لازم ہوتی شروع ہوتی ہے۔ معمولی حالات میں سروس حسب ذیل ہے:۔

	ایکٹو آرمی	ایکٹو آرمی ریزرو	ٹریٹوریل آرمی	ٹریٹوریل آرمی ریزرو	میزان
	سال	سال	سال	سال	سال
کیولری	۲	۸	۱۰	۱۰	۳۰
تمام دیگر شاخیں	۲	۱۰	۸	۱۰	۳۰

فی الواقع صرف کیولری لینے رسالہ ہی ایکٹو آرمی میں پوری سروس انجام دیتا ہے۔ ٹریٹوریل آرمی اور اُسکی ریزرو باستثناء جنگ کے صرف کاغذ پر تحریر کی ہوئی سپاہ ہے۔

مستقل سپاہ کا انضباط - انفنٹری دس رجمنٹیں - چھتیس بٹالین پر مشتمل ہیں۔ سا انفلس آٹھ بٹالین - کیولری تین رجمنٹیں یا بارہ سکاڈرن - فیلڈ آرٹلری - چھ چھ اتواپ کی بیس باٹریاں - انجنیر ایک رجمنٹ - ٹیلیگرافسٹس - ایک کمپنی - ایک پروٹیکنک (Pro Techmn...) کمپنی - ٹرین ایک کمپنی - سنتری کور دو کمپنیاں۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ - مستقل سپاہ کی تعداد بحالت جنگ لشمولیت ۴ ہزار گینڈارمیری (پولیس) کے ۲۳ ہزار افسر و سپاہی ۲۲۰۰ گھوڑے ۳۰۰ خچر اور ۱۲۰ اتواپ ہے۔

واقعی تعداد بحالت جنگ کا بخوبی حال ۱۸۹۷ء کے جنگی نوٹوں سے معلوم ہوسکتا ہے جو ذیل میں دیئے جائینگے۔

ملٹری اضلاع - تین ہیں - یعنے ایتھنز - تھسلی - اور ایپرس۔

وردی اور شناخت کرنے کی علامات - انفنٹری گہری نیلگون جاکیٹ یا گہری نیلگون جاکیٹ - کندھوں کے قطعے پر صلیب کی طرح ایک دوسرے کو قطع کرنے والی سُرخ بند قیں - انجنیرس - گہری نیلگون جاکیٹ - کلر پر جنیوا کی صلیب (علامت صلح) یوزدلی یا رائفلس یونان کی قومی پیٹی کوٹ ڈریس اور برجیز پہنتے ہیں لیکن افسر لائن کی سی وردی پہنتے ہیں۔

سب لفٹنٹ - ایک زرین ستارہ۔

لفٹنٹ - دو زرین ستارے۔

کپتان (درجۂ اوّل) تین زرین ستارے۔

کپتان (درجۂ دوم) چار زرین ستارے۔

میجر - ایک زرین ستارہ - کیپی (Kepi) کے گرد ایک زرین فیتہ۔

لفٹنٹ کرنل - دو زرین ستارے اور کیپی کے گرد دو زرین فیتے۔

کرنل - تین زرین ستارے - اور کیپی کے گرد تین زرین فیتے۔

اسلحہ - یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ انفنٹری کو آسٹریا کی مانلشر میگزین رائفل سے مسلح کیا جائے - فی الحال اکثر سیدل سپاہیوں کے پاس سنگل لوڈر (Single loader) گراس (۲۳۳) سا رائفل ہوتی ہے - شمشیر نما سنگین استعمال کیجاتی ہے - کیولری گراس

قارمین اور شمشیر سے مسلح ہوتے ہیں۔ فیلڈ آرٹلری کی اتواپ میں سے دو باٹریاں ۷ء۸ سنٹی میٹر فراخ منہ والی اتواپ (۱۲ پونڈ) باقی باٹریوں کی اتواپ ۵ء۷ سنٹی میٹر فراخ منہ والی (۹ پونڈ) ہیں۔

بجٹ

۱۸۹۵ء کے محاصل	۲۵۰۰۰۰۰ پونڈ
۱۸۹۵ء کے اخراجات	۲۴۹۰۰۰۰ ″
پرانا سرکاری قرضہ	۲۲۰۶۸۰۰۰ ″
گارنیٹڈ (ضمانتی) قرضہ	۶۸۰۰۰۰۰ ″

جنگ کی وجہ سے ۱۸۹۷ء کا کل بجٹ ۵۹ لاکھ ۵۸ ہزار پونڈ تک پہنچ گیا تھا اور اُس سال میں کل بجٹ سیاہ ۲۲ لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ تھا۔

عام

جنگ ٹرکی و یونان پر نوٹ

۱۳ فروری ۱۸۹۷ء کو سالہائے ۱۸۹۳-۹۴ء کی ریزرو افواج طلب کی گئی تھیں۔ ۲۷ فروری کو ۱۸۹۱-۹۲ء کی۔ ۴ مارچ کو ۱۸۹۰ء ۱۸۸۹ء ۱۸۸۸ء اور ۱۸۸۷ء کی ۱۳ مارچ ۱۸۹۷ء کو سپاہ یونان کو نقل و حرکت کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

سرحد تھسلی پر ۴۲۲۵۵ انفنٹری۔ ۳۰ء۷ کیولری ۹۶ اتواپ جمع ہوگئیں اپیرس کی ۲۲۴۳۸ انفنٹری۔ ۲۴۰ کیولری ۴۸ اتواپ۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ اس جنگ کو ہر دلعزیزی حاصل تھی اور جس تحریک سے یہہ شروع ہوئی تھی وہ نفس الامر میں ہمدردانہ تحریک تھی۔ باوجودیکہ کلبی طبل لئے کے آدمی حقارت کی نظروں سے دیکھتے تھے مگر تمام ملکوں کے فہمیدہ اور اہل الرائے شخص ترکوں کے جور و ستم سے جوش میں آگئے تھے۔ یوروپین طاقتوں کا کامیابی کے ساتھ معرکہ آرائی کرنا ایسے حالات میں ناممکن تھا۔ با ایں ہمہ یونانیوں نے کچھ کر دکھلانے کا مصمم ارادہ کر لیا (جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ شکست فاش کھائی)۔ ریزرو فسر پنشن یافتہ افسر سکول مقامی ہنگامہ ہوئے دیگر مکاتب وغیرہ۔ پارلیمنٹ کے قائم مقاموں نے ہلچل بند ہونے کی صدا کا اس طریقے سے جواب دیا جو کہ

اُسکے لائق شان تھا۔

باب سیزدہم

سیاہ اٹلی

آبادی ۳۱۱۰۲۰۰۰

تمہیدی نوٹ

اٹلی وہ سلطنت ہے جسکا انگلستان ہمیشہ خیرخواہ و ہمسگال ہے۔ یہہ کہ اہالیان انگلستان کو دنیا کی اس قدیم مملکت سے کہاں تک دلچسپی ہے۔ چندسال پیشتر ظاہر ہوا تھا جبکہ اٹلی کو افریقہ کی پالیسی میں حد درجہ کی ناکامی ہوئی۔ اور برٹش گورنمنٹ نے اُسکی حتی الامکان مدد کی تھی۔ ابھی مملکت اٹلی میں اعلےٰ ملیٹری جوش و خروش باقی ہے۔ افسران انگریزی نے بیان کیا ہے کہ جب اٹلی کے افسروں کو مجبوراً وہ ممالک دیدینے پڑے جو کہ انھوں نے افریقہ میں بزور شمشیر حاصل کئے تھے تو ان کو کیسی مایوسی اور قلق ہوا تھا۔ اٹلی کے وہ مقبوضات جو اُسکے قبضۂ قدرت سے نکل گئے۔ انگریزوں نے دوستانہ طریق سے خود لے لئے۔ گو اٹلی میں اعلےٰ جوش و خروش اور حوصلہ باقی ہے۔ لیکن اُسکے ذرائع مضمحل ہوتے جاتے ہیں بمشکل اُسکو اپنے جدید دردِ زہ سے افاقہ ہوا تھا کہ وہ متہورانہ دلیری سے دنیا کی بڑی بڑی جنگی اور بحری طاقتوں سے مقابلہ کرنے کے واسطے تیار ہوگئی۔ ملک میں ٹیکس بہت جلد زیادہ ہو گئے۔ لیکن عموماً یہہ سرگوشیاں ہونے لگیں کہ ٹیکس وصول کرنے میں جتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے ٹیکس کی اتنی رقم جمع نہیں ہوسکتی۔ اس ملک میں گذشتہ چند سالوں سے مسلسل مالی اور ملکی رکاوٹیں اور خدشے پیدا ہو رہے ہیں جنکی انتہائی غایت افریقہ کی مصیبت تھی۔ جسکے بعد یہہ جان توڑ کوشش کی گئی کہ ٹیکس میں تخفیف کیجائے۔

چونکہ جب اٹلی میں از حد اخراجات ہوتے تھے اس وقت بھی اٹلی کی سپاہ اور نیوی کی حالت کئی اہم امور میں ناقص تھی نہ یہہ توقع کیجا سکتی ہے کہ نقص مذکور ابھی موجود ہے بجا لیکہ اخراجات میں تخفیف کر دی گئی ہے۔ اور مندرجۂ ذیل شمار و اعداد ہر حالت میں پورے پورے طور پر امور واقعی خیال نہ کرنے چاہیئے

فصل اول

جنگی انتظام اور سروس (ملازمت)

کمانڈ

آئین سلطنت کے روسے بادشاہ سپاہ کا افسر اعلےٰ ہوتا ہے۔ لیکن ایک وزیر اسکے احکام وافعال کی تصدیق کرتا ہے جو خود پارلیمنٹ کا جوابدہ ہوتا ہے۔ بادشاہ کے ماتحت وزیر جنگ ہے جسکے ہاتھ میں تمام افواج کا کمانڈ اور انتظام ہے۔ وزیر اپنے فرائض کو (۱) وزارت جنگ (۲) سٹاف (۳) سٹینڈنگ اسپکشن کمیٹیز (مستقل نگران کمیٹیاں) کی معرفت انجام دیتا ہے۔

انتظام۔ وزارت جنگ چار صیغوں پر مشتمل ہے۔ انمیں سے پہلے صیغہ کے پانچ حصے ہیں اسکو امور دلچسپی عام۔ مثلاً انضباط۔ ترتیب وقواعد۔ نقل و حرکت۔ تنخواہ اور جنرل افسروں کے پرسونل وغیرہ سے تعلق ہے۔ باقی کے چار صیغوں کو علےالترتیب انفنٹری کیولری۔ آرٹلری اور انجنیر اور ریزرووں کے انتظام اور ریکروٹ کرنے سے تعلق ہے۔

سٹاف کے چارج میں جنگی تیاریاں ہوتی ہیں۔ یہہ ڈویژنوں اور سیکشنوں پر بھی منقسم ہے مثلاً وہ دفتر جسکے چارج میں مشرقی۔ اسٹریا اٹلی کی سرحد ہے۔ وہ جسکے چارج میں مغربی یا سوئٹزرلینڈ اور فرانس کے حدود ہیں۔ وغیرہ علےٰ ہذا۔ نیز سٹاف کے چارج میں سلطنت کے قدیم کاغذات اور تحریریں ہیں۔ اسکو ملٹری جغرافیہ۔ امورات عامہ کی نگرانی۔ بار برداری شوران کی جنگی اکیڈیمی۔ شوروں کے ریلوے بٹالین وغیرہ سے بھی تعلق ہے۔ حالت امن میں سٹاف کا جو چیف ہوتا ہے وہ جنگ کی صورت میں سٹاف اور محکمہ رسانی کا بھی چیف ہوتا ہے۔ جنگ کی حالت میں اس سے دوسرے درجے کے کمانڈ افسر کو خصوصیت سے

وار اور پریشنز (جنگی معرکہ آرائی) سے تعلق ہوتا ہے۔ تیسرا افسر جنگ کی حالت میں سپاہیوں کا انٹنڈنٹ جنرل (نگران عام) ہوتا ہے۔

جنگی ملازمت بیس اور انتالیس سالوں کے مابین ہوتی ہے۔ جنگی افواج سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) موبائل میلیشیا (نقل و حرکت کرنے والی بے قاعدہ سپاہ) ٹیریٹوریل میلیشیا۔ پر مشتمل ہے۔ ان لوگوں کے بہت سے حصے کو جن کو جنگی ملازمت لازمی ہو جاتی ہے کسی نہ کسی وجہ سے ایکٹو سروس معاف کر دیجاتی ہے۔ لیکن ان کو انیس سال تک ٹیریٹوریل میلیشیا کی ذیلاع میں رہنا پڑتا ہے۔ باقیماندہ قرعہ ڈالتے ہیں۔ جو لوگ پہلی قسم میں منتخب ہوتے ہیں وہ تین سال تک ایکٹو آرمی میں۔ پانچ سال تک اسکے ریزرو میں۔ اور گیارہ سالوں تک میلیشیا کے دونوں شاخوں میں ملازم رہتے ہیں۔

جرمنی کی لینڈ سٹرم کی طرح ٹیریٹوریل میلیشیا زیادہ تر ملک کی ذکور آبادی کے غیر قواعد دان اور برائے نام افراد ہیں۔ یہ بیس لاکھ اسی ہزار پر مشتمل ہے جنہیں ۷۰ فیصدی کو کسی طرح کی قواعد سکھائی نہیں جاتی۔

ماتحت افسر اور افسر۔ انگریزی عہدوں کے نام استعمال کریں تو اٹلی کے ماتحت افسر سب جینٹ۔ سر جینٹ میجر۔ اور سب افسر ہیں۔ کارپورل اور کارپورل میجر۔ ماتحت افسر شمار نہیں کئے جاتے۔ سرجینٹ عموماً مختلف کوروں کے شاگرد سرجینٹوں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔ لیکن وہ ترقی یافتہ کارپورل بھی ہو سکتے ہیں۔ یا ملیٹری سکولوں کے وہ شاگرد جو سب لفٹنٹ ہونے کے لائق نہ ہوں۔ ماتحت افسر۔ افسر ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک قسم کی سپاہ میں خالی اسامیوں میں سے ایک ثلث عام سپاہیوں سے پر کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے منتخب شدہ آدمی ماتحت افسروں کے سکول واقع کاسرٹالین بھیجے جاتے ہیں۔ اور کورس ختم کرنے اور امتحان دینے کے بعد جب اسامیاں خالی ہوتی ہیں تو انکو ترقی ملجاتی ہے۔

بقیہ افسر میلان۔ فلارنس۔ روما۔ نیپلز اور میسینا ملیٹری سکولوں سے لئے جاتے ہیں جہاں کہ گیارہ اور چودہ سال کی عمر کے مابین لڑکے جاتے ہیں۔ کورس تعلیم پانچ سال تک رہتا ہے۔ وہاں سے امتحان پاس کر کے لڑکے موڈینا یا ٹیورن کے اعلٰے سکولوں میں چلے جاتے ہیں۔ موڈینا انگلستان کے سینڈھرسٹ سے مشابہ ہے۔ وہاں نوجوان افسروں کو انفنٹری کیولری۔ اور کمیسریٹ کی تربیت دیجاتی ہے۔ ٹیورن کی ملیٹری اکیڈیمی انگلستان کی وولوچ

اکیڈمی کے طرز پر ہے۔ جو انجنیروں اور آرٹلری کے واسطے تیار کرتی ہے۔ موڈنیا میں کورس دو سال ہے۔ شیورن میں تین سال۔ یہاں موڈنیا کی نسبت داخلے کا امتحان زیادہ سخت ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ اُن سکولوں کو چھوڑنے کے بعد بھی تعلیمی کورس ہوتے ہیں۔

رجمنٹی افسر۔ سب لفٹنٹ۔ کپتان۔ میجر (بٹالین یا سکاڈرن کا چیف) لفٹنٹ کرنل اور کرنل ہوتے ہیں۔ میجر کے درجہ تک ترقی کسیقدر عمر اور کسیقدر انتخاب کے لحاظ سے ہوتی ہے اس درجہ سے اوپر صرف انتخاب سے۔ افسروں کے اعلےٰ درجے میجر جنرل۔ لفٹنٹ جنرل اور جنرل سپاہ ہیں۔

ریزرو افسر۔ یہہ مختلف طریقوں خصوص سپاہ کے سابق افسروں سے لئے جاتے ہیں کسی قدر ان نوجوانوں سے جو بقید بعض شرائط چھ ماہ کی ملازمت کے بعد کارپورل ہو جاتے ہیں۔ ٹیریٹوریل میلیشیا کے افسر سابق افسروں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔ اس ریزرو کے افسروں کی تعداد مضحکہ خیز طور پر غیر متناسب ہے۔ جو کہ بیس لاکھ اسی ہزار سپاہیوں کے واسطے ۲۱ ہزار ہے۔ لیکن یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہہ ایک برائے نام فوج ہے۔ اس فوج کے قواعد دان سپاہیوں کے واسطے افسروں کی تعداد معقول ہے۔ لیکن غیر قواعد دان سپاہیوں کو قواعد سکھانے کے واسطے بالکل غیر متناسب ہے۔

فصل دوم

انضباط

کسی سال میں قواعد دانوں کی تعداد۔ یہہ مختلف ہے۔ ۱۸۹۶ء میں یہہ تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ کسیقدر اسکی وجہ یہہ ہوئی کہ گورنمنٹ سپاہیوں کو نئی ۵ء۶ ملی میٹر رائفل کا عادی بنانا چاہتی تھی۔ باستثناء ایکٹو آرمی کے اُس سال میں اُنکی تعداد ایک لاکھ تھی۔ اُنکے واسطے قواعد کی میعاد پندرہ سے تیس روز تک تھی۔ جیسا کہ اُن سپاہیوں کی تعداد مختلف ہے جن کو قواعد سکھائی جاتی ہے۔ ویسا ہی قواعد سکھانے کی میعاد بھی مختلف ہوتی ہے ہر ایک سال میں بلحاظ چالیس ہزار سے ایک لاکھ اور متوسط اسی ہزار تک سپاہیوں کو

قواعد سکھائی جاتی ہے۔

تعداد

امن کی حالت میں سپاہ کا قیام دو طرح کا ہوتا ہے:۔ (۱) جس سے متجاوز نہ ہو سکے (۲) وہ جو متوقع ہو۔ یہ مؤخر الذکر زیادہ دلچسپ ہے۔ ایکٹو آرمی کی متوقع تعداد سرسری طور پر حسب ذیل ہے:۔

افسر	۱۳۴۰۰
سپاہی	۲۰۹۰۰۰
افسروں کے گھوڑے	۱۰۰۰۰
افواج کے گھوڑے	۳۶۰۰۰
کل تعداد بحالت امن	۲۲۲۴۰۰

جنگ کی حالت میں فیلڈ آرمی یعنے میدانی سپاہ میں مستقل سپاہ اور موبائل ملیشیا (نقل و حرکت کرنے والی بے قاعدہ سپاہ) پر مشتمل ہے اور اس کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) افسر	۱۴۰۰۰
دیگر مراتب	۵۱۲۰۰۰
گھوڑے	۹۴۰۰۰
اسپی گاڑیاں بشمولیت اتواپ کے	۱۹۰۰۰
اتواپ	۱۲۴۰

موبائل ملیشیا:۔

افسر	۵۲۰۰
دیگر مراتب	۲۰۷۰۰۰
گھوڑے	۱۷۰۰۰
اسپی اتواپ	۳۶۰
اسپی گاڑیاں	۳۴۵۰
جنگ کی حالت میں کل میدانی سپاہ	۷۳۸۲۰۰

لیکن یہ صرف میدانی سپاہ ہے۔ وہ افواج جو لڑائی شروع ہونے کے کچھ عرصہ بعد تک

ہوسکتی ہیں۔ ذیل میں دیجاتی ہیں۔ لیکن یہ معلوم نہیں کہ اُنکی زیادہ سے زیادہ تعداد کیا ہوگی یہ اُس قواعد پر منحصر ہے جو ٹیریٹوریل ملیشیا کی بڑائے نام افواج کو سکھائی جاسکے۔ اور متذکرۃ الذکر کی تعداد اُن افسروں پر منحصر ہے جو قواعد سکھانے کے واسطے حاصل ہوسکتے ہیں چونکہ بہت کچھ محدود ہے۔

	کلرس کے ساتھ	فرلو پر	میزان
سٹینڈنگ آرمی	۲۱۶۷۰۰	۵۴۶۸۰۰	۷۶۳۴۰۰
موبائل ملیشیا	۰	۴۷۸۳۰۰	۴۷۸۳۰۰
ٹیریٹوریل ملیشیا	۰	۲۰۸۳۹۰۰	۲۰۸۳۹۰۰
میزان	۲۱۶۷۰۰	۳۱۰۹۰۰۰	۳۳۲۵۶۰۰

اٹلی کی درج رجسٹر شدہ قواعد دغیر قواعد دان افواج ۳۳۲۵۶۰۰

مملکت کا جنگی انضباط

مملکت اٹلی بارہ ملٹیری اضلاع پر منقسم ہے جنمیں بارہ آرمی کور رہیں ہیں۔ ہر ایک کور کے دو حصے ہیں۔ لیکن آرٹلری سنتروں میں منقسم کیا گیا ہے۔ یعنے ٹیورن۔ الیسانڈریا۔ پلاسینشا۔ ویرونا۔ بولوگنا۔ روما۔ نیپلز۔ میسینا۔ اور انجنیرس۔ کمانڈ۔ ٹیورن۔ وینس۔ جینوا۔ سپیزیا۔ روما اور نیپلز میں۔

آرمی کور کی تعداد تقریباً ۳۱ ہزار ہے۔

(ڈ)

سٹینڈنگ آرمی کا انضباط جنگ

بارہ آرمی کور۔ ہر ایک دو انفنٹری ڈویژنوں ۹ رجمنٹوں یا ۲۷ بٹالین۔ ایک کیولری رجمنٹ یا چھ سکاڈرن۔ فیلڈ آرٹلری کی ۲ رجمنٹیں یا ۱۶ باٹریاں انجنیروں کی۔ دو کمپنیاں۔ ایک رسد پہنچانے کی کمپنی (سپلائی سروس کمپنی) ایک حفظان صحت کی کمپنی۔

جنگ کی حالت میں ملیٹری افواج ایک لاکھ سپاہ ہوتی ہیں۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ

تمام سپاہی کے نیپ سیک میں دو روز کے بسکٹ - گوشت کا مربا اور نمک رہتا ہے - کیولری اور آرٹلری وغیرہ گھوڑے یا گاڑی پر دو روز کے جو لیجاتے ہیں - کونوائے دو روز کی روٹی - چار روز کا نمک - شکر - (چینی) کافی اور ایک روز کے جو - ذبح کرنے کے مویشی سپاہ کے ساتھ ہانک کر لیجائے جاتے ہیں -

پس آرمی کور جب نقل و حرکت کرتی ہے تو اسکے ساتھ سات روز کے بسکٹ تین روز کا مربا ڈالا ہوا گوشت - ۹ روز کا نمک چھ روز کی چینی اور قہوہ - چار روز کے جو -

امن کی کمسریٹ کور کی تعداد ۱۷۰ افسر ۱۶۰ نولیسندے اور ۱۹۰۰ آدمی کے قریب ہوتے ہیں - یہ بارہ کمپنیوں میں منضبط ہے - یعنی ہر ایک - ایسے علاقہ کے واسطے جہاں سے کہ آرمی کور ریکروٹ کی جاتی ہے - پرسونیل قصاب نان بائی وغیرہ پر مشتمل ہے - اور ہر ایک کمپنی کے ساتھ قریب ۷ سو آدمی متفرق فرائض کے واسطے ملحق کئے جاتے ہیں - نقل و حرکت کے وقت یہ لوگ اپنے فرائض پر واپس چلے جاتے ہیں - کمسریٹ کے ریزرو طلب کئے جاتے ہیں - ہر ایک میدانی سپاہ کو ایک کمسریٹ ڈپو - ایک ریزرو راشن کالم - ایک میدانی مطبخ ملتا ہے - ہر ایک آرمی کور کا بھی ایک راشن کالم اور ایک ریزرو راشن کالم ہوتا ہے - دیگر چھوٹے چھوٹے اعداد کو کم تعداد حصے ملتے ہیں -

	افسر	سپاہی	گھوڑے	دو اسپہ گاڑیاں	چہار اسپہ گاڑیاں
کمسریٹ ڈپو	۸	۱۴۵۰	۸۳۴	۴۰۰	۰
آرمی ریزرو راشن کالم	۳	۳۳۴	۶۲۴	۳۰۰	—
میدانی مطبخ	۷	۳۱۶	۱۷۸	۳۶	۲۴
کور راشن کالم	۹	۳۶۷	۵۱۶	۴۵	۹۲
کور ریزرو راشن کالم	۲	۱۱۳	۱۵۶	۶۸	۱

فصل چہارم

ایکٹو آرمی

انفنٹری

۹۶ رجمنٹیں ہیں۔ جنکے ۴۸ برگیڈ یا ۲۴ ڈویژن ہیں۔ رجمنٹ کے تین بٹالین ہوتے ہیں اور ہر بٹالین چار کمپنیوں کا۔ اور یکم جنوری ۱۹۵۸ء کو انفنٹری کی ہر ایک رجمنٹ یا برساگلیئر (رائفلس) کا ایک ڈپو بنایا گیا تھا۔

	افسر	سپاہی
رجمنٹ کی تعداد بحالت امن	۶۱	۱۲۹۹
رجمنٹ کی تعداد بحالت جنگ	۷۶	۱۱۲۸۱۱

برساگلیئر کی بارہ رجمنٹیں اور سات کوہستان ایلپس کی افواج کی ہیں۔

بردی۔ گہرا نیلگون ٹیونک۔ خاکی پاجامے۔ برساگلیئر کے پاجامے گہرے نیلگوں ہوتے ہیں۔

اسلحہ۔ مان لشر کارکنڈ کے طریقہ کی ۶ء۵ ملی میٹر فراخ منھ والی رائفل لیکن یہ بھی اغلب ہے کہ ریزرووں میں وٹرلی وٹالی رائفل بھی استعمال کیجائیگی۔

سازوسامان۔ ۹۶ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس نصف تھیلیوں میں نصف بینسیک میں۔ ہاورسیک۔ پانی کی بوتل۔ بوٹ۔ روٹی رکھنے کا ٹین کا بکس۔ ایک چھٹا حصہ خیمے کا۔ کل وزن ۵۶ پونڈ۔ ہر ایک رجمنٹ کے ساتھ ۷۶ پائونیر ہوتے ہیں۔ جو بارہ بیلچے ۲۴ کدال ۱۲ کلہاڑیاں وغیرہ لیجاتے ہیں۔

رجمنٹ کی باربرداری ۳۶ بیلچے ۳۶ کدال ۳۶ کلہاڑیاں وغیرہ لے جاتی ہے۔ بلحاظ جملہ انفنٹری۔ برساگلیئر وغیرہ کے ہر ایک آرمی کور میں ۲۴ ہزار رائفلس کے قریب ہونگے۔

کیولری

اسکی ۲۴ رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک چھ سکاڈرن اور ایک ڈپو کی ہے جنگ کے وقت ہر ایک

آرمی کور کی ایک رجمنٹ ہوگی۔ باقی کے ۱۲ رجمنٹوں کے غالباً تین ڈویژن بنائے جائینگے۔ جنہیں سے ہر ایک کے ساتھ ہی توپخانہ کی دو باٹریاں ملحق کیجائینگی۔

	افسر	سپاہی	گھوڑے
رجمنٹ کی تعداد بحالت جنگ	۴۵	۱۰۷۳	۸۷۰
رجمنٹ کی تعداد بحالت امن	۴۳	۸۴۵	۷۴۰

وردی۔ گہرا نیلگون ٹیونک۔ ہلکے خاکی پاجامے۔

اسلحہ۔ قاربین (۵ و ۶ ملی میٹر) سنگین۔ طویل شمشیر۔ پہلی دس رجمنٹوں کے پاس ۹ فیٹ ۹ انچ لمبا نیزہ ہوتا ہے۔

گھوڑے کا ساز و سامان۔ بلند زین۔ تہ کیا ہوا کمبل۔ دو بھیڑ کے چمڑے کے سیڈل بیگ (زین کے تھیلے) غلے کا تھیلا۔ بڑا کوٹ زین کے نیچے پر رہتا ہے۔

گھوڑوں کا کونسکرپشن اور ریمونٹنگ یعنے گھوڑوں کا مجبوراً بھرتی کرنا اور تازہ گھوڑے لینا۔ گھوڑے دو سے تین سال تک کی عمر میں خریدے جاتے ہیں اور چھ ڈپوؤں میں رکھے جاتے ہیں انمیں سے ایک نسلی اور ایک سارڈینیا میں ہے۔ افسروں کے گھوڑے شامل کرکے امن کی حالت میں ۴۵ ہزار کے قریب گھوڑے ہیں۔ جنہیں سے کیولری میں ۲۳ ہزار۔ آرٹلری میں ۱۳ ہزار کے قریب کھپت ہوتے ہیں۔ اٹلی میں گھوڑے کم دستیاب ہوسکتے ہیں شاید ۷ لاکھ پچاس ہزار سے زیادہ نہ مل سکیں۔ لیکن ۳ لاکھ کے قریب خچر ہیں۔ گھوڑوں کی نسل میں ترقی کرنے کے واسطے کوششیں کیجارہی ہیں۔ گھوڑا نو سال کے قریب رہتا ہے۔ لہذا ہر سال ۵ ہزار کے قریب گھوڑوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ کونسکرپشن کمیونوں (ایک علاقہ میں چھوٹا ضلع) کے میئروں کے چارج میں ہے جن کے واسطے گھوڑوں کا درج رجسٹر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ہر ایک کمیون کو فہرست کے لحاظ سے ہر سال گھوڑوں کی مقررہ تعداد مہیا کرنی چاہیئے۔

ہر ایک آرمی کور کے ایک ہزار شمشیر اور نیزہ دار ہونگے۔

آرٹلری (توپخانہ)

۲۴ رجمنٹیں میدانی توپخانہ کی۔ ایک رجمنٹ ہیوی توپخانہ کی۔ ایک رجمنٹ کوہی توپخانہ کی۔ تین رجمنٹیں گیریزن آرٹلری یعنے توپخانہ قلعہ کی۔ باستثنا گیریزن آرٹلری کے چھ چھ اتواپ کی ۲۰۷

باڑیاں ہیں۔ انھیں دنوں میں کوہی توپخانہ میں چھ باڑیاں ایزاد کی گئی ہیں۔

بردی۔ کیوری ٹیونک جسکا کنارا زرد ہوتا ہے۔ گہرے نیلگون پاجامے۔

اسلحہ میدانی۔ کوہی اور اسپی توپخانہ کی ۹ اور ۷ سنٹی میٹر کی اتواپ۔ توپخانہ قلعہ کی مختلف نمبر کی ہوتی ہیں۔ ۲۴ سنٹی میٹر اتواپ سے نارڈن فیلڈ ٹس اور ڈبل بیرن (دوہری نالی) مٹرلیوز نہایت بھاری اتواپ ساحل کے قلعوں اور مورچوں کی حفاظت کے واسطے ہیں۔ متوسط (خشکی اور سیج گرلی محاصرہ کی توپ) ۱۵ سنٹی میٹر کی ہیں۔

ہر ایک آرمی کور کی ۱۶ باڑیاں یعنے ۹۶ اتواپ ہونگی۔

انجنیر

امن کی حالت میں انکی چار رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ ہر ایک کا ایک ڈپو ہوتا ہے۔ ہر ایک میں دو سے تین تک باربرداری کی کمپنیاں ہوتی ہیں۔ چوتھی کمپنی میں زیادہ تر پانٹون (کشتیوں کا پل بنانے والی) کمپنیاں۔ وینس کی لاگون یعنے کھاڑی کی حفاظت کرنے والی کمپنیاں۔ اور ریلوے کمپنیاں ہیں۔ پہلی اور دوسری سفر مینا کی رجمنٹیں ہیں۔ تیسری میں ٹیلیگراف کمپنیاں اور ایک سپیشلسٹ کمپنی بھی شامل ہے۔ امن کی حالت میں سفر مینا کی کمپنیوں کے تین یا چار افسر سو سپاہی اور جنگ کی حالت میں ۵ افسر اور ۲۶۵ سپاہی ہوتے ہیں۔

امن کی حالت میں انجنیر رجمنٹوں کی کل تعداد ۳۴۵ افسروں۔ ۸ ہزار سپاہیوں ۵۶۰ گھوڑوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

بردی۔ گہرا نیلگون ٹیونک۔ گہرے نیلگون پاجامے۔

ساز و سامان۔ ہر ایک سفر مینا کے سپاہی کے پاس خندق کھودنے کا ایک آلہ ہوتا ہے باربرداری کے واسطے بھاری چہار اسپہ اور سبک چہار اسپہ چھکڑے ہوتے ہیں۔ ہر ایک انجنیر کمپنی کے ساتھ آلات اور اڑانے والی اشیاء کا ایک سبک چھکڑا ہوتا ہے۔ بھاری چھکڑوں میں انجنیر پارک اور پانٹون سیکشن کے واسطے پل بنانے کے مصالح لیجاتے ہیں۔

انجنیر پارک کی تعداد بحالت جنگ ایک آرمی کور کے ساتھ ۳ افسر ۴۶ ترپ ۹۶ گھوڑے ۱۲ چہار اسپہ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

ہر ایک آرمی کور کا ایک انجنیر پارک ہوتا ہے۔

ٹرین

اسپی توپخانہ کیولری ڈویژنوں اور خاص امداد مثلاً کسی سپاہ کے ہیڈکوارٹروں کے واسطے باربرداری بہم پہنچاتا ہے۔ میدانی توپخانہ آرمی کوروں اور ڈویژنوں کے واسطے باربرداری مہیا کرتا ہے یعنی ایک ڈکور ایمونیشن کالم (گولہ بارود کا دستہ) ایک سپلائی کالم (رسد کا دستہ) وغیرہ۔

آرمی ہاسپٹل کور

میدان جنگ میں سپاہ کے واسطے ایک سیکشن ہر ایک انفنٹری ڈویژن اور ایک ہر ایک آرمی کور۔ ایک سیکشن ہر ایک کیولری ڈویژن کے واسطے۔ پانچ ہاسپٹل ہر ایک آرمی کور کے واسطے چار ہاسپٹل ہر ایک سپاہ کے مجروحین کے واسطے مہیا کئے جاتے ہیں۔ معمولی سیکشن آٹھ افسروں۔ ۲۰۹ آدمیوں۔ ۳۸ گھوڑوں سوس گاڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کیولری ڈویژن کا سیکشن بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ آرٹلری ٹرین۔ گھوڑے۔ گاڑیاں ایک فسر اور متعدد آدمی مہیا کرتی ہے۔ بردی عموماً انفنٹری کی سی ہوتی ہے۔ لیکن جھنڈا کی علامت بازو پر ہوتی ہے۔

فصل پنجم

ریزرو افواج

یہ پہلی دوسری اور تیسری ریزرو لائنوں پر مشتمل ہے۔ پہلی ریزرو لائن سے ایکٹو آرمی پر کیجاتی ہے۔ دوسری لائن موبائل ملیشیا ہے۔ تیسری لائن ٹیریٹوریل ملیشیا ہے لیکن دراصل یہ ڈیفنسو فورس یعنی حفاظت کی فوج ہے۔

پہلی ریزرو لائن (۱) ان آدمیوں پر مشتمل ہے جو ۲۹ سال سے متجاوز نہ ہوں اور جنھوں نے کلرس کے ساتھ ملازمت کی ہو۔ (۲) اور اُن آدمیوں پر جو ۲۹ سال سے متجاوز نہ ہوں اور جن کو کم و بیش قواعد سکھائی گئی ہو۔ گو انھوں نے کلرس کے ساتھ ملازمت نہ کی ہو انکی تعداد تخمیناً ۱۱۹۳۸ افسر ۳۰۰ ۳۸۳ سپاہی (۲) ۰۰ ۳۶۰ ۱۴ سپاہی۔ ایکٹو آرمی ریزرو

میں کل افسر اور سپاہی ۵۴۰۰۰ ہیں۔ انکے علاوہ بیس ہزار بالکل غیر قوا عددان سپاہی بھی بعض اوقات شامل کرلئے جاتے ہیں۔

موبائل ملیشیا

انضباط۔ انفنٹری۔ ۵۱ لائن رجمنٹیں بیس بٹالین بر سا گلیری۔ ۸۰ کوہستان الپیس کی کمپنیاں۔ کیولری ۱۳ سکاڈرن۔ آرٹلری۔ ۱۳۶ فیلڈ آرٹلری کی باٹریاں۔ ۵ اکوہی توپخانہ کی باٹریاں۔ ۸۷ ساحل ورقلعہ کے توپخانہ کی کمپنیاں۔ ۲۴ آرٹلری ٹرین کمپنیاں۔ انجنیرز ہیں۔ ۵۴ انجنیر کمپنیاں۔ چار انجنیر ٹرین کمپنیاں۔

بردی۔ خفیف مستثنیات کے علاوہ ایکٹو آرمی کی طرح ہوتی ہے۔

موبائل ملیشیا کے کل افسر اور سپاہی ۴ لاکھ ۸۰ ہزار ہیں۔

ٹیریٹوریل ملیشیا

ٹیریٹوریل ملیشیا کی تعداد ۳۲۴ انفنٹری بٹالین۔ ۲۲ کوہستان الپس کے بٹالین۔ ۱۰۰ قلعہ کے توپخانہ کی کمپنیاں۔ ۳۰ انجنیر کمپنیاں۔ اس فورس میں پرانے سپاہیوں کے صرف ۲ درجے ہوتے ہیں اور ۲ درجے اُن سپاہیوں کے جنھوں نے موبائل ملیشیا میں ملازمت کی ہے اور اُنیس درجے اُن سپاہیوں کے جنھوں نے نہ سپاہ میں اور نہ ہی ملیشیا میں ملازمت کی ہو۔ بردی۔ ہلکی بھوری خاکی۔ آرمی کور کندھے کے قطعے سے شناخت کی جاتی ہے۔ کل ٹیریٹوریل ملیشیا ۲ لاکھ ۳۸ ہزار ہے۔

فصل ششم

کوچ

انفنٹری کے سپاہی اپنی معمولی چال میں فی منٹ ۹۵ قدم فی گھنٹہ ۲ ½ میل اور فی یوم اوسط ۱۰ میل چلتے ہیں۔ کیولری۔ فی گھنٹہ ۳ ½ میل چلتے ہیں۔ دلکی ۷ میل۔ اور ہر روز ۲۰ سے ۲۱ میل تک سفر کرتے ہیں۔ فیلڈ آرٹلری تین میل فی گھنٹہ کے حساب سے چلتے ہیں۔

برساگلیرز۔ ایک قسم کی چھوٹی ڈبل کوچ کرتے ہیں۔ ذاتی مشاہدہ سے دیکھا گیا ہے کہ کوہستان ایلپس کی افواج اور برساگلیرز ایک عجیب طرز سے فاصلہ طے کرتے ہیں۔ انکی چال یا ڈبل مارچ ایک طرح کی سبک۔ اور بظاہر نہ تھکانے والے قدموں میں کیجاتی ہے۔

دشمن کے سامنے ایک ڈویژن کے کوچ کرنے کی ترتیب حسب ذیل ہوتی ہے۔

ا۔ کیولری سکرین (پردہ داری کرنے والا رسالہ)	وقفہ	۲۷۰۲ گز
ب۔ ایڈوانسڈ گارڈ۔ (پیش رو گارڈ)	"	۱۸۹ "
ج۔ لائیو سٹاک (جاندار مویشی وغیرہ)	"	۱۸۹ "
د۔ مین باڈی (سپاہ کا بڑا حصہ یا جم غفیر)	"	۸۱۲ "
ہ۔ ریئر گارڈ (عقبی گارڈ)	"	۸۱۲۶ "
و۔ بیگیج کالم اسباب کا دستہ		

کیمپ۔ ہر ایک خیمہ میں تین سپاہی سما سکتے ہیں۔ کمپنی کالموں کی لائن میں ایک رجمنٹ ۴۵۰ گز میں آتی ہے۔ گہرائی یا عرض ۲۰۰ گز۔

بیرونی چوکیاں دو منطقوں میں ہوتی ہیں۔ بیرونی منطقہ کو انفنٹری کی چھوٹی چھوٹی جماعتیں ڈھانپ لیتی ہیں۔ اندرونی مزاحمت کا منطقہ ہوتا ہے اور بیرونی مشاہدہ کا۔ اسکے علاوہ مشاہدہ کرنے والی لائن کے مقابل اور عقب میں پہاڑیوں پر نگراں کرنے والی چوکیاں ہوتی ہیں۔ اور اہم سڑکوں پر امتحان یا معائنہ کرنے والی چوکیاں اور پیٹرول یعنی گشتی سپاہی ہوتے ہیں۔

فصل ہفتم

ٹیکٹکس اور اٹیک صف آرائی اور حملہ کرنے کا طریقہ

کمپنی اس طرح پر لڑتی ہے کہ ایک یا دو یا تین حصے لڑنے والی صف میں پھیلا دئے جاتے ہیں اگر کوئی حصہ یا سیکشن باقی رہے تو وہ امداد کے طور پر رکھ لیا جاتا ہے۔ اٹلی کے قواعد محاذ میں یہ مستحسن نہیں کہ مقابل میں زیادتی کا میلان ہو۔ اور یہ اثر معرکہ آرائی کو ترقی ہوتی لیکن اس جملہ میں یہ ایک مشتبہ امر ہے کہ آیا اسکا دوسرا فقرہ پہلے کا نتیجہ ہے۔ زمانہ حال کے آلات

حرب کے ساتھ طویل صف میں معرکہ آرائی کرنا ممکن ہے کہ زیادہ موثر ہو نہ کہ کم۔ جبتک کہ افواج زیر کمانڈ ہنوں سے اور ہاتھ سے نکل نہ جائیں۔

بٹالین لڑنے والی صف اور مین باڈی یعنی بڑے حصہ پر منقسم ہوتا ہے تناسب کے حالات کے مطابق ہوتے ہیں۔

حتی الامکان حملہ میں شاذ و نادر ہالٹ۔ یعنی قیام یا توقف کرنا چاہیئے۔ اور حتی الوسع بہت کم گولی بارود خرچ کرنا چاہیئے جبتک کہ اس قلیل فاصلہ پر نہ پہنچ جائیں۔ جہاں سے کہ آتش باری معاملہ کا فیصلہ کردے۔ یہ فاصلہ ۴۰۰ گز سے کم نہیے۔ بوچھاڑ کی آتش باری کی متوسط زدوں پر سفارش کی گئی ہے۔ میگزین آتش باری نہایت کم زدوں پر مفید ہوسکتی ہے۔ علیحدہ آتش باری اس وقت کیجاتی ہے جبکہ بوچھاڑ کی آتشباری عملاً ممکن نہو۔ رسالہ رسالہ یر قریب کی ساخت میں حملہ کرتا ہے۔ پیدل اور توپخانہ کھلی ساخت میں جنگی ایک لائن میں تین سے چار سپاہیوں کے گرپ یا جماعتیں ہوتی ہیں۔

آرٹلری - لڑائی کے شروع میں نشانہ دشمن کی آرٹلری یعنی توپخانہ ہوتا ہے۔ بعد میں انفنٹری کی امدادی افواج اور مین باڈی یعنی بڑا حصہ۔ شریپنل کو معمولی شل پر ترجیح دیجاتی ہے۔ زد معلوم کرنے والوں کی کچھ وقعت نہیں کیجاتی۔ نہایت عمدہ زد معلوم کرنے والی خود توپ ہے۔ حملے کا مقصد دشمن کی افواج کا وہ حصہ ہوتا ہے جو کہ کسی وقت میں نہایت خطرناک ہو۔

فصل ہشتم

قلعجات

کوہستان کے دروں کی حفاظت کے واسطے لیگورین ایلپس۔ بحری ایلپس۔ کوٹین ایلپس گرائن ایلپس۔ ٹائرول کے ایلپس وغیرہ مقامات پر مورچے اور گڑگچ بنے ہوئے ہیں۔ قلعوں کے جھ گرپ ہیں۔ انمیں سے پہلے میں مونٹ سینس اور دوسرے میں روما کے قلعہ شامل ہیں۔ پایہ تخت پندرہ قلعوں کے ایک تشتری (Ceinture) سے محفوظ و مستحکم کیا گیا ہے۔ انکے علاوہ قدیم فصیل اور چند پرانے قلعے ہیں جو قریب جوار پر واقع

ہیں۔ مگر غالباً جنگ کی حالت میں یہہ چنداں اہم نہیں۔

لومبارڈی کا میدان جو یورپ کے کا ہمیشہ عظیم میدان ہائے کارزار میں سے ایک ہے دریائے پو اور اسکے معاونین سے گھرا ہوا ہے جن پر کہ جا بجا دریاؤں کے منبعوں سے ایڈریاٹک تک چودہ قلعوں اور چوکیوں کا ایک سلسلہ قائم کیا گیا ہے۔

ساحل اور جزیروں کے قلعجات کا ذکر کرنا ایسا ضروری نہیں۔ لسبمولیت سارڈینیا اور سسلی کے قلعوں کے انکی تعداد ۲۵ کے قریب ہے۔

فصل نہم

عام

افسروں کے عہدوں کی علامات - یہہ زرین یا سیمین لیس کی ہوتی ہیں جو آستینوں یا سر کے لباس پر لگی ہوتی ہیں۔ یعنے :-

سب لفٹنٹ - ایک تنگ قطعہ۔

لفٹنٹ - ایک تنگ قطعہ۔

کپتان - تین تنگ قطعہ۔

میجر - ایک چوڑا اور ایک تنگ قطعہ۔

لفٹنٹ کرنل - ایک چوڑا اور ایک تنگ قطعہ۔

کرنل - ایک چوڑا اور تین تنگ قطعے۔

جنگ کی مناسب تیاری کرنے اور میدان جنگ میں وہ پیدا کرنے کے واسطے جو کاغذ پر دکھایا جاتا ہے۔ اٹلی کی بڑی ضروریات - امن - وقت - اجتماع و اتفاق اور روپیہ ہیں۔ ٹیکس سخت ہیں۔ علاوہ ازیں سلطنت کے بعض حصوں میں پھوٹ اور ناراضگی زوروں پر ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ مدبران اٹلی اپنی قیود سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں۔ بظاہر سرگرمی سے یہہ کوشش کیجا رہی ہے کہ سلطنت کی سلامتی کی خاطر ملٹری مہوسوں کو محدود کر دیا جاتا ہے۔ اور علم سیاست مدن۔ یعنے تحصیل و تولیف زر کو ترجیح کیا جائے جس سے کہ سپاہ کی کارگری پیدا ضرور ہو۔ لیکن اسکی ترویج سلطنت کی ملکی زندگی کیواسطے

ایک نہایت اہم جز ہے۔ مگر بعض مدبروں کی رائے میں بدقسمتی سے اٹلی والوں نے پھر ایشیائی تجاویز میں قدم رکھنا شروع کیا ہے۔

سنہ ۹۵-۱۸۹۶ء سے اٹلی کے بجٹوں میں بظاہر فاضل رقوم دیکھی جاتی ہیں۔ سنہ ۹۷-۱۸۹۸ء میں محاصل اخراجات کی نسبت ۷،۴۲،۳۴،۴۸ لائر زیادہ تھے۔ سنہ ۹۸-۱۸۹۹ء کے واسطے ۱۱۹۳۶۱۰۸ فاضل لائر کا تخمینہ کیا گیا ہے۔ (لائر مثل ہے میرا کی جو چاندی کا ایک سکہ ہے اور ۹ پنس کے قریب ہوتا ہے) کسی قدر انصاف سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ باوجود ان گرانقدر رقوم کے جو جنگ افریقہ کی وجہ سے سلطنت اٹلی کو صرف کرنی پڑیں اٹلی کی مالی حالت کی بنیاد مستحکم ہے۔ محاصل سلطنت کے شمار و اعداد کم تسلی بخش ہیں پھر بھی بالکل غیر مطمئن نہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ محاصل کے اندازہ کرنے کے طریقے مختلف ہیں۔

آرمی بجٹ۔ سنہ ۹۷-۱۸۹۸ء ۔۔۔۔۔۔۔ ۲۴۶۰۰۰۰۰۰

سنہ ۹۶-۱۸۹۷ء کا آرمی بجٹ ۲۷۲۶۷۲۵۶۰ لائر تھا۔ لیکن سنہ ۱۸۹۹ء میں افریقہ کے اخراجات سنہ ۹۷-۱۸۹۸ء کی نسبت ۴۰۰۰۰۰۰ لائر زائد تھے۔ اس سے خوب ظاہر ہوتا ہے کہ مالی پہلو سے نظر کیجائے تو کہا جاسکتا ہے کہ اٹلی کا افریقہ کی وسیع پالیسی سے پرہیز کرنا اسکے حق میں مفید ہے۔ لیکن زیادہ اخراجات کی وجہ کسی اور طرف دیکھنی چاہیئے۔ خصوص جلدی جلدی فائر کرنے والی میدانی اتواپ کی بجائے جز

محاصل سلطنت سنہ ۹۷-۱۸۹۸ء ۶۸۰۰۰۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات سنہ ۹۷-۱۸۹۸ء تخمیناً ۶۹۰۰۰۰۰۰ پونڈ۔ سرکاری قرضہ ۵۱۸۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے۔

باب چہاردہم

سپاہ جاپان

آبادی ۔۔۔۔۔ ۴۲۰۰۰۰۰۰

جاپان۔ اسکو بعض اوقات مشرق کا انگلستان بھی کہتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اسکی قسمت میں مشرقی ایشیا کی از سر نو ترتیب میں بہت کچھ گو غیر فیصلہ کن حصہ لینا لکھا ہے اسکے واسطے انگلستان کے ساتھ اتحاد کرنا نہایت بہتر ہے۔ لیکن ہماری واسطے اس قسم کا اتحاد مشکوک شگون ہوگا۔

سروس۔ تمام مجبور کو سترہ اور چالیس سالوں کی عمر میں ذیل کی سروس کرنی پڑتی ہے تین سال مستقل سپاہ میں۔ چار سال مستقل سپاہ کے ریزرو میں۔ پانچ سال ٹیریٹوریل آرمی میں۔ قومی سپاہ یا لینڈ اسٹرم میں تمام ایسے آدمی شامل ہوتے ہیں جن کی عمر سترہ اور چالیس سال کے مابین ہو۔ اور جو دوسری سپاہیوں میں ملازم نہ ہوں۔

سپاہ جاپان کے معلوم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جنگ چین کے اختتام پر نظر ڈالی جائے اُس وقت اسکی تعداد ستر ہزار تھی جیسکے چھ آرمی ڈویژن تھے اور شاید ریزرو ۲ لاکھ تھی۔

میدانی سپاہ کا انضباط

انفنٹری چار چار کمپنیوں کے تین تین بٹالین کی ۴۸ رجمنٹیں۔ کیولری ۳ سکاڈرن کی ۷ رجمنٹیں۔ فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ کی چھ باٹریوں کی چھ رجمنٹیں۔ ساحل کا توپخانہ چار رجمنٹیں۔ پائونیر چھ بٹالین۔ ٹرین ۶ بٹالین۔ انفنٹری کی تعداد ۱۶۵ ہزار اور کیولری کی ۳ ہزار۔

آرمی ڈویژن دو برگیڈوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر ایک برگیڈ میں دو رجمنٹیں۔ اور کیولری فیلڈ آرٹلری۔ پائونیر اور ٹرین کا ایک ایک بٹالین یا رجمنٹ بھی ہوتی ہے۔

جنرل۔ جنگی کالج اور اکیڈیمی میں افسروں کے قواعد سکھائے جانے کی قابل و لائق یورپین حکام نے بہت کچھ تعریف کی ہے۔ طریقہ سپاہ بہت کچھ جرمنی والوں کا سا ہے۔ اور جاپان کے بعض افسر جرمنی اور دیگر ممالک یورپ میں قواعد سیکھ کر آئے ہیں۔ رائفل اور بندوقیں نہایت عمدہ یورپین نمونوں پر خود جاپان میں بنائی جاتی ہیں۔

۳ کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ جو چین سے بصورت تاوان جنگ لئے گئے تھے بحری اور جنگی تیاریوں پر خرچ کئے گئے ہیں۔ لیکن یہ رقم کافی ثابت نہیں ہوئی۔ اعد

جاپان زیادہ قرضہ لے رہا ہے۔ یہہ تجویز کی گئی ہے کہ آرمی ڈویژن ایزاد کر کے بارہ کر دئے جائیں۔ تاکہ سپاہ کی تعداد بحالت امن ایک لاکھ ۵۴ ہزار۔ اور بحالت جنگ ۵ لاکھ بیس ہزار ہو جائے۔ یہہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس فورس کے قیام پر تیس لاکھ پونڈ سالانہ ضروری ہوں گے۔

باب پانزدھم

سپاہ میکسیکو

میکسیکو کی آبادی ایک کروڑ ۲۵ لاکھ ہے۔ انمیں سے نصف خالص انڈین یعنے امریکہ کے اصلی باشندے ہیں اور بقیہ دوغلی نسلیں ہیں۔ خالص سفید یا گوری آبادی ۵ لاکھ ہے۔

انضباط۔ سنہ ۱۹۲۶ء میں جمہوریہ میکسیکو کی افواج کے انضباط کے واسطے ایک قانون وضع کیا گیا ہے جسکے باعث اس ملک کی جنگی قابلیتوں کی طرف خاص توجہ مبذول ہونے لگی ہے۔ امن کی حالت میں نہایت اعلےٰ احاد بٹالین۔ سکاڈرن اور رجمنٹیں ہیں۔ انفنٹری کے ایک بٹالین میں افسروں اور سپاہیوں کی تعداد ۶۹۶ ہے۔ کیولری کے ایک سکاڈرن میں تقریباً ۱۱۵ افسر، سپاہی اور ۱۱۶ خچر اور گھوڑے ہوتے ہیں۔

تعداد بحالت امن

	افسران مع سٹاف	سپاہی	گھوڑے اور خچر
انفنٹری	۵۱۰۰	۱۶۶۵۰	۱۳۵۰
کیولری	۲۵۰۰	۵۹۵۰	۲۹۵۰
آرٹلری	۹۵۰	۵۸۰	۲۲۰۰
انجینرس	۲۰۰		
میزان	۸۷۵۰	۲۲۱۸۰	۹۵۵۰

فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ چار بٹالین پر مشتمل ہے اور ان کی ۴ ۱۰ اتواپ ہیں۔ امن کی حالت میں ہر ایک بٹالین کی دو میدانی باٹریاں ہوتی ہیں۔ ہر ایک باٹری میں چھ اتواپ اور ۲ آپسی توپ خانہ کی اتواپ۔ اگر ضرورت پڑے تو موخرالذکر کی ایک باٹری بنا کر کیولری یعنے رسالے سے ملا دیتے ہیں۔ کل میشین اتواپ ۴۲ ہیں۔

تعداد بحالت جنگ

	افسر	دیگر مراتب
انفنٹری	۱۶۰۰	۳۲۰۰۰
کیولری	۹۰۰	۸۰۰۰
آرٹلری	۴۰۰	۳۵۰۰
انجنیرس	۱۰۰	۱۰۰۰
تمام اقسام کے ریزرو	۶۰۰	۱۰۰۰۰۰
میزان	۳۶۰۰	۱۴۴۵۰۰

کل اندازہ شدہ سپاہ جنگ ۱۴۸۱۰۰

ریزرو ۲۷ ریاستوں اور ایک فیلڈرلینڈ ڈسٹرکٹ (متحدہ ضلع) کی نیشنل گارڈ پر مشتمل ہے۔

ملٹری اضلاع اور قلعجات۔ یوکاٹن اور ٹامپیکو کے قلعوں کی فوج ریجمنٹ (ملکی حصوں کے) بٹالین ہیں۔ کامپیچی۔ ٹاباسکو۔ اکاپلکو۔ کوئٹز۔ اکوال کوس اور سالیسا کروز ہر ایک میں ایک ریجمنٹ کمپنی ہے۔ اور کیلیفورنیا میں دو ہیں۔ سونورا۔ شی ہوا ہوا۔ اور شمالی کیرولینا میں کیولری کا ایک ریجمنٹ سکاڈرن۔

عام

یہ امر قابل نوٹ ہے کہ مختلف ریاستیں ملاوکن اور افواج کے منضبط کرنے میں مشغول ہیں جبکہ وہ منضبط ہو گئیں تو ریزرو کی دوسری لائن مرتب ہو جائیگی۔ فی الحال انکی تعداد کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

ضلع نقشہ اور مذکورۂ بالا ملٹری اضلاع پر سرسری نظر ڈالنے سے ظاہر ہوگا کہ سپاہ زیادہ تر سلطنت کے بیرونی کناروں یعنے خلیج میکسیکو اور بحرالکاہل کے بحری ساحلوں اور

صوبجات متحدہ کے حدود پر منتشر کی گئی ہے۔ نیبلبیکو کی نیوی فی الحال کسی شمار و قطار میں نہیں۔ چنانچہ جمہوریہ کی حفاظت زیادہ تر خشکی کی جانب سے ہی ہو سکتی ہے۔

باب شانزدہم

سیاہ مونٹنگرو

اِس چھوٹی سی دلیر ریاست کی آبادی قریباً ۲ لاکھ ۵۰ ہزار ہے جنمیں سے دو لاکھ کے قریب کلیسیائے یونان کے پیرو ہیں۔ انضباط سیاہ بلحاظ قبائل کے کیا جاتا ہے۔ سروس تیس سال کے واسطے ہے۔ لیکن ہر ایک شخص جہاں تک اور جبتک اُس سے ممکن ہو لڑنے میں دریغ نہیں کرتا۔ جنگی طاقت یعنے سپاہ کی تعداد بحالت جنگ غالباً ۴۴ ہزار کس ہوگی ہر دی۔ باقاعدہ چیز صرف ایک چھوٹی۔ گول۔ سیاہ۔ بے کنارہ کیپ (ٹوپی) ہے جسکی چوٹی سُرخ ہوتی ہے۔

اسلحہ۔ ۱۸۹۵ء میں زار نے مونٹنگرو کو تیس ہزار برڈون رائفل۔ ایک لاکھ پچاس ہزار کارتوس۔ اور چھگا ملنگ۔ اتواب پیش کی تھیں۔

ٹیرٹوریل اضلاع۔ ٹیرٹوریل تقسیم کے رو سے جسپر کہ جنگی انضباط کا دارومدار ہے آٹھ برگیڈ یا ۵۲ بٹالین آٹھ ملٹری اضلاع سے بھرتی کئے جا سکتے ہیں۔

نقل و حرکت جو زبانی الفاظ ٹیلیگراف۔ اور بگل کی آواز سے کرائی جاتی ہے۔ نہایت سریع السیر ہوتی ہے۔

۱۸۹۷ء میں ۶ ہزار سپاہ سرحد آسٹریا پر ۸ بجے شام اور چار بجے صبح کے مابین پہنچ گئی تھی۔ ہر ایک شخص جنگ کی طلبی کا جواب اسی طرح دیتا ہے جسطرح صدہا سال سے اُسکے آباؤ اجداد کا دستور چلا آیا ہے۔

باب ہفتدہم

نیدرلینڈ یعنے ممالک زیرین کی سپاہ

آبادی ۵۰۰۴۰۰۰

خاص ملک اور نوآبادیات کی

فوج سپاہ خاص ملک اور نوآبادیات کی فوریں ہے اسکے دو علیحدہ انضباط ہیں۔ ملک کی سپاہ ایک حفاظتی فوج ہے جو امسٹرڈام کی پوزیشن۔ جو پایۂ تخت کی پشت پناہ ہے۔ اور نیو ہالینڈ واٹرلائن کی روک تھام کے واسطے ہے۔ مؤخرالذکر ملک کے نہائت زرخیز حصہ کی حفاظت کے واسطے ہے۔

"نیو ہالینڈ واٹرلائن یعنے امسٹرڈام سے ۵ ½ میل مشرق کو شروع ہوتی ہے اور دلشٹ کی لائن سے یوٹریخٹ کو جاتی ہے۔ پھر جنوب کو دریائے لیک سے گذر کر دریائے وال تک شیک گورکم کے مشرق میں یہہ لائن اچھی طرح مستحکم کی گئی ہے۔ اور اسکے مقابل میں طغیانی کا پانی رہتا ہے۔ گورکم سے یہہ لائن مغرب کی طرف مائل ہو کر دریائے وال کے کشادہ دہانہ کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔ اس مقام پر اسکو ہالینڈ ڈیپ اور دولیکراک کا سیکشن کہتے ہیں۔ اس سیکشن کے کماندر کو بحری امداد بھی ملتی ہے"۔

مندرجۂ بالا اقتباس میجر واٹ اور کپتان آگر کی ایک کتاب سے لیا گیا ہے۔ اسمیں اخوندین کی قسمت کے متعلق کئی دلچسپ باتیں اشارتاً ذکر کی گئی ہیں۔ لیکن اس مقام پر اتنی گنجائش نہیں کہ ان امور پر بحث کیجائے۔

سروس کی شرط تعداد مذکور کے نام ان کے بیسویں سال کے دوران میں صحیح رجسٹر ہو جاتے ہیں۔ سالانہ ۳۶ ہزار کے قریب دستیاب ہو سکتے ہیں۔ نصف یہہ کہتے ہیں کہ انکو ملٹری سروس معاف کیجائے۔ انمیں سے نصف یہہ وجہ پیش کرتے ہیں کہ انکا بھائی فوجی ملازمت

میں شامل ہے۔ ۰۰ ۱۰۴۰ کے قریب جلیوٹ (Delote) کے ذریعے منتخب کئے جاتے ہیں۔ یہہ سات سال تک ملازمت کرتے ہیں۔ پہلے سال میں کلرس کے ساتھ۔ اگر کوئی خاص قابلیت ظاہر کریں تو صرف چھ ماہ تک۔ باقی چھ سال تک افواج فرلو رخصت پر رہتی ہیں۔ لیکن اُن کو چھ ہفتوں کی سالانہ قواعد کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے۔

اس قومی ملیشیا کے علاوہ ۴ ہزار سپاہیوں کی والنٹیر فوج ہے جو کلرس کے ساتھ چھ سے آٹھ سال تک ملازمت کرتے ہیں۔

تعداد سپاہ لینڈ موئیت والنٹیروں کے۔

کلرس کے ہمراہ تقریباً	۱۹۰۰۰
طویل فرلو پر تقریباً	۴۹۰۰۰
میزان	۶۸۰۰۰

مندرجہ بالا افواج کے علاوہ شٹرنج ہے (Schutttij) جو دو حصوں پر منقسم ہے۔

اکیٹوشٹرج	۵۱۰۰۰
ریزرو	۷۹۰۰۰
میزان	۱۳۰۰۰۰

یہہ حفاظت کی دوسری لائن ہے جسمیں تمام ایسے شخص شامل ہوتے ہیں جنکی عمر ۲۵ اور ۵۰ سال کے مابین ہو۔ ریزرو نہ تو مسلح ہوتی ہے۔ نہ ہی اُسکی وردی ہوتی ہے۔ اور نہ ہی قواعد ان ہوتی ہے۔ اکیٹوشٹرج کے سپاہی اپنی وردی خود مہیا کرتے ہیں اگر اُن کے ذرائع کافی ہوں۔

پھر لینڈ سٹرم ہے جسمیں اُنیس اور پچاس کے درمیانی عمر کے آدمی شامل ہوتے ہیں جو کسی اور قسم کی سپاہ میں داخل نہ ہوں۔ سوائے جنگ کے یہہ سپاہ برائے نام ہوتی ہے۔ نیز ۱۲۰ والنٹیر ایسوسی ایشن ہیں جو انگلستان کے والنٹیروں کے مشابہ ہیں۔ انکو اسلحہ تو گورنمنٹ دیتی ہے لیکن وہ اپنی وردیاں خود مہیا کرتے ہیں۔

گیریزن آرٹلری (توپخانہ قلعہ) کا خاص ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ بحالت امن اسکی چار رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ اور بحالت جنگ چار رجمنٹیں اور چار ڈپو ہوتے ہیں۔ رجمنٹ کی تعداد

امن کی حالت میں جنگ کی حالت سے کچھ ہی کم ہوتی ہے۔ جنگ کے وقت ایک رجمنٹ میں ۵۱ افسر اور ۱۷۲۸ سپاہی ہوتے ہیں۔

ملٹیری اضلاع۔ تین ہیں۔ جنکے صدر مقام اسٹرڈام۔ یوٹریخٹ اور بریڈا ہیں۔ غالباً دوسرا صدر مقام نہایت اہم ہے جسمیں قلعہ ہیلڈر شامل ہے۔ جہاں کہ آن آبی راستوں کی حفاظت کے واسطے مورچے بنے ہوئے ہیں جو نیو ہالینڈ واٹر لائن پر تا نسے پانی کے سیلابوں کو کم و بیش کرنے کے واسطے بنے ہوئے ہیں۔ مذکورۂ بالا مورچوں کے ذریعے دشمن کو دریائے لیسل میں سیلاب ڈالنے سے روکا جا سکتا ہے۔

بردی۔ لائن انفنٹری گہرا نیلگون ٹیونک۔ کیولری گہری نیلگون جاکیٹ۔ میدانی اور قلعہ کے توپخانہ کے سپاہیوں کے گہرے نیلگون ٹیونک۔ بٹنوں پر دو اتواپ بشکل چلیپا بنی ہوئی ہیں۔ انجینیر گہرے نیلگون ٹیونک مع سرخ پائپنگ کے۔

اسلحہ۔ لائن انفنٹری ۶۰۵ ملی میٹر مان لشر کی بندوق اور سنگین۔ کیولری شمشیر اور قاربین۔ میدانی توپخانہ۔ ۸۰۴ سنٹی میٹر (۳۰۲۳ - انچ) قطر کی بریچ لوڈنگ کرپ توپ۔

تازہ ترین بجٹ سلطنت۔ ۳۸۰۲۶۸۴۲ گلڈن۔

بجٹ سپاہ۔ ۲۳۰۲۸۸۳۹ گلڈن۔

انہیں نے دس لاکھ پچاس ہزار گلڈن قلعہ کی سکیم کے مکمل کرنے پر صرف ہونے ہیں۔ گلڈن فلا رن عموماً ا شلنگ ۸ پنس کے مساوی ہوتا ہے۔

والنٹیر سپاہ۔ ڈچ گورنمنٹ کا منشا یہ ہے کہ انگلستان کی طرح والنٹیر سپاہ بنائی جائے لیکن بہت کم لوگ رضا کارانہ والنٹیر شریک ہونا چاہتے ہیں۔

امن کی حالت میں مستقل ایکٹو آرمی صرف برائے نام ہوتی ہے۔ بعض الامر میں سپاہ کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ انہیں کمشنڈ اور نان کمشنڈ افسروں کا ایک مستقل کیڈر ہوتا ہے۔ جو ہر سال آنریرا ملیشیا کو قواعد سکھانے کے واسطے کافی ہوتا ہے۔

فائر پوزیشن۔ انہیں دنوں ڈچ قواعد میں فائر پوزیشن لینے وہ فاصلہ جہانتک کہ آتش باری موثر ہو سکتی ہے ۷۰۰ میٹر مقرر کیا گیا ہے۔ بجائیکہ قواعد روس میں صرف ۴۰۰ میٹر رکھا گیا ہے۔

نوآبادیات ڈچ کی سپاہ

اُسکے متعلق نہایت مختصر ذکر کیا جا سکتا ہے۔ جزائر غرب الہند میں نیدرلینڈ کی افواج بالکل نہیں یا بہت کم ہیں۔ مسلح سولین کی کل تعداد ۵۰۰ ا کے قریب ہے۔ جزائر شرق الہند میں افواج کی تعداد ۳۴ ہزار ہے جو ۱۵ ہزار یورپین اور ۱۹ ہزار جاوا کے لوگوں کے دیسیوں پر مشتمل ہے۔ انمیں بعض اور لوگ بھی شامل ہیں۔ اُنکا زیادہ تر حصہ یعنے ۱۶ ہزار کے قریب جاوا میں ہے۔ اشین ( ) میں ۵۰۰۰ - اور سوماٹرا میں ۵۹۰۰ سپاہی ہیں۔ انفنٹری کے اسلحہ میں ۶٫۵ ملی میٹر کی بار بار چلنے والی مانلشر بندوق ہوگی۔ اور ایک قطع کرنے والا چاقو جو تمام رنیک اینڈ فائل (عام سپاہیوں) کے پاس ہوتا ہے۔ ایک آرہ کا کام دینے والا چاقو۔ جو فی کمپنی آٹھ آدمیوں کے پاس رہتا ہے۔ یہہ دونوں منطقہ حارہ کے ایسے مُلک میں بڑے کام کے ہوتے ہیں جہاں کہ جنگل کی کثرت ہو۔

باب ہشتدھم

ناروے اور سویڈن کی سپاہ

تمہیدی نوٹ

ناروے اور سویڈن کی آئینی ملکی حالت کو مدنظر رکھ کر اور نیز اس خیال سے کہ جیسے یہہ دونوں ملک مکمل طور پر متحد نہیں ہوئے ویسے ہی اُنکی افواج میں بھی یگانگت پیدا نہیں ہوئی۔

یہہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک کی سپاہ کا مختصر ذکر کیا جائے۔ اس لئے پہلے ہم ناروے کی سپاہ لکھتے ہیں۔

فصل اوّل

سپاہ ناروے

ناروے کی آبادی ۲۰۰۰۰۰۰

آرمی ملیشیا۔ ریزرو۔ اور دوسرے درجہ کی ملیشیا میں سترہ سے پچاس سال تک لازمی طور پر فوجی ملازمت کرنی پڑتی ہے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال ملک کے شمالی حصہ میں بھی اس شرط کو وسعت دی گئی۔ لیکن فی الحال صرف مقامی سروس کے واسطے ہے۔ ایکٹو آرمی میں ہر سال ۸ ہزار ریکروٹ رکھے جاتے ہیں۔ ریزروو اور ریکروٹوں میں ہر سال نقل مکانی کے باعث بہت سخت نقصان واقع ہوتا ہے

تعداد سپاہ بحالت امن

امن کی حالت میں سپاہ کیڈروں (۲۳۰۰ افسر اور نان کمشنڈ افسر) اور ۱۲۰۰ دیگر مراتب پر مشتمل ہوتی ہے۔ لیکن سالانہ قواعد کی مشقوں میں سپاہ کی تعداد بحالت امن مع ملیشیا اور ریکروٹوں کے ۲۴ ہزار ہوتی ہے۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ

از سر نو انضباط کرنے کی تجویز سے یہ تعداد حسب ذیل ہونی چاہئے۔

لائن	۲۵۰۰۰
ملیشیا	۲۴۰۰۰
ریزرو	۲۳۰۰۰
میزان بحالت جنگ	۷۲۰۰۰

نیز دوسرے درجہ کی ملیشیا اسکے علاوہ ہے۔ لیکن اس فورس کے نہ تو کیڈر ہوتے ہیں اور نہ ہی ملٹری انضباط۔ نہ حالت امن میں کسی طرح کی لازمی فوجی ملازمت ہوتی ہے۔ لہذا کسی جنگ کے شروع ہونے پر اسکی اہمیت بہت خفیف ہوگی۔

بجٹ۔ محاصل ۳۵ لاکھ ۹۰ ہزار پونڈ۔ اخراجات ۳۵ لاکھ ۹۰ ہزار پونڈ۔ قرضہ ۸۵ لاکھ پونڈ۔ سپاہ کا بجٹ ۶ ہزار پونڈ۔

عام

اس ملک کی گورنمنٹ کا یہ ارادہ ہے کہ حفاظت کے واسطے ریزرو افواج کا زیادہ استعمال کیا جائے۔ اور چونکہ ڈپو ترپ اور افسر جو پنشن یاب ہو کر ایکٹو سروس چھوڑ کر چلے جاتے ہیں وہ ملیشیا میں ملحق کئے جاتے ہیں۔ نقل و حرکت جنگ میں اُن سے بھی سروس لیجائیگی۔ یہہ امر ساٹھ اور ستر سالوں کے لفٹنٹ کرنلوں پر بھی لازمی کیا گیا ہے جن کو جنگ کی صورت میں کسی ڈپو کا چارج دیا جا سکتا ہے۔

فصل دوم

سپاہ سویڈن

سویڈن کی آبادی ۴۹۱۹۰۰۰

آرمی اور ریزرو میں فوجی ملازمت کی شرائط ناروے کے قریب قریب ہیں۔ ریکروٹوں کی متوسط سالانہ تعداد ۲۵ ہزار ہے۔ اس تعداد میں زیادتی کا میلان پایا جاتا ہے سالانہ بھرتی شدہ تعداد کو پہلے سال میں ۹۸ روز اور دوسرے میں ۲۲ روز قواعد سکھائی جاتی ہے

تعداد سپاہ بحالت امن

امن کی حالت میں سپاہ کی تعداد ۱۹۰۰ افسر ۳۶ ہزار دیگر مراتب اور ۷۰۰۰ گھوڑے ہے۔ انفنٹری کی تعداد ہر قسم ۲۰ ۷۲ ہے۔ سالانہ قواعد کے دوران میں سپاہ کی تعداد بحالت امن کم از کم دگنی کر دی جاتی ہے۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ

لائن ۵۲۰۰۰

اول لیوی ریزرو میں ۱۹۴۰۰۰

دوم لیوی ریزروس	۷۹۰۰۰
میزان	۳۲۷۰۰۰

اول او۔ دوم لیوی ریزروس میں ۱۸۹۵ء سے ۱۹۰۲ء تک کی سالانہ جماعتیں شامل ہیں۔ ان لیویوں میں زیادہ سے زیادہ معمر آدمی چھتیس سال کے اور نہایت نوجوان اکیس سال کے ہونگے لینڈسٹرم میں ہے ۳۳ سے ۴۲ سال کی عمر کے سپاہیوں کی آٹھ سالانہ جماعتیں مہیا کیجاتی ہیں جن کی تعداد شائد ۱۹۰۰۰۰ ہے اور اسمیں شک نہیں کہ طویل جنگ میں اور بھی جماعتیں دستیاب ہو سکیں گی۔

کل تعداد بحالت جنگ ۵۲۰۰۰۰

سپاہ اور ملک کا ملٹری انضباط

سپاہ چھ آدمی ڈویژنوں پر منقسم ہے۔ ہر ایک ایک ملٹری ضلع میں تعینات کیا گیا ہے۔ یہ اضلاع حسب ذیل ہیں: ہیلسنگ بورگ۔ لنکوپنگ۔ سٹوخڈی۔ سٹاک ہالم (دو ڈویژن) ہرنوسینڈ باستثناء ہرنوسینڈ کے یہ تمام ڈویژنل اضلاع جنوب میں ہیں۔ نہ ہی ہرنوسینڈ بہت دور شمال میں ہے۔

بجٹ ۶۲۱۲۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات ۶۲۱۲۰۰۰۔ قرضہ ۱۶۲۹۰۰۰ پونڈ۔ سپاہ کا بجٹ ۹۰۰۰۰۰ پونڈ۔

عام

روس کی نسبت یہ خیال کیا جاتا ہے کہ سکینڈے نیویا کے ایسے شمالی حصوں کو حسد کی نظر سے دیکھتا ہے جہاں کہ برف نہیں پڑتی۔ اسکے بارہ میں سویڈن ناروے کے عوام میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ انگلستان طبعاً مدد دیگا۔ مگر یہ خیال اور بھروسہ غالباً غلط ہے۔

باب نوزدہم
سپاہ پرتگال

آبادی ۵۰۸۲۰۰۰

پرتگال کی سپاہ کے ذکر کرنے کی وجوہات یہ ہیں کہ جزیرہ نمائے سپین و پرتگال کی جنگ کے زمانہ سے انگلستان کو اس ملک سے ہمدردی رہی ہے۔ اور نیز یہ کہ خصوص جنوبی افریقہ میں انگریزوں اور پرتگیزوں کے فوائد کا کسقدر متقابلہ ہونا متصور ہو سکتا ہے۔

سروس تین سال تک کلرس کے ساتھ۔ پانچ سال پہلی ریزرو میں۔ چار سال دوسری ریزرو میں۔ معافی آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ ۰۰۰۳ رجسٹر شدہ سپاہی ۳۰۰۰۰ ہو۔ اس میں سپاہ ۲۴ لائن انفنٹری۔ اور بارہ رائفل رجمنٹوں میں منقسم کی گئی ہے۔ نیز کیولری کی دس رجمنٹیں۔ تین آرٹلری کی رجمنٹیں۔ ہر ایک رجمنٹ میں دس چار چار اتواپ کی باٹریاں۔ ایک چھ اتواپ کی کوہی باٹری۔ ۲ توپخانہ قلعہ کی رجمنٹیں۔ ایک انجنیروں کی رجمنٹ ہے۔ کل ۴۱۰۰ گھوڑے ہیں۔

سپاہ کی تعداد بحالت امن بشمولیت ۲۲۰۰۰ میونسپل گارڈ اور ۴۹۰۰ کسٹمس ٹریس کے (جنگی کی افواج) ۳۵۵۰۰ افسر اور سپاہی ہیں۔ لیکن اسکے علاوہ نوآبادیات کی سپاہ ہے جسکی تعداد ۹ ہزار ہے۔

کل سپاہ بحالت امن ۴۴۵۰۰

تعداد بحالت جنگ ۱۵۴۰۰۰ افسر سپاہی ۲۳۰۰۰ گھوڑے ۲۶۴ اتواپ ہیں۔

ملٹری اضلاع۔ یہ چار ہیں۔ لزبن۔ وزن۔ اوپورٹو۔ ایوورا۔ جزائر آزورس اور جزیرہ مڈیرا کے قلعوں میں بھی فوج ہے۔

بجٹ۔ محاصل ۱۷۴۸۰۰۰ پونڈ اخراجات ۱۲۳۴۷۰۰۰ پونڈ۔

بجٹ جنگ۔ گو اخراجات و محاصل کا اندازہ لگانے میں ہر ایک ملک کے شمار و اعداد میں

چند ہزار کی غلطی کا احتمال ہو سکتا ہے۔ لیکن پرتگال میں خاص شمار کی وجہ سے یہہ احتمال اور بھی زیادہ ہو سکتا ہے جہاں بہت سی حساب کی رقوم جمع کرنی پڑتی ہیں۔ بایں ہمہ یہہ کہا جا سکتا ہے کہ اخراجات جنگ قریب بقریب ۱۴۰۰۰۰۰ پونڈ ہیں۔

باب بستم

سپاہ رومانیا

آبادی ۵۰۰۰۰۰۸

تمام اہل رومانیا کو اکیسویں سال سے چھیالیسویں سال کے اختتام تک فوجی ملازمت کرنا لازمی امر ہے مستقل سپاہ میں تین سال تک۔ یا ٹیرٹیوریل کیولری میں چار سال۔ یا ٹیریٹوریل انفنٹری میں پانچ سال تک۔ تب تیس سال کی عمر تک ریزرو میں۔ تیس سے چھتیس سال تک ملیشیا میں چھتیس سے چھیالیس سال تک گلوآٹا۔ یعنی لیوی این سی۔ (مخلوط سپاہ) میں ابتک کئی بواعث سے ملازمت معاف کر دی جاتی تھی۔ لیکن اب معدودے چند مستثنیات کے علاوہ یہہ طریقہ ترک کر دیا گیا ہے جسکی بجائے پہلے سال میں مستقل ملازمت میں ہی کسیقدر تخفیف کیجاتی ہے۔

تعداد بحالت امن مستقل افواج کی تعداد ۵۴ ہزار کے قریب ہے اُن کو شامل کر کے امن کی کل طاقت ۳۲۰۰ افسر اور ۱۱۴۰۰۰ سپاہی ہیں۔

چاروں آرمی کوروں کی تعداد بحالت جنگ ۳۶۰۰ افسر ۱۶۷۰۰۰ سپاہی ۵۰۰ گھوڑے اور ۳۵ ہزار گھوڑوں کے قریب ہوگی۔

انضباط اور ملٹری اضلاع۔ انضباط خاص وضع کا ہے۔ چار ڈسٹرکٹ آرمی کور ہیں جو کئی ملٹری ضلع سے بھرتی کئے جائیں) جو انفنٹری کی ۳۴ رجمنٹوں۔ ہر ایک تین بٹالین پر مشتمل ہے۔ اور نیز کسیقدر رائفل بٹالین بھی ہیں۔ رجمنٹوں کے پہلے بٹالین اور رائفل بٹالین مکمل طور پر مرتب ہو چکے ہیں۔ دوسرے اور تیسرے بٹالین غیر مستقل ہیں۔ بحالت امن انہیں سے

ہر ایک کے ۹ حصوں اور ۴۴ نان کمشنڈ افسروں اور سپاہیوں کا ایک من کیڈ رہوتا ہے۔ کیولری۔ ہسنرز کی چھ رجمنٹیں ہیں۔ اور کالا راشٹی کی گیارہ۔ تمام رجمنٹیں کسیقدر مستقل اور کسیقدر غیر مستقل بنیاد پر ہیں۔ کالا راشٹی ڈوبر و جا ڈویژن کے متعلق ہیں۔ اور اپنے گھوڑے خود مہیا کرتے ہیں۔

آرٹلری۔ بحالت امن چھ چھ اتواپ کی ۶ باٹریاں ہیں۔ اور توپخانہ قلعہ کی دو رجمنٹیں جو گانٹز اور لکار لیسٹ کی حفاظت کے واسطے ہیں۔

انجنیرس۔ چودہ کمپنیوں کے تین بٹالین کی دو رجمنٹیں۔

میڈیکل سروس۔ چار بیریر کمپنیاں وغیرہ۔ تمام ضلاع کے مرکزوں میں ہاسپٹل ہیں۔ مثلاً بکارلیسٹ۔ کریووا۔ گلاٹز اور جاسی ہیں۔ بکارلیسٹ کا ہاسپٹل فراخ اور بہت عمدہ ہے۔

بردی اور امتیازی علامات

انفنٹری۔ گہرا نیلگون ٹیونک۔ گہرے خاکی پاجامے۔ کیولری۔ گہرے نیلگون اور گہرے سرخ پاجامے۔ آرٹلری۔ بھورے ٹیونک۔ انجنیرس گہرے نیلگون ٹیونک۔ میڈیکل افسر گہرے نیلگون ٹیونک۔ عہدہ کی علامات۔ سب لفٹنٹ۔ ایک ستارہ کندھے پر لفٹنٹ دو ستارے۔ کپتان تین ستارے۔ میجر دو سنہری فیتے ٹوپی پر۔ ایک ستارہ کندھے پر۔ لفٹنٹ کرنل۔ تین فیتے۔ دو ستارے۔ کرنل ۴ فیتے۔ تین ستارے۔

اسلحہ

انفنٹری۔ مانلشر کی میگزین رائفل۔ چھوٹی سنگین۔ کیولری۔ ہسنرز۔ مقابل کی صفوف۔ نیزہ۔ تلوار۔ ریوالور۔ عقبی صفوف۔ مارٹینی ہنیری قاربین اور تلوار۔ مارس اور فیلڈ آرٹلری ۵ء۷ سنٹی میٹر قطر کی کرپ توپ۔

بجٹ۔ محاصل ۰۰۰۰۸۸۸ پونڈ۔ اخراجات ۰۰۰۰۸۸ پونڈ۔

قرضہ ۰۰۰۰۲۹۹۴ پونڈ۔

سپاہ کے اخراجات ۰۰۰۱۷۵ پونڈ۔

باب بست و یکم

سیاہ روس

روس کی آبادی ۰۰۰۰۰۰۹

تمہیدی نوٹ

تمام ممالک غیر کی سیاحوں میں سے اہل انگلستان کے لئے سیاہ روس سب سے زیادہ دلچسپ ہے گذشتہ قرن میں روس کی پیشقدمی انگلستان کی پیشقدمی سے بھی غیر معمول رہی ہے اور انگلستان کی پیشقدمی کی طرح یہ طبعی اور بے قابو بات تھی - انہیں سے کسی ملک کے لائق مدبر کی یہ خواہش نہیں کہ ان دونوں مشرقی طاقتوں کے مابین جنگ ہوتا دیکھے - لیکن حادثات و واقعات اس طور پر پیش آسکتے ہیں کہ دونوں سلطنتیں آپے سے باہر ہو جائیں مدت سے فہمیدہ اور غور و خوض کرنے والے شخص محسوس کر رہے ہیں کہ مشرقی مسئلہ قسطنطنیہ کے گنبدوں اور میناروں سے منتقل ہو کر ملک چین کی گنجان آبادی اور میدانوں میں جا پڑا ہے - دنیا کی تاریخ میں حملہ آور نقل مکانی مشرق سے مغرب اور جنوب کو ہوتے رہے ہیں - قریب آنے والی صدی میں غالباً وہ مغرب سے مشرق اور جنوب کو جاری رہینگے - اس صدی کے آخری حصہ میں براعظم افریقہ یورپین ہوس کا مدعا رہا ہے اور براعظم ایشیا آئندہ صدی میں اُن لوگوں کا شکارگاہ ہوگا -

سر ایڈورڈ گرے نے جن کی نسبت یہ توقع کی گئی ہے کہ وہ ایک ممتاز مدبر ہونے والے ہیں پہلی مرتبہ عظار روس کا شہاد ظاہر کیا تھا - کہ اہل انگلستان بیڑے کے ساتھ روس سے لڑائی نہیں کر سکتے - جیسا کہ سپاہ فرانس پر لگا کر ساحل انگلستان پر پہنچ نہیں سکتی اسی طرح انگریزی بیڑا پرواز کر کے وسط ایشیا میں نہیں جا سکتا - لیکن اس امر پر کافی توجہ نہیں کی گئی کہ ہندوستان میں انگریزوں کا ایک لشکر جرار موجود ہے - اور فن

سپاہ کشی کے رو سے یہہ اسکی پوزیشن یا مقام دفوعہ بھی مضبوط ہے۔ یہہ غور و خوض کرنے والوں کی دلی آرزو اور کامل اُمید ہے کہ انجام کار مسئلہ ایشیا کا خاطر خواہ فیصلہ ہو جائیگا جیسا یہہ اغلب معلوم ہوتا ہے کہ مسئلہ افریقہ بہر کرا آمائی اور جنگ و جدل کے بغیر طے ہو جائیگا (مگر افریقہ میں پچھلے ڈیڑھ برس سے جنگ ٹرنسوال شروع ہے اور مصنف کی اُمید پوری نہیں ہوئی) لیکن اگر لڑائی سے کسی صورت میں گریز نہ ہو سکے تو ہندوستانی سپاہ کے جنگجو بڑھ بڑھ کر قدم اُٹھائینگے۔

میں نے براہ راست چین کے متعلق کچھ نہیں کہا۔ جنگی قسمت میں خداوند کریم نے ہلاکت اور تباہی کر رکھی ہے۔ وہ پہلے سودائی ہو جایا کرتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ عزیز مشرق کے مسئلہ قسمت اور کاہلی اور سستی میں حد سے زیادہ منہمک ہو گئی ہے لیکن اگر کوئی اور پالیسی جاری ہو جائے اور چین ہمارے مشہور اینگلو انڈین افسروں کی قوا صدانی سے بہرہ ور اور متمتع ہونا گوارا کرے۔ تو اب بھی اسکی سلطنت کے قیام کی بہت کچھ اُمید ہو سکتی ہے۔ یا اگر اس وسیع مملکت کا جنوب مشرقی حصہ یعنی دریائے ینیگسٹی کیانگ کے زرخیز علاقے اور اسکے کروڑہا باشندوں کے بیچ میں انگریزی دائرۂ اقتدار میں آجائے۔ تو وہاں ہماری لڑنے والی سپاہ اسقدر زیادہ ہو جائے گی کہ کسی آئندہ محاربہ میں غنیم کا بخوبی مقابلہ کر سکے گی۔ بہر کیف یہہ نہیں کہہ سکتے کہ ایشیا میں فن محاربہ اور لشکر کشی کے رو سے روس کی پوزیشن زیادہ مضبوط ہے۔ اسکا جنگی صدر مقام کہاں ہے؟ اسکی افواج کس جگہہ مجتمع ہو سکتی ہیں؟ وہ انکو کس مقام پر لیجا سکیگا؟

فصل اوّل

جنگی انتظام اور فوجی ملازمت
کمانڈ اور سپاہ کو ہدایت دینا

جرمنی کی نسبت سلطنت روس کے بارہ میں یہہ زیادہ زور سے کہا جا سکتا ہے کہ وہاں کا

فرمانروا کپتان جنرل (سپہ سالار لشکر) ہے لیکن یہ امر مشکوک ہے کہ آیا موجودہ زار روس کو قیصر کے برابر عملی طور سے معاملات جنگ سے تعلق ہے۔ اُسکی طبیعت میں نہ تو بے چینی ہے نہ ہی عالی حوصلگی۔ نہ ہی اپنے پدر شہنشاہ کی سی ملیٹری قابلیت اور کم از کم امور جنگ کی تفصیل میں اُسکے معلومات ویسے وسیع نہیں عملی مقاصد کے واسطے سلطنت روس کی سپاہ کو عموماً وزارت جنگ سے ہدایات دیجاتی ہیں۔ اس قسم کی ہدایات یا تو خود وزیر کی طرف سے نافذ کیجاتی ہیں۔ یا اعلےٰ کمانڈ افسروں میں سے مسلمہ قابلیت اور عالی دماغ کے احکام سے۔ نہایت اہم مسائل زار کے حضور میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اور کم اہمیت کے مسائل کا تصفیہ وزارت جنگ کرتی ہے۔

وزارت جنگ کئی شاخوں پر مشتمل ہے۔ اُنمیں کونسل جنگ جسکا صدر وزیر جنگ ہوتا ہے بائیس ممبروں سے مرتب کی گئی ہے۔ یہ ممبر شہنشاہ کی طرف سے نامزد کئے جاتے ہیں۔ یہ ممبر اپنی کمیٹیوں میں بجٹ جنگ اور ملیٹری قوانین کے مسائل پر بحث کرتے ہیں۔ وہ افواج کا معائنہ کرتے ہیں۔ اور ملیٹری مفاد کے انتظاموں کی مدد کرتے ہیں۔ اور وزیر جنگ کو اصلاحوں کا مشورہ دیتے ہیں۔ جرمنی کی طرح اعلےٰ جنرل سٹاف باختیار جماعت نہیں۔ بلکہ وزارت جنگ کے ماتحت ہے۔ اُسکو انضباط سپاہ۔ میناورس یعنے فوجی نقل و حرکت۔ کیمپس۔ قلعجات مستحکم عمارات۔ ترقیات انعامات۔ اسلحہ۔ تہیۂ اسپان۔ ایشیائی صوبجات۔ مقامی جغرافیہ۔ باربرداری لٹریچر (فوجی زبان) وغیرہ سے تعلق ہے۔

فوجی ملازمت

۱۳ جنوری ۱۸۷۴ء کے قانون سے بقیہ بعض ترمیموں کے: عام رستہ سے دور چند اضلاع کے سوا (فنلینڈ روس میں ملحق کیا گیا ہے) آبادی کے تمام ذکور کے واسطے اکیسویں سال کے شروع سے تینتالیسویں سال کے اختتام تک فوجی ملازمت لازمی طور پر کرنی پڑتی ہے۔ کاکیشین۔ مسلمان۔ ایشیا کے تارک الوطنوں کے واسطے خاص قوانین ہیں۔

سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) میں چار سال تک ملازم ہوتی ہے جو توسیع کر کے پانچ سال تک کیجا سکتی ہے۔

ریزرو یا میلیشیا کی ملازمت تیرہ سال تک رہتی ہے۔ اور اس عرصہ میں سپاہیوں کو چھ چھ ہفتوں کی دو سالانہ قواعدیں کرنی پڑتی ہیں۔ میلیشیا میں تمام ایسے آدمی شامل ہوتے ہیں جو ہتھیار بند ہونے کے لائق ہوں۔ اور مستقل سپاہ میں داخل نہ ہوں۔ انکی ملازمت اکیسویں سال سے ۳۴ ویں سال کے اختتام تک ہوتی ہے۔ یہ دو لیویوں پر منقسم ہے۔ پہلا مستقل سپاہ کی ریزرو کا کام دیتا ہے اسمیں وہ سپاہی شامل ہوتے ہیں جو مستقل سپاہ میں ملازمت کر چکے ہوں۔ اور وہ لوگ جو سالانہ کنسنجنٹ میں لئے جاتے ہیں مگر ایکٹو سروس کے لائق نہ ہوں۔ دوسرے لیوی میں وہ آدمی شامل ہوتے ہیں جن کو خاندانی وجوہات سے معتذر کیا جاتا ہے۔ اور وہ لوگ جو سپاہ سے اس بناء پر خارج کئے جاتے ہیں کہ وہ اسمیں ملازمت کرنے کے لائق نہیں ہیں۔ کاسک لوگوں کی ملازمت اٹھارہویں سال کے اختتام سے شروع ہوتی ہے اور بیس سال تک رہتی ہے اور تین حصوں پر تقسیم کی گئی ہے پہلے تین سال کے عرصہ میں سپاہیوں کو بندوبستوں میں تربیت دیجاتی ہے۔ مقابل ہونے والی جماعت میں کاسک بارہ سال رہتے ہیں۔ اور اپنا بقیہ وقت ریزرو جماعت میں گذارتے ہیں۔ دوسرے عرصہ میں کاسک فرلو پر اپنے وطن میں رہتا ہے۔ لیکن اسکو لڑائی کے واسطے گھوڑا اور ساز و سامان تیار رکھنا چاہئیے۔

نان کمیشنڈ افسر عام سپاہیوں سے لئے جاتے ہیں۔

افسر جنگی سکولوں اور ینکر سکولوں سے ریکروٹ لئے جاتے ہیں۔ جرمنی کی طرح عمدہ تعلیم یافتہ نوجوان جنہوں نے خاص خاص امتحانات پاس کئے ہوں۔ اُن کو ملازمت کی بہت سی مقدار معاف کر دیجاتی ہے۔ انمیں سے بہت سے بطور میلیشیا افسروں کے کام کرتے ہیں۔ دیگر میلیشیا افسر سپاہ سے لئے جاتے ہیں لیکن انکی تعداد غیر مکتفی ہے۔

فصل دوم
ریکروٹ لینا اور انضباط

کسی خاص سال میں ۲۰ لاکھ آدمیوں پر فوجی ملازمت لازم ہو جاتی ہے قانون میں

کئی مستثنیات تسلیم کی گئی ہیں۔ اور ۸ لاکھ پچاس ہزار آدمیوں میں سے جنکو ہر سال افواج میں داخل ہونا چاہیئے۔ شاید اُس تعداد کے نصف سے زیادہ شامل نہیں ہوتے اسطرح عام باشندوں کی نہ کہ سپاہیوں کی ایک کثیر التعداد ریزرو باقی رہجاتی ہے۔

	یوروپ اور کوہ قاف میں سپاہ کی تعداد بحالت امن	دیگر مقامات میں
انفنٹری	۴۹۷۰۰۰	۶۶۰۰۰
کیولری	۱۰۹۰۰۰	۱۰۰۰۰
آرٹلری	۱۰۷۰۰۰	۸۰۰۰
انجینئرس	۲۱۰۰۰	۳۰۰۰۰
انتظام	۳۴۰۰۰	۵۰۰۰
میزان	۷۶۸۰۰۰	۱۱۹۰۰۰

اسکے ماسوا ۳۶ ہزار افسر ہیں چنانچہ سلطنت روس کی کل جنگی طاقت بحالت امن ۳۶ ہزار افسر اور ۸ لاکھ ۶۰ ہزار سپاہی ہیں۔
یہہ تعداد سرحدی گارڈ وغیرہ کے علاوہ ہے۔ لیکن کاسک اور ملیشیا اسمیں شامل ہے۔

قیام سپاہ بحالت جنگ

	میدانی افواج	افسر	ماتحت افسر و سپاہی
انفنٹری	۳۷ بٹالین		
کیولری	۱۶۷ سکاڈرن } بشمولیت پہلے عرصہ کے	۱۹۳۰۰۰	۹۸۴۰۰۰
آرٹلری	۵۰۹ باڑیاں } کاسکوں کے۔	۳۹۰۰	۱۲۰۰۰۰
انجینئرس	۳۵ بٹالین۔ ۸ نصف بٹالین۔	۳۰۰۰	۱۰۰۰۰۰
ٹرین	۲۲ سے ۲۴ بٹالین ہر ایک میں ۵ جنگی	۸۰۰	۴۰۰۰۰
	باربرداری ٹرین ہوتی ہیں۔	۴۰۰	۲۵۰۰۰
	میدانی افواج	۳۰۱۰۰	۱۲۶۹۰۰۰

میدانی ریزرو افواج

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری ۶۴۹ بٹالین	۱۰۷۰۰	۶۵۰۰۰۰
کیولری ۵۸۰ سٹوٹیاس کاسک دوسرے اور تیسرے عرصہ کے۔	۲۵۰۰	۱۰۰۰۰۰
آرٹلری ۱۲۴ باٹریاں اور ۱۸ کاسک بیٹریاں	۹۰۰	۳۰۰۰۰
انجنیرس ۵ بٹالین	۲۰۰	۹۰۰۰
ریزرو افواج	۱۴۳۰۰	۷۸۹۰۰۰

افواج قلعہ

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری ۱۵۵ بٹالین	۲۵۰۰	۱۷۰۰۰۰
آرٹلری ۵۷ بٹالین ۱۰ کمپنیاں ۲ ڈیٹیچمنٹ	۱۲۰۰	۸۲۰۰۰
انجنیرس ۵ بٹالین	۳۰۰	۱۰۰۰۰
افواج قلعہ	۴۰۰۰	۲۶۲۰۰۰

ڈپو افواج

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری	۴۴۰۰	۲۷۰۰۰۰
کیولری	۸۰۰	۴۰۰۰۰
آرٹلری	۶۰۰	۳۰۰۰۰
انجنیرس	۱۰۰	۶۰۰۰
	۵۹۰۰	۳۴۶۰۰۰

سبسیڈیری افواج

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری	بیشتر ۹۵۰۰	۶۸۶۰۰۰

	ملیشیا	ماتحت افسر اور سپاہی
کیولری	۴۵۰	۲۲۰۰۰
آرٹلری	۴۵۰	۲۸۰۰۰
انجنیئرس	۱۰۰	۴۰۰۰
ملیشیا افواج	۱۰۴۰۰	۶۴۰۰۰۰
	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
سرحدی گارڈ	۱۰۰۰	۳۴۰۰۰

کُل تمام سپاہ بحالت جنگ ۴۳ ہزار افسر اور ۲۴ لاکھ ۰ ہم ہزار سپاہی۔

سپاہ روس کی تعداد بحالت امن صرف قریب قریب صحیح ہے۔ نفس الامر میں سلطنت کے بعض حصص میں تعداد بحالت امن فہرست مندرجۂ بالا کی شمار سے زیادہ ہے۔ کوہستان قاف۔ وسط ایشیا۔ اور مشرقی سائبیریا میں ملکی ضروریات کی وجہ سے ہمیشہ جنگی حرکت ہوتی رہتی ہے۔ ریڈنگیا اور وون لوبیل کا قول ہے کہ غالباً سپاہ روس کی تعداد بحالت امن دس لاکھ ہے۔

تعداد و انضباط بحالت جنگ کی نسبت کافی تحقیق اور یقین سے رائے قائم نہیں ہوسکتی کیونکہ کسی قابل اعتماد وثوقیت سے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ افواج کس طرح پر مرتب کی گئی ہیں جو باقاعدہ سپاہ میں نہیں ہیں۔ پولٹیکل اور جغرافیہ یعنے ملک کے طبعی حالات کے موافق سپاہ کی طاقت و تعداد کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ سپاہ محاربہ و سپاہ ریزرو مرتب کیجاتی ہے آغاز جنگ پر بے واسطہ رسالہ۔ کاسک ٹیکنیکل افواج کے ڈویژن وغیرہ اپنے کور حلقوں میں شامل ہوجاتے ہیں۔ سفرمینا انجنیئروں کا بٹالین ہر ایک آرمی کور سے ملحق کیا جاتا ہے۔ اور سب کی علیحدہ علیحدہ کمپنیاں بنا کر ایک ایک کمپنی ہر ایک ملٹری ڈویژن میں شامل کیجاتی ہے۔ باقی افواج کمانڈر آف دی آرمی یا سپہ سالار افواج کے ماتحت ہوگی ہیں جن کا نظم و نسق اسی کے اختیار میں ہوتا ہے۔ ایشیا اور مشرقی سائبیریا میں برگنڈ سے زیادہ کیولری امداد نہیں۔ لیکن اب رسالہ کے حصوں کو زیادہ کرنے کی تجویزیں ہو رہی ہیں۔ یہ امر قرین قیاس ہے کہ سپاہ روس کی کل تعداد بحالت جنگ چالیس لاکھ تک پہنچ جائیگی اور کسی طویل جنگ میں اس سے بہت زیادہ ہوسکتی ہے۔

سلطنت کے ملیٹری اضلاع

سلطنت روس تیرہ ملیٹری اضلاع پر منقسم ہے۔ جو اعلےٰ درجہ کے جنرل افسروں کے ماتحت ہیں۔ یہہ برگیڈوں کو جنگی مقاصد کی غرض سے نقل و حرکت کرانے اور ریکروٹ کرنے کے ۳۲ مقامات پر پہ تقسیم کئے گئے ہیں۔ اور یہہ مقامات حلقوں پر منقسم ہیں۔ اضلاع اور اُنکے ہیڈکوارٹر لینے صدر مقام یہہ ہیں۔

ضلع	صدر مقام	ضلع	صدر مقام
سینٹ پیٹرزبرگ	سینٹ پیٹرزبرگ	کاکاسان	کاکاسان
فنلینڈ	ہیلسنگفورس	کاکیسس	ٹفلس
ولنا	ولنا	ترکستان	تاشقند
وارسا	وارسا	سائبیریا	اومسک
کیو	کیو	پری امور	خابرووسک
اوڈیسہ	اوڈیسہ	ڈون ٹیریٹوری	نووچرکاسک
ماسکو	ماسکو		

جنوری ۱۸۹۸ء میں ولنا اور کیو میں دو نئے آرمی کور بنائے گئے تھے۔

پری امور کے ملیٹری ضلع کا ہیڈکوارٹر خابرووسک واقع امور میں ہے اور اسمیں دو رجمنٹیں اور بٹالین شامل ہیں جو پورٹ آرتھر اور ٹالی این وان میں تعینات ہیں۔ ولاڈی ووسٹوک ایک اہم ملیٹری سٹیشن ہے جہانکہ ہر قسم کی کنٹنجنٹ لشمولیت سفر مینا ریلوے اور ٹیلیگراف سہتوں کے موجود ہے۔

سپاہ کا انضباط جنگ

بحالت جنگ سپاہ کی ساخت حسب ذیل ہوتی ہے:

(ا) میدانی ترپ۔ جنکے ریزرو طلب کرکے اُنکی جنگی تعداد پوری کیجاتی ہے۔

(ب) ریزرو ترپ۔ جو کہ اپنی ریزرو کیڈروں کو وسیع کرکے بنائے جاتے ہیں۔

(ج) ڈپو ترپ۔ یہہ مستقل سپاہ کے کیڈروں کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اور انمیں وہ سپاہی

بھرتی کئے جاتے ہیں جن کی مقابل صفوف میں ضرورت نہ ہو۔ یا ملیشیا وغیرہ سے پُر کئے جاتے ہیں۔

(د) قلعجات کے ترپ۔ جو امنی ریزرو کیڈروں کو وسیع کرکے بنائے جاتے ہیں اور انکی جنگی طاقت و تعداد پوری کیجاتی ہے۔

(ہ) مقامی ترپ۔ ایضاً

(و) امپیرل ملیشیا یعنے شہنشاہی بے قاعدہ سپاہ۔ جو ملک کی حفاظتی فوج ہے ڈپوٹریول نے اس نقصانات کی تلافی کیجاتی ہے۔ جو اثنائے جنگ میں ایکٹو آرمی کے احاد میں واقع ہوتے ہیں۔ ریزرو۔ ریزرو سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ گو انہیں شک نہیں کہ بوقت ضرورت اس میدانی سپاہ کے واسطے کنٹنجنٹ مہیا کئے جائینگے۔ ملیشیا کو ڈیفنسو (حفاظتی) سپاہ ہے لیکن آڑے وقت پر یہ بھی افنسو (پیشدستی) اغراض کے واسطے استعمال کیجا سکتی ہے۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ

راشن عام

بطور قاعدہ کلیہ کے افسر اپنے راشن خود مہیا کرتے ہیں۔ میدانی راشن کا بھتہ ۲ شلنگ ۸ پنیس۔ یا کوچ کے وقت ۲ شلنگ ۴ پنیس رجمنٹوں کے کمانڈ افسروں کے واسطے ہے۔ اور سب ایڈمرنول کے واسطے کوچ کے وقت ایک شلنگ اور میدان میں ۲ شلنگ ہے۔ جب افسروں کو اپنی رسد حاصل نہیں ہو سکتی تو انکو وہ عام سپاہیوں کے راشن کے مستحق ہوتے ہیں۔ اور علاوہ اسکے ایک پونڈ گوشت اور نصف پنٹ برانڈی بھی دیجاتی ہے۔

کپتان ہکبیس دوران جنگ میں سپاہیوں کے یومیہ راشنوں کا حسب ذیل اندازہ دیتا ہے

بسکٹ ایک پونڈ ۱۳ اونس۔ یا اسکے مساوی آٹا یا روٹی۔

تازہ گوشت ۷ $\frac{1}{2}$ اونس یا ۳ $\frac{5}{8}$ اونس کیم دسوز کا نمکین گوشت)

گروٹس (میدا) ۴ $\frac{1}{2}$ اونس۔

نمک ۱/۵ اونس
چائے ۱/۳۶ اونس
چینی ۹/۲۰ اونس
سپرٹس ۰۲۷ء۰ پنٹ

کمانڈ جنرل ۳/۱۶ اونس چائے اور ۱۸ء۰ پنٹ سرکہ اور گوشت اور سپرٹس کے زائد راشن دینے کا بھی حکم دے سکتا ہے۔

چارہ کا میدانی راشن حسب ذیل ہے :-

	جو	خشک گھاس	بھس
گارڈ کیوری سپیڈرس اور گارڈ آرٹلری کے بوجھ کھینچنے والے گھوڑے	۳۵ء۱۱ پونڈ	۰۲ء۹ پونڈ	۶ء۳ پونڈ
گارڈ لائٹ کیولری اور گارڈ آرٹلری کی سواری کے گھوڑے	۰۹ء۱۰ "	۰۲ء۹ "	۶ء۳ "
لائٹ کیولری آرٹلری۔ اور انجنیر گھوڑے . . .	۴۴ء۹ "	۰۲ء۹ "	۶ء۳ "
باربرداری کے گھوڑے	۷۵ء۱۲ "	۵۴ء۱۳ "	

سپاہ روس میں ضرورت کے وقت کوئی غیر معمولی راشن جاری نہیں کیا جاتا۔

الفنٹری اور سفر مینا اپنے ہمراہ ۲ ½ روز کے بسکٹ اور نمک اٹھا کر لیجاتے ہیں جب یہ ختم ہو چکتے ہیں تو پھر رجمنٹ کی باربرداری سے مہیا کر دئے جاتے ہیں۔ رجمنٹی باربرداری میں الفنٹری کے واسطے ۱ ½ روز کے بسکٹ۔ ۳ روز کا میدا لیجاتے ہیں۔ اور سفر مینا کے واسطے ۵ ½ روز کے بسکٹ ۸ روز کا میدا۔ ڈویژنل باربرداری میں چار روز کے بسکٹ اور چار روز کا میدا۔ کل رسد الفنٹری کے واسطے بارہ روز کے بسکٹ۔ دس روز کا میدا۔ کل سفر مینا کے واسطے سولہ روز کے بسکٹ ۱۸ روز کا میدا۔

کیولری اور ہارس آرٹلری یعنے رسالہ اور رسپی توپخانہ کی زینوں پر ۱ ½ روز کے بسکٹ ۲ روز کا میدا۔ ۲ روز کے جو۔ ۱ روز کا گھاس لیجاتے ہیں رجمنٹی باربرداری میں ایک روز کے بسکٹ اور ۲ روز کا میدا۔ ڈویژنل باربرداری میں ۴ روز کے بسکٹ اور ۴ روز کا میدا اور تین روز کے جو لیجاتے ہیں۔ اور باربرداری کالموں میں ۴ روز کے بسکٹ اور میدا۔ اور تین روز کے جو

لے جاتے ہیں۔ کل ۱۰½ روز کے بسکٹ - ۱۴ روز کا میدا - ۵ روز کے جَو - ۲ روز کا خشک گھاس۔

فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ کے سپاہی گھوڑوں پر دو روز کے جَو - گاڑی پر تین روز کے بسکٹ - ۱½ روز کے جو - اور ۲ روز کا خشک گھاس لے جاتے ہیں۔ رجمنٹی باربرداری میں ایک روز کے بسکٹ - تین روز کا میدا - ڈویژنل باربرداری میں چار روز کے بسکٹ ۴ روز کا میدا - اور باربرداری کالموں میں چار روز کے بسکٹ اور میدا - اور تین روز کے جَو لے جاتے ہیں۔ کل بارہ روز کے بسکٹ گیارہ روز کا میدا - ۶½ روز کا میدا - اور ۲ روز کا خشک گھاس ہوتا ہے۔

باربرداری کے گھوڑوں کے واسطے باربرداری کی گاڑیوں پر تین روز کے جَو اور ۲ روز کا خشک گھاس - باربرداری کے کالموں میں تین روز کے جو رہتے ہیں۔

مذکورہ بالا کے علاوہ چھ روز کا نمک - چار روز کی چائے اور چینی یا اس سے کم رجمنٹی اسباب کے ساتھ لیجاتے ہیں۔ باربرداری کے کالم رسد کی دوسری لائن ہوتے ہیں۔ اور افواج کے پیچھے ایک منزل کے فاصلے پر رہتے ہیں۔ انہیں آٹھ روز کا نمک - دس روز کی چائے اور چینی اور دیگر رسد لے جاتے ہیں جسکا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ ہر ایک باربرداری کا کالم دس ہزار آدمیوں کے واسطے رسد - اور ۱۶۰۰ گھوڑوں کے واسطے جَو لے جا سکتا ہے۔ ذبح کرنے کے مویشی افواج کے ساتھ ہانک کر لیجاتے ہیں۔

آمد و رفت کی لائن (سڑک) پر میگزین بنائے جاتے ہیں - جو سپلائیز اینڈ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہوتے ہیں جو میدانی کمسریٹ بہم پہنچاتا ہے۔ کمسریٹ کی رسد وغیرہ کا انتظام مجبوری بیگار - ٹھیکہ خرید - یا صدر مقام جنگ سے رسد منگوانے یا مذکورہ طریقوں سے چندکو ملانے سے کیا جاتا ہے۔

ریکوزیشن اور بلیٹ - ریکوزیشن یعنے رسد اور ضروریات کی بیگار - صرف کمانڈ جنرل کی استرضا سے لیجا سکتی ہے - کوچ کے وقت افواج کو لوگوں کے گھروں میں مکانات دئے جاتے ہیں جن کو اپنا ہنگی راشن یا اسکے مساوی نقدی دینی پڑتی ہے - اور اشیاء کی قیمت کا فیصلہ سپلائیز اینڈ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے۔

فصل چہارم

اکیوآرمی

انفنٹری

انضباط۔ انفنٹری ۲۰۹ رجمنٹوں پر مشتمل ہے۔ ہر ایک رجمنٹ چار چار کمپنیوں کے چار چار بٹالین کی ہوتی ہے۔ اور ایک نہ لڑنے والی کمپنی۔ گویا رجمنٹ میں کل ۱۷ کمپنیاں ہوتی ہیں۔ نیز ۱۲ گارڈ کی رجمنٹیں اور ۱۶ اگریناڈیئر رجمنٹیں۔ ۱۸۱ آرمی انفنٹری رجمنٹیں ہیں۔

ایک برگیڈ دو رجمنٹوں پر اور ایک ڈویژن دو برگیڈوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کمپنیاں کپتانوں کے بٹالین لفٹنٹ کرنلوں کی رجمنٹیں کرنلوں کے ماتحت ہوتی ہیں۔

احاد کی تعداد بحالت امن۔ قریب قریب شمار۔ کمپنی میں چار افسر اور ۱۱۲۔ این سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں۔ بٹالین میں سترہ افسر اور آفیشل۔ اور ۴۴۸ این سی۔ او اور سپاہی ہوتے ہیں۔ رجمنٹ میں ۷۷ افسر و آفیشل اور ۱۸۸۷۔ این سی۔ او اور سپاہی ہوتے ہیں۔

احاد کی تعداد بحالت جنگ۔ قریب قریب شمار۔ کمپنی میں ۴ افسر اور ۲۴۴۔ این سی او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں۔ بٹالین کے انیس افسر اور آفیشل اور ۹۸۱۔ این سی او اور سپاہی ہوتے ہیں۔ رجمنٹ میں ۸۶ افسر اور آفیشل اور ۴۲۰۲۔ این سی او اور سپاہی ہوتے ہیں۔ رجمنٹ میں ایک سو پچاس لڑنے والے آدمی ہوتے ہیں۔ اور سات نہ لڑنے والے آفیشل۔ نیز ۵۸ گھوڑے اور ۷۷ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

متذکرۂ صدر برائے نام تراتیب کی تعداد کا شمار ہے۔ لیکن احاد کی تعداد بحالت امن جرمنی۔ آسٹریا۔ بحیرۂ اسود۔ اور ایشیائی حدود پر تعداد بحالت جنگ کے مساوی رہتی ہے۔

وردی۔ گہرا سبز دوہری چھاتی والا۔ بلوس (کوٹ) اور نکربوکر (گھٹنے تک پاجامہ) ہری سبز کپڑے کی چپٹی ٹوپی۔ زانوں تک لمبے بوٹ۔ ہلکا بھورا۔ بھاری کپڑے کا اوور کوٹ۔ سردی میں بھیڑ کے چمڑے کا کپڑا۔ اور اونٹ کے بالوں کا جبہ۔ گرمی میں قطان

کے بلوس (کوٹ) اوڑہا جاوے۔ غیر معمولی بات یہ ہے کہ جرابوں کی بجائے پاؤں پر پٹیاں لپیٹتے ہیں۔ موسم سرما میں انگلستان کے بچوں یا کوہستان الپس پر چڑھنے والوں کی طرح کے دستانے پہنے جاتے ہیں لیکن انہیں مخرتیں خانے ہوتے ہیں۔ ایک انگوٹھے کا ایک اسکے ساتھ کی انگلی کا۔ اور ایک باقیوں کے واسطے۔

رجمنٹی علامات۔ گارڈ کے رنگین کلر اور کف وغیرہ۔ اور ٹکریوں پر یا پینٹنگ سے نمبر پر کرینا ڈیئر آرمی رجمنٹوں میں رجمنٹ کا نمبر ٹوپی کے فیتے پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور ڈویژن کا کندھے کے فیتے پر۔

منصب ظاہر کرنے کے واسطے کندھے کے قطعات پر ستارے دکھلائے جاتے ہیں۔

اسلحہ۔ این سی۔ او۔ اور سپاہی ۱۸۹۱ میگزین رائفل سے مسلح ہوتے ہیں۔ میگزین میں پانچ دفعہ فائر کرنے کے (کارتوس) وغیرہ ہوتے ہیں۔ سنگین فرد الاضلاع ہوتی ہے۔ اور اسکو سونت کر لئے جاتے ہیں۔ بے دود کا بارود استعمال کیا جاتا ہے۔ سپاہی ۱۲۰ دفعہ فائر کرنے کے رونڈس (کارتوس) وغیرہ لے جاتا ہے۔ اور ۳۰۰ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس ہر سپاہی کے لئے رجمنٹ کی گاڑیوں اور پارکوں میں رہتے ہیں۔ افسر۔ آفیشل۔ سرجینٹ میجر اور دیگر کم حیثیت افسر شمشیروں اور ریوالوروں سے مسلح ہوتے ہیں۔ ریوالر کی گولی کا سر زخم میں زیادہ گھاؤ ڈالنے کی غرض سے چپٹا کر دیا جاتا ہے۔ ریوالر کے استعمال میں یہ احتیاط اسلئے ضروری خیال کیگئی ہے کیونکہ اس سے زیادہ قریب کی لڑائی کے وقت کام لیتے ہیں۔

سازوسامان۔ ایک پیٹی ہوتی ہے جسکے دونوں طرف تھیلیاں ہوتی ہیں انہیں تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ اور داہنے پہلو کے ایک خانے میں لائن مین کا اوزار رہا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے کوٹ کو لپیٹ کر بائیں کندھے پر ڈال لیتے ہیں۔ نیچے ایک تھیلی ہوتی ہے جسمیں تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔ ایک ریزرو تھیلی میں بیس رونڈس (گولیاں اور کارتوس) ہوتے ہیں جو بائیں کندھے پر ایک پٹی کے ذریعے معلق رہتی ہے۔ اور جو بائیں پہلو پر پیٹی سے لگی ہوتی ہے۔ کینوس یعنے ٹاٹ کا کٹ بیگ (ضروریات کی تھیلا) دائیں کندھے سے حمائل کر کے بائیں جونٹر کی طرف معلق رہتا ہے اسمیں قمیص (قمیص) ڈرائنگ جوڑا ٹانگوں کی پٹیاں دو جوڑے۔ بٹ (صرف کندست تک

کے وستانے)، دو جوڑے۔ بسکٹ۔ ۴۱۵ پونڈ دو تھیلوں میں۔ نمک ۱ ½ اونس ایک تھیلی میں۔ پینے کا پیالہ۔ ہوس وائف (قینچی سوئی وغیرہ کا بکس) صابون۔ مرمت کرنے کے واسطے کپڑا۔ رائفل صفا کرنے کی اشیاء۔ کٹ بیگ کے اوپر اور داہنی کندھے پر معلق الومینیم واٹر باٹل (پانی پینے کی بوتل) ہوتی ہے جسمیں ۱ ½ پینٹ سما سکتے ہیں۔

بڑے کوٹ کے ساتھ پٹیوں سے بوٹوں کا جوڑا۔ اور الومینیم میس ٹن (کھانا رکھنے کا ٹین کا بکس) باندھا ہوتا ہے۔

خیمے کا اسباب چھ سپاہیوں کو بانٹ کر دیدیا جاتا ہے۔

ہر ایک سپاہی کو کل ۲۲ء ۵۸ پونڈ وزن اٹھا کر لے جانا پڑتا ہے

سپاہیوں کے پاس اور ڈویژنل باربرداری میں اوزار ۱۲۸۰ ہلکے بیلچے۔ ۲۰۳ ہلکی کلہاڑیاں ۲۵۶ بھاری بیلچے۔ ۱۲۸ بھاری کلہاڑیاں۔ ۴۸ میٹوک۔ ۸۰ کدال ۱۶ اکڑ دیا رہوتی ہیں۔

باربرداری۔ ہر ایک کمپنی کی ایک ایک اسپ گولہ بارود کی گاڑی ہوتی ہے۔ رجمنٹ کی باربرداری دو لائنوں یا قطاروں میں ہوتی ہے پہلی قطار میں ۳۳ گاڑیاں اور ۱۴۰ گھوڑے ہوتے ہیں۔ یہ رجمنٹ کے پیچھے نہایت قریب رہتی ہے۔ دوسری قطار میں ۳۴ گاڑیاں اور ۱۱۶ گھوڑے ہوتے ہیں۔ اسمیں بھاری سامان رہتا ہے۔ پہلی قطار میں میڈیکل ذخائر کی گاڑیاں اور مجروحین کے اٹھانے کے چھکڑے بھی ہوتے ہیں۔

تمام رجمنٹ کی باربرداری میں ۷۰ گاڑیاں اور ۲۵۰ گھوڑے شامل ہوتے ہیں۔

رائفلس

یہ لائٹ انفنٹری ترپ ہوتے ہیں۔ جنکے ریکروٹ معمولی انفنٹری سے بہتر قسم کے ہوتے ہیں۔ امن کی حالت میں ۲۰۳ رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ ہر ایک رجمنٹ میں دو بٹالین۔ اور ۲۰۳ بٹالین انکے سوا ہوتے ہیں۔ رائفلس میں امن و جنگ کی تعداد انفنٹری جیسی ہوتی ہے کے مساوی ہی ہوتی ہے۔

مشرقی سائبیریا کی بارہ رجمنٹیں ہیں جنکی تعداد بحالت امن جنگ کے مساوی ہوتی ہے وردی۔ اسلحہ۔ اور ساز و سامان سوائے خفیف امتیازی فرقوں کے انفنٹری کے مطابق ہوتے ہیں۔ مثلاً کالر سبز ہوتا ہے جسکی پائپنگ قرمزی ہوتی ہے۔ کوہستان تا...

کے ویسی بٹالین (۴۴) مگر شیا کا لباس پہنتے ہیں۔ اور اُنکی ٹوپی مخروطی سیاہ پیلے کے چرخ کی ہوتی ہے۔ رجمنٹوں کی باربرداری دو لائنوں میں ہوتی ہے۔ اور ۱۴ گاڑیوں ۸۴ گھوڑوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایشیا میں غالباً باربرداری اونٹ وغیرہ پر لیجائی جاتی ہے۔

سرحدی لائن بٹالین ایشیائی اضلاع پر مامور ہیں۔ یہہ ۳۱ ہیں۔ جو ترکستان مشرقی و مغربی سائبیریا کے بٹالین پر مشتمل ہیں۔ ہر ایک کی تعداد امن و جنگ کی صورت میں ۸۴۰ سے ۱۰۸۹ این۔ سی۔ او۔ سپاہیان ہے جو حالات مختلفہ کے لحاظ سے تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ اُنکی بردی۔ اسلحہ اور ساز و سامان بہت کچھ انفنٹری کے سے ہیں۔

کاسک انفنٹری۔ یہہ بیس بٹالین ہیں۔ ہر ایک کی تعداد بحالت امن ۹۰۰۔ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی ہیں۔ اُنکی بردی۔ اسلحہ اور ساز و سامان کاسک کیولری کے مطابق ہوتے ہیں۔ اور اسی عنوان کے تحت میں بیان کئے جائینگے۔

فورٹریس انفنٹری۔ یعنے قلعجات کی پیدل سپاہ۔ امن کی حالت میں فورٹریس انفنٹری پانچ بٹالین کی ایک رجمنٹ۔ دو دو بٹالین کی ۱۷ رجمنٹوں۔ اور تیرہ علیحدہ بٹالین پر مشتمل ہوتی ہے " نقل و حرکت کے وقت ہر ایک اعاد خواہ رجمنٹ ہو یا بٹالین دیسم کرکے فورٹریس رجمنٹ بنا دیا جاتا ہے جسمیں چار چار کمپنیوں کے ۵ بٹالین ہوتے ہیں اسطرح ۳۱ رجمنٹیں بن جاتی ہیں۔ بٹالین وغیرہ کا نام اسی قلعہ کے نام سے رکھا جاتا ہے جسمیں وہ قیام پذیر رہے۔ مثلاً نمبر ۳ وارسا فورٹریس بٹالین "

بحالت امن فورٹریس بٹالین کی تعداد ۷۱۷۱۔ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں اور بحالت جنگ ۷۴۸۴ تک پہنچ جاتی ہے۔ ولاڈی ووسٹوک رجمنٹ کے دونوں امن و جنگ کی صورت میں ۸۷ افسر۔ آٹھ آفیشل اور ۱۰۸۴ لڑنے والے۔ اور ۱۱۳ نہ لڑنے والے رینک اینڈ فائل اور اکتیس گھوڑے ہوتے ہیں۔ بردی۔ اسلحہ۔ اور ساز و سامان باستثناء امور خفیف کے لائن انفنٹری سے ہیں۔

لوکل انفنٹری یعنے مقامی پیدل سپاہ۔ سلطنت کے دور دراز حصوں میں جہاں کہ اکثر سپاہ نہیں ہے۔ ۵۰ مقامی ڈیٹیچمنٹ ہوتے ہیں۔ ہر ایک کی تعداد ۴۴ سے ۱۱۵ سپاہیوں کے مابین ہوتی ہے۔ اُنکی ٹوپیوں پر حرف میم (میستنی۔ مقامی) کا ٹوٹا ہوتا ہے۔

ڈپو انفنٹری ۔ یوروپ اور کوہستان قاف میں انفنٹری رجمنٹوں اور نقل برگیڈوں کے نقل و حرکت کے وقت ڈپو بٹالین مرتب ہو جاتے ہیں۔ بیرونی بٹالین اور بٹالین کے گروپ کمپنیوں کو نقل و حرکت کراتے ہیں۔

کیولری آف دی ریگولر آرمی یعنی باقاعدہ سپاہ کا رسالہ

بوقت جنگ اسکی ۸۹ رجمنٹیں اور دو دو سکاڈرنوں کے دو علیحدہ ڈویژن ہوتے ہیں جنکی تفصیل یہ ہے :۔ چار چار سکاڈرنوں کی چار گارڈ کیوراسیئر رجمنٹیں۔ چھ چھ سکاڈرن کی چھ لائٹ کیولری گارڈ رجمنٹیں۔ اور چھ چھ سکاڈرنوں کی ۴۴ لائٹ ڈریگون رجمنٹیں۔

تعداد بحالت امن ۔ چار چار سکاڈرنوں کی رجمنٹوں میں ۳۲ افسر ۵ آفیشل ۶۶۹ این۔سی۔او اور سپاہی اور ۵۸۵ گھوڑے۔ چھ چھ سکاڈرنوں کی رجمنٹوں میں ۳۸ افسر ۵ آفیشل ۱۰۰۰ این۔سی۔او۔ اور سپاہی اور ۹۰۵ گھوڑے۔

بحالت جنگ تعداد بصورت ذیل ہوتی ہے :۔ چار چار سکاڈرنوں کی رجمنٹوں کے واسطے ۳۵ افسر اور آفیشل ۶۳۴ این۔سی۔او اور سپاہی ۔ ۶۲۶ گھوڑے اور ۲۳ گاڑیاں چھ چھ سکاڈرنوں کی رجمنٹوں کے واسطے ۴۱ افسر اور آفیشل ۹۷۵ این۔سی۔او اور سپاہی ۔ ۱۰۶۰ گھوڑے اور ۲۹ گاڑیاں۔

ہر ایک رجمنٹ میں ۱۶ سپاہیوں اور ایک افسر کا ڈٹیچمنٹ یعنی دستہ خاص طور پر ریلوے بحال کرنے اور فوج کے آگے آگے سوار ہو کر جانے کے فرائض میں تربیت یافتہ ہوتا ہے۔ اور نیز ایک اور دستہ جو بطور پایونیر تربیت یافتہ ہوتا ہے۔ جو ریلوے اور ٹیلیگراف لائنوں کو تباہ کرتا ہے۔ اور جو سگنل میں اور تار برقی کے محکمہ کا کام بھی دے سکتا ہے۔ مؤخر الذکر دستہ صرف وارسا اور ولنا کے آرمی کور اضلاع کے واسطے مہیا کیا گیا ہے۔ لیکن دیگر اضلاع کے واسطے بھی مرتب کیا جایا کریگا۔

(ی) دی ۔ کیوراسیئر ۔ گہرے سبز اکہری چھاتی کے ٹیونک پہنتے ہیں جنکے امتیازی پہلو ہوتے ہیں۔ نیلگوں بریچز (پاجامے) مع پائیدگی کے۔ جنکا رنگ پہلوؤں سا ہوتا ہے بند فوریج کیپ ۔ بڑے کوٹ ۔ جیسا کہ انفنٹری کی حالت میں ۔ رجمنٹ کا امتیازی

رنگ کلر کے ایک قطعہ پر۔ اور زانوں تک کے بوٹ ہوتے ہیں۔

لائٹ ڈریگون گہرے سبز دوہری چھاتی والے ٹیونک پہنتے ہیں جنکے بٹن زرد یا سفید دھات کے ہوتے ہیں۔ رجمنٹ کا رنگ کلر کے قطعوں پر اور کندھوں کے قطعوں پر۔ اور کندھے کے ایک قطعہ پر رجمنٹ کا نمبر بھی منقوش ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ تمام ہندوستانی کیولری (رسالہ) ضمدار تلوار۔ رائفل اور سنگین سے مسلح ہوتا ہے شمشیر و میان کا وزن ۳ پونڈ ۱۳۔ اونس ہوتا ہے۔ شمشیر کے میان کے باہر سنگین کا میان ہوتا ہے۔ رائفل پشت کے آرپار دائیں سے بائیں کی طرف حمائل کیجاتی ہے باستثنار چھوٹی چھوٹی تفصیلی باتوں کے یہ انفنٹری رائفل کی ایسی ہوتی ہے سپاہی اپنے ساتھ چالیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس لیجاتا ہے۔ اور فی بندوق ۱۷۹ فائروں کی گولیاں اور کارتوس رجمنٹی بار برداری پارکوں میں رکھے جاتے ہیں۔

افسر انفنٹری کی طرح مسلح ہوتے ہیں

سازوسامان۔ دو تھیلے زین کے اوپر رکھ کر لے جاتے ہیں اور دو زین بیگ اسکے پیچھے گھوڑے کے غلے کا تھیلا مقابل میں۔ اور اپنیر لبادہ تہ کرکے رکھ لیتے ہیں۔ اور خندق کھودنے کا آلہ اور پکیٹ پوسٹ جس سے ہیوں کے ذریعے باندھ دیا جاتا ہے۔ کٹ۔ رسد۔ اور گھوڑے کے فالتو نعل زین کے بیگوں میں بھر لئے جاتے ہیں۔ گھوڑے کا کمبل۔ ٹاٹ کا پانی کا ڈول اور شیس ٹن کے پیچھے ہوتے ہیں۔ جو آنے۔ تھیلوں۔ ڈول اور کمبلوں وغیرہ کو ساتھ لئے ہوئے سوار کی حالت عجیب معلوم ہوتی ہے۔

کیولری۔ سازوسامان اور زین ولجام وغیرہ کا کل وزن ۱۱۹ پونڈ ہوتا ہے۔ دارسا اور دلنا کے ضلاع کے خاص پائونیر ڈیٹیچمنٹ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے ایک ایک سپہ گاڑی میں ٹیلیگراف کے آلات۔ دو ٹیلیفون۔ دو ہیلیوگراف۔ (عکس کے ذریعے اشارات کرنے کے آلات) ۲۸۰ پیرکسو لائٹ کارتوس سمار کرنے کے واسطے کروبار۔ سیلج (ہتھوڑے) وغیرہ لیجاتے ہیں۔

باربرداری۔ جیسا کہ انفنٹری کی حالت میں رجمنٹی اسباب دو لائینوں پر تقسیم

کیا جاتا ہے۔ پہلی لائن میں گولہ بارود۔ ہاسپٹل اور ویٹرنیری گاڑیاں شامل ہوتی ہیں۔ میزان پہلی لائن ۔ ۱۶ یک اسپہ گاڑیاں ۔ چھ سو دو گھوڑے۔ دوسری لائن۔ آٹھ یک اسپہ گاڑیاں۔ پانچ دو اسپہ چھکڑے۔

کاسک کیولری

اُس زمانہ سے جبکہ متحدہ افواج یورپ پیرس میں داخل ہوئیں روسی سپاہ کے کسی حصہ نے پبلک کے خیال میں کاسک کیولری کے برابر کبھی وقعت حاصل نہیں کی۔ اس کیولری کے رسالے دریائے ڈان سے امور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ یعنے وہ زار روس کی مملکت کے ایک بہت بڑے حصہ پر حاوی ہیں۔

امن کی حالت میں رجمنٹوں کی تعداد ۵۲ ہے۔ سکاڈرن ۳۱۷ ۔ ۴۴ رجمنٹیں چھ چھ سکاڈرنوں کی۔ آٹھ چار چار کی۔ اور تئیس علیحدہ سکاڈرن ہیں۔ بحالت جنگ چھ چھ سکاڈرنوں کی ۱۳۰ رجمنٹیں۔ چار چار کی اٹھارہ۔ اور ۵۳ علیحدہ سکاڈرن یعنے کل ۹۰۵ سکاڈرن ہوئے۔ ہم عموماً ڈان کاسکوں کا ذکر کرتے ہیں۔ اور فی الواقع بھی رجمنٹوں کی بہت زیادہ تعداد بحیرۂ آزاف کے شمال مشرق اور اسکے متصل صوبہ کیوبان سے مہیا کیجاتی ہے جو صوبۂ دریائے ڈان کے حصے ہیں۔

امن کی حالت میں صرف پہلے درجہ کی رجمنٹیں قائم رکھی جاتی ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت عموماً دوسرے اور تیسرے درجہ کی رجمنٹیں ایزاد کیجاتی ہیں۔ مختلف رجمنٹوں کی تعداد جنگ انکی تعداد امن سے بہت زیادہ بڑھ گئی ہوتی ہے۔ کاسک رجمنٹوں کے سکوٹ یعنے دیکھ بھال کرنے والے سپاہی خاص طور سے تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ ولنا اور وارسا کے اضلاع میں کاسک کیولری رجمنٹوں کے ساتھ باقاعدہ رسالہ کی طرح پائونیر گروپ ملحق کئے جاتے ہیں۔

وردی۔ دوہری چھاتی والا فراک کوٹ پورا دامن جو زانو تک پہنچ جاتا ہے۔ اور مختلف رنگوں کی پائپنگ۔ اور کندھے کے قطعے پر رجمنٹ کا نمبر۔ کشادہ پاجامے چوڑی سنجاف والے جسکا رنگ کوٹ کی پائپنگ سا ہوتا ہے۔ بڑے کوٹ کے کالر پر رنگین کپڑے کا قطعہ ہوتا ہے۔ چپٹی فوجی کیپ بغیر چھجے کے۔ یورال۔ آزوف سبیکال۔ امور اور اوسوری کا سک اپنی بلند سیاہ برے (ٹوپی) سے شناخت کئے جاتے ہیں جنکی ٹوپی اصلی رنگین چوٹی ہوتی ہے۔

کئی سپاہیوں کی بردی کا رنگ نیلگون یا گہرا سبز ہوتا ہے۔ گارڈ کے کاسکوں کے چھوٹے اکہری چھالی والے شوٹک ہوتے ہیں جن کا رنگ گل انار، ہلکا نیلگون یا گہرا نیلگون۔ شہنشاہ کی رجمنٹ میں گل انار۔

• دیگر مقامی لباس بھی ہیں۔ مثلاً ترکستان میں لیدر کے سرخ پاجامے اور گہرے خاکی سرکاشین خراک کوٹ یہ گل انار پاجاموں کے کیوبان رجمنٹوں میں۔

• ادر بچے بوٹ پہنے جاتے ہیں اور کاسک مہمیز نہیں لگاتے۔ لیکن انکے ہاتھوں میں لمبی نوک والا تازیانہ ہوتا ہے۔

اسلحہ - کاسکوں کی شمشیر کی حفاظت کرنے والی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ کیوبان کاسک اپنی شمشیریں بائیں پہلو کی ایک پیٹی میں لگا رکھتے ہیں۔ اور داہنے طرف خنجر ہوتے ہیں۔ رائفلوں کی سنگینیں نہیں ہوتیں۔ مقابل صفوف کے پاس صرف ایک نو فٹ طویل نیزہ ہوتا ہے جس پر پھریرا نہیں ہوتا۔ یہ تجویز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ سولین یہ بات نہیں سمجھ سکتے کہ کیولری کے مقابل صفوف کے علاوہ نیزہ کس کے کام آسکتا ہے۔ یعنے دھاوا کے وقت اور اسکے بعد جب گتھم گتھا لڑائی ہونے لگتی ہے۔ کیوبان کاسک اور بعض دیگر روسی افواج نیزہ سے بالکل مسلح نہیں ہوتے۔

ساز و سامان باقاعدہ کیولری کے مشابہ ہوتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ کاسک سپاہی اپنے کندھوں پر تھیلیوں میں چالیس فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس معلق رکھ لیتے ہیں۔ گھوڑے کا ساز و سامان حتی الامکان نہایت سادہ ہوتا ہے۔ لگام صرف منہ میں ڈالنے کے لوہے اور باگ ڈور پر مشتمل ہوتی ہے۔ زین لکڑی جو نمدوں کے پائیوں پر رکھی ہوتی ہے اور چمڑے سے منڈھی ہوتی ہے۔ اور اسکی چوٹی پر ایک پائے دار ولیس (تھیلا) ہوتا ہے۔ عقبی حصہ اور لیس سے دونوں نیک لائے جاتے ہیں۔ بڑا کوٹ تہ کیا ہوا۔ اور پٹیوں کے ذریعے زین کے مقابل میں باندھ دئے جاتے ہیں۔ لیکن کیوبان اور ٹیرک کاسک اپنا تہ کیا ہوا "برقع" یا "برکہ" زین کی چوٹی پر رکھتے ہیں۔ بکٹ ایک ولیس میں یا زین پر رکھی جاتی ہے۔

کاسکوں کے کپڑوں۔ اسلحہ ساز و سامان اور زین وغیرہ کا کل وزن ۲ و پونڈ ہوتا ہے۔

باربرداری - باربرداری قریب قریب باقاعدہ کیولری کی سی ہے۔ اور دو دو لائنوں میں مرتب کیجاتی ہے۔ چار چار سکاڈرنوں کی فی رجمنٹ کی چھ چھ سکاڈرنوں کی فی رجمنٹ کے

مقابلہ میں نسبتاً کمزور باربرداری ہوتی ہے۔

ڈپو کیولری

ہر ایک کیولری رجمنٹ کا ایک کیولری ڈپو کیڈر ہوتا ہے۔ جو اسکے واسطے امن کی حالت میں تازہ گھوڑے (ریمونٹ) قواعد سکھا کر تیار کرتا ہے۔ اور جنگ کی حالت میں انہیں سے نقصانات کے پُر کرنے کے واسطے گھوڑے اور سپاہی لئے جاتے ہیں۔ نقل و حرکت پر ان ڈپوؤں کو میدانی رجمنٹوں سے منتخب سپاہیوں کو قواعد کا سبق دینے کے واسطے دو افسر اور سپاہی ملتے ہیں۔ کاسک کیولری کے ۳۴ ڈپو سکاڈرن ہوتے ہیں یعنی پہلی۔ دوسری اور تیسری قسموں کی تین رجمنٹوں کے ہر ایک سلسلہ کے واسطے ایک۔

ریمونٹنگ اور کونسکرپشن

روس کے ذرائع خصوص سائبیریا کے حصوں میں بیشمار ہیں۔ اُمسک اور دریائے ڈان اور اسکے ملحقہ اضلاع میں تقریباً ہر ایک باشندے کے واسطے ایک ایک گھوڑا دستیاب ہو سکتا ہے گھوڑوں کی کل تعداد کا تخمینہ ۳ کروڑ تیس لاکھ لگایا گیا ہے۔ امن کی حالت میں سپاہ کے واسطے ایک کروڑ چالیس لاکھ گھوڑے لئے جاتے ہیں جسمیں سے کیولری میں بشمولیت کاسکوں کے ایک لاکھ۔ آرٹلری میں ۲۰ ہزار۔ اور دیگر اقسام افواج میں ۱۳ ہزار کھپت ہوتے ہیں۔ چونکہ روسی گھوڑوں کی نسبت یہ فرض کیا گیا ہے کہ وہ دس سال تک کام دے سکتے ہیں۔ سپاہ کے واسطے سالانہ تخمینہ دس ہزار سے گیارہ ہزار راس اسپ تک ہے۔ رسالہ کے گھوڑے تین سے چھ سال تک کی عمر میں خرید کئے جاتے ہیں۔ انکی نسل تاتاری ہے۔ اور مختلف نسلیں بھی ہوتی ہیں۔ گھوڑے خوب ہوتے ہیں۔ روس کے گھوڑوں کے ڈپو یورپین روس کے جنوب مشرق میں ہیں۔

جنگ کے وقت باقاعدہ سپاہ کو شاید تین لاکھ گھوڑے اور کاسکوں کو ایک لاکھ پچاس ہزار اور ضروری ہونگے۔ کاسکوں کو اپنے گھوڑے خود مہیا کرنے پڑتے ہیں۔ سپاہ کے واسطے ریمونٹ افسر گھوڑے مہیا کرتے ہیں جن کو ہر ایک گھوڑے کے واسطے مقررہ رقم ملتی ہے وہ اُس سے حسب منشا گھوڑا خرید لیتے ہیں۔ گھوڑوں کو مجبوراً بھرتی کرنے کی غرض سے سلطنت روس ایسے اضلاع پر منقسم ہے کہ کسی خاص مقام سے گھوڑا لیکر ڈپو میں ایک روز کے سفر میں پہنچایا جا سکے

مقررہ قیمت ادا کیجاتی ہے اور باستثناء اشد ضرورت کے گھوڑوں کے مالکوں سے اُنکے نصف گھوڑوں سے زیادہ نہیں لئے جاتے - اور اگر مالک اپنی مرضی سے ایک گھوڑا مہیا کردے تو اُسکے دو گھوڑے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔

آرٹلری

سر چارلس ڈولک نے گذشتہ سال میں اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ روسی توپخانہ میں ۱۸۹۶ء اور ۱۸۹۸ء میں بہت زیادتی ہو گئی ہے۔ وون لوبل بیان کرتا ہے کہ کل ۶۸ باٹریاں اور ایک کوہی باٹری ایزاد کی گئی ہیں۔ چار نئے میدانی آرٹلری برگیڈ (چھ چھ باٹریوں کے) علاوہ ۴۸ نئی باٹریاں لیتے ہیں۔ کوہ قاف کے برگیڈ اور اُنکے ریزرو پانچ لیتے ہیں۔ لیکن اُن برگیڈوں کی کمی ۶ ایک کوہی باٹری کم ہو جاتی ہے۔ ایشیائی سلطنت کے دور دراز حصوں میں کوہی باٹریاں استعمال ہوتی تھیں۔ لیکن اب اُنکی جگہ ہلکی باٹریاں پر کرتی جاتی ہیں۔

یورپ اور کوہ قاف میں آرٹلری کا خلاصہ - ۵۲ برگیڈ (۴۵ لائن کے تین گارڈ اور چار گرینا ڈیئر برگیڈ) ۴۳۶ باٹریاں۔

تعداد۔ ایک باٹری کی تعداد بحالت امن چار توپ۔ چھ افسر۔ ۱۷۹ این۔ سی۔ او اور سپاہی۔ اور ۴ گھوڑے۔ متوسط تعداد بحالت جنگ۔ آٹھ توپ۔ چھ افسر۔ ۲۶۰ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی۔ اور ۲۰۰ گھوڑے۔ ایشیائی اکثر باٹریوں کی تعداد جنگ کی تعداد کے مساوی قائم رکھی جاتی ہے۔

وردی۔ میدانی توپخانہ کے سپاہی گہرا سبز بلوس (کوٹ) پہنتے ہیں جسکے گل انار قطع کے ہیں۔ جسپر برگیڈ کا نمبر یا حرف ہوتا ہے۔ گہرے سبز پاجامے۔ گارڈس کی حالت میں پاجاموں پر گلاناری پائپنگ۔ گارڈ کے بلوس کا سیاہ کمخواب کا کالر اور کف۔ اور گلناری پائپنگ اور زرد لیس ہوتی ہے۔ فوریج کیپ گہری سبز۔ سیاہ فیتہ۔ جسپر باٹری کا نمبر اور پائپنگ ہوتی ہے۔ بڑا کوٹ ہلکا خاکی ہوتا ہے۔ کالر پر سیاہ قطعے۔ اور کناروں پر سُرخ پائپنگ۔ سواروں کے مہمیز بھی ہوتے ہیں۔

اسلحہ۔ میدانی توپ کرپ ہیں جو آبخوف کے کارخانوں میں بنتی ہیں۔ اُنکے چار نمونے ہیں۔ "بڑی" "لائٹ یعنی ہلکی" "امپروڈ لائٹ یعنی اصلاح شدہ ہلکی" "ماونٹین یعنی کوہی"

غالباً انکی زیادہ سے زیادہ زد ۴۴۰۰ گز ہے۔ کیا بھاری اور کیا ہلکی باٹریوں کی آٹھ اتواپ ہوتی ہیں جو تمام شش پونڈی ہوتی ہیں۔ بھاری باٹریوں کی گاڑیوں پر اٹھارہ گولے رہتے ہیں۔ اور لونے علیحدہ چھکڑوں پر ہوتے ہیں۔ ہر ایک ہلکی توپ کے گولے تیس اور ایک سو چھبیس گولے علی الترتیب ہوتے ہیں۔ ہر ایک میدانی باٹری کے ہمراہ ۴۳ بیلچے۔ ۴۴ کلہاڑیاں۔ چار کدال۔ چار مشوک۔ چار آرے۔ ۲ کروبار ہوتے ہیں۔

سپاہیوں کے اسلحہ اور ساز و سامان۔ فی باٹری چالیس آدمیوں کے پاس پستول ہوتے ہیں۔ تمام این۔سی۔او اور سپاہیوں کے پاس تلواریں ہوتی ہیں۔ گارڈس میں پٹیاں سفید اور لائن میں سیاہ ہوتی ہیں کٹ زین بیگون یا گاڑیوں پر لیجاتے ہیں۔ گھوڑ چڑھے سپاہی اپنا بقیہ ساز و سامان کیولری رجمنٹوں کی طرح اور پیادہ پا سپاہی انفنٹری کی طرح اٹھا کر لیجاتے ہیں۔

بار برداری۔ ہر ایک میدانی باٹری کا ایک ایک اسپہ رسد کا چھکڑہ۔ چار عدد اسپہ رسد کے چھکڑے۔ اور تین دو اسپہ سپلائی کے چھکڑے ہوتے ہیں۔

ہارس آرٹلری یعنی اسپی توپخانہ

کل ۳۳ لائن باٹریاں۔ ۵ گارڈ باٹریاں۔ ۲۳ کوہی باٹریاں ہیں۔ لائن باٹریاں ہمیشہ اور گارڈ باٹریاں جنگ کے وقت کیولری ڈویژنوں سے ملحق کیجاتی ہیں۔ بوقت جنگ ایک اسپی باٹری کے سپاہیوں اور افسروں کی تعداد ۲۰۰ ہوتی ہے۔ اور گھوڑوں کی ۱۴۲-۶ اتواپ امن کی حالت میں اس سے کسیقدر کم ہوتی ہے۔

وردی۔ تقریباً ویسی ہی ہے جیسی کہ میدانی توپخانہ کی۔ کمر بند گل انار ہوتے ہیں۔ باٹری کا نمبر ٹوپی کے فیتے یا کندھے کے تکمے پر ہوتا ہے۔

اسلحہ بہت کچھ میدانی ہلکی آرٹلری کے سے ہوتے ہیں۔ توپ سوا لیکن چھوٹی ہوتی ہے۔ تمام اسباب بوقت ضرورت بیگون میں لیجاتے ہیں۔ سپاہی اور دیگر منصبدار شمشیر اور ریوالور رکھتے ہیں۔ ہر ایک باٹری کے ساتھ فی ضرب توپ تین دفعہ فائر کرنے کا گولہ بارود ہوتا ہے۔ ہر ایک باٹری کے ہمراہ ۳۲ بیلچے۔ ۱۰ کلہاڑیاں ۴ کدال ۴ مشوک۔ ۴ آرے ۴ کروبار ہوتے ہیں۔ حضور میں کے اسپی توپخانہ کا اسباب بہت ہلکا ہوتا ہے۔ اور گاڑیوں اور تعداد کو کم کر کے وہاں

گھوڑوں کا عام استعمال کیا جاتا ہے۔"

بار برداری - دس گاڑیاں اور بیس گھوڑے۔

نیز جیسی کاسک ہارس آرٹلری یعنے رسی توپخانہ کی باٹریاں بوقت امن ہوتی ہیں اور بوقت جنگ ۴۸ - ۳۸ میں سے وہلے ڈوان کی لائن باٹریوں کی تعداد کیس ہے۔ ڈوان لائن باٹری کی تعداد بوقت جنگ ۲۱۴ افسر اور سپاہی ۲۴۵ گھوڑے - چھ توپ ۲۳ گاڑیاں ہوتی ہیں - بردی - گہرا سبز کوٹ - اور کیپ - اور گہرے خاکی پاجامے - اور نیز امتیازی نشانات ہوتے ہیں - اسطرح باقاعدہ باٹریوں کے ریسے ہوتے ہیں۔

ہوٹزر آرٹلری

نمبر امشرقی سائبیریا آرٹلری برگیڈ کی ۲ ہوٹزر رجمنٹیں اور ۲ ہوٹزر باٹریاں ہیں کل ۲۶ باٹریاں تمام چھ چھ توپ پر مشتمل ہیں۔

ڈپو آرٹلری

امن کی حالت میں ڈپو آرٹلری سولہ توپ پر مشتمل ہوتی ہے جس سے نقل و حرکت کے وقت ۵۶ باٹریوں کے کیڈر مہیا ہوسکتے ہیں۔

فٹ آرٹلری

اس قسم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

۵۶	فورٹریس بٹالین	قلعہ کے بٹالین
۴	سیج بٹالین	محاصرہ کرنے والے بٹالین
۱۰	فورٹریس کمپنیاں (چھ ڈلاڈی وسٹوک)	
۲	فورٹریس ڈیٹیچمنٹ -	
۵	سورٹی باٹریاں (قلعہ سے باہر نکلکر حملہ کرنے والی باٹریاں)	

فورٹریس اور سورٹی باٹریاں عموماً خاص خاص قلعوں میں متعینات ہوتی ہیں - بردی میدانی آرٹلری سے مشابہ ہوتی ہے - لیکن سیاہ کالر اور کف جنپر گلانار پائپنگ ہوتی ہے

فورٹریس بٹالین میں کندھوں کے فیتوں پر قلعہ کے ابتدائی حروف ہوتے ہیں۔ پیدل
کے اسلحہ اور ساز و سامان عموماً انفنٹری کے مطابق ہوتے ہیں۔

سیج پارک - چھ تین ہیں۔ انہیں سے دو یوروپین رڈین ہیں ہوتے ہیں یعنے نمبر ا پارک کا
نصف نوروگیرو گیوسک میں اور نصف بریسٹ لٹووسک میں۔ نمبر ۲ پارک کیو میں۔
آکنہ کی اتواپ بلا پیچ دار سبک ۸ پنچ کی اتواپ ہیں جن کا وزن ۴۶ ہنڈرڈ ویٹ۔ اور
۶ انچ کی اتواپ - اور بعض مارٹر ہیں۔ فی الحال ہر ایک یوروپین پارک میں ۲۴ ۸ اور
کوہ قاف کے پارک میں ۲۴ اتواپ ہیں۔

انجنیر

انضباط - امن کے وقت چھ برگڈ اور ایک کوہ قاف کا برگڈ ہوتا ہے۔ جنگ کے وقت
یہہ برگڈ توڑ دئے جائینگے۔ اور انکے جا دآرمی کوروں اور سپاہیوں میں منتشر کردئے جاتی
ہیں۔ یہہ برگڈ ۲ سفر مینا کے بٹالین۔ آٹھ پانٹوں بٹالین یعنے پل بنانے والے اور ہے
انجنیر پارکوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

تعداد - امن کی حالت میں ایک یوروپین بٹالین کے ۲۴ افسر ۹۱۵ - این سی - او -
اور سپاہی ہوتے ہیں۔ ایشیائی بٹالین کی طاقت کسی قدر کم ہوتی ہے۔ جنگ کے وقت
اکثر یوروپین بٹالین کے تقریباً تیس افسر - ۱۱۰۰ این - سی - او اور سپاہی - ۲۰۴ گھوڑے
اور ۴۰ اگاڑیاں ہوتی ہیں۔ ایشیائی بٹالین کسی قدر کم ہوتے ہیں جنہیں گھوڑوں اور گاڑیوں
کی تعداد نصف سے بھی کم ہوتی ہے۔ اس قسم میں سفر مینا - پانٹون - ٹیلیگراف اور
ہیلیوگراف (عکس سے اشارات کرنے والے) سپاہیوں کی کمپنیاں شامل ہوتی ہیں۔

بردی - بردی گہرے سبز ملبوس (کوٹ) جنکے کندھوں کے فیتے گلنار ہوتے ہیں۔ نیز
سوائے گارڈ اور گرینا ڈیر بٹالین کے اعداد کا نمبر ہوتا ہے۔ بڑے خاکی کوٹ پر گہرا سبز
پھندہ (گارڈ میں سیاہ) ایشیائی اعداد کے کوٹوں پر اپنے اپنے ضلع کے ابتدائی
حروف کاڑھے ہوتے ہیں۔

اسلحہ اور ساز و سامان - گھوڑ چڑھ سواروں کے پاس صرف ڈریگون تلواریں
ہی ہوتی ہیں۔ اور گھوڑوں سے اترے ہوئے سپاہیوں کے ڈریگون رائفلیں اور
سنگینیں اور وہ تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور بارود ہمراہ رکھتے ہیں۔ گھوڑ چڑھ

سپاہیوں کے ساز و سامان میدانی آرٹلری کے ہانکنے والوں کا سا ہوتا ہے۔ اور اترے ہوئے سپاہیوں کا انفنٹری گارڈ کی طرح۔

سفر مینا بٹالین کا ساز و سامان ایک سو سبک مٹی اچھالنے کے آلات۔ چالیس فولادی کدالون۔ ستر سبک کلہاڑیوں۔ ۴۴ سبک اور ۱۲ بھاری تبر و ۵۔ ۵ انچ ایکسپین ۲۵ میٹوکون۔ ایک سو ریک کے تھیلوں ۸۰۰ ڈینونیٹرون ۲۰۰ پونڈ پیرکسولائن اور بیشمار دیگر ضروریات پر مشتمل ہوتا ہے۔ تمام اسباب تین چھکڑوں پر اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

ٹیلیگراف کمپنیاں ۱۶ ¾ میل ہوا میں معلق کرنے کی تار اور ۲۳ ½ میل کیبل لیکن ایشیا میں ۷۶ میل ہوا میں معلق کرنے کی تار۔ نیز یورپ اور ایشیا دونوں میں چار عدد کے آلات (تار کے پیغامات پہنچانے اور پڑھنے کے) اسکی چھ باٹریاں آٹھ ٹیلیفون۔ دو ہیلیوگراف۔ چار سگنل کرنے کے آلات۔ ۲۳۰ قطبین۔ ۶۲۵ برقی کو محفوظ رکھنے کے آلات وغیرہ۔

پانٹون بٹالین یعنے کشتیوں کے پل بنانے والے فوج کے ہمراہ ۱۲۶ سبک مٹی اچھالنے کے پھاوڑے۔ ۷ سبک کلہاڑیاں۔ دس پک ایکس بیس میٹوک۔ ۱۲ پانٹون منتھائی سیکشن۔ ۴۴ وسطی سیکشن۔ چھ ٹرسلس (ایک قسم کا ڈھیر لکڑی وغیرہ رکھنے کیواسطے) ایک لنگر والی کشتی جسمیں پل سازی کے ضروری ذخائر ہوتے ہیں۔ اتنی پیروکسلائن کارتوس۔ ۲۰۰ ڈینونیٹر ۲ ٹیلیفون سٹیشن۔ مع سات ہزار فٹ برقی قوت کے محفوظ رکھنے والے تار کے۔ چالیس بڑے مٹی اچھالنے کے آلات۔ ۱۶ بھاری اور ۲۴ سبک کلہاڑیاں۔ آٹھ میٹوک۔ ۵ پک ایکس وغیرہ۔ ایک بٹالین جو پل سازی کے تمام دستیاب سیکشنوں سے کام لے ۲۴۰ گز سے ۴۰۰ گز تک پل بنا سکتا ہے۔ جو سبک یا بھاری وزنوں کے لیجانے کا کام دے سکتی ہے۔

بار برداری۔ سفر مینا کے بٹالین کا ساز و سامان ۲۴ ایک اسپہ گاڑیوں میں لاد کر لے جاتے ہیں۔ ایشیا میں غالباً یہ اسباب لدو جانوروں پر لے جاتے ہونگے۔ پانٹون بٹالین کا ساز و سامان ۵۶ پانٹون چھکڑوں۔ ۳۶ لکڑی کے چھکڑوں۔ ایک لنگر والی کشتی نما چھکڑے اور چھکڑوں اور دو یک اسپہ چارہ کی گاڑیوں پر لیجاتی ہیں۔

بار برداری کی اور باتیں ایسی دلچسپ نہیں۔

ریلوے ٹروپ

پہلے اور دوسرے آرمی کور نے بحیرۂ خزر کے اور ۳ اسوری بٹالین کو شامل کر کے سات ریلوے بٹالین ہیں۔ جبکہ اس قسم کی ریلوں پر ہمیشہ لگے رہتے ہیں اور ان کی تعداد ہمیشہ جنگ کی تعداد کے برابر قائم رکھی جاتی ہے۔ اسوری بٹالین امن و جنگ میں چالیس افسر اور ۱۹۳۴ - این۔ سی۔ او اور سپاہیوں - ۸۵ گھوڑوں اور ۲۴ گاڑیوں پر مشتمل ہے دریائے اسوری منچوریا کی غائت شمال مشرقی سرحد پر دریائے امور میں ملتا ہے اسوری بٹالین میں چھ کمپنیاں ہیں۔ انہیں سے ہر ایک کے پاس سروے اور ریلوے کے کاموں کے واسطے آلات۔ اوزار اور ذخائر ہوتے ہیں۔ جنہیں ۲۹۹ مٹی اچھالنے کے آلات۔ ۵۳ پک۔ ۷۰ کردیار۔ چھ اسٹیشنوں کے آلات ٹیلیگراف۔ اڑانے اور پل سازی کے ذخائر۔ رتیں علاوہ بریں اسکی بار برداری ۱۲ یک اسپہ [illegible] دو اسپہ چھکڑوں پر مشتمل ہے۔ بردی سفر مینا کی سی ہے۔ اور اس پر خاص حروف ہوتے ہیں جن سے خاص ریلوے بٹالین کا پتہ معلوم ہو سکتا ہے۔ یہ تفاصیل اس واسطے دی گئی ہیں کہ این روئے ایشیا کی ریلوں سے ایک خاص دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔

بیلون ڈیٹیچمنٹ

جنگ کی حالت میں ہر ایک میدانی سپاہ کے واسطے ایک ہوگا۔ فی الحال صرف ایک سابین اور قوام بیلون پارک ہے جس میں ۷ افسر اور ۸۰ - این۔ سی۔ او اور سپاہی ہیں۔

فورٹریس انجنیئر

امن کی حالت میں ۲۱ سفر مینا کی کمپنیاں مختلف قلعوں میں بشمولیت ولاڈی وسٹوک کے موجود ہوتی ہیں۔ سوائے ولاڈی ووسٹوک کے جنگ کی حالت میں یہ کمپنیاں دگنی کر دی جاتی ہیں۔

نیز چند علیحدہ بحری کان کن کمپنیاں وغیرہ بھی ہیں۔

ڈپو بٹالین

نقل و حرکت کے وقت چار ڈپو بٹالین مرتب کئے جاتے ہیں جنمیں سے ہر ایک میں ۱۰ افسر اور ۶۵۰ رینک اینڈ فائل یعنے عام سپاہی ہوتے ہیں۔ اُنکے واسطے ۱۷ افسروں اور ۲۰۸ رینک اینڈ فائل سے مستقل کیڈر رہتے ہیں۔ بردی۔ ساز و سامان وغیرہ ایکٹو بٹالین کے مطابق ہوتے ہیں۔

فرانٹیر گارڈ

سرحدی حفاظت کی سپاہ کی تعداد ۳۵ ہزار ہے۔ یہہ ایک قسم کی خشکی اور تری کی ساحلی گارڈ ہے جو سلطنت میں ناجائز طور پر بلا ادائے محصول اسباب لیجانے والوں اور دیگر قانون کی خلاف ورزی کرنے والے شخصوں کے خلاف حفاظت کرتی ہے یہہ جنگ کے واسطے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

ملیٹری ٹوپوگرافر

۹ جنرل۔ ۲۵ کرنل۔ ۵۰ لفٹنٹ کرنل۔ ۲۱۵ کپتان اور ۱۵۵ لفٹنٹ چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں وسیع سلطنت روس کی پیمائش کرنے میں مصروف رہتے ہیں یہہ کور ملیٹری ٹوپوگرافیکل سکولوں سے بھرتی کیجاتی ہے۔ بردی گہری سبز اُسکی پائپنگ ہلکی نیلگوں ہوتی ہے۔

ویٹرنیری سروس

یہہ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہے۔ گھوڑوں کے شفاخانے باربرداری کے واسطے رجمنٹی اور انتظامی ہیں اور آمد و رفت کی لائنوں پر خاص سٹیشنوں پر تعینات ہوتے ہیں بعض دفعہ میدان جنگ میں مدد دیجاتی ہے۔

اینٹنڈنس

یہہ محکمہ خوراک۔ چارے۔ ساز و سامان اور نقدی کا نگران ہوتا ہے۔ ہر ایک سب

کے صدر مقام میں ایک اٹینڈنٹ (اس محکمہ کا افسر) اور سٹاف ہوتا ہے۔

پے ڈیپارٹمنٹ یعنے تنخواہ تقسیم کرنے کا محکمہ۔

بڑا میدانی پے ماسٹر یعنے تنخواہ تقسیم کرنے والا دوسرے درجہ کا افسر ہوتا ہے جو براہ راست سپاہ کے کمانڈر کے ماتحت ہوتا ہے - وہ ۱۰۵ پے سٹاف کے ہمراہ نقدی کے تقسیم ہونے کی نگرانی کرتا ہے -

میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

انفنٹری کی ایک رجمنٹ کے واسطے جسمیں چار بٹالین ہوں - ۵ سرجن - ۲۸ ڈریسر (مرہم پٹی کرنے والے) ایک سرجینٹ اور تین قلی اور ہاسپٹل میں ۱۶ لبستر ہوتے ہیں۔ گیریزن ہاسپٹلوں میں ۱۵۰ سے ۸۰۰ آدمیوں تک کے لبستر اور ہر ۴ سے ۱۸ تک میڈیکل افسر ہوتے ہیں۔ ان گیریزن اور رجمنٹی ہاسپٹلوں کے ترتیب یافتوں سے نقل و حرکت کے وقت میڈیکل امداد لئے جاتے ہیں۔ زائد میڈیکل پرسونل ریزرو سے لیا جاتا ہے -

سرجن جنرل کی وردی گہرے سبز ٹیونک اور پاجامے - کفوں اور کالروں پر گلابی پائپنگ ہوتی ہے - گہری سبز فوجی کیپ جس پر گہرا سبز فیتہ اور گلابی پائپنگ ہوتی ہے - کندھوں پر تنگ فیتے ہوتے ہیں - ماتحت رجمنٹ کی وردی پہنتے ہیں -

حفظان صحت کے ڈویژن - ہر ایک ایکٹو یا ریزرو انفنٹری ڈویژن کے ہمراہ ایک حفظان صحت کا ڈویژن ہوتا ہے جسمیں ایک ڈویژنل اور ۲ نقل و حرکت کرنے والے ہاسپٹل ہوتے ہیں۔ ڈویژنل ہاسپٹل انگریزی بیئرر کمپنی کے موافق ہے - اور نقل و حرکت کرنے والا میدانی ہاسپٹل کے۔ ڈویژنل ہاسپٹل مجروحین کو لے آتا ہے اور مرہم پٹی کرنے کا سٹیشن ہوتا ہے - بڑے مرہم پٹی کرنے کے سٹیشن کی شناخت قومی جھنڈا اور ریڈ کراس فلیگ (علم صلیب) سے ہوتی ہے - اسمیں ایک لڑائی میں شریک ہونے والا افسر - ۵ سرجن - ۲۸۵ این سی او - اور سپاہی ہوتے ہیں جنمیں ۹۰ میڈیکل ماتحت ۸۰ گھوڑے ۹ گاڑیاں شامل ہوتی ہیں - گاڑیوں میں

آٹھ چار اے پی امبولینس ۸ چھکڑے۔ ۳ میڈیکل سٹوری کی گاڑیاں - ۱۶، دو اے پی
سٹوری کے چھکڑے بھی ہوتے ہیں۔ باربرداری ہیں۔ ۶ سٹریچر (مریضوں کے لٹانے
کے تختے) چار مرہم پٹی کرنے کے خیمے۔ دو اپریشن کرنے کے میز۔ اور مختلف ضروری اسباب
ہوتے ہیں۔ ڈویژنل ہاسپٹل دوسری میڈیکل لائن۔ اور رجمنٹی ہاسپٹل پہلی ہے۔

تیسری لائن نقل و حرکت کرنے والا ہاسپٹل ہے۔ ہر ایک کے ہمراہ دس افسر اور
دو سو آدمی ہوتے ہیں۔ انکے پاس بڑے مرہم پٹی کرنے کے سٹیشن سے مجروح لائے
جاتے ہیں۔ ان پر سپر بیروں کی علامات ہوتی ہیں۔ اور وہ اپنے ڈویژن کے عقب
میں جانے کے واسطے حتی الامکان بہت جلد مریضوں سے خالی کئے جاتے ہیں ہر ایک
میں ۵ سرجن - ۴ آفیسر ۱۰۷ این۔سی۔او۔ اور سپاہی۔ ۴ سسٹرز آف
مرسی (رحم کی بہنیں) ۷۰ گھوڑے اور ۲۵ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ یعنے ۱۹ دو اے پی
اور ایک چار اے پی سٹورس کے چھکڑے۔ چار ایک اے پی میڈیکل سٹورس کی گاڑیاں
اور ایک یک اے پی گاڑی رحم کی بہنوں کے واسطے۔ ذخائر میں ۱۲۰ بستر ۱۰۵
چھوٹی میز۔ چالیس سٹریچر۔ اور تیس خیمے جن میں سے ہر ایک میں بیس آدمی سما جاتے ہیں۔
مذکورۂ بالا ہاسپٹلوں کے علاوہ جنگ کے وقت ۹۲ افسری ڈویژنوں کی نقل و
حرکت کرنے والے ہاسپٹل۔ ہر ایک ڈویژن کے واسطے ۲ - اور ۲۴۰ ریزرو میڈیکل
ہاسپٹل جو آمد و رفت کے رستوں پر ہوتے ہیں۔ نیز سپاہ کے سٹاف کے ماتحت بیس
ملٹری حفظان صحت کے نوائے بھی نقل و حرکت کرتے ہیں۔

ٹرین بٹالین

امن کی حالت میں کل پانچ بٹالین ہوتے ہیں۔ اور ایک گروہ فاضل کا بٹالین جو ملٹری
ضلوع کے سٹافوں کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ان بٹالین کی ۴ یا ۶ کمپنیاں ہوتی ہیں۔ کل
بائیس کمپنیاں ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت ۲۰ کمپنیوں کے ۲۲ بٹالین بنتے ہیں۔ ہر ایک
بٹالین ۵ کالموں کا ہوتا ہے۔ ہر ایک کالم اپنی گاڑیوں کے ساتھ ۴ روز کے بسکٹ
اور جو کا میدا۔ ۸ روز کا نمک۔ دس روز کی چائے اور کھانڈ۔ دس ہزار آدمیوں کے
واسطے رکھتا ہے۔ اور ۶۰۰ گھوڑوں کے واسطے تین روز کے جو۔ لیکن اگر کالم پیادہ سپاہ

کالم ہے تو رسد کا بھی تناسب ۴ ہزار آدمیوں اور ۶ سو گھوڑوں کے واسطے۔
امن کی حالت میں دو کمپنیوں کے ایک بٹالین میں ۴۲۱ افسر اور آدمی۔ چالیس گھوڑے
اور بیس گاڑیاں ہوتی ہیں۔ اور چار کمپنیوں کے بٹالین میں ۴۱۴ افسر اور سپاہی۔ اسی گھوڑے
چالیس گاڑیاں۔ اور افسروں کی تعداد اسی تناسب سے کم ہوتی ہے۔
ٹرین بٹالین کے ضمیمے کمانڈنگ افسر کی حسب منشا بن سکتے ہیں۔ انکے واسطے کوئی ایڈ رجو د نہیں
ٹرین بٹالین کی وردی گہری سبز اور اسکی پائپنگ سرخ ہوتی ہے۔ اور کندھوں کے فیتے
پر خاص حروف اور نمبر ہوتے ہیں جن سے بٹالین وغیرہ معلوم ہو سکتا ہے۔
ساز و سامان یا اسباب کے واسطے ۱۰۸ سے ۱۷۲ تک چھکڑے ہوتے ہیں جو عام استعمال کی
رسد وغیرہ لیجاتے ہیں۔ یہ چھکڑے بیگار پکڑے جاتے ہیں۔

ڈویژنل سپلائی اور باربرداری کے کالم

سفرمینا کے بٹالین کے رینڈ و سٹورس بٹالین ٹرین میں لیجائے جاتے ہیں اور آرٹلری یا ڈپو
کے واسطے انفنٹری یا کیولری کے ڈویژنوں کے رسد یا باربرداری کے کالموں میں ہر ایک کالم میں
تین ہسپتالوں کا حفظان صحت کا ایک ڈویژن ہوتا ہے۔ امن کی حالت میں ان کالموں کے
واسطے کوئی کیڈر قائم رکھے نہیں جاتے۔ محض ان افسروں کی فہرستیں تیار رہتی ہیں جو جنگ کے
وقت ان پر تعینات کئے جائینگے۔ ایک انفنٹری ڈویژن کے کالم میں ۴۹۱ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

سپاہ کے اعلے ٹیکٹیکل (صف آرائی) کے آحاد

انفنٹری برگیڈ۔ دو رجمنٹیں یا ۱۲۳۔ افسر اور ۸۰۵۰ این۔ سی۔ او اور سپاہی۔ ۳۱۸ گھوڑے
۲۴ اتواپ ۱۵۵ گاڑیاں جو ایک میجر جنرل کے ماتحت ہوتے ہیں۔
رائفل برگیڈ۔ ۸۰۰۰ رائفلس یعنی بندوقچی لڑنے والے۔ اور ۲۴ اتواپ انفنٹری ڈویژن
دو انفنٹری برگیڈ مع اتواپ۔ رسد۔ سفرمینا وغیرہ کے یعنی ۴۰۰ افسر۔ ۱۹۹۰۲۔ این
سی۔ او اور سپاہی۔ ۴۴۸۵ گھوڑے۔ ۴۸ اتواپ ۱۱۷۰ گاڑیاں۔
کیولری برگیڈ کا نمونہ۔ ۵۸ افسر۔ ۱۸۸۶۔ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی۔ ۱۹۶۰ گھوڑے
۔ گاڑیاں

کیولری ڈویژن کا نمونہ - اسمیں جنگجو آدمیوں کی تعداد ۴۶ ۴ ۳ سیبرس اور لانسرز یعنے شمشیر اور نیزہ بردار سپاہی اور بارہ اتواپ ہے -

آرمی کور دو انفنٹری ڈویژنوں مع انکی اتواپ کے - ایک کیولری ڈویژن مع اسکی اتواپ کے کور انجینئروں - ایک ٹرین بٹالین پر یا ۱۲۳۷ افسروں اور آفیشلوں - ۴۷،۶۵ این سی او - اور سپاہیوں - ۱۶۹۹۵ گھوڑوں ۱۳۴ اتواپ اور ۱۷۱۳ گاڑیوں پر مشتمل ہے

سپاہ

یورپ اور کوہ قاف میں ایکشن آرمی ۲۳ آرمی کوروں کے ہمراہ میدان میں جائیگی جنہیں ۵۱ انفنٹری اور ۲۳ کیولری ڈویژن اور ۲ رائفل برگیڈ ہوتے ہیں ایشیائی روس میں برگیڈ سے بڑا کوئی اعاد نہیں ہے -

فصل پنجم

ریزرو انفنٹری

ریزرو انفنٹری کیڈر رجمنٹوں یا بٹالین پر مشتمل ہے - جو جنگ کی حالت میں دو گنے سے سولہ گنا تک زیادہ ہو جاتے ہیں - "تمام جیمو عمل ایک ہی ہے - یعنے زبردست - اور عمدہ قواعد دان کیڈر یعنے نو آموز سپاہیوں پر ریزرو دستوں کی بنیاد رکھی جاتی ہے" کپتان ماکبین -

یوروپین روس میں ۱۵ لائن اور ایک گارڈ ریزرو رجمنٹیں ہیں - ہر ایک رجمنٹ آٹھ کمپنیوں کی - اور (۲ پچاس ریزرو بٹالین) (پانچ کمپنیوں کے) اور ہیں -

کوہ قاف میں آٹھ کمپنیوں کی آٹھ ریزرو رجمنٹیں اور پانچ کمپنیوں کے دس ریزرو بٹالین ہیں

ایشیا میں پانچ کمپنیوں کے دس ریزرو بٹالین اور ترکستان میں پانچ کیڈر بٹالین ہیں -

ریزرو کیڈر رجمنٹوں کی متناسب تعداد جنہیں عموماً دو بٹالین ہوتے ہیں - چالیس افسر اور ۸۲۹ این سی او اور سپاہی ہے - یہ امن کی حالت سے خاص ہے - جنگ کی حالت میں یہ تعداد ستر افسروں اور ۴۲۳۹ - این سی او - اور سپاہیوں تک زیادہ کیجاتی ہے

ایشیا اور یوروپین روس کے دور دراز حصوں میں بٹالین کی طاقت خصوص زبردست ہوتی ہے

بردی لائن انفنٹری سی ہوتی ہے۔ رجمنٹوں وغیرہ کے ابتدائی حروف اور نمبر ٹوپی کے فیتے اور کندھے کے قطعے پر ہوتے ہیں۔ باربرداری کا بندوبست لائن کی طرح کیا جاتا ہے۔

شہنشاہی میلیشیا انفنٹری

گو میلیشیا ڈیفنسو ایک حفاظتی فورس ہے۔ لہٰذا اکثر تو ترمیل کی کمک کے طور پر بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ اور طرح سے اسکی کورین علیحدہ بنتی ہیں۔ یہہ چالیس ڈویژنوں پر مشتمل ہوگی یا ۴۲۰ بٹالین پر۔ اسکے انضباط کے واسطے قواعد مرتب کئے جا چکے ہیں۔ ہر ایک بٹالین میں سترہ افسر اور ۹۸۳ آین یتی۔ ۱۰ اور سپاہی۔ ۴۲ گھوڑے اور ۱۶ گاڑیاں ہونگی۔ بردی اسکی ضلع کے لحاظ سے ہوگی جسمیں یہہ بٹالین بھرتی کیا جائیگا۔ لیکن تمام میلیشیا سپاہیوں کے کندھوں پر سرخ قطعے ہونگے۔ اور ایک بٹالین کے آدمیوں کے کپڑے یکساں ہونگے۔ سپاہیوں کو لائن انفنٹری کے سے اسلحے دئے جاتے ہیں۔ مگر رائفل برڈن استعمال کیجاتی ہے۔ کپڑے اور وردی سپاہ کمیون (اضلاع) مہیا کرتے ہیں۔ لیکن لباس کی چھوٹی چھوٹی چیزیں۔ بیلچے۔ کلہاڑیاں اور دیگر اوزار گورنمنٹ دیتی ہے۔ ہر ایک بٹالین کی باربرداری سولہ دو اسپہ چھکڑے ہیں۔

شہنشاہی میلیشیا کیولری

نقل و حرکت کے وقت اسکے اٹھتی سکاڈرن بنائے جائینگے۔ ہر ایک میں ۱۵۵ آدمی اور ۱۵۸ گھوڑے ہونگے۔ بردی لائن ڈریگون کی سی ہے لیکن ٹوپی کے مقابل میں میلیشیا صلیب نصب ہوتی ہے اور احاد کا نمبر کندھے کے قطعے پر ہوتا ہے۔ اسلحہ۔ ساز و سامان اور گولہ بارود کا بندوبست باقاعدہ کیولری کی طرح کیا جاتا ہے۔ لیکن برڈن کی رائفل اور سمتھ اینڈ ولیسن کا ریوالور استعمال کیا جاتا ہے۔ جو سپاہی رائفلوں سے مسلح ہوتے ہیں وہ ۳۶ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس اور جو ریوالوروں سے مسلح ہوتے ہیں وہ ۱۸ اٹھارہ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس لے جاتے ہیں۔

ریزرو فیلڈ آرٹلری

امن کے وقت کل سات برگیڈ ہوتے ہیں۔ اسمیں کوہ قاف کا برگیڈ بھی شامل ہے۔ یہہ غیر مساوی

طور پر ۱۴ باٹریوں پر منقسم ہیں جو ۴۲۰ سکشنوں پر منقسم ہیں جنگ کی حالت میں ہر ایک سیکشن کی ایک باٹری بن جاتی ہے۔ امن کی حالت میں ہر ایک باٹری کی متوسط تعداد گیارہ افسر، ۱۹۰ این۔سی۔او اور سپاہی اور چار اتواپ ہے۔ بردی۔ اسلحہ۔ سازوسامان۔ بار برداری وغیرہ کا بندوبست میدانی توپخانہ کے طریقہ پر کیا جاتا ہے۔ بریگیڈ کا نمبر گوشہ کے کندھے کے قطعے پر لگایا جاتا ہے۔

گولہ بارود کے ریزرو کالم

یہ آٹھ ہیں۔ وہ کوہ قاف کے ہیں۔ انکی تعداد ایک سے چار تک افسر اور تیس سے ۱۲۰ تک رینک اینڈ فائل یعنے عام سپاہی ہوتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت انکو توسیع دیکر پچاس ریزرو آرٹلری پارکوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ انمیں سے دو کوہی پارک ہوتے ہیں۔ وہ ریزرو ڈویژنوں سے ملحق کیے جاتے ہیں۔ انکی بردی وغیرہ انکو سپاہ کے ویسے ہی اماد کے مطابق ہوتی ہے۔

شہنشاہی ملیشیا فیلڈ آرٹلری

تخمیناً انکی ۱۶۰ باٹریاں ہیں ملیشیا کے طلب کیے جانے پر اسی باٹریاں چالیس رجمنٹوں میں شامل کر دی جائیں گی۔ ہر ایک باٹری کے چھ افسر، ۱۹۳ این۔سی۔او سپاہی۔ ۱۴۴ گھوڑے آٹھ اتواپ۔ ۱۲ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ بردی میدانی توپخانہ کی طرح۔ اور ٹوپی پر ملیشیا کی صلیب اور رجمنٹ کا نمبر کندھے کے قطعے پر ہوتا ہے۔

شہنشاہی ملیشیا کا پیادہ توپخانہ جنگ کے وقت مرتب کیا جائیگا جسمیں کل افسروں اور سپاہیوں کی تعداد ۱۲ ہزار ہوگی۔

ریزرو انجنیر

امن کی حالت میں کل دو سفر مینا بٹالین ہوتی ہیں۔ ہر ایک میں تین کمپنیاں۔ جنگ کے وقت ہر ایک بٹالین کو بڑھا کر ۶ کمپنیاں اور ریزرو ۵ ہو بٹالین میں تحویل کیا جاتا ہے۔ نیز تین ریزرو ریلوے بٹالین ہیں۔ ہر ایک میں چار کمپنیاں ہیں۔ جو دوسرے تیسرے اور چوتھے ریلوے بٹالینوں کی پانچویں کمپنیوں سے بنائے جاتے ہیں۔ ریزرو سفر مینا بٹالین کی تعداد میں

بحالت امن ۲۰۷۴۴ افسر و سپاہی ہوتے ہیں۔ جنگ کی تعداد ۱۵۶۴۴۔ افسروں اور سپاہیوں ۱۶۰ گھوڑوں اور ۲۴۶ گاڑیوں پر مشتمل ہے۔ بردیاں وغیرہ ویسی ہی ہیں جیسا کہ انکے مطابق اکیڈوا حاد کی ہوتی ہیں۔ کندھوں کے قطعات پر امتیازی حروف اور نمبر ہوتے ہیں۔

شہنشاہی میلیشیا انجنیئر

نقل و حرکت کے وقت پانچ بٹالین بنائے جائینگے۔ ہر ایک کی طاقت ۳۴ افسر ۹۷۸ این سی۔ آو۔ اور سپاہی۔ ۳۶ گھوڑے اور سولہ گاڑیاں۔ بردی ویسی ہے جیسا کہ انکے مطابق اکیڈوا حاد کی۔ اور ٹوپی پر میلیشیا کی صلیب ہوتی ہے۔

اعلےٰ ٹیکٹیکل ریزرو احاد

ریزرو انفنٹری برگیڈ کی لڑنے والی طاقت کی تعداد ۸۰۷۰ رائفل بردار ہے۔ پہلی قسم کے ریزرو ڈویژن دو ریزرو انفنٹری برگیڈ ۶ باٹریاں وغیرہ۔ ۳۹۳ افسر ۱۸۷۵۷ این سی۔ او۔ اور سپاہی۔ ۳۹۱۲ گھوڑے۔ ۴۸ اتواپ ۱۳۱۷ گاڑیاں ہیں۔ بوقت جنگ بیس ڈویژن۔ اور پندرہ دوسری قسم کے مع ۴۴ کاسک سکاڈرنوں اور دیگر معاونین کے میدانی سپاہ کے ریزرو شمار کئے جائینگے۔

فصل ششم

کوچ

تیز رفتار میں ۱۰۸ سے ۱۳۰ قدم تک فی منٹ اٹھائے جاتے ہیں۔ ڈبل مارچ میں ۱۷۰ سے ۱۸۰ قدم فی منٹ تک۔

جب دشمن قریب ہو۔ تو افواج کوچ کر کے حتی الامکان ایک دوسرے کے بہت قریب پہنچ جاتی ہیں۔ غنیم سے فاصلہ پر افواج کھلی رہتی ہیں۔ تاکہ انکو تکان وغیرہ کی زیادہ تکلیف نہ ہو۔ کوچ میں نہایت ترتیب مدنظر رکھی جاتی ہے۔ دروں وغیرہ سے گذرنے کے وقت کمانڈنگ افسر کو لازم ہے کہ افواج کو اپنے پاس سے قطار میں گذرنے دے

دیکھ لے۔ انفنٹری سکاڈرن کے دستہ یا چار چار قطاروں میں کوچ کرتے ہیں۔ اس حالت میں سڑک کی چوڑائی کا خیال رکھا جاتا ہے۔ کیولری چار چار یا چھ چھ قطاروں کے دستہ میں آرٹلری روٹ کے کالم یا سیکشنز میں۔ چوڑی روسی سڑکوں پر دستوں کی گہرائی مقابل کو زیادہ کرکے کم کی جاتی ہے۔ کھلے ملک میں توپخانہ اور اسباب سڑک پر سفر کرسکتے ہیں۔ اور انفنٹری اور کیولری ساتھ ساتھ کوچ کرتے ہیں۔

ایڈوانسڈ اور ریئر گارڈس وغیرہ

ایڈوانسڈ گارڈ (بڑھی ہوئی حفاظتی فوج یا ہراول) عموماً کل کوچ کرنے والے کالم یا دستہ کا ایک ثلث یا ایک ربع کے قریب ہوتی ہے۔ اگر زمین میدانی ہے تو ایڈوانسڈ گارڈ میں کیولری اور آرٹلری کا زیادہ تر حصہ ہوتا ہے لیکن زمین مسدود ہو تو انفنٹری اور میدانی توپخانہ زیادہ ہوتا ہے۔ لشکر سے آگے جانے والی فوج کا فاصلہ مختلف ہوتا ہے۔ ڈویژنل ایڈوانسڈ گارڈ تین یا اس سے زیادہ میل آگے رہتی ہے۔ اعلیٰ احاد کا فاصلہ عموماً اتنا ہی ہوتا ہے۔ بٹالین کی ایڈوانسڈ گارڈ چھ سو گز تک آگے رہتی ہے۔ ریئر گارڈ یعنے عقبی محافظ سپاہ ایڈوانسڈ گارڈ کی نسبت کسی قدر زبردست بنائی جاتی ہے۔ کوچ کی ترتیب کمانڈر ایک تحریر کی صورت میں متعین کر دیتا ہے جس میں کوچ کا مقصد افواج کی تقسیم۔ حفاظت کی تجاویز۔ روانگی کے وقت قیام کے اوقات و مقامات وغیرہ کا ذکر ہونا چاہیئے۔

کیمپ۔ لوک۔ بلیٹس

روسی افواج کے پاس خیمے ہوتے ہیں لہذا کیمپ میں ڈیرہ ڈالنے کو ترجیح دیجاتی ہے انفنٹری دشمن کے نہایت قریب خیمے نصب کرتے ہیں۔ جائے ضرورت ڈیرہ سے ایک سو گز کے فاصلے پر ہوتی ہے کھلے میدان میں ڈیرہ کرنے کے وقت انفنٹری۔ کیولری اور آرٹلری کے ڈیروں کی ترتیب یہ ہوتی ہے کہ آرٹلری یعنے توپخانہ دیگر افواج کے وسط یا عقب میں رہتا ہے۔ لیکن توپوں کے پارک عام صف کے مقابل میں ہوتے ہیں۔ بٹالین اور باٹریوں کے وقفے چالیس قدم سے کم ہرگز نہیں ہوتے۔ جب مکانات میں رہائش اختیار

کیجاتی ہے تو ہر ایک گاؤں میں ایک سینئر افسر حکم دیتا ہے۔ الارم سگنل مقرر کرتا ہے اور تجاویز وغیرہ بتاتا ہے۔ وہ گارڈین جن کو پاس ورڈ (خاص الفاظ جنکے بولنے پر گذر نے کی اجازت دیجاتی ہے) بتایا جاتا ہے۔ گاؤں کے ہر ایک داخلی دروازہ پر تعینات ہوتی ہیں۔

اوٹ پوسٹس یعنی بیرونی چوکیاں

بیرونی چوکیاں عموماً ایڈوانسڈ گارڈ کے چارج میں ہوتی ہیں۔ ایک خاص فرسٹ تعینات کیا جاتا ہے جسکو خاص ہدایات دیجاتی ہیں۔ ایک چوکی عموماً چار آدمیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ انہیں سے ایک سنتری کا کام کرتا ہے اور باقی اسکی اوٹ میں پیچھے رہتے ہیں۔ نہایت بیرونی چوکی کا فاصلہ لشکر کے حجم غفیر سے بلحاظ اسکی تعداد کے دو سے چار میل تک ہوتا ہے۔ چوکیوں کا سلسلہ بیرونی چوکیوں۔ امدادی چوکیوں اور مین گارڈ دو پر مشتمل ہوتا ہے۔ مین گارڈ سے ایڈوانسڈ مقامات کی طرف گشتی سپاہی جاتے ہیں۔ بیرونی چوکی کے سنتری بقیہ چوکیوں سے دس سے پچاس قدم کے فاصلے پر مقابل میں رہتے ہیں۔ دوسرا شخص نصف فاصلے پر کھڑا کیا جاتا ہے۔

انفنٹری سنتری اور ریزرو سپاہی اپنے تھیلے اپنے جسم پر رکھتے ہیں۔ لیکن انمیں سے دوسرا آدمی بیٹھ سکتا ہے۔ کیولری سنتری گھوڑے پر سوار رہتا ہے لیکن اس قسم کا دوسرا آدمی گھوڑے سے نیچے اتر سکتا ہے۔ کیولری بیرونی چوکی کے بقیہ آدمی نوبت بنوبت زین تھیلے اتار سکتے۔ گھوڑے کی لگام نکال سکتے۔ اسکو چارہ اور پانی دے سکتے ہیں۔ بیرونی چوکی کے کسی سپاہی کو سونے کی اجازت نہیں۔ گھوڑوں سے زین اتارنی نہ چاہیئے دوسرا آدمی سنتری اور بیرونی چوکی کے کمانڈر کے مابین ایک واسطہ ہوتا ہے سنتری جو چیز دیکھتا ہے۔ اسکی خبر دوسرے آدمی کو دیتا ہے۔ اور اسکے ذریعے کمانڈر کو خبر پہنچ جاتی ہے۔ قریب آنے والے شخصوں کو پچاس قدم کے فاصلہ پر کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہوتا ہے " ٹھیرو! وہاں کون جاتا ہے ؟ پاس ورڈ کیا ہے ؟" فائر کرنے سے پیشتر یہ للکار تین دفعہ دھرائی جاتی ہے۔ بیرونی چوکیوں کو ہر چوبیس گھنٹے کے بعد ریلیو کیا جاتا ہے۔ وہی سپاہی ۲۵ گھنٹوں سے زیادہ ڈیوٹی پر کبھی نہیں رہتے۔

بیرونی چوکیوں کے گشت کرنے والے سپاہی جنکی تعداد دس تک ہوتی ہے بیرونی چوکیوں کو ناگہانی خطرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ صبا رفتار گشت کرنے والی چوکی تک بھی دیکھ بھال کرتی ہے۔

فصل ہفتم

ڈرل اور ٹیکٹکس۔ قواعد اور صف آرائی

انفنٹری

قدم۔ کوک سٹیپ (تیز قدم) میں فی منٹ ۱۱۸ سے ۱۳۰ قدم اٹھائے جاتے ہیں۔ ڈبل کوچ میں فی منٹ ۱۷۰ سے ۱۸۰ قدم تک لئے جاتے ہیں۔

مینوئل کسر سائز یعنے دستی مشق میں آرڈر آرمس (Order Arms) سلوپ آرمس (Slope Arms) اور پریزنٹ آرمس (Present Arms) شامل ہیں۔

ساختیں۔ کمپنی کے دو رینک بنائے جاتے ہیں۔ یہ دو یا زیادہ سکاڈوں (جماعتوں) کے چار سیکشنوں میں قطاروں کی تعداد کے لحاظ سے تقسیم کیجاتی ہے۔ یہ لائن یا کالم میں مرتب کی جاسکتی ہے۔ بٹالین کی معمولی ساخت سیکشن کالم ہے۔ پہلی لائن میں پہلی اور دوسری کمپنیاں پہلو بہ پہلو کھڑی ہوتی ہیں۔ اور تیسری اور چوتھی انکے پیچھے پانچ قدم کے فاصلہ پر پہلو بہ پہلو پرا جاتی ہیں۔ رجمنٹ کا ریزرو کالم بنتا ہے اسکا پہلا اور دوسرا بٹالین پہلی قطار میں ہوتے ہیں۔ تیسرا اور چوتھا اسکے پیچھے چالیس قدم کے فاصلے پر دوسری قطار میں ہوتے ہیں۔ برگیڈ اور ڈویژن بھی ریزرو کی ترتیب سے مرتب کئے جاتے ہیں جبکہ رجمنٹیں ایک دوسرے کے ساتھ چالیس قدم کے وقفہ سے کھڑی ہوتی ہیں یا بیس قدم کے وقفہ سے ایک دوسرے کے پیچھے پرا جاتی ہیں۔

طولانی ترتیب۔ سکاڈ اور سیکشن بازو یا وسط سے پھیلتے ہیں لیکن انکے مابین کوئی معین فاصلہ نہیں ہوتا۔ سیکشن کمانڈر فائر کرنے کی ہدایت کرتا ہے اور فائرنگ لائن کے آگے آگے رہتا ہے۔ حرکت کرنے کے وقت فائر کرنے کی اجازت بالکل نہیں دیجاتی۔ آتش باری کو بند کرنے کا سگنل سیٹی بجانا ہے۔

انفنٹری کا حملہ

جب ایک کمپنی خود حملہ کرتی ہو تو اسکی ایک صف آتش باری شروع کرتی ہے اور آخری حملہ کے واسطے اسکا کچھ حصہ ریزرو رکھا جاتا ہے۔ حملہ کرنے کے وقت سپاہی پاس پاس رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے پچاس قدم کے فاصلے پر رہنے میں خوش رہتے ہیں۔ فائرنگ لائن یعنی آتش باری کرنے والی صف تعاقب کرتی ہے۔ اور ریزرو مجتمع کرتی ہے۔ بٹالین ایک لڑنے والی لائن اور ایک ریزرو صورت میں حملہ کرتا ہے۔ اور اسکی لڑنے والی لائن کے ساتھ کمپنیاں عموماً سب کی سب پھیل جاتی ہیں۔ بٹالین کا ریزرو حتی الامکان جبتک تو ان مجتمع رہتا ہے۔ یہ کمپنی کے ریزرو کی طرح کام کرتا ہے۔

انفنٹری کے حملہ کے عام اصول کے متعلق ایڈوانسڈ گارڈ دشمن (اگر غنیم کے پاس توپخانہ ہو) کی افواج سے ۸۰۰ گز سے ۴۰۰ گز کے فاصلے تک مشغول حرب ہو جاتی ہے۔ سپاہ کا مین باڈی یعنی بڑا حصہ کالم کی صورت میں بڑھتا ہے۔ حتیٰ کہ دشمن کی آتش باری کی وجہ سے مجبوراً لڑنا پڑے۔ یا اپنی ایڈوانسڈ گارڈ کو امداد دینی پڑے۔ آتش باری کے پیچھے لیڈنگ کمپنیاں کھلی قطاروں کی لائن میں یا چار قطاروں میں بڑھتی ہیں۔ ۱۴۰۰ سے ۱۰۰۰ قدم تک فائرنگ لائن یعنی آتش باری کرنے والی صف ٹھہر جاتی ہے اور آخری حکم صادر کیا جاتا ہے۔ ریزرو افواج قریب آجاتی ہیں اور سپاہی کوک مارچ کرتے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ ۵۰۰ سے ۴۰۰ قدم کے فاصلے پر آخری منتخب پوزیشن سے ازحد آتش فشانی کرتے ہوئے دھاوا کی آخری دفعہ تیاری کیجاتی ہے۔ ہمیشہ کوک مارچ سے آگے بڑھنا چاہیے۔ سپاہیوں کو مقررہ جانب میں بڑھتے رہنا چاہیے۔ اور حتی الامکان پیش قدمی میں کوئی رکاوٹ نہ ہونی چاہیے۔ ریزرو کو دشمن کی نسبت لڑنے والی صف کے زیادہ قریب رہنا چاہیے ورنہ اسکو حتی الوسع آتش باری سے اجتناب کرنا لازم ہے۔ اگر ممکن ہو تو مقابل کے حملہ کو بازو کے حملہ سے مدد دینا چاہیے۔ اور ایک بازو پر حملہ کرنے کو ترجیح دینی چاہیے تاکہ افواج مجتمع رہیں۔ اس حملہ میں ریزرو بھی استعمال کیجا سکتی ہے۔ لیکن دونوں مقابل اور بازو کے حملے ایک وقت میں ہونے چاہئیں۔

مندرجہ بالا قواعد میں کوک شیپ سے زیادہ جلدی کے ساتھ پیشقدمی کرنے کا کوئی قاعدہ

مقرر نہیں کیا گیا۔ بعض حکام کی رائے میں یہہ ایک ٹیکنیکل یعنے صف آرائی کی غلطی ہے۔ جنکی یہہ شکائیت مناسب معلوم ہوتی ہے کہ روسی میدانوں کی کھلی زمین میں اس قسم کی پیش قدمی سے بہت بھاری نقصان ہونا ضروری ہے۔

انفنٹری ڈفینس

کامیابی پوزیشن کے انتخاب اور مورچہ بندی پر اور لامحالہ مسلسل اور صحیح آتشباری پر منحصر ہے بازوؤں کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ غنیم کے آخری حملہ کے وقت حفاظتی فوج بھی حملہ کرتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو اسکی ریزرو حملہ آور فوج کے بازو پر حملہ کرتی ہے۔

سپاہ جرمنی کی طرح روسی افواج میں بھی یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ بندوقوں کی آتش فشانی سے خواہ طولانی ترتیب میں ہی کیوں نہ کیجائے کیولری کو منہزم کر دینا چاہئیے۔ واقعی بات یہہ ہے کہ اگر کیولری انفنٹری پر ناگہان آپڑے۔ افواج کا قریب قریب رہنا بہ نسبت کھلے رہنے کے انفنٹری کے واسطے زیادہ مفر ہے۔

آرٹلری یعنے توپخانہ اپنے آپ کو انفنٹری یعنے پیدل سپاہ سے محفوظ نہیں کر سکتا۔ لہذا آرٹلری کی حفاظت کرنے کا فرض اس انفنٹری پر ہوتا ہے جو اسکے نہائیت قریب ہو۔

رات کے وقت معرکہ آرائی کرنے میں زمین کی کیفیت اچھی طرح معلوم ہونی چاہئیے حملہ کرنے والی فوج قریب کی ترتیب سے بڑھتی ہے۔ بڑی بڑی جماعتوں کو صبح کے وقت حملہ آور ہونا چاہئیے جیسا کہ لارڈ ولزلی نے تل الکبیر پر حملہ کیا تھا۔

بگل گیارہ دفعہ بجایا جاتا ہے۔

گولہ بارود کا تہیہ۔ عام سپاہی ایک سو بیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس وغیرہ لیجاتے ہیں۔ رجمنٹی باربرداری میں فی کس ۶۶ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور بارود وغیرہ بہم پہنچائے جاتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو گاڑیوں کو بٹالین ریزرو کی اوٹ میں رکھا جاتا ہے۔ دن کے وقت انکی پوزیشن سرخ پھریروں اور رات کے وقت لالٹینوں سے شناخت کیجاتی ہے۔ بشرطیکہ دشمن کو پھریرے اور لالٹینیں نظر نہ آسکیں۔ گولہ بارود مخصوص فاصلے کی نذر پر کفائیت شعاری سے استعمال کرنا چاہئیے۔ فائرنگ لائن کے کمانڈر کو تخمینۃً معلوم ہونا چاہئیے کہ کسقدر گولیاں اور کارتوس خرچ ہو چکے ہیں۔

انفنٹری آتش باری کے عام اصول

تین بڑے بڑے اصول یہ ہیں :-

(الف) آتش باری کی قواعد میں سخت پابندی اور احتیاط۔

(ب) نشانوں کا انتخاب ۔

(ج) صحیح صحیح زد۔

زد معلوم کرنے کے واسطے مشاہدہ اور نظر سے کام لینے کا طریقہ نہایت سہل خیال کیا جاتا ہے۔ گروہوں کے عارضی قواعد میں کمپنی ریزروؤں کے علیحدہ کرنے کو اچھا خیال کیا گیا ہے جبکہ وہ بٹالین کے ہمراہ کام کر رہے ہوں۔ اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ بندوقوں سے ایک دفعہ کام لیا جائے۔ کمپنیوں کے تمام پھیلاؤ سے بٹالین کے کمانڈر کی ماتحتی میں دو مرتب کمپنیاں آجاتی ہیں۔

کیولری کے قدم

انکی معمولی چال ۳ ۱/۲ میل سے چار میل تک اور دلکی ۹ میل فی گھنٹہ تک ہے۔ سرپٹ دوڑ ۱۵ میل فی گھنٹہ یا آتش باری کے نیچے سولہ میل ہے۔ حملہ نہایت تیز رفتار سے کیا جاتا ہے ۔

کیولری کی ساختیں

صف آرائی کا اکائی سکواڈرن ہے۔ یہ دو نصف سکواڈرنوں اور چار سیکشنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور یہ لائن میں یا چکر لگانے وغیرہ کے فاصلہ پر سیکشنوں کے کالم میں مرتب کیا جاتا ہے۔ رجمنٹ عموماً چھ سکواڈرنوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ لیکن گارڈ۔ کیولری، سٹیر۔ اور بعض سکھ رجمنٹوں کے صرف چار سکواڈرن ہوتے ہیں۔ یہ دو ڈویژنوں پر منقسم ہوتا ہے۔ اور اسکی ساخت لائن میں یا ڈبل کالم سیکشنوں وغیرہ میں مرتب کیا جا سکتی ہے۔ متوسط برگیڈ دو رجمنٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور معمولی ڈویژن دو برگیڈوں پر۔ کور دو یا زیادہ ڈویژنوں کی ہوتی ہے۔

حملہ

حملہ لائن میں کیا جاتا ہے۔ ہر گارڈ یا ڈویژن عموماً تین صفوں میں حملہ کرتے ہیں۔ ڈویژن یا کور چار صفوں میں بھی حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ بازو پر حملہ کرنا اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ یہ مقصد ہونا چاہیے کہ دشمن کو ناگہاں حملہ کرکے سراسیمہ کردیں۔ دشمن کے کیولری پر قریب قریب کی ترتیب سے حملہ کیا جاتا ہے۔ مگر کھلی ترتیب صرف پہلی لائن کی حالت میں ہی قائم رکھی جاتی ہے۔ حتی الامکان آرٹلری کے انبوہ کے بازو پر حملہ آور ہونا چاہیے۔ تمام حملوں میں پہلی صف دشمن کی نسبت زیادہ زبردست ہونی چاہیے۔ ریزرو پہلی صف سے ۴ سو قدم سے زیادہ فاصلے پر نہیں ہونی چاہیے۔

اسپی توپخانہ کا حملہ رسالے سے پہلے ہوتا ہے۔ لہٰذا اسکو میدانی بیرٹ دوڑ سے حسن حرکت کرنی پڑتی ہے۔ کیولری کمانڈر کو ملحقہ آرٹلری کے متعلق عام ہدایات دینے کا اختیار ہوتا ہے۔

کیولری کے سوا جب گھوڑوں سے اتر کر حملہ کرتے ہیں تو نمبر ایک اور تین گھوڑوں سے اترتے ہیں اور نمبر ۲ انکے گھوڑوں کو پکڑے رہتا ہے۔ سنگینیں سونٹ کردیجاتی ہیں۔ اگر ممکن ہو تو گھوڑوں کو کسی چیز کی اوٹ میں پوشیدہ کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ قریب ہی ہوں۔ لڑائی پیدل انفنٹری کے قواعد عائد ہوتے ہیں۔ لیکن کسیقدر کم پابندی اور باقاعدگی سے کیجاتی ہے۔ تعجیل، سرعت اور غنیم کو ناگہانی حملے سے سراسیمہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔ گھوڑوں کو ہمیشہ محفوظ رکھنا چاہیے۔

کاسک کیولری

ساخت میں یہ دستے عموماً باقاعدہ کیولری کے مشابہ ہیں۔ لیکن کاسکوں کے حملہ کرنے کی ایک ساخت جسکو "لاوا" کہتے ہیں۔ نصف سکاڈرن ایک قطار میں پھیلا دیا جاتا ہے۔ ایک چھوٹا دستہ اسکے قریب پچاس قدم عقب میں پیچھے پیچھے رہتا ہے۔ جو ایک خاص لیڈر میاٹک نام کے ماتحت ہوتا ہے۔ بقیہ حصہ ۳ سو قدم عقب میں ریزرو کے طور پر رہتا ہے۔ ایک کاسک رجمنٹ کے دو "لاوے" بنتے ہیں۔ پہلا تین سکاڈرنوں کا۔ دوسرا دو کا۔ جدید سکاڈرن قریب کی ترتیب سے بطور ریزرو رکھا جاتا ہے۔ "لاوا" کا استعمال حالات

پر موقوف ہے۔ جہانکہ کاسک باقاعدہ کیولری کے ہمراہ کام کرتے ہوں۔ کاسک عموماً ڈمکی چال سے دشمن کے قریب ایک سو پچاس قدم کے فاصلے پر چلے جاتے اور پھر حملہ کرتے ہیں۔ کیولری ڈویژن سپاہ کے مقابل میں جب دشمن قریب ہو ۲۰ ۲۶ میل تک دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

فیلڈ آرٹلری

ساختیں۔ آٹھ اتواپ کی باٹری دو نصف باٹریوں میں منقسم ہوتی ہے اور لائن میں ۲ ۱۴ یا چھ قدموں کے وقفہ پر ہو سکتی ہے اور ساختیں بھی ہیں۔ اور شدل کی غرض یہ ہے کہ انکی مشق کیجائے۔ ٹیکٹیکل اعادتین یا دو باٹریوں کا ایک جگہ ہوتا ہے۔

حملہ

پہلے غنیم کے توپخانہ پر اور مخالف مجتمع جماعتوں پر حملہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔ فائر ۲۰۰۰ گز پہ موثر ہوتا ہے۔ جلدی جلدی آتش باری کا احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ لڑنے والی صف کے ساتھ چار گولی بارود کی گاڑیاں رہتی ہیں۔ لمبر (توپوں کی گاڑیاں) اتواپ سے ۲۰۰ گز سے زیادہ عقب میں نہ رہنی چاہئیں۔ ڈویژنل چھکڑے ۷۰۰ گز سے اور فلائنگ پارک یعنی سریع السیر پارک ۳ ۱/۲ میل سے زیادہ پیچھے نہ رہنے چاہئیں۔ دونوں حملہ اور حفاظت میں جستجو اور صحیح صحیح نشانہ نہایت اہم امور خیال کئے جاتے ہیں۔

فصل ہشتم

قلعجات

قلعوں کی درجہ وار فہرست

درجہ اوّل[1] ۴ :-

وارسا۔ نؤوو گیورگیوسک۔ برسٹ لٹووسک (ضلع وارسا) کوونو (ضلع ولنا)

---

[1] کہتے ہیں کہ پورٹ آرتھر اول درجہ کا قلعہ اور نا قابل تسخیر بندرگاہ بنا دیا جائیگا۔

درجہ دوم - ۶ :- کرونسٹاڈٹ - سویبورگ (ضلع سینٹ پیٹرزبرگ) الیگزنڈروپول (ضلع ارسا) کرچ (ضلع اوڈیسہ) - لبیاؤ (ضلع ولنا) ولادی ووسٹوک - (ضلع دریائے امور)

درجہ سوم - ۷ :- ویبورگ (ضلع سینٹ پیٹرزبرگ) اوسووٹیس - بیسٹ لٹووسک (ضلع ولنا) سیبسٹوپول - اوشاکو - (ضلع اوڈیسہ) کارس - باطوم (ضلع کوہ قاف)

جن کا کوئی درجہ متعین نہیں ۴۶ :-
زگرژ (ضلع وارسا) سینٹ پیٹرزبرگ (ضلع سینٹ پیٹرزبرگ) کیو - ڈبنو (ضلع کیو) ڈونسک (ضلع ولنا) - الیگزانڈروپل - اوڈو میکو - شا - ٹوٹی - دیگی بیسک کاراواغ - خنزاخ - خوڈجال - مخی - پریوبرا ضنیسک - ویڈن گیورگیوسک - گونیہ اخیی - زکاٹالی - (ضلع کوہ قاف) کشک پوسٹ - الیگزانڈروسک - کرسنوووڈ استرآباد - مرو - چیتشلیشر - تاشقند - اوراٹوبی - نمان گن - توقند - پولیاٹا - خوجند سمرقند - جیناز - کلنشیدروٹی - جیت - مخرام - پیٹرو الیگزانڈروسک - ارڈیجا مارگیلان - چمکند - پیروسک - وجارکند - بجتی - کاراکل - نارین - زلیسان (ضلع ترکستان) نکولیوسک (ضلع دریائے امور) -

کپتان میکلین کی فہرست - انہیں سے اکثر محض مستحکم چوکیاں ہیں - ایکٹوآرمی کے فصل میں قلعوں کی پیدل سپاہ کا کچھ ذکر کیا گیا ہے - اور اسی فصل میں پیدل توپخانہ اور سیج پارکوں کی ذیل میں قلعہ کے توپ خانہ کا بھی ذکر ہو چکا ہے - اتواب نہایت مختلف وضع کی استعمال کیجاتی ہیں - لیکن انہیں ذیل کی قسمیں شامل ہیں -

۲ء۴ انچ فولادی اتواب	۹ء۸	۲۸ پونڈ وزنی	
۶ انچ	”	”	۵ء ۳۴۳ پونڈ وزنی
۶ انچ	”	”	۲ء۲ ۶۰۲۲ ” ”
۸ انچ پیچدار	”	”	۲ء۳ ۱۲۲۴۹ ” ”

وغیرہ وغیرہ -

۸ انچ کی پیچدار توپ کے بجائے اب ایک لمبے پیچدار کی ۸ انچ والی توپ استعمال

ہونے لگی ہے جسکا وزن ۴۴ہنڈر ویٹ ہے۔ مذکورہ صدر سیج پارک اتواب ہی ہیں۔ انکے علاوہ ذیل کی ہیں:-

۱۴	انچ فولادی توپ	۱۸۶۷	نمونہ
۱۱	" " "	"	"
۱۱	" " "	۱۸۸۶	"
۱۰	" " "	۱۸۹۵	"

۱۰ بیرل گاٹلنگ مشین توپ

۱ بیرل میکسیم آٹومیٹک میشین توپ

وغیرہ وغیرہ

بڑے بڑے قلعوں کے مقام وقوع یعنے یہ ہیں۔ جنوب مغربی روس کے قلعوں کی بیرونی چوکی وارسا واقع پولینڈ ہے جو دریائے وسٹولا کے بائیں کنارہ پر ہے اور باقی تین اول درجہ کے قلعوں میں سے دو بھی ضلع وارسا میں ہیں (دیکھو فہرست بالا) کیونکہ روس کے وسط میں جانے کا بہترین رستہ پولینڈ میں سے ہے۔ وارسا ایک مثلث کے گوشہ پر ہے جسکے قاعدہ کے مقابل منتہاؤں پر برلن اور وائنا ہیں اور اول درجہ کے قلعے کونو دریائے نیمن پر ہے جو بالٹک کے جنوب مشرقی رستہ کی پیشیا کی پیشقدمی سے حفاظت کرتا ہے۔ خلیج فنلینڈ اسی وجہ سے پایہ تخت سلطنت کی حفاظت شمال کی طرف سے ہو رہی ہے اور جنوب کی طرف چھوٹے چھوٹے مستحکم مقامات سے کیجاتی ہے۔ اور خلیج کے تین رستے پر اور پایہ تخت روس کی سمندر کی جانب حفاظت کرنے کے واسطے کرونسٹاڈٹ ہے۔ خود سینٹ پیٹرزبرگ قلعہ نہیں ہے۔ اسکی پوزیشن یعنے مقام وقوع ہی کافی حفاظت ہے کیونکہ یہ جھیل لاڈوگا کے جنوب میں ہے۔ اور کرونسٹاڈٹ اسکی سمندر کی طرف سے حفاظت کرتا ہے۔ اور ضلع وارسا کا ایک اول درجہ کا قلعہ جنوب کی طرف ہے

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ولاڈی ووسٹوک دوسرے درجہ کا قلعہ شمار کیا جاتا ہے سیواسٹوپل مجبوراً پیچھے رہ گیا ہے۔ گو تھوڑے عرصہ سے اسکے نئے مورچے قائم کئے گئے ہیں۔ اب ممکن نہیں کہ انگلستان کو کریمیا کے دوبارہ حملہ کرنے کا خیال

ہو۔ لیکن یہہ بھی بمشکل نظر آسکتا ہے کہ روس پر حملہ کرنے کا اس سے بہتر کونسا مقام ہوسکتا ہے۔ غالباً روس کا یہہ ارادہ ہے کہ اپنی سلطنت کے اُس حصہ کی نگام اُن بیڑوں کے ذریعے حفاظت کرے۔

فصل نہم

عام

ایک نئی آرمی کور۔ وائنا کے ایک ملیٹری جنرل شیسو ھر کو ۱۱۔ اپریل سنہ ۱۸۹۹ء کو معلوم ہوا کہ روس میں کوہ قاف کی ایک دوسری آرمی کور بنائی جاتی ہے اس طرح روس کے پچیس آرمی کور ہو جائینگی۔ حالانکہ اُسکے مقابلہ میں جرمنی کی ۲۳۔ آرمی کور ہیں۔ اس قسم کی خبر اگر سچ مانی جائے تو یہہ کانفرنس صلح کے مقاصد کے برخلاف ہے۔ بحالیکہ زار روس کی تحریک سے ہی یہہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔

انفنٹری اور کیولری کا آرٹلری کی مشقوں میں قواعد سکھنا

گذشتہ کئی سال سے گارڈ انفنٹری اور کیولری کے افسروں اور سپاہیوں کو اس قسم کی مشق سکھائی جارہی ہے سنہ ۱۸۹۷ء میں چوبیسویں انفنٹری ڈویژن کی نان کمشنڈ افسروں اور سپاہیوں کو بھی فوجی قواعد سیکھنے کا حکم ملا تھا۔ کمانڈنگ سیکشن اور کیولری نان کمشنڈ افسر توپ کے نمبر ا کی طرح کام کرتے تھے۔ اس طرح تین پیدل سپاہ کی باٹریاں اور ایک اسپی توپخانہ کی باٹری بلحاظ تعداد جنگ مرتب کی گئی تھیں جنکا گرینڈ ڈیوک ولاڈمی میر نے معائنہ کیا تھا۔

وردی۔ امتیازی علامات

مرتبہ کندھے کے قطعہ اور ٹیونک کے کالر پر ستاروں اور لیس کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے اور جبہ کوٹ کے کندھے کے قطعے پر یہی علامات ہوتی ہیں۔

ریزرو کی علامت ۔ ایک ستارہ۔

سب لفٹنٹ۔	دو ستارے۔
لفٹنٹ۔	تین ستارے۔
سٹاف کپتان۔	چار ستارے۔
کپتان۔	کوئی ستارہ نہیں۔
لفٹنٹ کرنل۔	تین ستارے۔
کرنل۔	کوئی ستارہ نہیں۔
میجر جنرل۔	دو ستارے۔
لفٹنٹ جنرل۔	تین ستارے۔
جنرل۔	کوئی ستارہ نہیں۔
فیلڈ مارشل۔	چلیپا بیٹن یعنے عصا۔

سپرٹ اور ڈسپلن یعنے مزاج اور تربیت

جمہوریہ فرانس کے پریزیڈنٹ اور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم جرمنی کے روس میں جانے اور اُنکے بڑے پیمانے پر فوجی نمائشوں کے دیکھنے سے روسی افواج میں بہت جوش اور سرگرمی پیدا ہوگئی۔ اور خصوصاً زار کے حلقہ وار رسالہ گذشتہ سال فوجی قواعد کا معائنہ کرنے سے یہہ جوش اور بھی ترقی پکڑ گیا تھا۔ مگر اصل بات یہہ ہے کہ روسی فوج کے سپرٹ (مزاج) اور تربیت کے متعلق بہت کم آگاہی حاصل ہوسکتی ہے۔ اونٹے درجہ کے افسروں میں ناراضگی اور عدول حکمی پائی جاتی ہے۔ اسکی وجہ یہہ ہے کہ رجمنٹوں میں ترقی نہایت آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔ نوجوان توپخانہ کے افسروں اور انجنیر افسروں کی عمدہ تعداد بہت کم ہے۔ جہاں تک توپخانہ کے افسروں کا تعلق ہے یہہ مشکل عارضی ہوسکتی ہے۔ کیونکہ تخفیف نقصان توپخانہ میں بہت کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

بجٹ

روسی مروجہ سکہ کی قیمت بقدر رکم ہوگئی ہے کہ روسی سکہ کو انگریزی سکہ میں تحویل کرنے کی کوشش لاحاصل ہے لیکن پھر بھی کل قرضہ ۷ کروڑ پونڈ خیال کیا جاتا ہے۔

تازہ ترین روس کے سرکاری بجٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ معمولی اخراجات معمولی محاصل سے ایک کروڑ چالیس لاکھ روبل زیادہ ہیں۔

سنہ ۱۸۹۸ء کا بجٹ جنگ ۲۸۸۸۰۸۷۶۶۳ روبل اور سنہ ۱۸۹۷ء کا ۲۸۴۳۴۷۶۹۹۴ روبل تھا۔ لہذا سنہ ۱۸۹۸ء کا بجٹ ۴½ ملین روبل زیادہ ہے۔ امن کی حالت میں یہ ۴½ ملین کی زیادتی روسی سپاہ کے خورد و نوش کے واسطے بھی مکتفی نہیں ہو سکتی۔ اور اخراجات میں حسب ذیل اضافہ ہوا ہے:۔

	روبل
چارہ	۱۰۰۰۰۰۰
تنخواہ	۳۰۰۰۰۰۰
بستر مکان	۱۵۰۰۰۰۰
آمدورفت کا خرچ	۱۰۰۰۰۰۰
کل	۶۵۰۰۰۰۰

اس اضافہ کے مقابلہ میں دیگر اخراجات میں کمی کی جاتی ہے۔ اس قسم کی تخفیف حسب ذیل ہے:۔

۵۰۰۰۰۰ روبل ریزرو کی مشق کے اخراجات سے۔

۱۰۰۰۰۰۰ روبل وردی اور ساز و سامان کے اخراجات سے۔

۱۰۰۰۰۰۰ روبل ریزرو کے قیام کے اخراجات سے۔

اس تخفیف کے علاوہ سنہ ۱۸۹۸ء کے اسلحہ کے واسطے صرف ۱۹ ملین روبل منظور ہوئے تھے بجائیکہ سنہ ۱۸۹۶ء میں ۲۱½ ملین روبل لئے گئے تھے۔ اس تخفیف کا باعث یہ ہے کہ سنہ ۱۸۹۸ء میں کسی قسم کے اسلحہ میں زیادتی نہیں کی گئی۔ حالانکہ سنہ ۱۸۹۶ء میں آرٹلری میں بہت ہی زیادتی کی گئی تھی۔

اینکو مری کے اخراجات میں تو اضافہ کیا جاتا ہے لہذا ریزرو کے اخراجات میں تخفیف کرنا عجیب بات ہے۔ روس ایک طرف تو صلح و امن کا دعوٰی کرتا ہے۔ لیکن باایں ہمہ وہ ہر روز اپنی آبادی کے زیادہ تر حصّوں کو فوجی قواعد سکھانے اور عمدہ سپاہی بنانے پر بہت ہی بھروسہ کرتا ہے۔

روس اور ایشیائی روس میں سڑکیں اور ریلوے

سڑکیں۔ ۱۸۹۶ء کے سرکاری شمار و اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک میں ۵۸۲ ۱۴ میل انگریزی سڑکیں تیار ہو چکی تھیں۔ اور یہ تمام یوروپین روس میں تھیں۔ ۲۲ گورنمنٹوں میں سڑکیں بالکل بنائی ہی نہیں گئیں۔ اور کوہ قاف اور ایشیا میں بنی ہوئی سڑکیں بمشکل موجود ہیں۔

ریلوے۔ سلطنت روس میں تقریباً ۳۴ ہزار میل ریلوے کھلی ہوئی ہے اور ۶ ہزار میل زیر تعمیر ہے۔ تمام روسی ریلوے لائنیں سٹرٹیجک یعنی فوج کشی میں مفید ہونے کی غرض سے بنائی گئی ہیں۔

ایشیائی ریلیں۔ ایشیا میں ۱۸۸۰ء کو الیگزانڈر سوم کے عہد میں ریلوے شروع کی گئی تھیں۔ اس زمانہ میں انگریزوں نے ہندوستان میں ۹۲۷۹ میل ریلوے تیار کر لی تھی۔ ایشیائی ریلیں یہ ہیں:۔

۱۔ آنروئے کوہ قاف کی ریلوے باطوم سے براہ ٹفلس باکو تک جو بحیرۂ خضر پر ہے۔

۲۔ اس لائن کا سلسلہ بحیرۂ خضر کے دوسری طرف جاری رکھا گیا ہے۔ جسکو آنروئے بحیرۂ خضر کی ریلوے کہتے ہیں۔ جو کرسنو وڈسک سے براہ عاشق آباد۔ مرو اور بخارا سمرقند تک گئی ہے۔ یہ لائن شمال میں ترکستان اور بزرگ تک اور مشرق میں خوقند اور کلدجہ تک جاری رکھی گئی ہے۔

۳۔ آنروئے سائبیریا کی ریلوے۔ جو کوہستان یورال کے مشرقی جانب سے الکائزنبرگ سے شروع ہوتی ہے۔ اور براہ رامسک۔ ٹومسک۔ بجنی اوڈنسک اور ارکوتسک۔ عین سائبیریا کے بیچوں بیچ سے بارگذر کر ولاڈی ووستوک اور آخرکار پورٹ آرتھر تک پہنچ جاتی ہے۔

۴۔ چھوٹی لائنیں جو بلحاظ لشکر کشی چنداں اہم نہیں ہیں۔ مغربی سائبیریا میں الکائزنبرگ اور ٹیومن کے مابین جاری ہیں۔

رولنگ سٹاک۔ ملٹری بار برداری۔ اور سامانہ۔ ان ریلوے لائنوں پر روس کی ۸۱۱۸ مسافر گاڑیاں۔ ۱۶۰۰۰۰ اسباب کے چھکڑے ہیں۔ اور ایک ہی وقت میں ۲ لاکھ ۹۰ ہزار

فوجی مسافر ٹرینوں پر سوار کیئے جا سکتے ہیں۔ ریل سڑک کا پیمانہ پانچ فٹ ہے۔ اور خصوص ایشیا میں ریلوے کا سلسلہ زیادہ تر ایک ہی لائن کا ہے۔

روسی ریلوے کی مقاصد نمائی۔ (۱) ٹرکی (۲) چین یا جاپان (۳) فارس ہندوستان یا جنوبی چین۔

۱۔ قسطنطنیہ کے برخلاف یوروپین لائنوں کی اُن شاخوں کے ذریعے سپاہ کی نقل و حرکت ہو سکتی ہے۔ جو اوڈیسہ۔ نکولیو۔ سیوسٹپول۔ نوسا نا پا پر ختم ہوتی ہیں۔ مزید برآں کوہ قاف اور ٹرینسکا سپیا سے آنرو ئے کوہ قاف کی ریلوے کے ذریعے لشکر کشی ہو سکتی ہے۔

۲۔ چین کے خلاف فی الحال خاص روس تیار نہیں۔ حتیٰ کہ آنروئے سائبیریا کی ریلوے ولاڈی ووسٹوک تک مکمل ہو جائے۔ اور آنروئے امخوریا کی ریلوے کراں لپورٹ آرتھر اور نیو چانگ تک۔ خیال یہ ہے کہ اس لائن کو پیکن کی مجوزہ شمالی لائن سے ملا دیا جا یہ کہا جاتا ہے کہ جس صورت میں پیکن پر شمال مشرق سے حملہ ہو: ایک سریع السیر دستہ کے ٹلیشا کے شمال مغربی سرحدی شہر سے براہ قافلہ کلغان اور پیکن کو بھیجا جا سکتا ہے۔

۳۔ ہندوستان کے خلاف محاربہ کی صورت میں لشکر کشی یا تو شمال مغرب کی جانب سے افغانستان میں سے اور بلوچستان یعنے مغرب کی طرف سے یا کوہستان پامیر یعنے شمال مشرق سے کیجاتی۔ ہر ایک صورت میں پیشقدمی ترکستان اور ٹرینسکا سپیا کے بڑے بڑے ملیٹری ستنوں سے شروع کیجاتی۔

ہندوستان کی طرف مائل ہونے والے دو ملیٹری راستے ہیں جو وسط ایشیا میں بیشمار محاربات میں استعمال کیے گئے ہیں۔ جو شمال کی جانب سے آتا ہے اُسپر جا بجا مستحکم مقامات ہیں جو مغرب کی طرف سے آتا ہے۔ اُسپر اب آنروئے بحیرۂ خضر کی ریلوے ہے۔ انہیں سے پہلا رستہ قدیم ملیٹری سڑک ہے جو اورنبرگ سے شروع ہو کر براہ اورسک اور قلعہ کرالبوٹاک شمالی۔ دریائے سیحون کے قلعہ قزالا تک پہنچتی ہے۔ پھر بحیرۂ ارال کے قریب ہو کر دریائے مذکور کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ قلعہ پیروسکی (پہلے علی مسجد) تک۔ اور قلعہ مولاک سے ترکستان اور تاشقند تک جو ترکستان میں ملیٹری گورنمنٹ کا صدر مقام سمجھنا چاہیئے۔ تاشقند سے ریلوے (جو گذشتہ سال ہی کھولی گئی ہے) سمرقند

بخارا۔ اور مرو سے سرحد افغانستان تک لیجائی جا سکتی ہے۔ قریب آنے کی دوسری لائن کراسنو ووڈسک سے ہے (جہاں کہ بحیرۂ خضر کے بیڑے کے ذریعے افواج پہنچائی جا سکتی ہیں) پھر براہ ریلوے مذکور سید حامرو کو اور عاشق آباد سے گذر کر جو ترکستان کا ملٹری پایۂ تخت ہے۔ دونوں مذکورۂ بالا رستوں سے افغانستان کی طرف سکتے میں ذیل کا بلوچستان اور فارس میں سے حملہ کرنے کا خیال نہ ہوگا۔

پامیر کی راہ سے حملہ ملک فرغانہ سے گذر کر صدر مقام تاشقند سے کیا جائیگا۔

چین پر حملہ کرنے کا وسط ایشیا میں فوجی صدر مقام بھی تاشقند ہوگا۔

روس فارس پر کسی وقت قابض ہو سکتا ہے کیونکہ روس کا بحیرۂ خضر میں بہت بڑا بیڑا ہے۔ اور عہدنامہ کی رو سے فارس کے جہاز وہاں نہیں رہ سکتے۔ لہذا روس فارس کو تخویف دلاتا رہتا ہے۔ یہ غلب ہے کہ انگلستان کی عدم موجودگی میں سلطنت فارس مدت سے روس میں ملحق ہو جاتی۔ تین سو میل تک روس اور فارس کی سرحدیں ملی جلی جاتی ہیں۔ لہذا اس جانب میں روس کی پیشقدمی بالکل یقینی امر ہے۔ اور اسکو اس سے چارہ نہیں۔ اس اثنا میں عاشق آباد سے کوچ داغ پر سرحد فارس تک ایک ملٹری سڑک بنائی گئی ہے۔

ایشیا کی سپاہ

روس کی سپاہ ایشیا کے متعلق واقفیت مشکوک اور ناقابل اطمینان ہے۔ انگلستان کو روس و ایشیا کے مسئلہ کے بارہ میں بہت کم علم ہے۔ لیکن یہ غلب ہے کہ اب تک بہت کم پیشقدمی کی گئی ہے۔ سوائے اس ملک کے جہاں سے کہ پہلے ہی روس گذر چکا ہے کل روسی افواج کی نسبت سے ایشیا میں بہت کم سپاہ ہے۔ لہٰذا زار روس کی یہ خواہش ضرور ہے کہ اپنی سلطنت کے استحکام کے واسطے وقت اور امن کی آرزو رکھتا ہے۔ اگر اہل انگلستان ان علاقوں کی ایشیائی حصوں کی وقوت اور اہمیت کے متعلق رائے قائم کرسکیں تو یہ بہت مفید ہوگی۔ لیکن انگریزوں کو یوروپین روس کا حال بھی بہت کم معلوم ہے۔

ملٹری اور پولٹیکل امور کو مدنظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ سلطنت برطانیہ کو بطور ایشیائی طاقت کے سلطنت روس کی موجودہ پراگندہ حالت سے اتنا خطرہ متصور نہیں جتنا کہ

عموماً خیال کیا جاتا ہے۔ واقعی خطرہ یہ ہے کہ نہ ہی انگلستان اور نہ ہی روس ٹھہر سکتا ہے اور اگر وہ اسی طرح آگے بڑھتے چلے جائیں تو کسی روز ضرور بھڑ جائیں گے۔

باب بست و دوم

سپاہ سرویا

آبادی۔ ۲۲ لاکھ کے قریب ہے۔ نصف سے زیادہ مرد ہیں۔ اور نوّے فیصدی اہل سرویا ہیں۔ آبادی بڑھ رہی ہے۔

انضباط اور ملازمت کی شرط۔ سپاہ ایکٹو آرمی اور میلیشیا پر منقسم ہے۔ موخرالذکر کے اول و دوئم بن یا حصے ہیں۔ مگر میلیشیا کے دونوں بینوں میں سے کسی کے بوقت امن کیڈر نہیں ہوتے۔ اور ہر ایک بین کے صرف نصف کو ہی بری پہلی قواعد سکھائی جاتی ہے۔ ملازمت کا عرصہ برائے نام تمام تندرست ذکور کے واسطے بیس سال سے پچاس سال کی عمر تک ہے۔ یعنی دو سال ایکٹو آرمی میں۔ آٹھ سال اُسکی ریزرو میں۔ دس سال میلیشیا کے اول بین میں۔ دس سال میلیشیا کے دوم بین میں۔

کُل پانچ ڈویژنل اضلاع ہیں جنہیں ۱۵ ہزار سے ۲۰ ہزار سپاہیوں کی تعداد امن قائم رکھی جاتی ہے۔ اسمیں ۱۴ ہزار انفنٹری ۱۲۰۰ کیولری ۱۹۶ القواپ اور ۳۷۰۰ گھوڑے ہیں۔ برائے نام تعداد بحالت جنگ حسب ذیل ہے:۔

باقاعدہ سپاہ	۱۳۰۰۰۰	افسر سپاہی
میلیشیا بین اوّل	۱۲۴۰۰۰	〃 〃
میلیشیا بین دوم	۶۲۰۰۰	〃 〃
کُل	۳۱۶۰۰۰	

یا کسی قدر زیادہ۔ لیکن تعداد جنگ کی بخوبی توضیح واقعی مثالوں سے اچھی طرح ہو سکتی ہے۔ سنہ ۱۸۸۵ء میں سرویا نے ۵۵ ہزار باقاعدہ سپاہ کو نقل و حرکت کرانے میں اٹھارہ دن

صرف کیے۔ اور چوبیس روز میں ۱۲ زائد بٹالین (جنمیں سے ۵ ا میلیشیا تھے) اور ۲ سکاڈرن میدان حرب میں لیے گیا تھا۔ سوائے نئے قواعد کے اجراء کے اُس وقت سے اس بارہ میں بہت کم ترقی ہوئی ہے لیکن کیا اُسکی تعداد من کو ملحوظ رکھ کر یہہ کہا جا سکتا ہے کہ مردیا کا فوجی انتظام خراب ہے؟ ہر ایک کمیون (ضلع) کو باربرداری اور لدو مویشی مہیا کرنے کا فرض سپرد کیا گیا ہے۔ لیکن لوگ قانون سے گریز کرتے ہیں۔ اور غالباً نہایت خراب گھوڑے اور گاڑیاں بھی دستیاب ہوسکتی ہیں۔

وردی۔ انفنٹری کا گہرا نیلگون بلوریس ٹیونک (خاص طرز کا کوٹ) کیولری ہلکا نیلگون بلوریس ٹیونک۔ قرمزی پتلون۔ آرٹلری۔ انفنٹری کا ٹیونک سیاہ کالردار۔ انجنیئر انفنٹری کا ٹیونک۔ سرخ کالردار۔ انفنٹری۔ افسر روسی جیسی ٹوپی پہنتے ہیں۔

اسلحہ۔ رئفلیں کئی نمونوں کی ہیں۔ انفنٹری کے واسطے شمشیر نما سنگین ہیں۔ کیولری شمشیر اور ماسر قارپین۔ اتواپ۔ ۸ سنٹی میٹر کی ڈی باگ کے طریقہ پر۔

بجٹ۔ محاصل: ۲۵۴۶۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات ۲۵۴۶۰۰۰ پونڈ: قرضہ ۱۴۸۵۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات سپاہ ۵۶۴۶۱۲ پونڈ۔

باب بست وسوم

جمہوریہ ہائے جنوبی افریقہ کی سپاہ

فصل اوّل

ٹرینسوال

سفید آبادی	۲۹۵۰۰۰
کافر	۶۲۰۰۰۰

فوجی ملازمت کا عرصہ اٹھارہ سے پچاس سال کی عمر یا اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ تعداد جنگ ۔ ۵۰۰۰۴۴ برگروں کو لڑائی کے واسطے طلب کیا جا سکتا ہے۔ انمیں سے ۳۰۰۰۴ کی عمر ۱۸ سے ۳۴ سال کے مابین ہے۔

سلطنت کا توپخانہ مسلح افواج کی گویا بنا ہے۔ ۱۸۹۵ء سے اسکو از سر نو منضبط و مرتب کیا گیا ہے۔ اسکو ہر وقت کوچ کے واسطے تیار رہنا چاہئیے۔

کور ایک کرنل ۱۰۹ دیگر افسروں اور این۔سی۔او۔ ۲۲۶ توپچیوں ۸ ٹیلی گراف کی مشق کرنے والوں وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ بہت سے افسر قواعد سکھانے کی غرض سے رکھے ہوئے ہیں۔ یہہ فوج ہے جو جوہانسبرگ کو تخویف دلاتی ہے۔ یا کم از کم اسکے برسر مقابلہ آنے کا اندیشہ ہے۔ اتواپ کی تعداد کا صرف تخمینہ ہی معلوم ہے۔ مگر ذیل سے کم نہیں۔ چھ ملکی اور چھ بھاری کرپ اتواپ۔ چار ملکی اور دو بھاری جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ۔ ایک رائفل دار مزل لوڈنگ یعنے منہ کی طرف سے بھرنی والی توپ۔ ایک میشین توپ۔

والنٹیئر۔ انکی کئی کوریں مرتب کی گئی ہیں۔ خاص منشا یہہ ہے کہ لوگوں کی گولی چلانے کی عادت کو برقرار رکھا جائے۔ کہتے ہیں کہ مجوبہ پہاڑی کی بدقسمت لڑائی کے دنوں سے برگروں کی گولی چلانے کی مہارت میں تنزل واقع ہوا ہے۔ کیونکہ بڑے بڑے شکار کرنے کے لائق حیوانات معدوم ہو گئے ہیں۔ لیکن نشانہ بازی میں وہ اب بھی باقاعدہ افواج کے برابر ہیں۔ جوہانسبرگ میں ایک کور بنائی گئی ہے جو ۹۰۰ انفنٹری اور ۲۰۰ کیولری پر مشتمل ہے۔ کروگرس ڈورپ میں ۱۵۰ جوانوں کی ایک کور ہے۔ مڈلبرگ۔ کیرولینا۔ ایرملو اور کئی اور مقامات میں بھی کوریں ہیں۔

فصل دوم

اورینج فری سٹیٹ

سفید آبادی۔ ۷۷۰۰۰

دلیسی۔ ۱۳۰۰۰۰

وہ تعداد جسکو فوجی ملازمت لازمی ہے ۲۰۰۰۰ متنفس

مستقل ترپ اسی میدانی توپچی ہیں جو بلوم فونٹین کے قلعہ میں تعینات ہیں۔ اس کور کے سپاہی ۴۰۰ ہیں۔

کل چودہ کرپ اتواپ ۷۵ء سنٹی میٹر کی ہیں۔ پانچ آرمسٹرانگ ۹ پونڈر دو دھشور تھ ۶ پونڈر۔ ایک دھشورتھ ۳ پونڈر کوہی توپ۔ ایک ۳ء سنٹی میٹر منھ کی کرپ توپ تین میکسم۔

عام

اس کتاب کے تحریر ہونے کے وقت ٹرینسوال میں پولیٹیکل اضطراب ترلزل آرہا تھا۔ جسکا نتیجہ جنگ ٹرینسوال ہوا ہے) فیصدہ اشخاص کو پریزیڈنٹ کروگر سے ہمدردی ہے لیکن اسکی آرا ناقابل عمل خیال کیجاتی ہیں۔ انگریزوں نے یوئٹرون چند ورڈوالکر جو انکو وال کے پار نکالدیا شاید اس سے بہتری کی صورت نکل آئے یا معاملہ بالعکس ہو جائے لیکن اب وہ آنزونٹ وال کے علاقہ میں متوطن ہیں۔ اور انکو بطور ایک علیحدہ قوم کے خیال کرنا چاہئے۔

جنوبی افریقہ کی برٹش افواج ۲۰ جون۔ ناٹال میں نمبر ۵ (رائل آئرش) لانسرز اور نمبر ۱۸ ہسرز۔ نمبر ۱۳ ویں۔ ۶۷ ویں ۶۹ ویں فیلڈ آرٹلری کی باٹریاں۔ نیز نمبر ۱۰ کوہی باٹری۔ نمبر ۱ کنگس اول رائفلس۔ نمبر ۱ لینکا شائر۔ نمبر ۱ رائل ڈبلن فوسولیئرز۔ کیپ کالونی میں۔ نمبر ۱ کنگس (لورپول) رجمنٹ۔ نمبر ۲ رائل برکشائر۔ اور نمبر ۲ لنگس اول (یارکشائر لائٹ انفنٹری) کا کچھ حصہ۔

باب بست و چہارم

سیاہ پین

آبادی ۱۲۶۵۰۰۰

سیاہ پین کے حالات لکھنے بہت آسان نہیں۔ کیونکہ پچھلے دنوں میں ایسے واقعات

پیش آئے ہیں کہ یہہ فوراً تسلیم کیا جائیگا کہ بہت سی باتیں زبانی جمع خرچ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتیں۔ تاہم معمولی شمار و اعداد دیئے جانے چاہئیں۔

فوجی ملازمت کی شرط۔ بعض مستثنیات کے سوا تمام صحیح الجثہ آدمیوں کو ۱۲ سال تک لازمی طور پر فوجی ملازمت کرنی پڑتی ہے۔ یعنے اس سال کی یکم فروری سے جبکہ کسی شخص کی عمر کے بیس سال پورے ہو جائیں۔ امن کے زمانہ میں ۴۰ سے ۸۰ پونڈ تک ادا کرنے سے سروس سے معذور رکھا جاتا ہے۔ نفس الامر میں ریکروٹ اپنے انیسویں سال کے دوران میں لئے جاتے ہیں۔ ایک لاکھ اسی ہزار آدمیوں کو ہر سال مجبوری طور پر فوجی ملازمت لازم ہو جاتی ہے لیکن کسی نہ کسی باعث سے ۸۰ ہزار بچ نکلتے ہیں۔ بقیہ ایک لاکھ دس ہزار میں سے دس ہزار نیوی سے مختص ہیں۔ بقیہ ایک لاکھ ریکروٹ قرعہ ڈالکر دو حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ ۳۵ ہزار کی تعداد تک سپین کی ایکٹو آرمی سے مختص ہے لیکن اسمیں کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے۔

جو ریکروٹ ایکٹو آرمی میں شامل ہوتے ہیں وہ برائے نام تین سال تک ہمہ وقت رنگروں کے ساتھ اور تین سال تک پہلی ریزرو میں اور پھر چھ سال تک دوسری ریزرو میں ملازم رہتے ہیں مگر کم از کم انفنٹری کے متعدد سپاہی ایکٹو آرمی میں دو سال تین ماہ سے زیادہ گذارتے ہونگے۔ سالانہ ایک لاکھ ریکروٹوں کا دوسرا حصہ یعنے تقریباً ۶۵ ہزار سپاہی فی الفور چھ سال تک ریکروٹوں کے ریزرو میں چلے جاتے ہیں۔ اور پھر چھ سال تک دوسرے ریزرو میں۔ پس اسطرح تین قسم کے ریزرو ہیں۔ پہلا ریزرو یا ایکٹو آرمی کا ریزرو جس سے نقل و حرکت کے وقت جنگی مقاصد کے واسطے ایکٹو آرمی کی صفوف پر کیجاتی ہیں۔ ریکروٹوں کا ریزرو جس سے نقصانات جنگ بہم پہنچا کئے جائینگے۔ اور دوسرا ریزرو جس سے خاص کورین مرتب کیجائیں گی۔

سپاہ کی تعداد بحالت امن

انفنٹری۔	۲۳۹۰۰۰
کیولری۔	۲۴۰۰۰
آرٹلری۔	۲۴۰۰۰

انجینیرس۔	۱۱۰۰۰
سول گارڈ۔	۲۵۰۰۰
کاریئرس۔	۱۵۰۰۰
دیگر تفاصیل۔	۱۳۰۰۰
کل	۳۴۹۰۰۰

اس تعداد میں سے ایکٹو سپاہ اپنے ریزرو کے بغیر ایک لاکھ ہوگی۔ بقیہ پہلے اور دوسرے ریزرو وغیرہ پر مشتمل ہے۔

کل تعداد سپاہ بحالت امن ۳ لاکھ ۴۹ ہزار۔

تعداد بحالت جنگ

گزشتہ جنگ کے دوران میں خود ملک سپین اور اسکے باہر واقعی اسلحہ بردار آدمیوں کی تعداد ۳ لاکھ ساٹھ ہزار تھی۔ کیولری کے گھوڑوں کی تعداد ۲۵ ہزار تھی۔ توپوں کی تعداد ۳۰۵۹ مہیا کی گئی تھی۔ سالانہ ریکروٹوں کی تعداد کا اندازہ اگر ایک لاکھ مانا جائے اور ملازمت کے سالوں کی تعداد بارہ تو کم و بیش قواعد ان آدمیوں کی بارہ جماعتیں ہوتی ہیں۔ اور اموات وغیرہ کی مختلف تعداد منہا کرنے کے بعد کسی طویل ملکی جنگ میں دس لاکھ سپاہی طلب کئے جا سکتے ہیں۔ مگر یہ امر شک سے خالی نہیں۔ اور غالباً مذکورہ بالا تعداد دستیاب نہ ہو سکے گی۔ لہذا فی الجملہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ۷ لاکھ ۵۰ ہزار سے زیادہ سپاہ شمار نہ کرنی چاہئے۔

کل تعداد بحالت جنگ ۔۔۔۔ ۷۵۰۰۰۰ ہے۔

ملک اور سپاہ کا انضباط جنگ

آٹھ آرمی کور ہیں جو اس طرح تقسیم کی گئی ہیں:-

آرمی کور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ڈویژن

سٹینڈرڈ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ { ۳۔ انفنٹری
۱۔ کیولری

سیویل	۲	انفنٹری
ویلینسیا	۲	؍؍
بارسیلونا	۲	؍؍
ساراگوسا	۱	؍؍
برگولس	۳	؍؍
ولاڈولڈ	۱	؍؍
کورنا	۱	؍؍
کل	۱۶	انفنٹری ڈویژن
	۱	کیولری ؍؍
		(لیکن دیکھو نیچے)

انفنٹری ۵۶ رجمنٹوں کے ۲۶ برگیڈوں پر منقسم ہے۔ ہر ایک رجمنٹ میں دو بٹالینز ہوتے ہیں۔ سیویل۔ بارسیلونا۔ ساراگوسا۔ اور ویلینسیا میں سے ہر ایک کا ایک برگیڈ ہے۔ برگوس کے دو ہیں۔ ولاڈولڈ کا ۱ ½ کورنا کی ایک رجمنٹ۔ کیولری کے گھوڑوں کی کل تعداد بحالت امن ۱۶۷۰۰ ہے۔

آرٹلری کی سترہ رجمنٹیں ہیں جنمیں ۸۶ فیلڈ باٹریاں ہیں۔ اور ۹ بٹالین فورٹریس آرٹلری کی ہیں۔

میدانی اتواپ کی کل تعداد ۵۱۶ ہے۔

سفر مینا کی ۴ رجمنٹیں ہیں۔

ریکروٹ بھرتی کرنا۔ جزیرہ نما سپین ۱۱۶ ریکروٹ کرنے کے منطقوں پر منقسم ہے جو حتی الامکان آبادی اور پولیٹیکل حصتوں کی مطابقت کے لحاظ سے مساوی رکھے گئے ہیں۔ انمیں سے پہلے ۵۶ منطقے ۵۶ رجمنٹیں اور بیس ٹارس بٹالین بہم پہنچاتے ہیں۔ پانچ منطقے دوسروں کے ذرائع کے بطور امداد یا ضمیمہ کام دیتے ہیں۔ لیکن منطقہ سیویل صرف کیولری کی ایک رجمنٹ کے واسطے جوابدہ ہے۔ ہر ایک منطقہ میں ایک ریزرو رجمنٹ ہوتی ہے جو امن کے وقت میں صرف کیڈر کی صورت میں ہی ہوتی ہے۔

ٹیکنیکل امداد کی تعداد

	افسر	سپاہی
انفنٹری بٹالین	۲۰	۳۸۸
رائفلس بٹالین	۲۳	۹۶۴
کیولری سکاڈرن	۵	۱۱۳
ماؤنٹین اور فیلڈ آرٹلری یعنی اپنی کوہی و میدانی توپخانہ	۴	۸۲ سی ۱۱۲ تک
فورٹریس آرٹلری (قلعہ کا توپخانہ) کمپنی	۴	۱۰۲
سفر مینا کے بٹالین	۱۹	۴۰۰

بوقت جنگ

انفنٹری بٹالین	۲۴	۱۰۰۰
رائفلس بٹالین	۲۴	۱۰۰۱
کیولری سکاڈرن	۵	۱۵۰
سفر مینا بٹالین	۲۴	۱۰۰۲

آرٹلری باٹری کوئی تفصیل نہیں۔

فی میدانی یا کوہی باٹری لائن اتواپ کی معمولی تعداد چھ ہوتی ہے۔ باٹریوں کے آدمیوں کی کمی بیشی کا انحصار اس امر پر ہے کہ آیا اتواپ ۸ سنٹی میٹر یا ۷ سنٹی میٹر کی ہیں۔ ہیڈ کوارٹر ہند میں کوئی دو اپنی توپخانہ کی بیٹریاں شامل ہیں۔ انہیں ۱۱۶ آدمیوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ہے۔

وردی

لائن انفنٹری۔ گہرا نیلگون۔ ٹیونک۔ زرد بٹن۔ سرخ کالر۔ رجمنٹ کا نمبر کالر پر سرخ پایا جائے۔

کیولری۔ ہلکا نیلگون پیلس کوٹ (جسکے کنارے پر سمور وغیرہ لگی ہو) رجمنٹ کا نمبر کالر پر

سرخ پاجامے۔ مسز کے آسمانی نیلگوں پاجامے ہوتے ہیں۔
آرٹلری۔ گہرا نیلگوں ٹیونک۔ سفید بٹن۔ گہرے نیلگوں پاجامے۔ سرخ فیتہ۔
انجنیئر۔ بردی آرٹلری کی سی۔ لیکن پاجاموں پر دوہرے سرخ فیتے ہوتے ہیں۔

اسلحہ

انفنٹری۔ ماسر۔ ملی میٹر کی بار بار چلنے والی رائفل اور سنگین۔
کیولری ۔ ملی میٹر کی قارہین اور شمشیر۔ آٹھ لانسر (نیزہ بردار) رجمنٹیں ہیں۔
فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ۔ ستی میٹر اور ونٹی میٹر فراخ التواپ۔

ڈیفینس یعنے حفاظت

باسک صوبجات میں جو کوہ پرینیز کے شمال مغرب میں رہتے ہیں حفاظت کرتے ہیں۔ اور پارزلن کامور چوں سے مضبوط کمپ پایا جاتا ہے۔ یہ مقام سینٹ سباسٹین سے بہت دور نہیں اور اس سے آگے ساحل پر سانٹونا ہے۔ جہاں کہ ایک برگیڈیر جنرل کا ہنڈ کوارٹر ہے ساحل اور دریائے ابرو کے درمیانی درے بلباؤ۔ وٹیوریا وغیرہ کے مستحکم قلعوں سے محفوظ کیے گئے ہیں۔

دریائے ابرو کے شمالی ملک میں کئی مستحکم مقامات ہیں جن میں سے شاید نہایت اہم جاکا واقع کوہ پرینیز ہے۔ جو دریائے ایرگون کے منبع کے قریب ہے۔ جو ابرو کے دہنے کنارہ پر ایک معاون دریا ہے۔

کٹالونیا میں جو سیگرا اور بحیرہ رُوم کے مابین ہے متعدد مستحکم مقامات ہیں جن میں گرونا اور فیگراس شامل ہیں جو پرینیز کی شمال مشرقی جانب پر ہیں۔

سرحد پرتگال پر کیوڈاڈ رو ڈریگو (برگیڈیر) باڈیجوس وغیرہ مشہور قلعے ہیں۔

بڑے بڑے بحری محفوظ مقامات کا بھی ذکر کرنا چاہیئے۔ بحر اوقیانوس کے ساحل اور پرتگال کے شمال میں سانٹانڈر۔ فیرول۔ ویگو (برگیڈیر) ہیں۔ کیڈز جنوب میں۔ کارٹیجنا اور ساحل بحیرہ روم پر سان روک کے مورچہ دار کمپ کے انگریزی قلعہ جبرالٹر کے خلاف حفاظت کرنے کے واسطے ہیں۔ اور جزائر بیلی آرک میں پالما اور میہون۔ یہ دونوں برگیڈیر جنرلوں

کے کمانڈر ہیں۔

سپاہ سپین کی کوریں مخدوش مقامات کی حفاظت کی غرض سے مرتب کی گئی ہیں مثلاً چوتھی یعنے بارسیلونا کور کے دو ڈویژن ہیں۔ چھٹی یعنے برگوس کور کے تین۔ یہ کور پرینیز کے مشرقی اور مغربی راستوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور میڈرڈ میں کور کم مخدوش مقام پر تعینات ہے یعنے اس مثلث کے زاویہ پر جسکے قاعدہ کے ساتھ ساتھ وہ لائن جاتی ہے جو بارسیلونا کو برگوس کو ملاتی ہے۔ اسکا ایک ڈویژن دریائے ابرو کے جانب عقب میں باقی دو کو امداد دیتا ہے۔ نقل و حرکت کے وقت پانچویں کور کے واسطے ریزرو افواج سے ایک اور ڈویژن بہم کیا جا سکتا ہے۔ بقیہ کوریں زیادہ تر سرحد کے قریب ہیں۔ میڈرڈ اپنے تین ڈویژنوں کے ساتھ وسطی امداد اور ریزرو کا کام دیتا ہے۔

یہ غلط ہے کہ دوران جنگ میں انفنٹری ریزرو لیڈروں کے نئے اجاد بنائے جائینگے۔ یہ کہ ہر ایک آرمی کور کی چھ میدانی باٹریاں ہونگی۔ اور فی ڈویژن ایک کیولری رجمنٹ۔ اور فی کور سفر مینا کا ایک بٹالین۔ اور کہ ہر ایک ڈویژن کے ہمراہ تین ڈویژنل میدانی باٹریاں ہونگی یا پل سازی کا سامان۔ ٹیلیگراف بنانے والے اور ریلوے ٹروپوں کی مقررہ تعداد آرمی کور کے صدر مقام میں تعینات کیجائیگی۔

عام

بجٹ۔ محاصل ۴۳۵۹۰۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات ۴۸۰۰۰۰۰ پونڈ۔ قرضہ لنسبولیٹ کیوبا کے ۷ کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ۔ قرضہ کے ۳۶ کروڑ ۹۱ لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ ہے۔ بجٹ جنگ ایسا ہی پیچیدہ ہے جیسا کہ ایک حد تک بجٹ سلطنت۔ اسکا باعث یہ ہے کہ کیوبا کے ساتھ طویل کشمکش اور خصوص صوبجات متحدہ کے ساتھ معرکہ آرائیاں ہوئی ہیں۔ ۹۵-۱۸۹۴ء کے اخراجات سپاہ کا اندازہ اسی لاکھ پونڈ کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ جنگ کیوبا پر براہ راست ایک کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ ماہوار متوسط اخراجات ہوتے رہے۔ اخراجات جنگ سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ایک کروڑ پونڈ کے کرنسی نوٹ جاری کئے گئے تھے۔ اسکے علاوہ اور تجاویز بھی عمل میں لائی گئی تھیں۔

۹۸-۱۸۹۷ء کے تخمینہ بجٹ میں ایک عجیب رقم دس لاکھ پونڈ تھی۔ جو قلعجات کی تعمیر جدید

ہوئی۔ اس سے افریقہ کی شمالی ساحل۔ جبرالٹر کے قریب کے کیپ۔ کیڈز وغیرہ میں عمارات بنائی گئیں۔

جنگ کیوبا

جنگ کیوبا سے اس امر کی بخوبی توضیح ہوگئی کہ سپین کے نیوی اور آرمی یعنی بیڑے اور خشکی کی سپاہ میں کہاں تک ضعف آگیا ہے۔ اول الذکر کے متعلق انگلستان کے بحری افسروں سپین اور صوبجات متحدہ کی لڑائی شروع ہونے سے پیشتر یہہ رائے تھی کہ سپین کے کروزروں کو امریکہ کے جنگی جہازوں کے مقابلہ پر کامیابی کی بہت کم توقع ہوگی۔ اگر وہ اسقدر جرات کریں کہ صوبجات متحدہ کے جہازوں سے لڑیں۔ لیکن اسکے علاوہ سپین کے نیوی کی گولہ کے متعلق بھی شکوک تھے۔ یہہ بیان کیا گیا تھا کہ بحری لڑائیوں میں گذشتہ کی طرح آئندہ بھی گولہ باری کے ذریعے فتح حاصل ہوسکے گی۔ بڑی بڑی توپوں کے فائر کرنے میں بہت سی لاگت آتی ہے۔ سپین مفلس ہے۔ لہذا یہہ غالب نہیں کہ اسنے بڑی توپوں سے زیادہ کام لیا ہو۔ نتائج سے یہہ شکوک بجا ثابت ہوئے۔ گو یہہ بھی غالب ہے کہ جن لوگوں کو معاملات کی حالت سے بخوبی واقفیت ہونا چاہیئے تھا وہ بھی امریکہ کی گولہ باری کے عمدہ متوسط نتائج سے حیران ہوئے تھے۔ بحری پہلو سے نظر ڈالی جائے تو متعدد نئے سبق حاصل ہوئے ہونگے کیونکہ صوبجات کو کسی قابل ذکر لڑائی میں مشغول ہونا نہیں پڑا تھا۔

دونوں طاقتوں میں جنگ چھڑ جانے پر بعض لوگوں کا یہہ خیال تھا کہ شائد سپین صوبجات متحدہ امریکہ کا مقابلہ کر سکے۔ کیونکہ سپین کی سپاہ ۱۸۹۵ء سے کیوبا میں دو لاکھ کے قریب رکھی ہوئی تھی جو باغیوں کو مطیع کرنے میں مشغول رہتی تھی۔ لیکن اس سپاہ کے جنگ جو چالیس ہزار سے زیادہ کبھی نہ جمع ہوسکے تھے۔ سپین اپنے باغیوں کے فساد کو فرو کرنے میں ناکام رہا تھا۔ لہذا یہہ غالب نہ تھا کہ صوبجات جیسی متمول اور مقتدر سلطنت کے برخلاف کامیاب ہو۔ لیکن اس بارہ میں بھی بعض لوگوں کو دہوکا ہوا۔ وہ یہہ باور نہ کرتے تھے کہ سپین کے پولیٹیکل اور ملٹری حکام میں انتظامی قابلیت ہی نہیں اور وہ جنگی تیاریاں ہرگز نہیں کر سکتے۔ حالانکہ لوگوں کو محاربات واشنگٹن کا پورا پورا حال معلوم تھا اور اس وقت سے سپین کے لوگوں کے چال چلن میں نمایاں طور پر اصلاح نہیں ہوئی۔ سپین کے

آفیسل شجاع تو ضرور ہیں لیکن کاروبار کی عملی قابلیت سے بے بہرہ ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر امیر البحر سروریا اپنے جنگی جہازوں کی اقواپ سینٹی آگو میں ساحل بحر پر رہنے دیتا۔ جہانکہ وہ اُتاری گئی تھیں۔ صوبجات متحدہ کی سپاہ کو شہر پر گولہ باری کرنے میں بھاری نقصان ہوتا۔ یا اگر اہل امریکہ کو اسی خراب جگہہ میں رہنے پر مجبور کیا جاتا جہانکہ انھوں نے اپنا کیمپ منتخب کیا تھا تو اُنکو زرد بخار دسے اور بھی زیادہ نقصان ہوتا۔ لیکن جن کو دیوتا تباہ کرنا چاہتے ہیں وہ اُن کو پہلے سودائی بنا دیا کرتے ہیں۔ اور خواہ امیر البحر سرویرا کے احکام کچھ ہی تھے۔ اُسکے بچوں کی طرح کھلی جگہہ میں دھاوا کرکے چلے آنے سے اسکے عمدہ جہاز اور بہادر سپاہی کامیابی کی اُمید کے بغیر ضائع ہو گئے۔ اور اُسنے سینٹی آگو کی خشکی کی حفاظت کرنے والی افواج کو بھی بے فائدہ باہر نکال لیا۔ نامہ نگاروں نے بیان کیا ہے کہ خود قلعوں کے مورچوں کی اتواپ متعدد مستثنیات کے سوا متروک قسم کی تھیں۔ بلکہ اُنہیں بہت سی گذشتہ صدی کی توپیں تھیں۔

اب اس کشمکش کا خاتمہ ہو چکا ہے اس سے نہایت معقول سبق حاصل ہوتا ہے کبھی کبھی موقعوں پر ہسپانیہ کے سپاہیوں اور ملاحوں کی بہادری پر بڑے بڑے شجاع حیران ہو لیکن انکی تدبیر ایسی اُلٹی پڑی کہ اُنہیں سوائے مایوسی کے اور کسی بات کی اُمید نہ کیجا سکتی تھی۔ جو لوگ سپین کی خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں اُنکی یہہ آرزو بھی ہونی چاہیئے کہ سپین یہہ سبق سیکھے کہ فی زمانہ عام سمجھ کے سوا شجاعت ظاہر کرنے سے افسوس ہوتا ہے اور اُسکی کوئی تعریف نہیں کرتا۔ اور کہ سپین کو یہہ لازم ہے کہ وہ ملیٹری اور پولیٹکل معاملات میں صداقت اور کارگر ہو لے نہ کہ محض حیوانی شجاعت اور بہادری۔ تعداد اور جنگی علامات پر بھروسہ کرے۔

باب بست و پنجم
سپاہ سوئٹزرلینڈ

آبادی ۲۹۸۷۰۰۰

فوجی ملازمت سترہ اور پچاس سال کی عمر کے مابین ہوتی ہے۔ جو سروس کرنے کے قابل نہ ہوں یا جو معذور کئے جائیں اُن کو فی کس چھ فرنیک ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ یا ایک ہزار کی جائداد یا خالص آمدنی پر ۰ ۵ ء ا فرنیک دینے پڑتے ہیں۔ مگر واقعی سروس کا عرصہ بیس اور تیس سال کی عمر کے درمیان ہوتا ہے۔ پہلے سال میں انفنٹری کو ۴۵ یوم تک اور کیولری کو اسی یوم تک ریکروٹوں کے سکول میں قواعد سیکھنی پڑتی ہے تب ریکروٹ ایلائٹ یا ایکٹو سپاہ میں شامل ہوتے ہیں جسمیں کیولری گیارہ سال تک رہتے ہیں۔ کیولری ہر سال دس روز تک طلب کئے جاتے ہیں۔ انفنٹری ہر دو سال بعد سولہ یوم تک بلائے جاتے ہیں۔ اور فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ کو ہر دو سال بعد اٹھارہ روز تک حاضر رہنا پڑتا ہے۔ ایلائٹ چھوڑ کر سپاہی سروس کے چھبیسویں سال تک لینڈ وہر میں چلے جاتے ہیں: اور لینڈ سٹرم میں سروس کے قابل تمام ذکور ہوتے ہیں جن کی عمر سترہ اور پچاس سال کے مابین ہو اور جو ایلائٹ یا لینڈ وہر میں شامل نہ ہوں۔

لینڈ وہر انفنٹری کے واسطے ہر چار سال بعد پانچ روز کی قواعد ہوتی ہے سوئس ایلائٹ اور لینڈ وہر کی انفنٹری قواعد ۱۲۵ ۔ اور دس یوم علے الترتیب ہے لیکن اہل سوئٹزرلینڈ اب بھی نشانہ بازی میں مشہور ہیں۔ اور سالانہ چاندماری کی مشق ضروری ہوتی ہے۔

انضباط۔ فیلڈ آرمی (میدانی سپاہ) باستثناء لینڈ وہر کمپنیوں کے جو خاص مقامات میں متعین ہیں۔ ایلائٹ کی سالانہ جماعتوں پر مشتمل ہے جن کی عمر بیس اور تیس سال کے مابین ہو کل چار آرمی کور ہیں۔ ہر ایک میں آٹھ انفنٹری رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ نیز انجینیر کیولری رجمنٹیں۔ چار بیٹریاں۔ ایک کور پارک۔ انجینیر کے دو نصف بٹالین۔ وس امبولینس وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

جنگ کے افواج قلعجات حسب ذیل ہیں

سینٹ گوتھرڈ کے فورٹریس ترپ

دو فورٹریس ہلکی ڈویژن۔ ہر ایک میں دو سے تین سیکشن تک ہیں۔ ہر ایک کے ہمراہ چار مشین اقوا پہنچ ہوتی ہیں۔ ایک فورٹریس انفنٹری کمپنی۔

سینٹ مارس کے فورٹریس ترپ

ایک فورٹریس آرٹلری ڈویژن مع سٹاف کے - ۳ گنر کمپنیاں - ایک مشاہدہ کرنے والی کمپنی - ایک مشین توپوں والی کمپنی - ہر ایک تین سیکشنوں کی - ہر ایک سیکشن میں چار آتا ہوتی ہیں. قلعجات کی افواج کسی قدر آسنرگ (ایلائٹ) کسی قدر لینڈوہر - فوجی نقل و حرکت کے مکمل ہونے سے پیشتر دشمن کے ناگہانی حملہ سے بچنے کے واسطے ان قلعہ میں ستر ہزار آدمیوں کے قریب مستقل تنخواہ پاتے ہیں - آسنرگ اور لینڈوہر کے علاوہ قرب و جوار کے دیہات کے باشندے جنگ شروع ہونے پر سینٹ گوتھرڈ اور سینٹ مارس کے قلعوں کی طرف بسرعت تمام روانہ ہوتے ہیں -

تعداد جنگ - آسنرگ

آسنرگ :-		آسنرگ :-	
انفنٹری	۹۲۰۶۳	میڈیکل اور ویٹرنری ملازم	۴۳۵۸
کیولری	۳۶۰۸	رسد بہم پہنچانے والے ملازم	۱۳۶۶
آرٹلری اور ٹرین	۱۸۱۵۲	دیگر تفاصیل	۵۳۸
انجنیئر	۵۰۲۸	میزان	۱۲۵۱۱۳

آسنرگ	۱۲۵۱۱۳
لینڈوہر	۷۰۷۹۱
مسلح لینڈسٹرم	۵۳۴۷۱
کُل لڑنے والی تعداد	۲۴۹۳۷۵

خاص لینڈسٹرم ایک حفاظتی فوج ہے - اسکا بقیہ حصہ شائد ۲ لاکھ دس ہزار سپاہی معاون تربیت یا غیر مسلح لینڈسٹرم کہلاتا ہے -

ملٹری اضلاع - چار ہیں - جو چار آرمی کوروں کے لحاظ سے بنائے گئے ہیں -

بردی اور امتیازی علامات - انفنٹری گہرا نیلگون یا گہرا سبز ٹیونک - خاکی پاجامے کیولری - گہرے نیلگون ٹیونک - خاکی پاجامے - کوروں کے کمانڈر - کمر کے گرد روپہری یا سرخ ریشمیں رومال باندھ لیتے ہیں - افسروں کا درجہ شاکو (ٹوپی) پر سنہری لیس کے فیتوں اور کندھوں کے قطعات یا اپالیٹوں پر ستاروں کے ظاہر کیا جاتا ہے. کرنل

اور کپتانوں کے واسطے تین ستارے: لفٹننٹ کرنلوں اور اوّل درجہ کے لفٹننٹوں کے واسطے دو۔ ایک میجروں اور لفٹننٹوں کے واسطے۔

اسلحہ

ایلاٹ اور لینڈوہر کی انفنٹری۔ مانلشر میگزین رائفل ۱۸۸۹ (۷۵ء۲۹۵ انچ) سنگین۔ کیولری۔ مانلشر قارین ۱۸۹۴ (۲۹۵ء انچ)۔ شمشیر۔ فیلڈ آرٹلری۔ ۴ء۸ سنٹی میٹر (۳۱ء۳۔ انچ) کرپ کی فولادی اتواپ۔ وزن ۳۷ء۸۔ ہنڈرویٹ۔ کوہی باٹریاں ۵ء۷ سنٹی میٹر (۹۵ء۲ انچ) کی اتواپ۔ وزن ۰۰۷ء۲ ہنڈرویٹ۔

بجٹ۔ محاصل سلطنت ۳۴۹۸۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات سلطنت ۴۳۵۶۰۰۰ پونڈ۔ کینٹنوں (اضلاع ملک) کا کل قرضہ ۳۲۳۴۰۰۰ پونڈ۔
مذکورۂ بالا محاصل اور اخراجات کے علاوہ کینٹنوں کے علیحدہ بجٹ ہوتے ہیں۔

بجٹ جنگ ۱۸۹۸ء

کانفیڈریشن یعنی متحدہ سلطنت کے اخراجات کا تخمینہ	۱۰۱۸۰۰۰ پونڈ
کینٹنوں کے اخراجات کا تخمینہ	۶۰۰۰۰ پونڈ
میزان	۱۰۷۸۰۰۰ پونڈ

یہ تخمینے ۱۸۹۷ء کی نسبت ۹۰ ہزار پونڈ کے قریب زیادہ ہیں۔

عام

سپاہ سوئٹزرلینڈ ایک ترکیب یافتہ فورس ہے۔ کینٹنوں میں انفنٹری اور کیولری اور آرٹلری کا زیادہ تر حصہ ریکروٹ کیا جاتا ہے۔ کانفیڈریشن بعض خاص اعادکو ریکروٹ کرتی ہے۔ جنہیں انجنیئر اور میڈیکل ملازم شامل ہیں۔

باب بست و ششم

سپاہ ٹرکی:

سلطنت ٹرکی کی آبادی کا تخمینہ لشمولیت پچاس لاکھ عیسائیوں کے ۲ کروڑ ۱۳ لاکھ اسی ہزار کیا گیا ہے۔

قدیم تعلق کی وجہ سے اور اس باعث سے کہ ترک بہادر سپاہی ہیں۔ اس خیال سے کہ سلطنت ٹرکی کا فرمانروا ایک معنے میں اس مذہب اسلام کا ہیڈ ہے جسکی ہماری بیشمار رعایا پیرو ہے اور پھر اس وجہ سے کہ سلطنت ٹرکی کے بہت سے حصوں میں ہماری کئی اہم مفاد ہیں۔ اہالیان انگلستان ٹرکی کی حفاظتی اور پیشقدمی کرنے والی افواج سے بہت کچھ دلچسپی رکھتے ہیں۔ لیکن یہہ ضروری ہے کہ اس سلطنت کے متعلق جتنے معلومات حاصل ہوئے ہیں اُن کو تھوڑی سی جگہ میں بطور خلاصہ درج کیا جائے۔ اور یہہ بھی کہنا ضروری ہے کہ جیسا مشرق میں معمولی بات ہے۔ امور واقعی اور شمار و اعداد میں ہمیشہ تطابق نہیں ہوتا۔

ملازمت کی شرط۔ تمام مسلمانوں کو فوجی ملازمت کرنی ضروری ہے۔ عیسائی اور بعض اور فرقے ٹیکس ادا کرنے پر معذور رکھے جاتے ہیں۔ خانہ بدوش عربوں اور کردوں کو بھی سروس لازمی ہے۔ لیکن عرب سروس سے پہلوتہی کرتے ہیں۔ اور بہت سے کردوں کا بھی یہی حال ہے لہذا مجبوری فوجی ملازمت کا زیادہ تر اثر ترکوں کو محسوس ہوتا ہے۔ سروس بیس سال کی عمر سے لازمی ہو جاتی ہے۔ اور بیس سال تک رہتی ہے یعنے چار سال پھر سروس کے ساتھ ۲ سال آرمی ریزرو میں۔ چار سال لینڈ شٹرم (بین اول) میں۔ چار سال لینڈ شٹرم (بین دوم) میں۔ چھ سال لینڈ شٹرم میں۔

تقریباً ایک لاکھ چالیس ہزار مسلمانوں پر ہر سال فوجی سروس لازمی ہو جاتی ہے اور ہر سال تقریباً پچاس ہزار نظام (باقاعدہ پیادہ اور اسکی ریزرو) میں داخل ہوتے ہیں۔ کچھ کردوں کی ملیشیا گھوڑ چڑھی ترتیب ہوئی ہے۔

سپاہ کی تعداد۔ سپاہ ٹرکی کی کل تعداد نسبتاً بہت مشکوک تعداد ہے مگر ایسا معلوم

ہوتا ہے کہ نقل و حرکت کے وقت ٹرکی تین سے چار ماہ کے اندر میدان جنگ میں ۱۴ لاکھ سپاہی لا سکتی ہے۔ بہرکیف حفاظتی اغراض کے واسطے۔ اور ممکن ہے کہ کسی طویل لڑائی میں ۱۴ لاکھ اور سپاہ ایزاد کی جا سکے گی۔

سلطنت ٹرکی کی کل لڑنے والی تعداد آٹھ لاکھ آدمی ہیں۔ جنگ یونان میں ٹرکی نے اپنی تمام قوت ظاہر نہیں کی تھی (مترجم۔ لیکن قسطنطنیہ میں عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی ٹرکی فوج بارہ لاکھ سے زیادہ ہے۔ مترجم) بٹالینوں، سکاڈرنوں۔ باٹریوں وغیرہ کی تعداد کا تخمینہ حسب ذیل کیا گیا ہے۔

لائن انفنٹری ۳۱۸ بٹالین۔ لائن کیولری ۱۹۷ سکاڈرن۔ لائن آرٹلری ۲۳۱ باٹریاں۔ لینڈ وہر ۳۵۲ بٹالین۔ لینڈ شٹرم ۳۵۲ بٹالین۔

گذشتہ جنگ میں ان افواج میں سے ٹرکی کی میدان جنگ میں ذیل کی تعداد آئی تھی۔ لائن انفنٹری ۴۰ بٹالین تقریباً ۱۲ فیصدی۔ لائن کیولری ۳۵ سکاڈرن تقریباً ۱۸ فیصدی۔ لائن آرٹلری ۴۴ باٹریاں تقریباً ۱۹ فیصدی۔ لینڈ وہر ۲۰۸ بٹالین تقریباً ۵۹ فیصدی۔ لینڈ شٹرم ۲۸ بٹالین تقریباً ۷ فیصدی۔

لہٰذا ٹرکی کی ¼ لڑنے والی طاقت جنگ یونان میں معرکہ کارزار میں موجود تھی۔

سلطنت کے ملٹری اضلاع

گو سپاہ ٹرکی ٹریٹوریل سسٹم (یعنے وہ طریقہ جس میں ملک کے علاقہ کا لحاظ رکھا جائے) سے منضبط کی گئی ہے۔ سپاہ کے بعض حصے عارضی یا مستقل طور پر ان اضلاع (اور دو) کے باہر رکھے جاتے ہیں۔ جہاں سے کہ وہ بھرتی کئے جاتے ہیں۔

یہ اضلاع سات ہیں جن میں کہ تمام سلطنت ٹرکی شامل ہے۔ علاوہ اسکے سلطنت کے دو اور بیرونی حصوں میں بھی ڈویژن ہیں۔ ان اضلاع میں افواج حسب ذیل تقسیم کی گئی ہیں۔

	ہیڈ کوارٹر	انفنٹری بٹالین	کیولری سکاڈرن	فیلڈ آرٹلری باٹریاں	لینڈ وہر بٹالین	میڈیشا کیولری سکاڈرن
پہلا اور دو	قسطنطنیہ	۳۱	۳۵	۲۴	۶۴	۰
دوسرا ،،	ایڈریانوپل	۳۴	۳۰	۳۹	۶۴	۰

	ہیڈکوارٹر	انفنٹری بٹالین	کیولری سکاڈرن	فیلڈ آرٹلری باٹریاں	لینڈوہر بٹالین	میسیڈونیا کیولری سکاڈرن
تیسرا اردو	سالونیکا	۶۸	۳۰	۳۹	۶۴	۲۳۹
چوتھا ″	ارض روم	۵۱	۳۰	۳۹	۶۴	۰
پانچواں ″	دمشق	۳۴	۳۰	۴۳	۶۴	۰
چھٹا ″	بغداد	۳۴	۳۰	۱۷	۳۲	۰
ساتواں ″	یمن	۳۲	۰	۷	۰	۰
ڈویژن	حجاز	۱۷	۲	۲	۰	۰
	طرابلس	۱۷	۱۰	۶	۰	۰
	میزان	۳۱۸	۱۹۷	۲۱۶	۳۵۲	۲۳۹

اسکے علاوہ انجنیئروں کی انیس کمپنیاں ہیں۔ ۷ کمپنیاں فورٹریس انجنیئروں کی ۴ ٹیلیگراف کمپنیاں۔ ۳۰ فورٹریس آرٹلری کمپنیاں۔ ٹرین کے ۵ اسکاڈرن۔ کاریگروں کی ۳ کمپنیاں اور ۱۵ ایڈیشنل فورٹریس باٹریاں۔ خاص انجنیئروں کے صدر مقام قسطنطنیہ ایڈریانوپل سالونیکا اور ارض روم ہیں۔ دارالخلافہ میں فورٹریس آرٹلری کی بھی ۴۲ کمپنیاں ہیں

ان بٹالین۔ سکاڈرن وغیرہ کے متعلق جنکا صدر مقام دمشق ہے صحیح صحیح طور پر یہ کہنا چاہیئے کہ دمشق مع کریٹ کے۔ کریٹ جو مریض مشرقی کے مرنے والے جسم پر ایک سڑا ہوا عضو تھا۔ گر چکا ہے۔ اساس امر سے اس سپاہ پر اثر ہو سکتا ہے جو ضلع دمشق میں تعینات ہے۔

نقشہ پر نظر ڈالنے اور مختلف آرمی کوروں کے صدر مقامات کو دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ سلطنت ٹرکی اب تک بھی بہت وسیع ہے۔ یہ اضلاع اور آرمی کور سالونیکا سے دریائے دجلہ اور خلیج فارس تک۔ یروشلیم تک اور بحیرۂ قلزم کے عربی ساحل تک اور مصر کے پاس سے گذر کر بحیرۂ روم کے جنوب مشرقی سواحل تک پہنچے ہیں۔

ایکٹو آرمی

انفنٹری بٹالین میں چار کمپنیاں ہوتی ہیں۔ ہر ایک کمپنی کے چار افسر چودہ نان کمشنڈ [illegible]

افسر اور ۲۰۹ عام سپاہی ہوتے ہیں۔ تعداد جنگ میں اسکے علاوہ ۱۲۵ الدد گھوڑے آٹھ افسروں کا بٹالین شاف۔ اور چھ نان کمشنڈ مع تین گھوڑوں کے۔ بٹالین کا کل قیام جنگ ۲۴ افسر ۲۲ نان کمشنڈ افسر ۸۳۶ عام سپاہی۔ ہر قسم کے آدمی ۹۲۲ اور ۱۵ گھوڑے۔ چار بٹالین کی ایک رجمنٹ میں ہر قسم کے آدمی ۳۷۰۰ اور ۱۰۰ گھوڑے ہوتے ہیں۔ انفنٹری کے اسلحہ ماسر میگزین رائفل مع سنگین کے۔ لڑائی میں عام سپاہی بہت سی گولیاں اور کارتوس وغیرہ ساتھ لے جاتے ہیں۔ بعض اوقات فی کس ۲۵۰ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔

کیولری۔ سکاڈرن کے قیام جنگ میں ہر طرح کے آدمی ۱۵۹ ہوتے ہیں۔ ایک رجمنٹ میں پانچ سکاڈرن ہوتے ہیں۔ پانچویں سکاڈرن کا ڈپو بنایا جاتا ہے۔ رجمنٹ کے قیام جنگ میں ۳۹ افسر ۷۴۶ دیگر قسموں کے سپاہی۔ یا ڈپو سکاڈرن اضافہ کر کے ۸۵۴ تمام قسموں کے آدمی اور ۸۰۰ گھوڑے ہوتے ہیں۔

اسلحہ۔ قاربین یا رائفل اور شمشیر ہوتے ہیں۔ گارڈ رجمنٹوں کے پاس اس کے علاوہ ایک نیزہ بھی ہوتا ہے جس پر سرخ پھریرا ہوتا ہے۔

اور اسپی توپخانہ فیلڈ اور فورٹریس آرٹلری۔ یعنے میدانی اور قلعوں کے توپخانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:- ہارس آرٹلری (اسپی توپخانہ) کا ایک بٹالین اور میدانی اور کوہی توپخانہ کے تین برگیڈ پہلے پانچ اور روؤں میں سے ہر ایک کے ساتھ ملائے گئے ہیں۔ ہر ایک برگیڈ دو رجمنٹوں اور ہر ایک رجمنٹ دو بٹالین پر مشتمل ہے۔ ہر ایک بٹالین تین باٹریوں پر مشتمل ہے۔ قیام جنگ میں ہر ایک باٹری میں ۶ اتواپ ہوتی ہیں۔ ہر ایک فیلڈ باٹری کے قیام جنگ میں ۱۳۷ تمام قسم کے آدمی ہوتے ہیں بشمولیت چار افسران ۲۲ نان کمشنڈ افسروں کے اور ایک سو گھوڑے۔ قیام امن کی تعداد اس سے بہت ہوتی ہے۔

فورٹریس آرٹلری یعنے قلعوں کا توپخانہ کسیقدر اوروں سے ملحق ہوتا ہے لیکن کسیقدر آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ کے ذیل میں آتا ہے۔ ۱۰۵ کمپنیوں میں سے آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ کو زیادہ حصہ ملا ہے۔ جو باسفورس اور ڈارڈنلز کی باٹریوں اور بحیرہ روم کے قلعوں میں اکثر کام میں آتی ہیں۔

توپ خانہ کے اسلحہ میں ۷۵ء۵ سینٹی میٹر کرُپ توپیں۔ اور ۸۰ء۷ سینٹی میٹر کی کرُپ الٹوا شامل ہیں۔

انجنیئرز۔ انجنیئر کسی قدر اور دو ٹن اور کسیقدر آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ کی نگرانی میں منضبط کیے جاتے ہیں۔ ہر ایک آدمی کے پاس ایک خندق کھودنے کا اوزار ہوتا ہے۔ کمپنی کا قیام ۲۰۰ کے قریب ہوتا ہے۔

میڈیکل سروس غیر مکمل ہے۔ خصوص بئیر کمپنیوں اور میدانی ہسپتالوں میں یہی حال ہے۔ سپلائی سروس یعنی رسد بہم پہنچانے والے ملازموں کا بھی یہی حال ہے۔ بوقت جنگ سب کا زیادہ دارومدار باربرداری پر ہے۔ پہلے پانچ اور دو ٹن میں سے ہر ایک کے تین ٹرین سکواڈرن یا کمپنیاں ہوتی ہیں۔

ریزرو

ردیف یا لینڈ وہر انفنٹری گو دوسرے درجہ کی لائن افواج میں اکثر مرتب کر کے اپنے اضلاع سے باہر بھیجی جاتی ہیں۔ جنگ یونان میں جو افواج مشغول حرب ہوئی تھیں اُنکی فہرست مذکورۂ بالا سے ظاہر ہوگا کہ آرمی بٹالین کی نسبت لینڈ وہر بٹالین کے زیادہ تر حصہ سے کام لیا گیا تھا اس سے معلوم ہوتا ہے باقاعدہ سپاہ کا انضباط اچھا نہیں ہے۔

ردیف کے بٹالین میں اکثر ۱۲۰۰ جوان ہوتے ہیں۔ اسلحہ وغیرہ باقاعدہ انفنٹری کے سے ہیں۔

حمیدیہ یا ملیشیا کیولری قبائل کے سرداروں کے ماتحت ہے۔ اسکے افسر باقاعدہ سپاہ سے بھی ہوتے ہیں۔

عام

آدمی بکثرت دستیاب ہو سکتے ہیں۔ افسروں کی تعداد کم ہے۔ انفنٹری کے سپاہی نہایت سرعت سے نقل و حرکت کر سکتے ہیں۔ گھوڑے متعدد ہیں۔ ریلوے اور سباب کی سڑکیں بہت کم ہیں۔ افواج کا سپرٹ اور جوش قابل تعریف ہے۔ ترکوں کو جب جوش آجائے تو وہ طبعاً اور مذہباً جنگجو ہیں۔

بردی کا رنگ اور امتیازی علامات۔ انفنٹری کے گہرے نیلگون ٹیونک اور

پاجامے ہوتے ہیں۔ کیولری کے گہرے نیلگون ٹیونک اور خاکی پتلونیں۔ انفنٹری میں افسروں کے ٹیونکوں کی سُرخ کپڑے کی موٹی کفیں ہوتی ہیں۔ انفنٹری کے سر پر فیض یعنے ترکی ٹوپی ہوتی ہے۔

فیلڈ مارشل کے اپالٹوں پر تین ستارے ہوتے ہیں۔ لفٹنٹ جنرل کے دو۔ میجر جنرل کا ایک۔ میڈیکل افسروں کے کندھے کے قطعے پر سانپ ہوتا ہے۔

بجٹ۔ سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء کے محاصل کا اندازہ ۳ ۱۳۲۳ ۱۸۵۱۱ پونڈ کیا گیا تھا۔ اور اخراجات ۱۱۴۱۹۲۴۱۸ پونڈ تھے۔ اسمیں سے بجٹ جنگ بشمولیت گینڈارمیری یعنے پولیس کے ۱۹۸۵۶۹۰۵ پونڈ یا ۲۳ فیصدی کے قریب تھا۔ لیکن مالی انتظام خراب ہے جس سے ترکوں کو کسی جنگ عظیم میں بڑی دقت ہوگی۔ بجٹ زیادہ تر تحریری بات ہے یعنے صرف خیالی ہے اور واقعی نہیں۔

ولایت کا اخبار "آرمی اینڈ نیوی گزٹ" جو خاص سلطنت ہائے مختلفہ کے بارہ میں زیادہ معتبر ہونا چاہیئے فوج ٹرکی کی نسبت سنہ ۱۸۹۹ء میں اس طرح لکھتا ہے۔

"مشکلات آرمینیا نے طبعی طور پر ٹرکی کی توجہ فوجی طاقت کی ضرورت کی طرف منعطف کی۔ سنہ ۱۸۴۴ء سے ٹرکی میں عامتہً جمہوری خدمت فوجی کا قانون نافذ ہے۔ سلطنت ٹرکی چھ فوجی اضلاع میں منقسم ہے۔ ہر ضلع ایک دستہ فوج "ایکٹو آرمی" اور دستۂ "ریزرو" میں دیتا ہے۔ ان فوجی دستوں کے علاوہ چالیس سال کی عمر سے کم کے سپاہیوں کی ایک معقول تعداد کی فوج ہے جو فوجی خدمات کر چکی ہے اور بوقت جنگ کام بخوبی دے سکتی ہے۔ ہر ضلع میں فوج آراستہ و تعلیم یافتہ کی تعداد ½۲ لاکھ سے ۵ لاکھ تک ہے۔ اور یہ سب سپاہی عنفوان شباب میں ہیں۔ قانون میں مستثنیات اسقدر زیادہ ہیں کہ نصف آبادی ریکروٹ دینا کرتی ہی۔ قسطنطنیہ۔ بیرا۔ اور سنتری کے کل مسلمان، مشرقی ایشیا کوچک کے کرد۔ عرب۔ جزائر آرچی پیلیگو۔ لسینا۔ اور طرابلس کے مسلمان۔ فوجی خدمت سے مستثنے ہیں۔ انکے علاوہ تمام عیسائی بھی۔ لیکن ان سے فی کس صرف تین شلنگ ۶ پنس کا ٹیکس لانہ اسکے عوض لیاجاتا ہے۔ ۲۱ سال کی عمر میں فوجی خدمت شروع ہوتی ہے۔ ۶ برس "ایکٹو" فوج میں۔ ۸ "ریزرو" میں اور ۶ "مستحفظ" فوج میں نوکری کرنی پڑتی ہے۔ اسطرح لسبت سالہ مدت خدمت ۴۰ برس کی عمر میں پوری ہوتی ہے۔ ہر دستہ فوج میں ۶ رجمنٹیں سواروں کی ۴۳ رجمنٹیں بہادروں کی اٹھارہ

توپوں کا اسپی توپخانہ اور ۲۰ توپیں جنگی توپخانہ کی ہوتی ہیں۔ مقدونیہ کے پیوستہ فوج میں بہ نسبت اور ضلعوں کے ایک رجمنٹ سواران ۱۰ رجمنٹیں پیادوں کی ۳۰ باٹریاں جنگی توپخانہ کی اور ۲۴ باٹریاں توپخانہ کوہی کی زیادہ ہیں۔ ہر دستہ میں ایک توپخانہ ۳۰ باٹریاں (یا ۱۸۰ گھوڑچڑھی اور جنگی توپوں) اور ۶ باٹریاں (یا ۲۴ کوہی توپ خانوں) کا ہے۔ گھوڑچڑھے توپخانہ میں ۳۵۹۰-۳ انچ جنگی میں ۴۲-۳ انچ اور کوہی میں ۰۶ .۵-۲ انچ دہانہ کی توپیں ہیں اور جان میکسم جلد فائر کرنے والی جنگی توپیں بھی داخل کی گئی ہیں۔"

"سواروں کی ہر رجمنٹ میں ۵ سکوارڈرن ہیں اور ہر سکوارڈرن میں ۶ افسر نان کمیشنڈ افسر ۱۲۱ سوار اور ۱۰ باجہ نواز جملہ ۱۶۲ سپاہی اور افسر اور اسیقدر گھوڑے ہیں یہ سوار قرابین، تلوار اور طمنچہ سے مسلح ہیں اور ایک رجمنٹ ہر ضلع کے دستہ میں مقیم رکھتی ہے۔ فوج پیادہ کے پیدلوں میں ۴۲۸ پلٹنیں۔ ہر پلٹن میں ۴ کمپنیاں اور ہر کمپنی میں ۶ سو ۸ سو تک جوان ہیں ۴ پلٹنوں کی ایک رجمنٹ۔ اور ہر رجمنٹ میں ایک کرنل۔ لفٹنٹ کرنل اور ۴ ایجوٹن میجر۔ علاوہ پلٹن وار کمان افسروں وغیرہ کے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس رائفل ۳-۰ انچ بیتر کے۔ گولیاں سیسے کی جن پر قلعی دار فولاد منڈھا ہوا ہے اور بے دھوئیں کی "نائٹرو کاٹن" بارود ہے سنگینیں وہی یتاغانی وضع کی۔ ۱۸ ۱/۴ انچ لمبی ہیں جن سے ۱۸۷۷ء میں ترکوں نے روس کے مقابلہ میں خوب کام لیا تھا۔"

"ترکی افسروں کی فوجی تعلیم آجکل عملی طور پر ہوتی ہے ۲۸ فوجی مدارس ابتدائی مختلف اضلاع میں ہیں اور جو لڑکے ایک عالم میں نوکری کرنا پسند کرتے ہیں وہ ان مدارس ابتدائی میں داخل کرلئے جاتے ہیں اور ۱۴ سال کی عمر تک مفت تعلیم پاتے ہیں۔ ان کے علاوہ نو فوجی کالج ہیں جہاں طلباء ابتدائی مدارس سے ان کالجوں میں بھرتی ہوتے ہیں اور ۲۰ سال کی عمر تک یہاں تعلیم پاتے ہیں اسکے بعد پیادوں یا سواروں کے مدرسوں میں چڑھائے جاتے ہیں یا کسی دستہ کے مدرسہ فنون میں۔ ان مدارس سے سالانہ ۴ سو ۵ سو تک کامیاب طلباء فوج پیادہ و سوار میں داخل ہوتے ہیں اور ایک سو توپ خانہ میں۔ زبان جرمنی یا روسی کا جاننا مشروط ہے۔"

اور مندرجہ ذیل فوج حال ہی میں اضافہ کی گئی ہے۔

جن جدید رجمنٹوں کے اضافہ کے لئے حکم ہوا ہے اونکا مجموعی عدد ۶۶۶ ہے ان رجمنٹوں

سے ۱۲۳ رجمنٹ خاص دار السعادت کے مقیم لشکروں میں زیادہ کیے جائینگے اور ۹۶ رجمنٹیں
آدرنہ کے لشکر دوم میں اضافہ ہونگی اور ۱۵ رجمنٹیں سلونیکا کے لشکر سوم میں اور ۱۴۹ رجمنٹیں
آذربیجان واقع ولایت ارض روم کے لشکر چہارم میں اور ۷۷ رجمنٹیں دمشق کے لشکر پنجم میں
بڑھائے جائینگی - مگر اس اخیر لشکر میں اس افزونی کے سوائے ۱۷ رجمنٹیں جو خاص عرب اور البانی
جوانوں سے مرتب ہونگی اور افزود کیجائینگی - اسکے بعد صرف ترکی پیدل سپاہیوں کا
مجموعہ ۱۳۱۸ رجمنٹ پر ہو جائیگا - ہر ترکی رجمنٹ میں پورے ہزار جوان رہتے ہیں - اس حساب
سے کل تعداد فوج پیادہ ۱۳۱۸۰۰۰ ہوگی -

ایرانی فوج

ایران کی باقاعدہ فوج جو سٹینڈنگ آرمی کے نام سے موسوم کیجاتی ہے اسی ہزار ہے
جسمیں ساٹھ ہزار فوج پیادہ اور پندرہ ہزار سوار اور ۵ ہزار توپچی ہیں - اگر یزدی فوج میں
سولہ ہزار آٹھ سو پیدل بیس ہزار دو سو پچاس سوار ہیں - علاوہ اسکے کوہستانی قبائل
کا ایک لاکھ لشکر ہے - اس فوج کا نام عساکر نظامی ہے - ایران میں دوسری فوج تو جریک
کہتے ہیں جو ضرورت کے وقت تمام مملکت ایران سے بہم پہنچ سکتی ہے جسکے واسطے یہ
دستور قائم کیا گیا ہے کہ ہر گھر سے ایک سوار اور ایک ایک پیادہ لیا جاتا ہے جن کو اسلحہ
سرکاری فوج سے بہم پہنچائے جاتے ہیں - اس طرح ایرانی کافی اسلحہ اور سامان باربرداری
میسر آنے کی صورت میں پانچ لاکھ سوار اور دس لاکھ پیادہ میدان کارزار میں لا سکتے
ہیں - ایرانی فوج زیادہ تر خراسان - فارس اور مازندران میں رہتی ہے اور پہاڑی ہونے
کی وجہ سے نہایت خوفناک اور زبردست ہے - اگر اس فوج کی باضابطہ تربیت کیجائے
تو یہ روسیہ کی مزاج پرسی کر سکتی ہے -
امیر بخارا کے پاس صرف دس ہزار اور خان خیوا کے پاس تین ہزار قواعددان فوج موجود ہے

فوج افغانستان

افغانستان کی جو کچھ فوج ہے وہ امیر عبد الرحمن خان والی افغانستان کی محنت اور سعی کا

نیتجہ ہے۔ لیکن افغانستان ایک ایسا مُلک ہے کہ جہاں کی فوج کی مقدار شاید امیر صاحب کی ذات کے اور کسی کو معلوم نہ ہوگی۔ اور شاید جو اندازہ گورنمنٹ انگریزی کو معلوم ہے وہ بھی صحیح نہ ہو۔ امیر صاحب نے اپنے ملک میں تمام رعایا کے مضبوط آدمیوں کو فوجی خدمت سکھلانے کا طریق اختیار کیا ہوا ہے۔ اور آجکل کابل کے کارخانوں کے بنے ہوئے اور یورپ کے بنے ہوئے اسلحہ ملا کر بقدر امیر صاحب کے سلاح خانوں میں بیان کئے جاتے ہیں کہ افغانستان کا ہر لڑ سکنے والا آدمی ان سے مسلح ہو سکے۔ امیر صاحب کی نسبت اُن کے ہاتھ کے لکھے ہوئے حالات جو حال میں اُن کے میر منشی نے اُن سے منسوب کئے ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ پانچ لاکھ فوج امیر صاحب اپنی طرف سے اس وقت تک تیار کر چکے ہیں اور پانچ لاکھ اور تیار کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔

باب بست و ہفتم

صوبجات متحدہ کی سپاہ

آبادی (الشمولیت ۷۶ لاکھ ۹۴ ہزار رنگدار آدمیوں کے) ۶ کروڑ اسّی لاکھ ہے۔

گذشتہ واقعات کی وجہ سے تمام دُنیا کی توجہ صوبجات متحدہ کے نیوی اور اُس سے کم اُسکی سپاہ کی طرف منعطف ہو گئی ہے۔ مسٹر ہوئیٹ نے سفیر امریکہ متعینہ انگلستان کے الفاظ میں " برادر جوناتھن (اہل امریکہ) دُنیا کو دیکھنے کے خیال سے روانہ ہوا ہے" ہر شخص نے بلا مبالغہ یہ بیان کیا ہے کہ اسکے اہل مُلک نے ایسے سو فرسنگ طویل بوٹ پہن کر سمندر کے جزائر پر اپنے قدم جمائے ہیں۔ اور وہ دُنیا کے آر پار قدم اُٹھا رہے آتے ہیں۔ اس قسم کا قدم تھوڑا عرصہ ہوا پہلے اٹھایا گیا تھا جبکہ ۲ ہزار اہل امریکہ کی نیجری افواج فلپائن کی طرف جاتی ہوئی ہوائی آئی لینڈ میں اُتری تھیں۔

انگریزی زبان بولنے والی نسل کے دو حصوں میں بہت سرگرمی اور پُر جوش خوشی سے تعلق پیدا ہوا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ بیس سال کا خواب نفس الامر میں تکمیل کی صورت اختیار کریگا۔ اور وہ رخنہ جو جارج سوم اور اُسکے وزراء کی تنگ ظرفی کی

پالیسی سے پیدا ہو گیا تھا۔ اب مسدود ہو جائیگا۔

غالباً ناظرین مجھے معذور رکھیں گے اگر میں اس موقع پر تیسری تصویر دکھاؤں شہنشاہ جرمنی کئی پہلوؤں کا آدمی ہے جسکی جزائر انگلستان کے سرد مہر لوگ واقعی قدر نہیں کر سکتے با ایں ہمہ بہت سے لوگوں کو قیصر کے دلسوز تار سے تعجب ہوا ہوگا جو اُسنے مسٹر کپلنگ کو دیا تھا اور جسمیں اُسنے "ہماری مشترک نسل" کی طرف اشارہ کیا تھا۔ یہہ بالکل ٹھیک ہے کہ اہل جرمن خاصے انگریز بن سکتے ہیں کیونکہ اصل میں وہ دونوں ایک ہی قوم کی اولاد ہیں لیکن چند ماہ پیشتر یہہ کس کو گمان ہوا ہوگا کہ قیصر کے دل میں اس قسم کا خیال آیا ہوگا؟

ان مبارکبادوں میں کسی نغمہ خارج آہنگ کی آواز نہیں سُنی گئی بلکہ بمشکل تنبیہ کی صدا بھی نہیں آئی۔ گو سفیر نے اپنی مدبرانہ وضاحت میں احتیاط سے کام لیا ہے۔ اتحاد کی امید تو نہیں ہو سکتی۔ ہر ملک پہلے اپنے فوائد کا خیال کریگا۔ اسکی تقریر میں بھی یہی خیال پایا جاتا ہے۔ یہہ زمانہ فوری واقعات کا ہے۔ جہاں کل نہایت سخت غصہ ہوا تھا وہاں آج بڑے جوش و خروش کی محبت ہو گئی ہے۔ ہمکو اُن لوگوں سے تہ دل میں خفیہ طور پر کسی قدر محبت ضرور ہے۔ جو ہماری مشترک زبان بولتے ہیں۔ اور ہمیں یہہ اُمید کرنی چاہیئے کہ قدیم ضرب المثل اب بھی صادق آئے یعنے کہ عاشقوں کے تنازعات محبت کے از سر نو پیدا ہونے کا باعث ہوا کرتے ہیں۔ مگر ایک خطرہ کو معمولی کُند ذہنی سے دیکھا گیا ہے وہ شخص جسنے اور سب لوگوں کی نسبت اپنے ملک کے واسطے بہت زیادہ کام کیا ہے ممکن ہے کہ اُس کی ایک مستثنےٰ مثال ہو۔ اور جو اَبتک زندہ ہے یعنے موجودہ وزیراعظم جس کا تجربہ وسیع ہے۔ جو لارڈ سالسبری دہر رو قوم ہے۔ اُسنے اس خطرہ کی طرف اشارہ کیا ہے کہ دو سری سلطنتیں انگریزی بولنے والے باشندوں کے اس اتحاد کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھیں گی جو دنیا کے برخلاف ہے۔ اگر صورت معاملہ یہی ہے تو دُنیا روما کے برخلاف ہوگی۔

زمانہ حال کے معنوں میں صوبجات متحدہ کی سپاہ کا وجود بمشکل نظر آتا ہے۔ گو سپین کی افواج کا اُسنے خاطر خواہ سے بھی زیادہ مقابلہ کیا تھا۔ اس جنگ کے وقت میں امریکہ میں بہت کچھ دلخراش مباحثہ ہوتا رہا ہے کہ اس ملک کے اعلےٰ حلقوں میں ناقابلیت ہے اور یہہ کہا گیا ہے کہ اس ناقابلیت کی وجہ سے امریکہ کی سپاہ کا علالت سے جسقدر نقصان ہوا کہ ہسپانیہ کی گولیوں کے صدمہ کے نقصانات سے بھی متجاوز تھا۔ جنگ سپین و امریکہ میں

صوبجات متحدہ کے نقصانات حسب ذیل ہوئے :-

معرکہ میں مارے گئے	۳۲۹
زخموں سے مر گئے	۱۲۵
مرض سے مر گئے	۲۵۷۷
میزان	۳۰۳۱

جزائر فلپائن کی طویل لڑائی کے نقصانات کا ابھی شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن شاید بہت سب اسی قسم کے ہونگے۔

لیکن یہ امر مشکوک ہے کہ اگر امریکہ کی کمسریٹ - ہاسپٹل - جراحی اور دیگر آسائشوں کا انتظام خاطر خواہ ہوتا کیا فلپائن جیسے وبائی جزائر میں اس سے کم نقصان ہوتا۔ فرانس کی سپاہ اور بیڑا انتظام وغیرہ میں دنیا بھر میں مشہور رہے ہے۔ لیکن جزیرہ میڈغاسکر میں اس سے اچھا جشر نہ ہوا تھا - انگلستان کا بھی کریمیا میں اس سے اچھا حال نہ تھا۔ مصنف کا یہ خیال ہے کہ رسد وغیرہ محکموں کے افسر اور جوابدہ شخص غیر معمولی طور پر بے سمجھ اور نہایت لالچی اور سفاک نہ تھے۔ یہ ممکن ہے کہ اس قسم کے نقائص تمام ملکوں میں پائے جاتے ہیں۔ تمام لوگوں میں طویل امن کی وجہ سے غفلت اور سہل انگاری پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ اور محکموں کے افسروں کو مجبوراً کفایت شعاری کرنی پڑتی ہے اور پھر اندر ہی اندر منصوبہ پرداز بھی فریبوں میں سرگرم رہتے ہیں۔ اس قسم کی مصائب میں قوم پر نہ کہ کسی فرد بشر پر اپنی لاپروائی کا الزام عائد ہوتا ہے۔

کمانڈ۔ صوبجات متحدہ کا پریزیڈنٹ قومی افواج کا کمانڈر ہے اور وہی جنگ کا اعلان دیتا ہے۔ مگر اسکو اپنے اعلان پر عملدرآمد کرنے اور جمہوریہ کی بحری و بری لشکر دل کو استعمال کرنے کے واسطے کانگریس سے اختیار لینا پڑتا ہے۔ پیشتر اسکے کہ سپین اور صوبجات متحدہ کے مابین محاربہ شروع ہوا ایسا ہی کیا گیا تھا۔ گذشتہ جنگ میں طرفین سے واقعی "اعلان" نہیں ہوا تھا۔ اس قسم کے اعلان اب غیر معلوم ہوتے ہیں۔ ڈپلومیٹک تعلقات قطع کئے جاتے ہیں۔ یا جنگ کا کوئی فعل صادر ہوتا ہے۔ اور عام دار وگیر شروع ہو جاتی ہے۔ پریزیڈنٹ ایک وزیر جنگ منتخب کرتا ہے جو اسکی حسب منشاء اس عہدہ پر تعینات رہتا ہے۔ لیکن اسکے تقرر کی سینیٹ کے ممبر بھی

تصدیق کرتے ہیں۔ کمانڈ اور تربیت و قواعد کی نگرانی ایک ملیٹری افسر کے ماتحت ہوتے ہیں۔

سپاہ میں پانچ سال تک سروس لازمی ہے اور ریزرو میں شامل کر لینے کا اختیار بھی ہوتا ہے۔

سپاہ کی تعداد بحالت امن کانگریس کے ایکٹوں سے ۷۴۲۱ افسروں اور ۲۵۰۷۱ سپاہیوں تک محدود کر دی گئی ہے۔ واقعی تعداد امن حسب ذیل ہے :۔

	افسر	سپاہی	گھوڑے	اسپی القواب
انفنٹری	۹۱۰	۱۲۸۷۱	۰	۰
کیولری	۴۴۷	۶۰۱۰	۶۰۰۶	۰
آرٹلری	۲۹۰	۳۹۳۹	۶۳۷۳	۴۰
انجنیئر	۱۱۸	۴۹۵	۰	۰
سگنل کرنے والی کور	۱۰	۴۹	۰	۰
میزان	۱۷۷۵	۲۳۳۶۴	۱۲۳۷۹	۴۰

یہ تجویز کی گئی ہے کہ تعداد امن کو بڑھا کر ایک لاکھ کر دیا جائے۔ تاکہ پورٹو ریکو کیوبا اور جزائر فلپائن میں قلو کی افواج رکھی جا سکیں۔ جزائر فلپائن کے واسطے فی الحال ہیں لینے بحری سپاہ سے کام چلایا جا رہا ہے۔

تعداد جنگ نہیں دکھائی گئی جیسا کہ گذشتہ جنگ میں ظاہر ہوا تھا ملیشیا اور والنٹیر مذکورہ بالا تعداد کو بہت کچھ بڑھا دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک لاکھ والنٹیر سپین کے مقابلہ پر لڑے تھے اور انھوں نے شجاعت اور دیگر سپاہیانہ اوصاف کافی معرکہ آرائیوں میں بہادری سے لڑ کر اظہار کیا تھا۔

باقاعدہ سپاہ حسب ذیل منضبط کی گئی ہے۔ انفنٹری آٹھ کمپنیوں کی پچیس رجمنٹیں کیولری دس ٹروپوں یا نصف سکاڈرنوں کی دس رجمنٹیں۔ آرٹلری بارہ بیٹریوں کی پانچ رجمنٹیں۔ انجنیئر پانچ کمپنیوں کا ایک بٹالین ایک سگنل کرنے والی کور مگر تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ یہ تجویز کی گئی ہے کہ انفنٹری کا انضباط تین تین بٹالین کے لحاظ سے کیا جائے۔ اور آٹھ کمزور آرمی کور ول کو تخفیف کر کے چار بنایا جاوے

موجودہ کوروں کے صدر مقام نیویارک شکاگو۔ سینٹ پال۔ ڈینور۔ دینکوور۔ سان فرانسسکو۔ سان انٹونیو اور اوماہا ہیں۔

ریزرو۔ صوبجات متحدہ کے باشندوں کو اٹھارہ اور ۴۵ سال کی عمر کے مابین لازمی طور پر فوجی سروس کرنی پڑتی ہے۔ واقعی ریزرو ایک منضبط ملیشیا اور غیر منضبط ملیشیا پر مشتمل ہے۔ منضبط ملیشیا کی تعداد ۹۳۰۰ افسر اور ۱۵۰۶۴۲ سپاہی ہیں لیکن یہہ کہا جا سکتا ہے کہ اس تعداد میں سے ایک دسویں حصے کو بھی عمدہ فوجی تربیت اور قواعد نہیں سکھائی جاتی۔ غیر منضبط ملیشیا ایک کروڑ ایک لاکھ انچاس ہزار ہے۔ یہہ اُن باشندوں کی تعداد ہے جن کو جنگ کے واسطے طلب کیا جا سکتا ہے کسی جنگ کے چھڑنے پر غالباً جنگی مقاصد کے واسطے انکی قدر بہت کم ہوگی۔

بجٹ۔ محاصل ۹۶-۱۸۹۵ء ۷۳۰۰۰۰۰ ۲۷ ۸ پونڈ۔ اخراجات ۹۶-۱۸۹۵ء ۶۹۰۰۰ ۹۲۳ پونڈ۔ ۱۸۹۶ء میں قرضہ ۳۷۳۶۸۱۰۰۰ پونڈ ۹۹-۱۸۹۸ء کے بجٹ سیاہ کا تخمینہ ۹۷۰۰۰۰۰ پونڈ۔ مگر یہہ اغلب ہے کہ واقعی اخراجات اس سے بہت زیادہ متجاوز ہونگے۔

ملیٹری پنشنیں اب ۲ کروڑ نوے لاکھ پونڈ تک پہنچ گئی ہیں جسکے متعلق ولن لوبیل نے طنزیہ کہا ہے "چونکہ ان پنشنوں کا ناقابل حساب ہیولی یا انکے رشتہ داروں کو عطا کیا جانا ووٹوں کے خریدنے میں پولیٹکل تحریک کا ذریعہ ہے۔ آئندہ موقعہ ہونے کی توقع ہے"۔ اگر اس طریقہ کو اُن لوگوں تک وسیع کیا جائے جن کو گذشتہ جنگ سے نقصان ہوا ہے تو یہہ ایک بڑا شگون ہے۔

ضمیمہ

کانفرنس صلح

۲۸ جون۔ آج کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ کونٹ موراولیف کے سرکلر میں سپاہ اور ملیٹری اخراجات کے محدود کرنے کی جو تجاویز پیش کی گئی تھیں انکو تمام دول ہائے عظمے نے متفق اللفظ ہو کر مسترد کر دیا ہے۔ گویا کانفرنس کو ناکامی ہوئی ہے۔ اور اسکا

ناکامی پہلے ہی متیقن تھی۔

صوبجات متحدہ امریکہ کی سپاہ میں اضافہ

مذکورۂ بالا کے متعلق یہہ کہنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ اُسی روز صوبجات متحدہ کے پریزیڈنٹ نے سپاہ کی ایک لاکھ مجوزہ تعداد تک زیادہ کرنے کی منظوری دی اگرچہ یہی بشمار مُدتیس ہزار جزائر فلپائن فتح کرنے میں کار آمد ثابت ہوئے ہونگے۔ صوبجات متحدہ کی یہہ پالیسی چنداں مُفید نہ ہوگی۔

انگلستان

اس سال (۱۸۹۹ء) کی ملیٹری کارروائی کا بل

سالہائے ماسبق کی پالیسی کی تقلید سے انڈر سیکریٹری خار دار نے ۲۱ جون کو بروز بدھ چالیس لاکھ پونڈ کی رقم مانگی تھی جو حسب ذیل خرچ کیجانی تھی:-

حفاظت اور پناہ گزین ہونے کے بندرگاہوں کو مستحکم کرنے کی غرض سے ۱۰۰۰۰۰ پونڈ

سالسبری پلین کی مستقل بارکیں	۱۶۰۰۰۰۰ پونڈ
اُن رجمنٹوں کے ڈپوؤں کے مکانات کے واسطے جنمیں نئی بٹالین بڑا دی گئی ہیں	۱۶۰۰۰۰ ״
بارکیں زیادہ تر گیریزن آرٹلری کے واسطے	۷۰۰۰۰ ״
بارکوں میں اضافہ	۹۰۰۰۰ ״
بارکوں کی اصلاح	۱۷۰۰۰۰ ״
ایلڈرشاٹ۔ کولچسٹر اور کوراگھ کی عمارت کو بڑھانے کے واسطے جو پہلے شروع ہیں	۲۳۰۰۰۰ ״
جبرالٹر۔ زیادہ تر ہسپتالوں پر	۵۰۰۰۰ ״
مالٹا ایضاً ایضاً	۱۲۰۰۰۰ ״
سیلفاکی	۴۰۰۰۰ ״
ویٹے ہے وے	۱۳۰۰۰۰ ״
برمودا۔ مارشس۔ جمیکا۔ اور سینٹ ہلینا	۹۰۰۰۰ ״

بار برداری ————————	۲۰۰۰۰ پونڈ
والنٹیروں کی رائفل زدیں ————————	۴۰۰۰۰ "
سٹاف اور متوقع ضروریات کے واسطے ————————	۱۹۰۰۰۰ "
کل	۴۰۰۰۰۰ پونڈ

اس بل کی تشریح کرتے ہوئے مسٹر ونڈھم نے بارکوں کی وسعت وغیرہ کی طرف توجہ دلاکر کہا تھا کہ اب "موت کے پھندے" بتدریج معدوم ہوتے جاتے ہیں۔ یہہ الفاظ مبالغہ آمیز نہیں۔ جیساکہ اُن لوگوں کو معلوم ہے کہ جو ڈبلن اور بعض دیگر مقامات کی بارکوں کے حالات سے واقف ہیں۔

لارڈ چارلس بیرسفورڈ نے پناہ گزین ہونے کے بندرگاہوں کی پالیسی میں تنزل ہونے کو ایک مستثنیٰ حالت بیان کیا تھا۔ بحری آدمی اور غیر سرکاری نکتہ چین غالباً یہہ خیال کرینگے کہ بہتر ہوتا اگر دس لاکھ پونڈ کی رقم نیوی پر صرف کیجاتی۔ اخراجات میں میلان "دو ڈرِن جمنسوں کی بڑھیا عورتوں کا اطمینان کرنے کی پالیسی" کی طرف ہے۔ یہہ لارڈ ہڈ کا مشہور مقولہ ہے۔

معاملات ٹرنسوال

اگر پریزیڈنٹ کروگر نہ دبیگا تو جنگ ضرور ہوگا (اور ایسا ہی ہوا ہے) ہن بیکولن کی پالیسی ہمیشہ جاری نہیں رہ سکتی۔ مسز کردن رائٹ ہمکو ابھی انتظار کرنے کے واسطے کہتی ہے۔ لیکن ہمنے بہت مدت تک انتظار کیا ہے۔ اگر دیو ہیکل آبی حیوان کو خراش آ جائے تو وہ بھی بلبلا اُٹھیگا۔ مشہور انگلو جرمن مصنفہ مذکور کی کتاب پر بعض ناتجربہ کار نکتہ چینیوں نے حملہ کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہہ ایک ڈچ عورت کی تحریر ہے۔ مگر اُن کو یہہ خیال رکھنا چاہیئے تھا کہ اپنی ناموری کے علاوہ یہہ لیڈی کیپ کالونی کے وزیراعظم کی ہمشیرہ ہے۔ اور گو اسکی تدابیر عملاً ناممکن ہے۔ وہ صدق دل سے قومی جوش کو کم کرنے کی خواہاں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر جنگ شروع ہو گیا تو سیلز بیری وزارت بلا کم و بیش ہوگا (لیکن اس سے گذر کر لارڈ کچنر اور لارڈ رابرٹس تک نوبت پہنچ گئی) جنوبی افریقہ کی باقاعدہ افواج کا صفحہ ۲۰۶ پر ذکر کیا گیا ہے۔

میلیشیا کی لازمی سروس

وزیر جنگ نے انھیں دنوں ملک انگلستان کو ایک غیر دلاویز یاد دہانی دی تھی کہ جبتک آدمی میلیشیا کے واسطے نہ آئینگے کونسکرپشن یعنی مجبوری فوجی ملازمت جاری کیجائیگی۔ چونکہ ملک میں مزدوری کا نرخ بڑھ گیا ہے اور سپاہ کی تعداد کو پورا رکھنے کے واسطے میلیشیا کی غیر معمولی مانگ ہوئی ہے۔ میلیشیا کے رو ریکروٹ بھرتی کیئے جاتے ہیں۔ اسمیں شک نہیں کہ مجبوری میلیشیا سروس کو عوام پسند نہ کرینگے اور ممکن ہے کہ اس تجویز پر عمل کرنے سے زبردست گورنمنٹ کو بھی شکست ہو۔ اور وزارت از سر نو مرتب ہو۔

فرانس

کپتان ڈریفس واپس آگیا ہے۔ اس بارہ میں کوئی نئی بات کہی نہیں جاسکتی لیکن شائد یہہ کہنا چاہیئے کہ اگر ڈریفس مجرم ہے تو اعلےٰ حلقوں میں غیر معمولی غفلت پائی جاتی ہے۔ اور اگر ڈریفس معصوم ہے تو فرانس کے لوگوں کے اخلاق میں نہ قابل افسوس تنزل واقع ہوا ہے۔ حتیٰ کہ یہہ مناسب خیال کیا جائے کہ ایک شخص اپنی جان سپاہ پہ قربان کردے۔

تمام شد

ضمیمہ

مابین الاقوام تخفیف اسلحہ حرب کا مسئلہ

(ترجمہ از لنڈن گرافک مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۹۸ء)

فرانس - و جرمنی - و روس اور سلطنت برطانیہ کی افواج کا مقابلہ

(چارلس لو کا مضمون)

ناظرین کو یاد ہوگا کہ گذشتہ سال میں زار روس نے تخفیف اسلحہ حرب اور روئے زمین پر صلح دائمی قائم کرنے کے متعلق متعدد تجاویز پیش کی تھیں لیکن کانفرینس صلح کے اجلاس کو اس بارہ میں بالکل ناکامی ہوئی ہے۔ جیسا کہ بعض مدبرین کو پہلے سے ہی توقع تھی پھر بھی برطانیہ کلاں اور اسکے رقیبوں کی واقعی حالت کا خاکہ دکھانا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ جہاں تک سلطنت برطانیہ کا تعلق ہے اسلحہ حرب اور اسکے مہیا کرنے کے اخراجات کی تخفیف نیوی یعنی صیغہ بحری میں بھی ہو سکتی تھی۔ اور سرکار کی تجاویز مذکورۂ بالا کا لگاؤ اسی صیغہ سے ہی ہو سکتا تھا۔

دنیا کی چاروں سربرآوردہ قوموں کی جنگی طاقت کا مقابلہ اور نسبتی اندازہ کرنے کیلئے وقت بالکل صحیح شمار و اعداد دریافت کرنے ناممکن ہیں (گو کتاب ہذا میں حتی الوسع اس قسم کی کوشش کی گئی ہے) اور مندرجۂ ذیل نقشوں کے ذریعے یہی سعی کی گئی ہے۔ چونکہ یہ سرکاری ذرائع سے لئے گئے ہیں۔ لہٰذا یہ عملی حساب کے واسطے کفایت کرینگے۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جہاں فرانس۔ جرمنی اور روس کی طاقت تین ملین آدمی کے قریب ہے۔ سلطنت برطانیہ کی بری سپاہ کا تخمینہ ایک ملین یعنی دس لاکھ ہے۔ اگرچہ سپاہ انگلستان میں ۵ ۲ ہزار آدمی اور ریزرو گنی جاتی ہیں۔ اور برٹش ہند کے اور سپاہیوں کی تعداد ایک ... ہے۔ یہ درست ہے کہ جدولوں میں جو تعداد دکھائی گئی ہے۔ فی الواقع وہ ایک ملین سے

بہت کم ہے۔ لیکن انہیں سلطنت برطانیہ کی افواج کی بہت سی تعداد شامل نہیں کی گئی۔ جنکو حرب کے استعمال کی مناسب قواعد سکھائی گئی ہے۔ اور جو جرمنی کی لینڈسٹرم سپاہ سے مشابہ ہے۔ اور جرمنی کی جنگی طاقت کا اندازہ کرنے میں اس قسم کی سپاہ شمار کی گئی ہے۔ یہہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ سپاہ انگلستان کی طاقت و تعداد کا اندازہ کرنے کے وقت بحری و بری متعلق سروسوں کی تمیز کرنی بہت مشکل ہے۔ کیونکہ دیکھنے میں آیا ہے کہ انگلستان کی چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں انگریزی جنگی جہازوں کا بری لڑائیوں کے فتح کرنے میں بہت کچھ استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اُن کو متعدد بحری لڑائیوں میں شریک ہونے کا موقع ملتا ہے۔ بلکہ فی نفس الامر میں ٹرفیلگر کی بحری لڑائی کے بعد انگلستان میں اس قبیل کی کوئی دارو گیر پیش نہیں آئی۔

ایک شہنشاہی ملین (دس لاکھ)

یہہ بھی یاد رہے کہ وہ زمانہ گذر گیا ہے جبکہ صرف برٹش سپاہ کا ذکر کیا جاتا تھا۔ فی الحقیقت امپیریل ڈیفنس یعنے شہنشاہی حفاظت کی غرض سے شہنشاہی سپاہ میں ہندوستان کی (علی الخصوص امپیریل سروس ٹروپس کے) ایک لاکھ ۶۷ ہزار دیسی افواج بھی ہیں۔ یہہ امر کہ ہندوستانی افواج شہنشاہی مقاصد کے واسطے خود ہندوستان کے باہر بھی استعمال کیجا سکتی ہیں کافی طور پر اُن مثالوں سے ثابت ہو سکتا ہے۔ جنمیں کہ اُن سے کام لیا گیا ہے۔ سنہ ۱۸۰۱ء کو مصر میں۔ سنہ ۱۸۱۱ء کو ماریشس اور جاوا کی مہم میں۔ سنہ ۱۸۴۲ء اور سنہ ۱۸۶۰ء کو چین میں۔ سنہ ۱۸۵۶-۵۷ء کو فارس میں۔ سنہ ۱۸۶۷ء کو ابی سینیا میں۔ سنہ ۱۸۷۲ء کو پیراک (عراق) میں۔ سنہ ۱۸۷۸ء کو مالٹا میں اور سنہ ۱۸۸۲ء کو مصر میں (تل الکبیر) اور سواکن سنہ ۱۸۸۵ء۔

بظاہر یہہ کہنا عجیب مغالطہ معلوم ہوگا مگر بایں ہمہ یہہ امر واقعی ہے کہ سلطنت برطانیہ کلاں امن کی حالت میں دوسری دول یا غیر متبوعہ اعظم یورپ کی نسبت زیادہ ملٹری قوم ہے۔ کیونکہ انگریزوں کی عجیب و غریب حالت کا اقتضا یہہ ہے کہ انکی مرتب سپاہ کی تعداد مستقل طور پر حالت جنگ کے خیال سے متناسب رکھی جائے۔ چنانچہ چند ماہ پیشتر یا جبکہ ملیشیا اپنی سالانہ قواعد پر باہر جاتی ہے تو سلطنت برطانیہ میں جرمنی و فرانس جیسی مملکتوں کی تعداد امن کی نسبت زیادہ اسلحہ بردار سپاہ ہوتی ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ ہماری بری حفاظتی سپاہ کے ایک ملین کا رگار اور موثر جنگجو بہادروں اور ہمارے رقیبوں کے سپاہیوں میں بڑا فرق

ہے۔ لیکن اگر ہم اپنے شمار کو انگلستان کی باقاعدہ سپاہ (مع اسکے ریزرو کے) ہندوستان کی دیسی سپاہ اور نصف ملیشیا تک ہی محدود رکھیں۔ تو اس طرح بھی نصف ملین (پانچ لاکھ) آدمی دستیاب ہوسکیں گے۔ جن کا براعظم یوروپ کی سلطنتوں کے نہائت اعلیٰ قوی عدد وان افواج سے بخوبی مقابلہ کیا جاسکے گا۔ اس بات کو تمام تسلیم کرتے ہیں کہ چونکہ انگریزی فوج کی بھی تعداد بہت زیادہ ہے۔ سپاہ انگلستان کی تعداد اگر اپنے نہائت زبردست دشمنوں کی تعداد سپاہ سے بہت کم رکھی جائے تو کچھ ہرج نہیں۔ اور اسکی بھاری وجہ یہہ بھی ہے کہ اب کسی ایسے معرکہ میں شامل ہونے کا موقع انگریزوں کو بہت کم حاصل ہوگا۔ جو خاص براعظم یوروپ کی سرزمین پر ہوگا۔ لیکن بیس سال پیشتر یہہ حالت نہ تھی۔ لہذا اب واقعی تصفیہ طلب سوال یہہ نہیں کہ سپاہ انگلستان اور اسکے ہمسائیوں کا مناسب تناسب مقرر کیا جائے۔ بلکہ یہہ کہ انگلستان کی بری حفاظتی افواج اور اسکی سمندر میں لڑنے والی افواج کی نسبتی تعین کیجائے۔

نیوی بری سپاہ سے پہلے ہے

اس تناسب کا تعین و فیصلہ نہائت باریک بینی سے کیا جانا چاہیئے۔ کیونکہ یہہ پھر مکرر کہنا چاہیئے کہ ہمارے اور کسی یوروپین طاقت کے مابین بری محاربہ کا امکان نہیں ہے۔ اور چونکہ ہمکو یوروپ کے مغرب میں براہ راست کوئی پولیٹیکل دلچسپی نہیں۔ ایسے معرکوں کا پیش آنا بعید خیال کیا جاتا ہے۔ یہہ کہ یوروپ کے مشرقی حصہ کی قسمت میں بھی ہماری دلچسپی بہت کم ہوگئی ہے کیونکہ ہمکو عملاً مصر حاصل ہوگیا ہے۔ جو مرد بیمار کی وراثت کا ہم کو طبعاً حصہ ملا ہے صحیح یہہ ہے کہ جنگ کریمیا اور جنگ ترکی و روس کے زمانہ سے ہم نے براعظم یوروپ کی پالیسی کی بجائے زیادہ تر کالونیل پالیسی اختیار کی ہے جسمیں بطور خیر امر تسلیم کیا گیا ہے کہ ہمکو کسی بڑی طاقت سے اتنا واسطہ نہیں جتنا کہ خود اپنی بڑی طاقت۔ اور ہمیشہ نشوونما پانے والی طاقتوں سے جو سمندر کے پار بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ بلکہ فرانس کے ساتھ بھی اگر کسی بحری امر سے لڑائی نہ چھڑے۔ تو محض کسی یوروپین تنازع پر انگلستان و فرانس کا بڑھنا غلط فہمی سے ہے اور بالفرض اگر کوئی ایسی لڑائی شروع بھی ہوجائے تو وہ لامحالہ بحری جنگ کی صورت اختیار کرے گی۔ اس صورت میں مثلاً مراکو کی فوقیت کے مسئلہ کا خود مراکو میں تصفیہ نہ کیا جائیگا بلکہ دیغار و مراکو سمندر میں اس قسم کی بحری لڑائی میں ہماری بری سپاہ کے بہت سے حصے

کام نہ لیا جائیگا۔ بلکہ نہایت قلیل تعداد کے تبری لڑائی میں مشغول ہونے کا امکان بھی بہت کم ہے۔ اور وہ بھی اس صورت میں کہ ہماری حفاظت کی پہلی لائن توڑ دیجائے۔ اور اس طرح ہماری نوآبادیات اور انگلستان کے ساحل پر حملہ ہونے کا اندیشہ ہو۔ اور حالات کی حیثیت اس طور سے واقع ہوئی ہے کہ انگلستان و جرمنی کا تصادم شان و گمان سے بھی بعید ہے۔ اور بالفرض محال اگر لڑائی ہو بھی تو بسمارک کے مشہور مقولے کی وہیل مچھلی کا مقابلہ نہ ہوگا۔ بلکہ وہیل اور پورپوائیز (ایک بحری حیوان) یعنے بحری جنگ ہوگا۔ اور چونکہ یہہ بات قطعاً متیقن ہے کہ اس قسم کے بحری محاربہ کا ایک ہی نتیجہ ہوگا (انگلستان مظفر و منصور ہوگا) جرمنی ہمیشہ اس سے کمتر رہیگا۔

بارہ ملین مربع میل (ایک کروڑ بیس لاکھ) کی حفاظت کرنی ہوگی

پس یہہ دیکھا جاسکتا ہے کہ گو ہماری بری فوجیں براعظم یورپ کی تین بڑی اقوام سے قریب دو ثلث کے کم ہے۔ تاہم ہماری حفاظتی طاقت کی اس کمی کا بحری سپاہ کی فوقیت سے خاطر خواہ معاوضہ ہو جاتا ہے۔ اور گو ایک طرف سلطنت برطانیہ کا رقبہ (بمع تازہ اضافوں کے) بارہ ملین مربع میل سے زیادہ ہے۔ جو تمام سلطنت روس سے قریب ایک ثلث کے زیادہ ہے اور اسکی حفاظت کے واسطے سپاہ روس کی ایک ثلث کے برابر خشکی کی افواج ہیں۔ تاہم یہہ یاد رہے کہ یا تو سلطنت برطانیہ کے محیط یا اسکے متمول مرکز پر حملہ ہو سکتا ہے۔ اور وہ بھی اس صورت میں کہ ہمارے چنگل سے بحری ٹرائیڈنٹ (تین نوکوں کا ایک آلہ جو بحری فوقیت کی علامت ہے) بزور چھین لیا جائے۔ اگر ایک اور پہلو سے دیکھا جائے یعنے آبادی کے لحاظ سے تو ہمارے پاس ملکہ معظمہ کی رعایا کے ۵ء۳ متنفسوں کے واسطے صرف ایک لڑنے والا شخص ہے۔ بحالیکہ روس کی حالت میں یہہ تناسب ۳۸۔ اور ایک ہے۔ جرمنی میں ۱۰۸۔ اور ایک۔ اور فرانس میں ۱۲۳ اور ایک کے قریب۔ یہہ تناسب ان ملکوں کی اپنی آبادی پر صادق آتا ہے۔ بشمولیت نوآبادیات کے فرانس کا رقبہ تین ملین (تیس لاکھ) مربع میل کے قریب ہے۔ اور جرمنی کا ۱ ۱/۴ ملین (۱۲ لاکھ بیس ہزار مربع میل)۔ گو انکے یوروپین رقبے ۲۰۴۰۰۰ مربع میل اور ۲۰۸۰۰۰ مربع میل ہیں علے الترتیب ہیں۔ جرمنی کو یہہ فائدہ بھی ہے کہ فرانس کی نسبت اسکے

ایک کروڑ تیس لاکھ زیادہ باشندے ہیں۔ جنمیں سے وہ اپنے فوجی مصالحے منتخب کرسکتا ہے۔ ابتک جرمنی کی نوآبادیات کی متعدد دیسی افواج ہیں۔ گو فرانس نے اس جانب بہت سی ترقی کرلی ہے۔ یعنے اسکے پاس الجزائر کی دیسی آرمی کور کے سوا، نوآبادیات کی اور سپاہ بھی ہے۔ اوّل الذکر فرانس کی سپاہ ہوم میں شامل ہے۔ لیکن نوآبادیات کے اُن اجزاء کا شمار کرنے کے بغیر یہہ کہا جا سکتا ہے کہ کسی یوروپین جنگ کے موقع پر فرانس، جرمنی اور روس میں سے ہر ایک تیس تیس لاکھ کی لڑنے والی فورس سے کام لے سکتا ہے بلکہ جرمنی بتیس لاکھ سے۔ اور اگر ہم اُسکے قواعدداں سپاہیوں کا شمار کریں جو کہ اُس ملک میں دستیاب ہو سکتے ہیں۔ یہہ بھی جاننا چاہیئے کہ فرانس کی نسبت جرمنی کو سری یعنے رسالہ کے لحاظ سے بہت کمزور ہے۔ لیکن دوسری طرف جرمنی کو یہہ فخر ہے کہ فرانس کی نسبت اسکی ایک ہزار زیادہ اتواپ ہیں۔ اور جیسا کہ شکست یافتہ نپولین نے شاہ ولیم کو کہا تھا۔ پرشیا کے توپخانہ نے ہی سیڈن کی فتح حاصل کی تھی۔ روس اور جرمنی کے پاس پانچ ہزار سے بھی زیادہ اتواپ ہیں۔ اور فرانس کے پاس ۴۴۰۰ اتواپ۔ اور انگلستان کی شہنشاہی سپاہ کے پاس ۸۰۰ یا اس سے کم و بیش۔ کیا انکا مقابلہ کرنا حیرت انگیز نہیں؟ مندرجۂ ذیل جدولوں میں "متخلف" کے عنوان میں سٹاف ٹیکنیکل ٹرپ۔ میڈیکل اور رسد بہم پہنچانے کے ملازم۔ ٹرین وغیرہ شامل ہیں۔ گو سلطنت برطانیہ کی حالت میں انجنیروں کا شمار انفنٹری کے ساتھ کیا گیا ہے۔

بجٹ ہائے جنگ کا مقابلہ

بر کیفیت یہہ تو دیکھا جاسکتا ہے کہ براعظم یوروپ کی تین دول ہائے عظمی کی جنگی طاقت قریب قریب یکساں ہے۔ یعنی تخمیناً تیس لاکھ۔ درآنحالیکہ برطانیہ کلاں کی دس لاکھ کی۔ لیکن برخلاف اسکے براعظم اور ہمارے جنگی بجٹوں میں بہت کم تفاوت ہے۔ جرمنی اور روس کے بجٹ ۳ کروڑ اور ۲ کروڑ ۵۶ لاکھ پونڈ علے الترتیب ہیں۔ اور ۱۸۹۷-۹۶ء میں انگلستان کا بجٹ ۲ کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ تھا۔ یہہ بھی یاد رہے کہ ہماری سپاہ کے ۷۶ ہزار آدمی جو مستقل طور پر ہندوستان کے قلعوں وغیرہ میں متعین ہیں۔ اُنکے اخراجات کا بار خزانۂ ہند پر پڑتا ہے۔ اسی طرح بر خلاف خزانہ تاج برطانیہ کی بعض نوآبادیات اور نیز مصر کے اخراجات سپاہ کے

بھی سبکدوش رہتا ہے۔ لیکن اگر انگلستان کے اخراجات جنگ میں ہندوستان کے آرمی
بجٹ کے ایک کروڑ ۵۴ لاکھ پونڈ ایزاد کیئے جائیں۔ اور اُسکی نوآبادیات کے ۵۱ لاکھ پونڈ
بھی جمع کر لیئے جائیں۔ تو کُل شہنشاہی اخراجات کی رقم ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ ہوگی۔ جو دیگر
دولہائے عظمٰے مذکور کے اخراجات سے بہت بڑھ چڑھکر ہے۔ لیکن بات یہہ ہے کہ انگلستان
کے آرمی بجٹ میں ایک نرالی خصوصیت ہے۔ اور اسکے قومی اخراجات کا صحیح صحیح اندازہ
کرنے کی نسبت کوئی چیز زیادہ مشکل نہیں۔ اگر تیس شخصوں کو اندازہ لگانے کو کہا جائے
تو وہ تیس مختلف نتائج نکالینگے۔ ایک حد تک دوسرے ملکوں پر بھی یہی بات صادق
آتی ہے۔ ایک معنوں میں برِ اعظم کے ملٹری بجٹوں کا مقابلہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اُن کی
ترکیب میں یکساں اجزاء پائے جاتے ہیں۔ لیکن مالی پہلو سے فرانس اور انگلستان جیسے
ممالک کے اخراجات جنگ کا کچھ مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اول الذکر میں سپاہ میں مجبوری
طور پر داخل کیا جاتا ہے۔ اور انگلستان میں لوگ برضا و رغبت خود شامل ہوتے ہیں۔ کون ہے
جو وار آفس کے اُن رقوم کا اندازہ کریگا۔ جو وہ باشندگان فرانس کی جیبوں سے لینے
کا مستحق ہے۔ اِس قسم کی رقوم تقریباً پانچ لاکھ متمول فرانسیسیوں سے طلب کیجاتی ہیں
جو کئی سالوں تک سپاہ سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ یہہ ایک طرح سے برِ اعظم کی اقوام کا خون بہا
ٹیکس ہے۔ جو اُنکے بجٹوں کے شمار و اعداد میں ظاہر نہیں ہو سکتا۔ اِس لحاظ سے یہہ کہا جا سکتا
ہے کہ انگلستان کی سپاہ شاید سب سے ارزاں ہے۔ روس کی حالت میں اُسکے بجٹوں کے شمار
و اعداد پر کچھ بھروسا نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اُنکی کسی قسم کی سرکاری نگرانی نہیں ہوتی یہی
وجہ ہے کہ روس کی واقعی تعداد سپاہ بحالت امن معلوم نہیں۔ گو بد لائل یہہ کہا جا سکتا
ہے کہ سپاہ روس دس لاکھ کے قریب ہے۔ بمقابلہ فرانس اور جرمنی کے چھ چھ لاکھ کے لیکن
ان دونوں پیچھے ہوئے ملکوں کی نسبت روس کی سرحد بہت طویل ہے۔ اور اُسکو چالیس
گنے سے زیادہ رقبہ کی نگرانی اور حفاظت کرنی پڑتی ہے۔ امن کے قیام میں روس کی
ایک ملین (دس لاکھ) سپاہ انگلستان کی شہنشاہی حفاظتی افواج کے مساوی ہے
اور جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے (باستثنا اسی ہزار ریزرو سپاہ کے) برطانیہ کلاں کی
افواج امن و جنگ میں بہت کم فرق ہے بلکہ بالکل نہیں۔ لیکن اشارتاً یہہ بھی جتا دینا چاہیئے
کہ انگلستان کی حفاظتی افواج کا بہت سا حصہ شائد نصف میدان جنگ میں جانے کے

بالکل بالائق نہیں ہوتا۔ شائد یہہ کہ بعض ایسے سپاہی ہوتے ہیں جن کو ڈول سروینٹ موثر ویکار کر دیتا ہے۔ لیکن ڈاکٹر انکو ہسپتال میں بھیج دیتا ہے۔ شائد یہہ کہنا غیر مناسب ہوگا کہ فی الحال جو پچیس ہزار سپاہی ایزاد کئے جاتے ہیں وہ اسقدر بھی نہ ہونگے کہ مذکورہ بالا قسم کی سالانہ کمیوں کو پورا کر سکیں۔

زیادہ نہیں بلکہ مناسب

پس بمقابلہ دیگر اقوام کے ہمکو اس رقم کی قیمت حاصل نہیں ہوتی جو ہم ہر سال مجموعی سلطنت برطانیہ کے نیول اور ملٹری ڈیفینس پر صرف کرتے ہیں۔ یہہ رقم ۲۶ ملین سٹرلنگ سے بھی متجاوز ہے۔ اور کسی اور طاقت کے اسی قسم کے محض نقشہ اخراجات سے بہت زیادہ ہے یہی وجہ ہے کہ برطانیہ کلاں اور دیگر ممالک کے آرمی بجٹوں میں مقابلہ کرنا فضول اور غلط ہی ایک حد تک جدول ہائے ذیل کے مقابلہ سے بھی یہی نتیجہ نکلیگا۔ حتے کہ یہہ خیال رکھا جاوے کہ برٹش سپاہ بہر کسی حالت میں بھی غالباً سپاہ فرانس کا ان معنوں میں کبھی مقابلہ نہ کریگی جیساکہ موخرالذکر کا جرمنی سے مقابلہ کرنا قرین قیاس ہے۔ یہہ کہ ہماری سپاہ کی واجبی تعداد کے اندازہ کرنے کا یہہ طریقہ نہیں کہ اسکا دیگر ممالک کی سپاہ سے مقابلہ کیا جاوے بلکہ یہہ سوال کرنا چاہیئے کہ ہمارے کثیرالتعداد نیوی سے ملاکر (جسکا ہماری سپاہ ایک ضمیمہ ہے) یہہ اسقدر کافی ہے کہ عندالضرورت بخوبی کام دے سکے۔ جب ہماری سپاہ میں پچیس ہزار سپاہی ایزاد ہو چکیں گے (جو غالباً شامل ہو گئے ہونگے) اور ہمارا بیڑا اس تجویز سے مضبوط کیا جاویگا جیساکہ برطانیہ کلاں کے امیرالبحر مزاج باشندوں نے سوچا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم کہیں کہ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے خرابی اور ابتری کا پیش خیمہ ہے۔ اور کہ اہالیان انگلستان کو ہراسان رہنا چاہیئے۔

سلطنت برطانیہ کی سپاہ

	برٹش افواج				ہندوستانی افواج		قبائلی علاقہ جات کی افواج
	باقاعدہ	میلیشیا	والنٹیرز	یومینری	دیسی افواج	امپیریل سروس ٹروپس	لشکرلیت تمام میلیشیا-والنٹیر اور دیگر مستقل حفاظتی افواج پر مشتمل
انفنٹری	۱۵۵۹۶۷	۱۰۰۵۹۰	۱۹۱۳۸۱	۰	۱۲۶۰۰۰	۹۰۰۰	۸۵۰۰۰
کیولری	۱۹۶۲۱	۰	۲۲۶	۲۳۳۱۰	۲۴۰۰۰	۸۰۰۰	۰
آرٹلری تمام اقسام	۳۶۰۱۳	۱۴۹۲۸	۴۳۰۵۹	۰	۲۶۰۰	۳۰۰	۰
مختلف	۸۱۵۹	۲۸۵	۱۳۹۳	۰	؛	۱۳۸۰	۰
ریزروس	۶۸۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان اعظم	قریباً ۲۹۹۰۰۰	۱۱۶۶۴۳	۲۳۶۰۵۹	۱۰۳۴۲	۱۴۸۳۰۰	۱۸۶۸۰	۸۵۰۰۰
۱۹۱۵۰۰۰ (قریباً)							